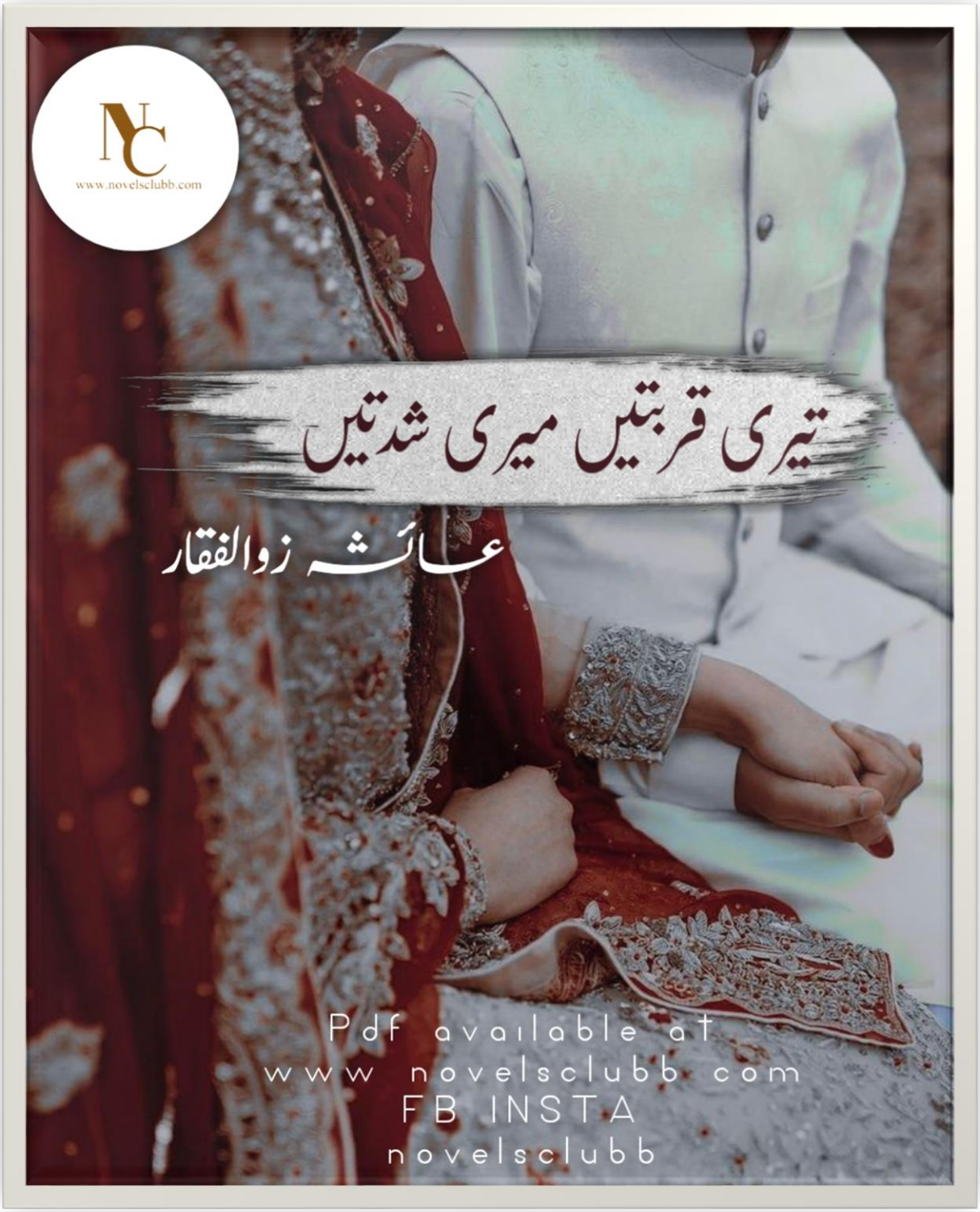
www.novelsclubb.com
تیری قربتیں میری شدتیں
عائشہ زوالفقار
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

تیری قربتیں میری شدتیں

از

عائشہ ذوالفقار

www.novelsclubb.com

ابو... میں وہاں نہیں رہوں گا"اس نے ببانگ دہل اعلان کیا تھا, کھانے کی میز پر" یکلخت خاموشی سی چھا گئی, اس کے والد محترم رانا عمر فاروق صاحب نے غصیل نظروں سے اس کی طرف دیکھا, والدہ ماجدہ آمنہ بیگم بھی اچنبھے سے اسے دیکھ رہی تھیں, اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھی انیتا نے اسے زور سے کہنی ماری

کیوں؟؟؟ وہاں کیا ہے؟؟؟"انہوں نے گرجدار سی آواز میں پوچھا"

ابو آپ کو بھی پتہ ہی ہے... وہ میری دو بہنوں کا سسرال ہے"اِذَن تھوڑا سا" منمنایا

www.novelsclubb.com

وہ ان کا سسرال بعد میں ہے, تیرے ماموں کا گھر پہلے ہے... اور تو کونسا وہاں مستقل رہنے جا رہا ہے, جب ذرا سیٹ ہو جائے گا تو الگ گھر کا بندوبست کر لیں گے "آمنہ نے کہا

لیکن امی... سب کہیں گے کہ بے شرمی کی انتہا دیکھو... کتنی ڈھٹائی سے بہنوں کے در پہ جا کہ پڑ گیا... میں کسی ہاسٹل میں رہ لوں گا" وہ وہاں نہ جانے پر بضد تھا

یہ دیکھ... میرے جڑے ہاتھ... ہاسٹل میں رہنے سے بہتر ہے کہ تو روز گھر واپس آیا کرے, ہاسٹل کا دوبارہ نام نہ لینا" آمنہ بیگم اس کے ہاسٹل رہنے کے سخت خلاف تھیں

www.novelsclubb.com

اٹھارہ کلو میٹر دور ہے یہاں سے لاہور... آتے جاتے میں ہی بھرتا نکل جائے گا" میرا" وہ بدکا

تو بس پھر اپنی یہ فضول قسم کی بکواس بند کر لے, جو کہہ رہے ہیں اس پر چپ" چاپ عمل کر" فاروق صاحب نے ذرا گھرک کر کہا تھا, وہ بس بے بسی سے انہیں دیکھ کر رہ گیا اور جیسے ہی کھانا وہ ختم کر کے اٹھے, ایکدم پھٹ پڑا

بہنوں کے گھر بھائی کتا ہوتا ہے..." چمچ زور سے پلیٹ میں پٹخا تھا"

اِذَن... میرے بھائی کا گھر ہے وہ... میرا میکہ... تیرے اکلوتے ماموں کا گھر..." یہ کیا سسرال, سسرال کی رٹ لگا رکھی ہے" آمنہ بیگم کو تاؤ آ گیا, اذن کی ایک ہفتہ پہلے ہی یونی لیور میں جاب ہوئی تھی اور آمنہ اور فاروق کے نزدیک اس کی رہائش کا مسئلہ کوئی مسئلہ ہی نہیں تھا... آمنہ کے بڑے بھائی عبید رائے کا لاہور میں تھوک کا کاروبار تھا, اذن کی دونوں بڑی بہنیں ماموں کی طرف بیاہی ہوئی تھیں

کل کلاں کو جب لوگ گندی گندی باتیں کریں گے تب دیکھنا..." وہ تڑخ کر کھڑا" ہو گیا

انیتا...اس کی پیکنگ کروادے "آمنہ بیگم نے اس کی بات پر ذرا بھی کان نہیں دھرے تھے

میرا قطعی وہاں جانے کا دل نہیں کر رہا...ان کے تو اپنے پنگے ختم نہیں ہوتے, " آئے روز صمد بھائی اور اسماء باجی کے ایسے ایسے دنگے ہوتے ہیں کہ خدا کی پناہ...اور جس عرصے میں صمد بھائی گھر نہیں ہوتے وہ اوپر والی سے چونچیں لڑائے رکھتی ہیں...بچوں کی الگ سے ایک فوج ہے ان کے گھر, ہر وقت کی دھما چوکڑی..." وہ مسلسل انیتا کے سر پر بولے جا رہا تھا

او بھائی میرے نہیں جانا تو مت جا...یوں میرے کانوں میں تواتر سے صور مت پھونک "انیتا تنگ آ گئی

انیتا...میں نے وہاں نہیں جانا" وہ تنک کر بستر پر اوندھے منہ گرا اور زور سے چلایا

اِذن..."فاروق صاحب کی چنگھاڑتی آواز پر انیتا نے بھاگ کے دروازہ بند کر دیا"

تھا

.....

وہ کلاس ختم کر کے باہر نکلا تو موسم اچھا خاصا خوشگوار ہو چکا تھا, فری کلاسز کے سٹوڈنٹس گراؤنڈ میں نکل آئے تھے, بورڈ مارکر جیب میں ڈالتے ہوئے وہ آفس کی طرف آگیا, کاریڈور سے گزرتے ہوئے اس نے ایک عقابی نظر اس کی کلاس کی طرف دوڑائی تھی, فیروزی سوٹ میں ملبوس اسے بس اس کی پشت اور پشت پر بکھرے بال نظر آئے تھے, بس یونہی ایک دھیمی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر تیر گئی, باقی کا سٹاف بھی موسم انجوائے کرنے کے لئے لان میں کرسیاں ڈالے بیٹھا تھا

رافع...چائے "ایک کولیگ نے چائے کا کپ اس کے سامنے رکھ دیا"

میڈم نہیں آئیں ابھی؟؟؟"کسی نے پوچھا تھا"

کلاس میں ہیں ابھی..."اس نے دھیرے سے کہتے ہوئے کپ اٹھالیا"

وغیرہ کی CSS, PMS, PPSC وہ ایک پرائیوٹ کوچنگ سینٹر تھا جہاں تیاری کروائی جاتی تھی, کچ ہی دیر بعد وہ کلاس فارغ کر کے باہر آگئی, اپنے لئے کرسی کھینچتے ہوئے اس نے بس ایک اچٹتی سی نظر رافع پر ڈالی تھی, رفتہ رفتہ سبھی چائے ختم کر کے اپنی اپنی کلاسز کی طرف چل دیئے, رافع کی بھی کلاس تھی

جانے لگی ہو؟؟؟"اسے خالی کپ رکھ کر کھڑے ہوتے دیکھا تو پوچھ بیٹھا"

ہاں...موسم زیادہ ہی خراب نہ ہو جائے"وہ کندھوں کے گرد شال لپیٹتے ہوئے" بولی

تھوڑی دیر رک جاتیں...میں چھوڑ دیتا"اس نے بڑے آس بھرے لہجے میں کہا" تھا

اچھا...گاڑی کس سے مانگو گے؟؟؟"اس نے پوچھا"

www.novelsclubb.com

وہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے" رافع بھی کھڑا ہو گیا, ناشیہ نے بیگ کندھے پر ڈالتے" ہوئے نظر بھر کر اس کی طرف دیکھا, وہ فدا ہوتی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

رافع... میرے خیال سے اب تمہیں تھوڑی پریکٹس کر لینی چاہیے" وہ نظریں" جھکا گئی تھی

"کس چیز کی...؟؟؟"

مجھے یہ نا کہنے کی کہ... تھوڑی دیر رک جاؤ, اور یہ بھی نا کہنے کی کہ... میں چھوڑ" دیتا ہوں... آئے روز کسی نہ کسی سے گاڑی نا مانگنے کی اور... اپنی بائیک پر تنہا گھر واپس جانے کی" وہ انتہائی دھیمے سے لہجے میں کہتی چلی گئی, لمحوں میں رافع کا چہرہ تاریک ہوا تھا, اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا, ہوا کا ایک ٹھنڈا سا جھونکا آیا, ساتھ ہی مدھم سی بوچھاڑ شروع ہو گئی, ناشیہ نے آسمان کی طرف دیکھا, چند ایک قطرے اس کے چہرے پر گرے تھے

رافع جیسے تھم سا گیا... کئی پل گزر گئے, پلکیں جیسے ساکت ہو گئی تھیں, ناشیہ نے ایک نظر اس کی پتھرائی ہوئی نگاہوں کو دیکھا اور اس کے پاس سے گزر گئی

ناشیہ..."رافع نے پلٹ کر آواز دی تھی"

امی کو دوبارہ بھیجوں؟؟؟"اس نے پوچھا, ناشیہ پلٹ نہیں سکی"

نہیں..."دھیرے سے کہتے ہوئے وہ آگے بڑھ گئی تھی"

.....

اتوار کا دن تھا... تقریبا گیارہ بجنے والے تھے جب وہ عبید رائے کے گھر میں داخل ہوا, اندرونی دروازے سے اندر آتے ہی سامنے کا منظر وہی تھا جو وہ رات سے کوئی سو دفعہ سوچ چکا تھا

www.novelsclubb.com

اس کی بڑی بہن اسماء دونوں آستینیں کہنیوں تک چڑھائے, دونوں ہاتھ کمر پر باندھے ٹی وی لاؤنج کے وسط میں کھڑی تھی, منہ کا رخ اوپر کی طرف اٹھا ہوا تھا... اس نے اوپر کی طرف دیکھا

غاشیہ ریلنگ سے آدھی آدھی نیچے کو لٹکی ہوئی تھی... اسماء نیچے سے طعنوں کے نشتر چلاتی... وہ اوپر سے طنز کے تیر پھینکتی... دونوں میں وہ گھمسان کی لڑائی جاری تھی کے الامان الحفیظ... اسماء کے دونوں بڑے بچوں نے ریموٹ کے پیچھے ایک الگ ہی غدر مچا رکھا تھا... وہ بیچارہ سفری بیگ کندھوں پر ڈالے وہیں دروازے میں ہی ایستادہ رہ گیا, سب سے پہلے اسراء کی نظر اس پر پڑی تھی

www.novelsclubb.com

اذن... کب آیا...؟؟؟" وہ بیچاری اسماء کو چپ کروانے کے تمام جتن کر کے" اب شاید ہار چکی تھی

خدا جانے میں اس دنیا میں ہی کیوں آیا؟؟؟" وہ بس دل میں ہی کہہ سکا"

اسماء بس کر... اذن آ گیا ہے" اسراء نے اس کی قمیض پشت سے پکڑ کر کھینچی تھی"

غاشیہ خدا کے واسطے... بس کر, بس کر "اسراء نے ہاتھ جوڑ کر کہا"

کیسا ہے اذن... ؟؟؟ امی, ابو کیسے ہیں ؟؟؟ "اسماء کو باقاعدہ دانتوں تلے پسینہ آیا" ہوا تھا

ٹھیک ہیں... "اذن کا مارے کوفت کے برا حال تھا"

اچھا اچھا... میں نے رات ہی تیرا کمرہ سیٹ کروا دیا تھا, اسراء اس کا سامان سیٹ" کروا دے "وہ یوں صوفے پر گری جیسے کوئی معرکہ سر کر کے آئی ہو

ماما... "پانچ سالہ احد کی فلک شگاف چیخ نے تابوت میں آخری کیل ٹھونکی تھی, " لمحہ لگا تھا اسماء کو اپنا جوتا اتارنے میں... آگے آگے دونوں بچے اور پیچھے پیچھے اسماء

اذن... آجا, یہ توازل سے چل رہا ہے اور ابد تک چلے گا "اسراء کی شاید خود بس" ہوئی پڑی تھی, اذن چپ چاپ اس کے پیچھے ہو لیا, اسماء کی چنگھاڑتا دیر اس کے کمرے تک سنائی دیتی رہی تھی

عبید رائے کے تین بیٹے اور ایک بیٹی تھی, بڑا صمد رائے جو کہ اسماء کا شوہر تھا, اس سے چھوٹا درید جو اسراء کا شوہر تھا اور ملک سے باہر ہوتا تھا... تیسرے نمبر پر حدید اور سب سے چھوٹی زرقا

عبید رائے کی بیگم اللہ کو پیاری ہو چکی تھیں

.....

زرقا..."وہ ابھی کلاس لیکر نکلی تھی جب وہ اسے ڈھونڈتا ہوا اس کے ڈپارٹمنٹ" پہنچ گیا

تم کبھی پڑھائی وڑھائی بھی کر لیا کرو"زرقا نے اسے اپنے پیچھے آتا دیکھ کر کہا"

تین مسلسل کلاسز لیکر آیا ہوں میں... سمجھیں"وہ تڑپ گیا"

مجھے تو نہیں لگتا...ہر وقت تو تم یہاں پائے جاتے ہو"وہ اس کے برابر میں چلتے" ہوئے بولی

تمہیں بھی پتہ ہی ہے کہ میں یہاں کیوں پایا جاتا ہوں؟؟؟"وہ ذو معنی سے لہجے میں بولا تھا

زر قا..."وہ کچھ دیر بعد سوالیہ سے لہجے میں بولا,زر قا رک کر اسے دیکھنے لگی"

بس ایک سال رہ گیا ہے...میں سوچ رہا تھا کہ کوششیں شروع کر دوں؟؟؟""

اس نے کہا

اور تمہیں لگتا ہے کہ سال بھر میں تمہاری کوششیں بار آور ہو جائیں گی؟؟؟""

اس نے جواباً پوچھا,وہ کافی دیر تک بول نہ سکا

طٰہٰ..."زر قا نے دھیرے سے کہا"

یہ تم بھی جانتے ہو کہ تمہاری ہڈیاں گل جائیں گی لیکن تمہاری کوششیں بار آور نہیں ہوں گی"وہ بولی

تو پھر....؟؟؟"وہ بولا"

تو پھر یہ کہ... کسی اور کو دیکھ لو..."وہ کہہ کر آگے بڑھی"

زرقا..."طٰہٰ کی آواز میں دکھ ہی دکھ تھا"

تم نے بھی دیکھ لیا کوئی اور؟؟؟"وہ پھر بھاگتا ہوا اس کے برابر آیا"

میں بھی دیکھ ہی لوں گی...وقت آنے پر"وہ بولی"

اور محبت...اس کا کیا...؟؟؟"اس نے پوچھا"

محبتیں قربان ہوتی رہتی ہیں طٰہٰ ملک...یہ ہی تو ریت ہے"وہ بولی"

ریت بدل دیتے زرقا...ساتھ مل کر"وہ بولا"

www.novelsclubb.com

تمہاری بہن نے بدل دی ریت...؟؟؟یا میرے بھائی نے بدل دی ریت..."

؟؟؟وہ دونوں ایک سال سے ایک دوسرے کے ساتھ ہیں, کیا انہوں نے ساتھ

مل کر بدل دی ریت...؟؟؟"وہ کہتی چلی گئی, طٰہٰ بول نہ سکا, بس بے بسی سے اس

کی خوبصورت سی آنکھوں میں جھانکتا رہ گیا

.....

اسے ماموں کے گھر آئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا اور اس ایک ہفتے میں وہ ایک فیصد بھی اس مچھلی بازار میں رہنے کا عادی نہیں ہوا تھا, اس کا کمرہ بالکل اسماء اور صمد کے کمرے کے ساتھ تھا, رات گئے تک بھانت بھانت کی آوازیں کانوں میں صور پھونکتی رہتیں, سامنے والا کمرہ بچوں کا تھا, وہاں سے الگ ساری رات باجے بجتے رہتے, صبح ناشتے کے وقت ایک الگ ہی ہلڑ بازی لگی رہتی تھی, اسماء نے پہلے ہی دن وہاں کے اصول و قوانین اس پر واضح کر دیئے تھے, دوسری منزل پر جانا نہ صرف منع, بلکہ حرام... بلکہ گناہ تھا... منہ اٹھا کر اوپر دیکھنا ہی جائز نہیں تھا... اوپر والوں کا ذکر کرنا ہی بین تھا, البتہ چھت پر جانے کے لئے باہر سے سیڑھیاں جاتی تھیں, اس دن بھی وہ بچوں کی باں باں سے تنگ آ کر چھت پر چلا گیا, وسیع و عریض ٹائلیں لگی صاف ستھری چھت... اوپر ایک کمرہ اور سٹور روم بنا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

یہ کس کا کمرہ ہے؟؟؟"اسقدر سکھی جگہ پر وہ کمرہ جس کا بھی تھا...اذن کو ٹوٹ"
کر اس پر رشک آیا,بے خیالی میں وہ یونہی دروازہ کھول کر اندر آ گیا

اوہ...سوری"زرقا اپنے نوٹس کھولے بستر پر اوندھی لیٹی ہوئی تھی,اذن گڑبڑا"
سا گیا

ناک تو کر دیتے..."وہ سیدھی ہوئی اور پاس پڑا دوپٹہ اٹھا لیا"

سوری مجھے لگا اندر کوئی نہیں ہے..."وہ شرمندہ سا ہو گیا"

آؤ..."زرقا نے سامنے پڑے صوفے کی طرف اشارہ کیا تھا,وہ سر ہلاتے ہوئے"
اس پر بیٹھ گیا

تم تو جنت میں رہ رہی ہو یار..."وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا"

پورے چوبیس سال اس جہنم میں بھی میں نے ہی گزارے ہیں...سات ماہ پہلے"
ابو نے یہ سٹور روم بنوایا تھا اوپر...بس تب ہی میں ان کی ٹانگوں سے لپٹ گئی تھی

www.novelsclubb.com

کہ خدا کا واسطہ ہے آپ کو... مجھے اوپر ایک کمرہ بنا دیں" وہ ہنستے ہوئے کہتی چلی گئی,

اذن بھی ہنس پڑا

ہاں میں بھی کہوں کہ یہ کمرہ پہلے تو نہیں تھا" وہ بولا اور مزید لم لیٹ ہو گیا, زرقا کو"

واضح طور پر اس کی آنکھوں میں سرخ ڈورے نظر آئے تھے

راتوں کو سوتے نہیں ہو کیا؟؟؟؟" وہ بولی"

نائیٹ شفٹس لگی ہوئی ہیں... صبح سات بجے واپس آتا ہوں, خدا کو حاضر ناظر جان"

کر کہو کہ جو کمرہ مجھے ملا ہے وہاں نیند آتی ہے بھلا...؟؟" وہ بولا, زرقا سر جھکاتے

ہوئے مسکرانے لگی

www.novelsclubb.com

ایک مشورہ دوں؟؟؟" وہ کچھ لمحوں بعد بولی"

ہوں..." اذن کی آنکھوں میں نیند اترنے لگی تھی"

حدید بھائی کے پورشن میں کمرہ لے لو..." وہ دھیرے سے بولی, اذن کی بند ہوتی آنکھیں یکدم کھل گئیں

اسماء باجی کھنڈی چھری سے گلا کاٹ دیں گی میرا..." وہ بولا"

میں ایک بجے یونیورسٹی سے واپس آتی ہوں, جب تک تمہاری نائیٹ شفٹس ہیں" تب تک صبح آکر یہاں سو جایا کرو, جب دن کی شفٹس آئیں گی تو تب تک تم عادی ہو چکے ہو گے "زرقا نے مسکراتے ہوئے کہا

تھینک یو زرقا... تھینک یو" وہ لمحوں میں نیندوں میں اترا تھا, زرقا ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے نوٹس ایک طرف رکھ کر باہر نکل آئی, دوپہر کا کھانا بھی تو بنانا تھا

.....

بھائی جی... میں آج پھر آپ کے سامنے جھولی پھیلانے آئی ہوں "ناشیہ کے انکار" کرنے کے باوجود رافع نے اپنی امی کو اس کے گھر بھیج دیا تھا, وہ بیچاری عورت بیٹے کے ہاتھوں مجبور ہو کر ایک بار پھر تیمور ملک کے سامنے بیٹھی تھی, اس کے ساتھ سنگل صوفے پر ناشیہ کی بڑی بہن شازیہ بیٹھی ہوئی تھی

تیمور ملک کی زوجہ وفات پا چکی تھیں... گھر کے سربراہ وہی تھے, ان کے چھوٹے بھائی اور بھابھی پندرہ سال پہلے ایک ایکسیڈنٹ میں خدا کو پیارے ہو گئے تھے, ان کا ایک ہی بیٹا تھا جسے شازیہ سے منسوب کر کے تیمور ملک نے اپنا بیٹا بنا لیا, وہ تیمور ملک کے ساتھ ہی ایک بڑا سا آئرن سٹور چلاتا تھا, شازیہ سے چھوٹی دونوں جڑواں تھیں... غاشیہ اور ناشیہ... سب سے چھوٹا طٰہٰ تھا

بہن میں نے پچھلی بار بھی آپ کو بڑے سبھاؤ سے انکار کیا تھا... پہلی بات تو یہ کہ " میری بچی کا رشتہ طے ہو چکا ہے... میری اپنی سگی بہن کے گھر... اور دوسری

www.novelsclubb.com

اور طسن سے اہم بات کے ہم لوگ برادری سے باہر رشتے نہیں کرتے" تیمور ملک نے کہا

بھائی صاحب... کوئی گنجائش نکال لیں, آپ کی بیٹی کے ہر سکھ کی ضمانت دیتی ہوں میں" وہ کوششوں پر کوششیں کر رہی تھیں

بہن ہم لوگ کوئی عربی زبان تو بولتے نہیں ہیں جو آپ کو سمجھ نہیں آتی, ایک" دفعہ منع جو کر دیا تو پھر بار بار ایک ہی رٹ لگانے کی آخر تک کیا بنتی ہے, کہہ تو دیا کہ اس کا رشتہ طے ہو چکا ہے, کچھ مہینوں میں اس کی شادی ہو جائے گی... بس بات ختم" شازیہ ذرا غصے سے بولی تھی, تبھی ناشیہ چائے لے آئی, اس نے بس ایک نظر رافع کی امی کو دیکھا تھا

بڑی معذرت ہے آپ سے بہن..." تیمور ملک بھی اکتائے ہوئے نظر آرہے تھے, وہ ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے کھڑی ہو گئیں

آنٹی چائے تو پی کر جائیں..." ناشیہ نے کہا"

نہیں بیٹا... شکریہ بہت بہت" وہ دھیرے سے کہہ کر باہر نکل آئیں, پچھلی بار" بھی شازیہ کے ہاتھوں یوں ذلیل ہو کر انہوں نے خود سے عہد کیا تھا کہ اب دوبارہ یہاں نہیں آئیں گی لیکن ہر بار وہ رافع کے ہاتھوں مجبور ہو جاتی تھیں, رافع ان کے گھر سے زرا دور بائیک لئے کھڑا تھا

"کیا بنا امی...؟؟؟"

رافع تجھے ناشوق ہے ماں کو ذلیل کروانے کا اور بس... تجھے کیا پتہ نہیں کہ کیا" بنا...؟؟؟؟ کچھ نہیں بنا, کچھ نہیں بنے گا, اس کا رشتہ طے ہو چکا ہے" وہ اس پر برس پڑیں

www.novelsclubb.com

امی وہ راضی نہیں ہے..." رافع منمنایا"

اس سے کوئی فرق پڑتا ہے کیا؟؟؟ لڑکی راضی ہے یا نہیں اس سے کسی کو کوئی فرق" نہیں پڑتا رافع" وہ بولیں

چل گھر... میں دوبارہ یہاں نہیں آؤں گی" وہ غصہ سے بولی تھیں, رافع نے"

چپ چاپ بائیک سٹارٹ کر دی

گھر پہنچے تو وہاں ایک طوفان برپا تھا

گھر کے صحن میں کافی ساری عورتیں اور مرد جمع تھے, شافع بیچارہ بوکھلایا ہوا سا ایک طرف کھڑا تھا

کیا ہوا...؟؟؟" وہ بھاگ کر اندر آئیں"

تیری بہو کو رنگے ہاتھوں پکڑا ہے ہم نے روبینہ... گجروں کے احاطے میں سے""" وہ کوئی محلے دار عورت تھی

کیا مطلب...؟؟؟" وہ سن رہ گئیں"

کسی لڑکے کے ساتھ تھی یہ وہاں... وہ تو بھاگ گیا, یہ پکڑی گئی" اب کے کسی اور" نے ہاتھ نچایا تھا

www.novelsclubb.com

بکواس کرتے ہیں یہ سب...ایسا کچھ نہیں ہے, میں تو بس پتی لینے دوکان تک گئی"
تھی"شافع کے ساتھ کھڑی فرح ذرا بھی شرمندہ نہیں تھی

تم لوگوں کو شرم آنی چاہیے میری بہو پر یوں الزام لگاتے ہوئے, لڑکا نہیں ملا تو"
چلو جی لڑکی پر سارا ملبہ دھر دیا"روبینہ کی بس ہوئی تھی

انکل جی پلیز...جائیں یہاں سے, کوئی خدا خوفی کریں, ایسا کچھ نہیں ہے"رافع"
نے ایک نظر شافع پر ڈالی جو اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرائے چارپائی پر گرا تھا

بھابھی اندر جائیں..بچے رو رہے ہیں"اس نے بمشکل فرح کو اندر کی طرف"
دھکیلا, روبینہ نے بھی چیخ چلا کر عورتوں کو گھر سے باہر نکالا تھا

کہاں گئی تھی تو....؟؟؟؟"وہ دروازہ بند کرتے ہوئے فرح کی طرف مڑیں, وہ"
ابھی تک اسی طرح تن کر شافع کے برابر میں کھڑی تھی

کہا تو ہے....پتی لینے گئی تھی"وہ بولی"

ابھی پرسوں تو رافع راشن لیکر آیا ہے..."روبینہ حیران ہو گئیں"

وہ... مجھ سے گر گیا تھا ڈبہ سارا"فرح دوبدو ہو کر بولی"

تو میں نے آ ہی جانا تھا نا... کہ وہیں مر آنا تھا"روبینہ نے کہا"

میں چائے پینے کو بیٹھی تھی... اگر ذرا سی پتی لینے دوکان تک چلی گئی تو کیا ہو گیا""

وہ تڑخی

دوکان سے احاطہ آدھا کلو میٹر دور ہے"روبینہ اس کے عین سامنے آ گئیں"

وہ... دوکاندار تھا ہی نہیں, ساتھ والے نے کہا کہ احاطے تک گیا ہے تو میں..."

وہاں چلی گئی"فرح کے پاس ہر بات کا جواب تھا, تین سالہ رحمہ اور ڈیڑھ سالہ

راحم کا رو رو کر برا حال تھا, شافع نے چپ چاپ اٹھ کر ایک طرف رحمہ کو اٹھایا اور

دوسری طرف راحم کو اٹھا کر اندر چلا گیا, وہ بیچارہ تھوڑی دیر پہلے ہی دفتر سے آیا تھا,

روبینہ اور فرح کافی دیر تک تو تو میں میں کرتی رہیں, فرح نے پروں پر پانی بھی نہ پڑنے دیا

امی بس کریں..."رافع نے انہیں کھینچ تان کر چپ کروایا, وہ اندر آئیں تو شافع" ابھی تک دفتر والے کپڑوں میں ہی لیٹا ہوا تھا, دونوں بچوں کو فیڈر سے کر اپنے دائیں بائیں لٹایا ہوا تھا, سامنے ایل سی ڈی پر کارٹون چل رہے تھے اور خود مسلسل چھت کو گھور رہا تھا

شافع... چل اٹھ کر کپڑے بدل"روبینہ نے کمرے میں آکر کہا, وہ چپ چاپ" ریموٹ ایک طرف رکھ کر کھڑا ہو گیا, فرح اس کے کپڑے تک نکال کر نہیں رکھتی تھی, بے ترتیبی سے بھری ہوئی الماری سے اس نے ڈھونڈ ڈھانڈ کر ایک شرٹ اور ٹراؤزر نکالا اور واش روم میں گھس گیا, شیمپو کی خالی شیشی ڈسٹ بن میں ڈالتے ہوئے وہ یکدم ٹھٹھکا تھا

ڈسٹ بن پتی سے بھری پڑی تھی

.....

اس دن اتوار تھا... فاروق صاحب اور انیتا اس کا کچھ سامان لیکر آئے تھے, اذن حسب معمول اوپر زرقا کے کمرے میں سویا پڑا تھا, وہی اسے جگا کر نیچے لائی, فاروق صاحب کی ہر بات پر وہ بس غائب دماغی سے سر ہلائے جا رہا تھا

فاروق صاحب کچھ دیر تو اس سے سر پھوڑتے رہے پھر عبید رائے کے ساتھ باہر نکل گئے, اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ اوپر جا کر مدہوش ہوتا, اسماء کی نظر اوپر ریلنگ کی ڈسٹنگ کرتی غاشیہ پر جا پڑی

www.novelsclubb.com

اتنی کوئی گندی نسل ہے نا اس عورت کی... اِدھر میرے گھر سے کوئی آیا اور" اُدھر اس کے پیروں میں خارش شروع ہوئی, مجال ہے جو کسی کو اپنی منحوس چھاپ سے بخشا ہو اس نے... "اسماء کو تاؤ آ گیا, غاشیہ چپ چاپ اپنے کام میں مگن رہی

اور پھر حرافہ یوں بہری بن جاتی ہے جیسے اس کے کانوں کے پردے پھٹ گئے"

ہوں, ڈرامے باز عورت "اسماء کو اب صبر کہاں آنا تھا جب تک غاشیہ کی زبان نہ کھلوا لیتی

اسماء باجی بس کریں..."انیتا نے انہیں چپ کروانا چاہا"

کیا بس کروں...؟؟؟اس کی شکل دیکھ کر میرے تن بدن میں آگ لگ جاتی"

ہے, اچھا بھلا آج تیرا گھر بسا ہوتا اگر یہ ڈائن بیچ میں نہ آتی..."وہ پھٹ پڑی, انیتا کے دل میں بھی نفرت کی ایک ہلکی سی چنگاری کو پھونک تو پڑی تھی

چلیں بس کریں اسماء باجی...سال ہو گیا اس بات کو"اذن اکتا کر بولا"

یہ ہی تو رونا ہے کہ سال ہو گیا لیکن میرے دل سے وہ لمحہ آج تک محو نہیں ہوا"

جب یہ چڑیل آ کر ہماری خوشیوں کو کھا گئی, خدا کرے کہ ساری عمر بھگتے جیسے اس نے میری معصوم بہن کا دل دکھایا...ساری عمر یہ خوشیوں کو ترسے گی میری جھولی

پھیلا کر بد دعا ہے اس کلموہی کو..."اسماء کی بد دعائیں بڑھتی جا رہی تھیں اور غاشیہ کونسا کوئی فرشتہ تھی...اس کا ظرف بھی آخر کو انسانوں والا ہی تھا

آپ صرف جھولی نہ پھیلائیں...آپ اپنا دامن بھی پھیلائیں, سر سے چادر اتار کر" بھی پھیلائیں...جتنی مرضی بد دعائیں دیں لیکن یاد رکھئیے گا کہ اس سب کے بعد بھی آپ مجھ سے میری ایک خوشی بھی نہیں چھین سکتیں کیونکہ وہ خدا نے میرے نصیب میں لکھی ہیں...آپ جیسی کم ظرف عورت کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے"وہ کہتی چلی گئی

تو دیکھنا...یہ ہی حدید ایک دن تجھے دھکے مارے گا...میری بد دعا ہے تجھے کلموہی" "اسماء بھڑک کر بولی تھی

اسماء بس کر دے...چپ ہو جا"اسراء نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا"

کیا ہو گیا...؟؟؟"حدید بوکھلا کر اپنے کمرے سے باہر نکلا تھا"

حدید اس حرافہ کو میری نظروں سے دور کر لے ورنہ اس کا سر پھاڑ دوں گی میں""

اسماء چنگھاڑ کر بولی

آپ یہ بھی نہیں کر سکتیں... آپ بس نیچے کھڑی ہو کر بکواس کرنے لائق ہیں"

بس... اس سے زیادہ کی کہاں اوقات ہے آپ کی" حدید بمشکل غاشیہ کو قابو کر

کے وہاں سے گھسیٹ کر لے گیا تھا

لیں بھابھی... پانی" زرقانے اسماء کو پانی کا گلاس پکڑایا"

خدا اس عورت کو غارت کرے..." اسماء کو آگ لگی پڑی تھی"

اسماء باجی... میں پہلی اور آخری مرتبہ کہہ رہی ہوں کہ جو ہو گیا سو ہو گیا... اب"

بس کریں, ایک سال پرانی بات کو روز روز تازہ نہ کیا کریں... آپ زبردستی اپنی

بددعاؤں سے حدید کو میرا نصیب نہیں بنا سکتیں" انیتا نے اس کے کندھے پر ہاتھ

رکھتے ہوئے کہا تھا

.....

یہ لو... پانی پی لو" حدید نے اس کے ہاتھوں میں پانی کا گلاس تھمایا, وہ گلاس پکڑ کر" بھی سسکیاں بھرتی رہی

غاشی... میری جان بس کر دو ناں" حدید سے کہاں اس کا رونا دیکھا جاتا تھا, اب" بھی اس کی سرخ روئی روئی سی آنکھیں اس بیچارے کی جان نکال رہی تھیں, ان دونوں کی شادی کو پورا ایک سال ہو گیا تھا لیکن "پسند کی شادی" کا جرم ابھی تک معاف نہیں ہوا تھا

کوئی دن ایسا نہیں گزرتا حدید جس دن یہ عورت مجھے جھولی پھیلا کر بددعائیں" نہیں دیتی..." وہ رو رہی تھی

بس تھوڑا سا اور صبر کر لو, جیسے ہی گھر کسی طرف لگا ہم نے شفٹ کر جانا ہے..." بس تھوڑی دیر" حدید نے اپنی انگلیوں سے اس کا چہرہ خشک کیا تھا

غاشیہ..."وہ ہنوز اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لئے بیٹھا تھا"

ادھر دیکھو میری طرف..."وہ بہت محبت سے بولا, غاشیہ اپنی سرخ سوجی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی

ہم نے محبت کی ہے...اور اس محبت کو معتبر کرنے کے لئے شادی کی ہے...کوئی جرم...کوئی گناہ نہیں کیا, بھابھی کی بددعاؤں سے تمہارا مقدر قطعی قطعی نہیں بدلنے والا... سمجھیں"وہ کہتا چلا گیا, غاشیہ نے دھیرے سے سر ہلایا تھا

انہیں اگنور کر دیا کرو...جہاں تک ممکن ہو"حدید نے بڑی محبت سے اپنے لب اس کی پیشانی پر رکھے تھے

www.novelsclubb.com

جاؤ میرا ناشتہ بنا دو...میں شاور لے لوں"وہ اس کے رم جھم ہوتے چہرے کو بڑی فرصت سے دیکھتے ہوئے بولا تھا, غاشیہ سر ہلاتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

اذن کب سے آیا ہوا ہے؟؟؟"حدید نے تولیہ اٹھاتے ہوئے پوچھا"

میرے خیال سے ہفتہ ہو گیا ہے "وہ بولی"

ملا ہی نہیں...؟؟؟"وہ واش روم کی طرف جاتے ہوئے بولا"

اس کی بہن نے پورا گھنٹہ جو صور اس کے کانوں میں پھونکا ہو گا اس کے بعد اس بیچارے کی مجال ہے جو تم سے ملے "وہ کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی تھی

.....

میں نے تمہیں منع کیا تھا نا...؟؟؟"وہ انتہائی شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی

اچھا اب میں کیا تمہاری ہر بات مانا کروں؟؟؟"وہ بھی آخر کو رافع انصاری تھا"

وہ تیسری بار ہماری گھر آئیں ہیں رافع...اور تیسری بار بے عزت ہو کر خالی ہاتھ لوٹ گئیں ہیں, میں مارے شرمندگی کے زمین میں گڑ جاتی ہوں جب وہ شازیہ باجی کے منہ سے انکار سنتی ہیں...اور سن کے سر جھکا لیتی ہیں "ناشیہ نے کہا

وہ دونوں اس وقت کالج کے سیکینڈ فلور پر ریلنگ کے ساتھ کھڑے تھے, رافع کلاس لیکر فارغ ہوا تھا اور وہ وہی کلاس انگیج کرنے آئی تھی, وہ دونوں فرسٹ ٹائم گیریزن میں انٹر اور بی ایس کی کلاسز لیتے تھے, ان دونوں کی پہلی ملاقات بھی گیریزن میں ہی ہوئی تھی, ایک پڑھے لکھے گھرانے سے تعلق رکھنے والا اچھی شکل و صورت اور پہننے اوڑھنے کا ذوق لئے ایم فل میتھمیٹکس محمد رافع انصاری اور ایک انتہائی خوشحال گھرانے سے تعلق رکھنے والی... خوب صورت اور خوب سیرت ایم ایس انگلش ناشیہ ملک... ان دونوں کے بیچ آخر پسندیدگی کی کونپل کیسے نہ پروان چڑھتی...؟؟؟ چھبیس سالہ رافع اور پچیس سالہ ناشیہ پچھلے دو سالوں سے گیریزن میں ایک ساتھ تھے اور دو سال کافی ہوتے ہیں پسندیدگی کو محبت میں ڈھلنے کے لئے... بظاہر ان دونوں کی لو سٹوری ہر لحاظ سے پرفیکٹ تھی لیکن... صرف دنیا کی نظروں میں

www.novelsclubb.com

ناشیہ... میں کیسے رہوں گا تمہارے بنا...؟؟؟ بہت بہت بہت مشکل ہے یار" وہ" اس لمحے بے بسی کی انتہاؤں پر تھا

غلطی بھی ہماری ہی ہے رافع... ہم نے سب کچھ جانتے بوجھتے کبوتر کی طرح" آنکھیں بند کر لیں... میری بھی آنکھوں دیکھی تھی کہ غاشیہ کی محبت کا کیسے ستیاناس ہوا... اور تمہاری بھی کہ کیسے تمہارا بھائی فقیر بن کر بھی اپنی محبت کو نہیں پاسکا..." ناشیہ نے کہا

اب تو غلطی ہو گئی نا... اب کیا کریں؟؟؟" وہ بولا"

اب یہ کریں کہ... مزید غلطیاں نہ کریں" وہ ایک لمبا سانس بھرتے ہوئے بولی" تھی

وہ تمہارے قابل نہیں ہے ناشیہ... کسی طور نہیں" رافع نے کہا"

اسے میرے باپ نے میرے لئے چنا ہے...وہ کسی قابل نہ ہو کر بھی قابل ہی" گردانا جائے گا" ناشیہ نے کہا

ناشیہ..."رافع بے اختیار ہی دو قدم آگے کو آیا تھا"

اگر تم میرا ساتھ دو تو ہم...."ناشیہ نے اس کی بات کاٹ دی"

نہیں...بالکل نہیں...بالکل بھی نہیں"مضبوط لہجے میں کہتی وہ کلاس میں داخل" ہو گئی تھی

.....

وہ تیار ہو کر بیگ کندھے پر لٹکائے کمرے سے نکلا تھا,فرح دونوں بچوں سمیت دنیا ومافیہا سے بیگانہ ہو کر سوئی ہوئی تھی,دونوں بچوں کا ماتھا چوم کر اس نے فرح کی پیشانی پر اپنے لب رکھے اور کمرے سے نکل آیا,رافع اس سے پہلے ہی باہر بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

امی جلدی کریں...."شافع نے کرسی کھینچتے ہوئے کہا,روبینہ جلدی سے اس کا"
ناشتہ لے آئیں,وہ ایک پرائیویٹ بینک میں آپریشن مینیجر تھا

امی...پلیز میرے آنے تک گھر پر ہی رہیئے گا"وہ دھیرے سے بولا"

کوئی ضرورت نہیں ہے گھر سے باہر جانے کی,فرح کہے بھی تو کہیں نہیں جانا..."
نہ ہی اسے جانے دینا ہے"وہ کہتا چلا گیا

شافع...اپنے باپ سے بات کر"روبینہ نے کچھ دیر بعد کہا"

کیا بات کروں؟؟؟"وہ بولا"

یہ ہی کہ جب یہ راضی نہیں تھی تو کیوں اسے تیرے پلے باندھا...؟؟؟"روبینہ"
تنگ آچکی تھیں

امی وہ صاف مکر جائے گی کہ اس نے تو کچھ کیا ہی نہیں...آپ کو کیا پتہ نہیں"
ہے...پچھلے چار سالوں سے یہ ہی ہو رہا ہے...کبھی کسی کے گھر جا کر بیٹھ جاتی ہے,

کبھی کسی کے چوبارے پر سے ملتی ہے, کبھی کسی دوکان پر کھڑی ہوتی ہے, کبھی کسی ڈیرے کے پاس پائی جاتی ہے, اس کی ساری ضرورتیں اس گھر کی چار دیواری کے اندر پوری کرتا ہوں پھر بھی وہ مطمئن نہیں ہوتی, ہوٹلنگ بھی کرواتا ہوں, ساری فرمائشیں بھی پوری کرتا ہوں, کبھی آج تک اونچی آواز میں بات تک نہیں کی اس سے پھر بھی خدا جانے کیا مسئلہ ہے اس کے ساتھ...؟؟؟" وہ بیچارا پھٹ پڑا

چلو میرا نا سہی... بچوں کا تو خیال کرے, وہ دونوں سارا دن چوڑوں سے بھی بدتر" حالوں میں پھرتے ہیں لیکن اسے پرواہ ہی نہیں ہے... کیا بات کروں میں باپ سے؟؟؟ کتنی دفعہ تو کر چکا ہوں؟؟؟ کتنی دفعہ تو کہہ چکا ہوں کہ نہیں ساتھ رہنا چاہتی تو الگ ہو جائے... ان کے سامنے صاف مکر جاتی ہے, رونا پیٹنا ڈال کر سچی ہو جاتی ہے" وہ کہتا چلا گیا, رافع چپ چاپ بیٹھا اسے سن رہا تھا, روبینہ نے اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا

میں تو سوچ رہا ہوں یہ شہر ہی چھوڑ دوں؟؟؟" وہ بولا"

www.novelsclubb.com

اس سے کیا ہو گا...؟؟؟ یہ سرشت ہے اس کی... شہر چھوڑنے سے بدل تھوری" ناجائے گی" روبینہ نے کہا

بھائی... میں بات کروں ابو سے؟؟؟" رافع نے پوچھا"

رہنے دے... فائدہ کوئی نہیں" وہ کھڑا ہو گیا"

دھیان رکھئے گا امی..." وہ انہیں بار بار کہہ کر نکلا تھا"

.....

تیمور بھائی... میں آج خالی ہاتھ نہیں جاؤں گی, آج میں تاریخ لیکر جاؤں گی"""

فرزانہ آج صفوان کو ساتھ لیکر آئی تھیں, وہ تیمور ملک کی اکلوتی بہن تھیں, صفوان ان کا بڑا بیٹا تھا

فرزانہ وہ تمہاری بیٹی ہے, جو تاریخ رکھ دو گی ہمیں منظور ہو گی" تیمور ملک نے" مسکراتے ہوئے کہا تھا, کچن کے دروازے میں کھڑے ناشیہ کے چہرے کا رنگ یکلخت ہی تبدیل ہو گیا

ناشیہ چائے لے آؤ" شازیہ نے آواز دی تھی, وہ بمشکل خود پر قابو پاتے ہوئی" چائے لے آئی, صفوان کی طرف دیکھنے سے اس نے گریز ہی کیا تھا

صفوان کی ایک اور جگہ نوکری ہو گئی ہے تیمور بھائی... تنخواہ بھی پہلے سے زیادہ" ہے, بس آپ اگلے مہینے کی کوئی بھی تاریخ دے دیں" فرزانہ نے کہا, ناشیہ چائے بنا کر واپس کچن میں گھس گئی تھی

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے پھر... اگلے مہینے کی پچیس تاریخ رکھ لیتے ہیں, طٰہٰ بھی پیپرز سے فارغ" ہو جائے گا" تیمور ملک نے کہا, فرزانہ نے اثبات میں سر ہلا دیا, کچن میں کھڑی ناشیہ کی آنکھیں لمحوں میں بھر آئی تھیں, گلے میں جیسے آنسوؤں کا پھندہ سا اٹک گیا,

نظریں جھکائے کچن کی سلیب کے ساتھ کھڑی وہ مسلسل سلیب کا کونا کھرچ رہی تھی

بالکل ٹھیک ہے تیمور بھائی... ناشیہ... ادھر آ میری بچی" فرزانہ نے اسے آواز دی تھی"

شازیہ جاؤ مٹھائی لیکر آؤ..." تیمور ملک بہت خوش تھے, ناشیہ نے بمشکل من من ہوتے قدموں کو کچن سے باہر کی طرف گھسیٹا تھا, شازیہ جھٹ پٹ سے مٹھائی لے آئی"

میری بچی... اللہ صدا خوش رکھے" فرزانہ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے برفی کی ڈلی اس کے منہ میں ڈالی تھی, ناشیہ نے ذرا سی کھا کر ان کا ہاتھ پیچھے کو کر دیا

پھپھو بس..." کوئی جان ہی نہ سکا کہ اس کی آواز بھی بھرائی ہوئی تھی"

ادھر آ صفوان..." تیمور ملک نے صفوان کو کھڑے ہو کر گلے لگایا تھا"

مبارک ہو تجھے نکمے کہیں کے... خبردار جو کبھی میری بچی کی آنکھوں میں ایک بھی" آنسو آیا تو" وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہے تھے اور ان کی بچی سر جھکائے آنسوؤں کو حلق میں روک کر بیٹھی تھی, تبھی طٰہٰ اندر داخل ہوا, وہ یونیورسٹی سے واپس آیا تھا

لوطٰہٰ بھی آگیا... ادھر آ لڑکے, منہ میٹھا کر" فرزانہ نے گلاب جامن اس کے منہ" میں ٹھونس دیا, وہ بیچارہ ہکا بکا سا سامنے صوفے پر بیٹھی ناشیہ کو دیکھتا رہ گیا جس کا سر جھکتا ہی جا رہا تھا

ناشیہ اور صفوان کی شادی طے ہو گئی ہے طٰہٰ... اگلے مہینے کی پچیس تاریخ کو"" شازیہ نے اس کی حیرانی رفع کی تھی, وہ مسکرا بھی نہ سکا, بس انتہائی دکھی دل کے ساتھ ناشیہ کے جھکے ہوئے سر کو دیکھتا رہ گیا

.....

درید کی کال آئی ہوئی تھی, رائے عبید اسے ہر چھوٹا بڑا قصہ سنانے میں مشغول تھے, وہ چار سال پہلے دبئی سے آیا تھا اپنی شادی سے محض تین دن پہلے اور شادی کے

ایک ہفتہ بعد ہی واپس چلا گیا تھا, بقول اس کے کام ابھی نیا نیا ہے اسلئے زیادہ لمبی چھٹی نہیں مل سکی... اسماء نے بڑی امیدیں لگائیں لیکن اسراء کی گود ہری نہ ہو سکی... اس کے بعد وہ دو سال بعد واپس آیا... صرف پندرہ دن کے لئے

اسراء نے ان پندرہ دنوں کا ایک ایک پل دربد کے لئے وقف کر دیا... دو سال بعد ... ملا تھا وہ اسے

دوسری طرف اسماء مسلسل اس کے سر پر سوار تھی

شوہر کو بیوی سے زیادہ اولاد کی زنجیریں باندھ کر رکھتی ہیں اسراء... کوشش" کر... پوری کوشش کر" لیکن یہ کونسا اسراء کے ہاتھوں میں تھا

پندرہ دن بعد وہ واپس چلا گیا... اور اسراء ایک بار خالی گود ہی رہ گئی... تب کا گیا ابھی تک واپس نہیں آیا تھا, بس کال پر ہی بات ہوتی تھی... یا پھر میسیجز

دریداب تو دو سال ہونے کو آئے ہیں...اب تو چکر لگا لے "موبائل صمد کے ہاتھ میں تھا"

کیا کروں بھائی جان...کام بہت ہے,ذمہ داری بھی بہت ہے...بڑی مشکلوں سے چھٹی ملتی ہے "وہ بولا"

وی تو ٹھیک ہے پر تو چھڑا تو نہیں ہے اب...چار سال ہو گئے ہیں تیری شادی کو," یہ ہی تو وقت ہے درید فیملی بنانے کا "اسراء کو واضح لگا کے صمد کے منہ میں اس وقت اسماء کی زبان بول رہی تھی,وہ چاہے زبان کی جتنی بھی کڑوی تھی,چاہے غصے کی جتنی بھی تیز تھی لیکن اپنی بہنوں کے ساتھ بالکل مخلص تھی

ہاں جی بھائی جان...میں کوشش کرتا ہوں کہ چکر لگاؤں "دریدنے جیسے موضوع بدلنا چاہا"

دریدیہ اِذَن سے بات کر..."صمد نے موبائل اذن کی طرف بڑھا دیا"

اوہ واہ بھئی...اِذن میاں...کیسے ہو؟؟؟؟"دربد خوشگوار سے موڈ میں بولا"

" ٹھیک ہوں دربد بھائی....آپ سنائیں"

بڑا ہینڈسم ہو گیا ہے تو تو یار..."دربد نے کہا"

اذن کی جاب ہو گئی ہے دربد....بس اب اس کی شادی کر دینی ہے, تو اپنی چھٹی کا بندوبست کر لے جلدی"اسماء نے بیچ میں لقمہ دیا تھا

واہ بھابھی...لڑکی ڈھونڈلی؟؟؟"دربد ہنستے ہوئے بولا"

وہ میرا کام ہے...تو اس کی ٹینشن نہ لے, تو بس فٹافٹ آنے کے جتن کر"اسماء نے ہنستے ہوئے کہا تھا, دربد کافی دیر تلک سب سے بات کرتا رہا

اسراء سے بات کر لے دربد..."آخر میں موبائل اسراء کے ہاتھ میں آیا"

بھائی اسراء کو میں خود ہی کال کر لوں گا...اس سے ابھی کل ہی میری بات ہوئی ہے, ابھی میری شفٹ شروع ہونے والی ہے"دربد نے کہا

www.novelsclubb.com

چل ٹھیک ہے پھر... خدا حافظ "صمد نے کال کاٹتے ہوئے کہا تھا, اسراء بس"
خاموشی سے کچن کی طرف چلی گئی

تو نے بتایا ہی نہیں کہ کل درید کا فون آیا تھا" کچھ دیر بعد کھانے کے برتن لگاتے"
ہوئے اسماء نے پوچھا تھا, اسراء نے جواب نہ دیا

اسراء...؟؟؟"اسماء نے دوبارہ پوچھا, اور دھیرے سے اس کا بازو پکڑ کر اپنی"
طرف موڑا

کیا ہوا؟؟؟"اسراء کی آنکھیں پانیوں سے بھری پڑی تھیں"

مجھے پچھلے ایک ہفتے سے درید کا کوئی فون نہیں آیا" وہ ہاتھوں کی پشت سے آنسو"
رگڑتے ہوئے بولی تھی

.....

وہ اس کے کمرے میں آیا تو وہ وہاں نہیں تھی, وہ اسے ڈھونڈتا ہوا چھت پر آ گیا, رات پونے گیارہ بجے کا وقت تھا, بڑی لطیف سی ہوا چل رہی تھی, وہ دونوں بازو گھٹنوں کے گرد لپیٹے ریلنگ کے پاس بیٹھی تھی, کافی کا کپ اس کے پاس پڑا کب کا ٹھنڈا ہو چکا تھا, وہ دھیرے سے اس کے سامنے جا بیٹھا, ناشیہ نے ہولے سے گردن موڑ کر اسے دیکھا

غاشیہ کو بتایا...؟؟؟ طٰہٰ نے پوچھا, ناشیہ نے نفی میں گردن ہلا دی"

رافع بھائی کو تو بتا دیتیں..." طٰہٰ نے جب بی ایس میتھ میں ایڈمیشن لیا تو رافع کا وہ" لاسٹ ایئر تھا, طٰہٰ نے انٹر میں اکثر و بیشتر اس سے ٹیوشنز بھی لی تھیں

جب چاند چڑھے گا تو وہ بھی دیکھ ہی لے گا" ناشیہ نے کہا"

ناشیہ..." طٰہٰ نے ذرا سا آگے کو ہو کر اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے"

مانا کہ میں سب سے چھوٹا ہوں, مانا کہ میری بات کی اس گھر میں کوئی ویلیو نہیں" ہے لیکن پھر بھی... میں تمہارے ہر فیصلے میں تمہارے ساتھ ہوں... اگر تم اس رشتے سے انکار کرتی ہو تب بھی میں تمہارے ساتھ کھڑا ہوں, اگر تم رافع سے شادی کرنا چاہو تب بھی میں تمہارے ساتھ ہوں گا" وہ کہتا چلا گیا

کیا ان میں سے کچھ بھی ممکن ہے طہ ؟؟؟" ناشیہ نے پوچھا, طہ چپ رہ گیا"

وہ بیچارہ تین دفعہ اپنی امی کو بھیج چکا ہے, میں دبے دبے لفظوں میں دو بار شازیہ" آپی کو اپنی مرضی بتا چکی ہوں لیکن... انہوں نے میرے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر کہا کہ ناشیہ آئندہ اگر کبھی دوبارہ ایسا خیال دل میں آیا تو میرے پاس آنے سے پہلے اپنی زبان کاٹ لیں..." وہ بولی

غلطی میری ہی ہے طہ... مجھے غاشیہ کا انجام دیکھ کر ہی اپنے قدموں کو روک لینا" چاہیئے تھا, یہ سب جو جو تم مجھے آج کہہ رہے ہو, یہ ہی سب میں نے بھی اسے کہا تھا... میں نے یونہی اس کے ہاتھ پکڑ کر کہا تھا کہ میں تیرے ساتھ ہوں غاشیہ...

اور میں نے ہر قدم پر اس کا ساتھ دیا, گھر والوں سے اس کی ہر لڑائی میں میں اس کے ساتھ تھی, جب اس نے صفوان کے رشتے کو انکار کیا میں تب بھی اس کے ساتھ تھی, اور جب اس نے بے بس ہو کر ہار مان کر اپنا بیگ باندھ لیا.... میں تب بھی اس کے ساتھ تھی لیکن میں نے کبھی خوابوں میں بھی نہیں سوچا تھا کہ مجھے اس کا ساتھ دینے کا اتنا بڑا خمیازہ بھگتنا پڑے گا..." ناشیہ کی آنکھیں بھر آئیں

کاش کے محبت کو بھی کوئی سمجھا سکے کہ وہ اپنے پر ذات برادری دیکھ کر پھیلایا" کرے... کسی کے دل پر قابض ہونے سے پے پوچھ لیا کرے کہ اس کی ذات کیا ہے...اس کی نسل کیا ہے؟؟؟" وہ اس لمحے بے بسی کی انتہاؤں پر تھی

www.novelsclubb.com

ایک بار ابو سے بات تو کر کے دیکھو..." طہ نے کہا"

وہ پھر پچیس دن بھی انتظار نہیں کریں گے طہ...اسی لمحے میرا نکاح صفوان سے" کر کے مجھے اس کے ساتھ رخصت کر دیں گے" وہ بولی

پھر...؟؟؟" وہ ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے بولا"

پھر کیا... صفوان سے شادی... میرا مقدر" وہ چہرہ خشک کرتے ہوئے بولی"

خالد بھائی سے بات کریں...؟؟؟" طہٰ نے ایک اور راستہ نکالا"

وہ کیا کرلیں گے...؟؟؟ غاشیہ کی دفعہ انہوں نے کیا کرلیا...؟؟؟" وہ بولی"

کوشش تو کر ہی سکتے ہیں" طہٰ نے کہا, ناشیہ بس خاموشی سے منہ دوسری طرف" موڑ گئی تھی

.....

وہ آج غاشیہ سے ملنے آیا تھا, ملک ہاؤس میں بس ایک وہی تھا جو کبھی کبھار چھپ چھپا کر اس سے ملنے چلا آتا تھا, یا پھر گاہے بگاہے کہیں باہر اس کی ناشیہ سے ملاقات ہو جاتی تھی, پورا ایک سال ہو گیا تھا اسے ملک ہاؤس کی شکل دیکھے, اپنے باپ کی شکل دیکھے, ان کی آواز سنے... بڑی بہن سے بات کئے, اس سے ملے... پچھلے ایک سال سے ملک فیملی نے اس سے مکمل بائیکاٹ کیا ہوا تھا, اس کا نام لینا ہی اس گھر کے

مکینوں کے لئے حرام تھا, گھر کی کسی بھی فرد کو اس سے ملنے یا اس سے بات کرنے کی اجازت نہیں تھی لیکن پھر بھی... طٰہٰ اور ناشیہ اپنے طور اس سے بات کرتے رہتے تھے

آج بھی وہ چہرے پر ماسک لگا کر اس سے ملنے چلا آیا, کل اس کا پیپر تھا سو آج یونیورسٹی سے آف تھا, موٹر سائیکل رائے ہاؤس سے ذرا دور ایک دوکان کے پاس کھڑی کر کے وہ پیدل ہی چلتا ہوا گھر تک آ گیا, حدید اور غاشیہ کو گھر کے مین گیٹ سے آنے جانے کی اجازت نہیں تھی, وہ دونوں گھر کی پچھلی طرف والا چھوٹا دروازہ استعمال کرتے تھے, اب بھی وہ ادھر ادھر دیکھتا ہوا چپ چاپ چھوٹے دروازے سے اندر داخل ہوا اور سیڑھیاں چڑھتا چلا گیا

www.novelsclubb.com

طٰہٰ..."غاشیہ کچن سے نکلی تھی, اسے سامنے دیکھ کر حیران رہ گئی"

کیا حال ہے...؟؟؟"طٰہٰ نے اسے گلے سے لگایا"

ہاں میں ٹھیک ہوں... سب خیریت تو ہے نا...؟؟؟"وہ پریشان ہو گئی تھی"

ہاں سب خیریت ہے... میں تمہارے آفس گیا تھا, وہاں سے پتہ لگا کہ تمہاری" آج چھٹی ہے؟ غاشیہ اسے اندر لے آئی اور دروازہ بند کر دیا

ہاں... طبیعت ٹھیک نہیں تھی... زکام ہو گیا تھا, اسلیے چھٹی کر لی" وہ بولی"

"حدید بھائی ٹھیک ہیں؟؟؟"

" ...ہاں"

"چائے پیو گے طٰہٰ...؟؟؟"

نہیں غاشیہ... میں بس ابھی چلا جاؤں گا, وہ دراصل... تمہیں ایک بات بتانی" تھی" طہٰ نے کہا

"کیا...؟؟؟"

ناشیہ کی شادی طے ہو گئی ہے" طہٰ نے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا"

www.novelsclubb.com

صفوان سے... پچیس تاریخ کو" طہ کو واضح اس کے چہرے کا رنگ بدلتا ہوا" محسوس ہوا تھا, ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے وہ بستر پر ڈھے سی گئی

اور رافع...؟؟؟" اس نے پوچھا"

انہیں بھی پتہ چل ہی گیا ہو گا" طہ نے کہا"

طہ اس گھر سے قدم باہر نکالتے ہوئے مجھے کسی چیز کا ڈر نہیں تھا سوائے اس کے کہ " میرے جرم کی پاداش میں سزا ناشیہ ہی بھگتے گی... اور ایسا ہی ہوا" وہ بولی

بہت واویلا ڈالا تھا پھپھو نے تمہارے نکاح کی خبر سن کر... اور ابو نے ان سے " معافی مانگ کر ناشیہ کو ان کے سپرد کر دیا تھا" طہ نے کہا

ابو کو کوئی پرواہ نہیں ہے طہ... اور بجائے اس کے کہ امی کے بعد شازیہ آپی ہماری " ماں بنتیں... وہ تو بالکل ہی دشمن بن گئیں, ابو کو ساری شہ وہی دیتی ہیں" غاشیہ کو غصہ آ گیا, طہ چپ چاپ سر جھکائے بیٹھا تھا

پتہ نہیں ابو کی آنکھوں سے بہن کی محبت کی پٹی کیوں نہیں اترتی...؟؟؟خدا"
جانے انہیں صفوان کے کالے کرتوت نظر کیوں نہیں آتے...؟؟؟ایک نمبر کا دو
نمبر انسان ہے وہ...مجھے ساری عمر اپنے کئے پر کوئی پچھتاوا نہیں ہو گا کہ سوائے اس
کے کہ...میری وجہ سے ناشیہ بھینٹ چڑھ جائے گی"غاشیہ نے کہا

وہ خود کیا کہتی ہے...؟؟؟"اس نے پوچھا"

کہتی میرا مقدر..."طہ نے کہا"

طہ...اسے کہو دفع مارے ہر شے کو,رافع تو مخلص ہے نا اس کے ساتھ...بس"
نکاح کرے اور چلی جائے اس کے ساتھ"غاشیہ نے کہا

بس یہ ہی نہیں کرے گی وہ...یہ ہی کرنا ہوتا تو اب تک کر چکی ہوتی"طہ نے کہا"

اچھا...میں خود ملتی ہوں اس سے...ایسے تو آنکھیں بند کر کے کنویں میں"
چھلانگ لگانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے"غاشیہ نے کہا

میں چلتا ہوں اب..."طہ دھیرے سے کہتے ہوئے کھڑا ہو گیا, غاشیہ اسقدر پریشان تھی کہ یونہی سر جھکائے بیٹھی رہی

غاشیہ..."طہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا"

تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا...اگر تم انکار نہیں کرتیں تو آج اس کی بجائے تم" قربان ہو رہی ہوتیں...بات تو ایک ہی ہے نا"طہ نے کہا, غاشیہ نے سر ہلاتے ہوئے اس کا کندھا تھپتھپایا تھا

اسے کہنا حوصلہ رکھے..."وہ بس اتنا ہی کہہ سکی, طہ سر ہلا کر سیڑھیاں اتر گیا, آخری سیڑھی پر پہنچ کر رکا اور دوبارہ اوپر کی طرف دیکھا, دو دن ہو گئے تھے زرقا سے ملاقات ہوئے...انتہائی مدھم سی مسکراہٹ لبوں پر لئے وہ دبے قدموں دوبارہ سیڑھیاں چڑھ گیا, وہی سیڑھیاں دوسرے پورشن سے گھوم کر اوپر چھت پر چلی جاتی تھیں, غاشیہ اپنے کپڑے وغیرہ اوپر ہی دھوتی تھی, وہ انتہائی رازداری

سے سیڑھیاں چڑھتا ہوا اوپر آ گیا, زرقا کے کمرے کا دروازہ کھلا ہی تھا, اس نے پہلے ناک کرنا چاہا, لیکن پھر آنکھوں میں شرارت سی ابھر آئی

اس نے دھیرے سے کمرے میں جھانکا, وہ بیڈ پر سر تک کمبل تانے لیٹی تھی

واہ... مجھے تو کہتی ہے کہ میں صبح پانچ بجے ہی اٹھ جاتی ہوں اور اب دیکھو... دن" کے دس بجے بھی محترمہ کیسے لمبی تان کر سو رہی ہیں, ٹھہرو تمہیں تو میں جگاتا ہوں خواب خرگوش سے زرقا رائے..." نہایت آہستگی سے دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہو گیا, پورے کمرے میں اے سی کی لطیف سی خنکی پھیلی ہوئی تھی, وہ دبے قدموں چلتا ہوا بستر کے قریب آ گیا, پھر اس پر جھکا اور ایک ہاتھ سے اس کا کمبل پکڑ کر کھینچ دیا

" ... گڈ مارننگ ڈارلنگ"

اس کی آواز پر اذن گڑبڑا کر اٹھا تھا... طٰہٰ یکلخت کرنٹ سا کھا کر دور ہوا

دبیز پردوں کی خاموشی, اے سی کی خنکی, ادھ کھلا دروازہ, بستر کی سلوٹیں اور ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس کمبل میں لپٹا ہوا اذن جو اس وقت زرقا کے بستر پر بڑے حق سے براجمان تھا

لمحہ لگا تھا اور طٰہٰ کے ہاتھوں کے سبھی طوطے اڑ گئے تھے, چند ہی پلوں میں اس کا ذہن کہاں سے چلا اور کہاں پہنچ گیا

سالے تو کون ہے؟؟؟"پہلے اذن کو ہوش آیا"

میں...وہ... نہیں نہیں...پہلے تو بتائے گا کہ تو اس کمرے میں کیا کر رہا ہے؟؟؟"طٰہٰ جیسے ہوش میں واپس آیا

تو ہے کون مجھ سے یہ پوچھنے والا..."اذن بستر سے اتر آیا, اس سے پہلے کہ طٰہٰ کچھ کہتا, زرقا اوپر آ گئی

طٰہٰ...تم یہاں؟؟؟"وہ اسے اپنے کمرے میں کھڑے دیکھ کر حیران تھی"

www.novelsclubb.com

میں وہ...غاشیہ سے ملنے آیا تھا" طٰہٰ کے حواس ابھی تک بے قابو تھے"

یہ کون ہے زرقا؟؟؟"اذن نے پوچھا تھا"

یہ طٰہٰ ہے...غاشیہ بھابھی کا بھائی"زرقا نے کہا"

طٰہٰ یہ اذن ہے...آمنہ پھپھو کا بیٹا,اس کی یہاں یونیورسٹی میں جاب ہوئی ہے""

زرقا نے تعارف کروایا تھا,طٰہٰ کوشش کے باوجود اذن سے ہاتھ نہ ملا سکا

بس...؟؟؟"طٰہٰ نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا"

بس مطلب؟؟؟"زرقا سمجھ نہ سکی"

مطلب...بس آمنہ پھپھو کا بیٹا ہی ہے نا...اور تو کچھ نہیں ہے؟؟؟"طٰہٰ کی آواز"

سرگوشی میں بدل گئی

طٰہٰ...کل ملتے ہیں"زرقا نے بہت دھیرے سے سن کھڑے طٰہٰ ملک کو باہر کو"

دھکیلا تھا

www.novelsclubb.com

میری بات سنو..." وہ ایک نظر اذن کو دیکھتے ہوئے زرقا کے قریب ہوا اور اس کا بازو پکڑ کہ کمرے سے باہر نکل آیا"

زرقا... یہ... تمہارا... کہیں یہ تمہارا..." وہ بیچارہ کہہ بھی نہیں پایا"

طٰہٰ... ایسا کچھ نہیں ہے... میں نے کہا نا... کل ملتے ہیں... ریلیکس" وہ بس اتنا" ہی کہہ سکی تھی

.....

وہ تینوں نفوس رات کا کھانا کھا رہے تھے جب دروازے پر دستک ہوئی, رافع اٹھ کر دروازہ کھولنے چلا گیا

کون ہے رافع...؟؟؟" اندرونی دروازے سے اندر آتے سیٹھ بابر عظیم کو دیکھ" کر روبینہ یکلخت خاموش ہوئی تھیں

www.novelsclubb.com

بیٹھیں..."شافع نے ان کے لئے کرسی کھینچی تھی,روبینہ نے چاولوں کی ٹرے" ان کے آگے کر دی

میں کھانا کھا کر آیا ہوں..."انہوں نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے سگریٹ سلگائی" تھی,ساتھ والی کرسی پر بیٹھے شافع کو سانس لینا دوبھر ہو گیا

فرح سے کوئی جھگڑا ہوا ہے تیرا؟؟؟"انہوں نے شافع کی طرف رخ موڑا,فرح" پرسوں سے اپنے میکے گئی ہوئی تھی,ہمیشہ کی طرح دونوں بچے گھر ہی چھوڑ گئی تھی نہیں تو..."شافع نے کہا"

اکلوتی بھتیجی ہے وہ میری,بڑے نازوں میں پلی ہے,میں چاہتا تو حامد یا احمد میں" سے بھی کسی کو اس کے لئے چن لیتا لیکن...میں نے تجھ پر اعتبار کیا ہے شافع..." "وہ کہتے چلے گئے

گزرے چار سالوں میں اگر اسے میری ذات سے کوئی ایک بھی دکھ پہنچا ہے تو" بتائے..."شافع نے کہا

دکھ پہنچتا ہے تو وہ ہر چوتھے دن میکے پہنچی ہوتی ہے نا..." بابر نے کہا"

تو آپ پوچھ لیں نا اس سے... کہ کیا دکھ ہے اسے؟؟؟"روبینہ پہلی بار بولی تھیں,"

بابر نے تنبیہہ انداز سے انہیں دیکھا

میں بتاؤں اسے کیا دکھ ہے؟؟؟"روبینہ کو غصہ آگیا تھا"

امی... پلیز"شافع نے ان کی طرف دیکھا"

چار سالوں میں چار سو مرتبہ میکے گئی ہے وہ... خوشی سے نہیں... دکھ سے... اس" دکھ سے کہ وہ اپنے سسرال میں خوش نہیں ہے, اس کا شوہر اچھا نہیں ہے, اس کی ساس اچھی نہیں ہے... اور آپ چار سو مرتبہ بھتیجی کے آنسو دیکھ کر یہاں چلے

www.novelsclubb.com

آتے ہیں... صرف ایک بار... ایک بار اپنے بیٹے سے پوچھ کر دیکھا کہ وہ خوش ہے یا نہیں؟؟؟" روبینہ پھٹ پڑیں

مجھے تو لگتا ہے پہلے تم سے پوچھ لوں کہ تم خوش ہو یا نہیں؟؟؟" بابر نے دھواں اڑاتے ہوئے کہا

میں نے جو زندگی گزارنی تھی وہ گزار لی... جو رہ گئی ہے وہ بھی گزر جائے گی..." لیکن میرے بچے نے ابھی عمر کے صرف تیس سال گزارے ہیں... اور اس کے اگلے تیس سال میرے تیس سالوں جیسے بالکل نہیں ہوں گے بابر..." روبینہ نے کہا

www.novelsclubb.com

بابا... آئیندہ خیال رکھوں گا" شافع نے بات ختم کرتے ہوئے کہا, بابر نے سگریٹ بجھا کر جوتے تلے رگڑی اور کھڑے ہو گئے

تو نے کب شادی کرنی ہے؟؟؟" وہ رافع کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے باہر نکل آئے

جب دل کرے گا..."وہ جبراً مسکرایا تھا"

اپنی ماں سے کہو کہ زبان کی کڑواہٹ ذرا کم رکھا کرے"وہ رافع کے کندھے پر" ہاتھ رکھتے ہوئے باہر نکل گئے تھے

روبینہ, سیٹھ بابر کی دوسری بیوی تھی, وہ شہر کی نامی گرامی شخصیت تھا, سیٹھ بابر بھٹے والے کو کون نہیں جانتا تھا

.....

طٰہٰ اسے اپنے کمرے میں لیکر آیا تھا, ناشیہ پہلے سے وہیں موجود تھی

خیر تو ہے تم دونوں کو؟؟؟"خالد کی چھٹی حس جاگ اٹھی, خالد, تیمور ملک کا" اکلوتا بھتیجا تھا, وہ صرف گیارہ سال کا تھا جب شاہ نور ملک اور اس کی ماں آسیہ ایک کار ایکسیڈنٹ میں دنیا چھوڑ گئے, تب سے وہ تیمور ملک کا ہی بیٹا تھا, صرف اکیس

سال کی عمر میں ہی اس کی اور شازیہ کی شادی ہو گئی تھی... شازیہ اس سے پانچ سال بڑی تھی

خالد بھائی... ناشیہ کی تاریخ طے ہو گئی ہے" طہ نے کہا"

ہاں.. مجھے پتہ ہے" وہ بولا"

لیکن خالد بھائی... ناشیہ راضی نہیں ہے" طہ کے کہتے ہی خالد نے ناشیہ کی طرف" دیکھا, وہ سر جھکا گئی

دیکھو... میں جانتا ہوں کہ صفوان ناشیہ کے قابل نہیں ہے لیکن... وہ ہمارا کزن" ہے, ہماری پھپھو کا بیٹا ہے, ہم اچھے کی امید بھی تو کر سکتے ہیں نا...؟؟؟" خالد نے کہا

تیس سال کا ہو گیا ہے وہ خالد بھائی... اور ابھی تک اسے کوئی ڈھنگ کا کام نہیں"
ملا, فسٹ ائیر سے پڑھائی چھوڑ دی تھی اس نے, انتہائی شرابی کبابی قسم کے دوست
ہیں اس کے, ابھی پچھلے دنوں وہ جیل کی ہوا کھا کر آیا ہے..." طہ پھٹ پڑا

شازیہ تو بتا رہی تھی کہ اسے نوکری مل گئی ہے..." خالد نے کہا"

ٹھینگا نوکری ملی ہے اسے... کسی اینٹوں کے بھٹے پر لگا ہے دہاڑی پر" طہ نے کہا,"
خالد نے ایک لمبی سانس بھری

کیا مسئلہ صرف صفوان سے شادی پر غیر رضامندی ہے؟؟؟" اس نے پوچھا, طہ"
فوری طور پر بول نہ سکا

ناشیہ..." خالد نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا"

میں مانتا ہوں صفوان تمہارے قابل نہیں ہے لیکن.. کیا خبر تمہارے مقدر سے"
وہ سدھر جائے" خالد نے کہا, ناشیہ کی آنکھیں بھر آئیں

www.novelsclubb.com

خالد بھائی... میں... کسی اور کو..." خالد نے اس کی بات کاٹ دی"

نامیرا بچہ... نا... بالکل چپ" وہ کانپ سا گیا"

پترا ابھی تو ہم ایک قیامت ہی نہیں جھیل پائے... تو دوسری لانے کے لئے تیار" بیٹھی ہے... نامیری بچی... اس بات کو اسی کمرے میں ختم کر دے, کوئی اور ہے ہی نہیں ناشیہ... کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا" وہ کہتا چلا گیا

لیکن خالد بھائی..." طہ آگے کو آیا"

لیکن کیا... بوڑھے باپ کا کوئی احساس ہے یا نہیں, ابھی تو وہ غاشیہ والے جھٹکے" سے ہی نہیں سنبھلے, دیکھو ناشیہ... اگر مسئلہ صرف صفوان سے شادی نہ کرنے کا ہے تو تم حق بجانب ہو, اگر صرف اس سے شادی سے انکار کرنا ہے تو شائد ایک فیصد سوچا جا سکتا ہے لیکن... بس یہاں تک... اس سے آگے نہیں, اس سے آگے کچھ بھی نہیں" انہوں نے کہا

اس کا مطلب ناشیہ آنکھیں بند کر کے کنویں میں چھلانگ لگا دے...ہے نا خالد"
بھائی؟؟؟"طہٰ نے کہا

تجھے کیسے پتہ کہ وہ کنواں ہے؟؟؟"خالد نے کہا"

تم دونوں میری بات سنو...کان کھول کر,اسے تمہارے باپ نے چنا ہے...اور"
جسے باپ چنے...وہ خیر ہی ہوتا ہے...سمجھے,اپنے دل کو بڑا کرو,آگے لے لئے اچھا
سوچو...اچھا سوچو گے تو اچھا ہی ہو گا"خالد کہتا چلا گیا

یعنی آپ ہماری کوئی مدد نہیں کریں گے؟؟؟"طہٰ نے کہا"

ہاں ایسا ہی ہے..."وہ بولا"

انکار کرنے میں تو ساتھ دے دیں خالد بھائی..."ناشیہ نے دھیرے سے کہا"

www.novelsclubb.com

ذرا یاد کرو... پہلے بھی انکار کرنے میں ہی ساتھ دیا تھا میں نے لیکن... کیا ہوا"

؟؟؟ کس نے سنی میری؟؟؟ کوئی نہیں سنے گا... اس کا تو چلو انکار سن لیا گیا تمہارا وہ بھی نہیں سنا جائے گا" خالد بپا نگ دہل کہہ کر کھڑا ہو گیا اور کمرے سے باہر نکل گیا

میں نے کہا تھا نا... کہ کوئی فائدہ نہیں" ناشیہ نے کہا"

خالد بھائی کا بھی کوئی حال نہیں ہے..." طہ غصے سے بولا"

وہ اپنی جگہ بالکل ٹھیک ہیں طہ... ایک کا ساتھ دے کر انہیں آخر کیا صلہ ملا..."

؟؟؟ ابو آج تک ان پر دوبارہ اعتبار نہیں کر پائے, شازیہ باجی ان سے سیدھے منہ بات تک نہیں کرتیں... وہ بیچارے آخر پر بار کیوں ذلیل ہوں" ناشیہ نے ایک لمبی سانس بھری تھی

.....

اسے فارغ ہوئے آدھا گھنٹا ہو چکا تھا لیکن فاروق صاحب ابھی تک نہیں آئے تھے, وہ اکنامکس میں ایم فل کر رہی تھی, اب بھی اس نے گیٹ کے باہر کھڑے ہو کر چاروں طرف نظر دوڑائی لیکن فاروق صاحب بمعہ اپنی گاڑی کے کہیں نظر نہ آئے, تبھی اس کا موبائل بجا تھا

ابو کہاں رہ گئے؟؟؟"فاروق صاحب کی کال تھی, وہ برس ہی تو پڑی"

انیتا گاڑی خراب ہو گئی ہے, میں نے ارمغان سے کہہ دیا ہے وہ بس پہنچنے ہی والا ہو گا"فاروق صاحب نے کہا, انیتا کی پیشانی پر بل پڑ گئے

ابو اسے کیوں بھیجا...؟؟؟میں رکشہ لیکر آجاتی"وہ سخت نالاں تھی, تبھی" ارمغان کی موٹر سائیکل اس کے قریب آن رکی, انیتا کی پیشانی کے بل اسے دیکھ کر اور گہرے ہو گئے تھے

بیٹھو..."وہ ہیلمٹ سکرین اوپر کر کے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا, انیتا نے" اسے رکھ کر گھورا

مجھے گھورنے سے بہتر نہیں تھا کہ انکل کو پہلے ہی انکار کر دیتیں" وہ بولا, انیتا جز بز" سی ہو کر اس کے پیچھے بیٹھ گئی تھی, مین روڈ ختم ہوتے ہی موٹر سائیکل کو جمپ لگنے لگے تھے

دھیرے چلالو... فراری تو ہے نہیں یہ..." وہ تپ گئی"

توجب تمہیں پتہ ہے کہ یہ فیراری نہیں ہے تو جم کر بیٹھو..." ارمغان نے کہا, وہ" جانتا تھا کہ انیتا اس کے پیچھے کیسے مارے باندھے ہی بیٹھتی ہے

اگلا جمپ لگا... وہ زور سے اس کی پشت سے ٹکرائی

پھر اگلا... اس بیچاری نے ناچار ارمغان کا کندھا پکڑ ہی لیا, ارمغان کے لبوں پر خفیف سی مسکراہٹ پھیل گئی

یقیناً اگلا جمپ سڑک کی دین نہیں تھا... انیتا لہرا کر اس کی پشت سے جا ٹکرائی

ارمغان..." وہ ارد گرد کی پرواہ کیے بغیر گلا پھاڑ کر چیخی تھی"

میں کیا کروں؟؟؟ کس کے پکڑ لو" ارمغان کے لبوں سے ہنسی پھوٹ رہی تھی,"

انیتا نے پہلے تو اس کی کمر پر ایک جھٹکا مارا, پھر اس کے ساتھ جڑ کر زور سے اس ک کندھا جکڑ لیا

میں آئیندہ کبھی تمہارے ساتھ نہیں آؤں گی... ابو کو تو میں گھر جا کر پوچھتی ہوں"

"وہ سخت غصے میں تھی, ارمغان نے جیسے ہی گھر کے سامنے موٹر سائیکل روکی, وہ تن فن کرتی نیچے اتری

تھینک یو تو کہہ دو... یونیورسٹی میں یہ تو سکھاتے ہی ہوں گے "ارمغان ہیلمٹ"

اتارتے ہوئے بولا, جواباً اس نے بس رکھ کے گھورا ہی تھا

اور اس تہی داماں عاشق کے لئے یہ ہی بہت تھا

ارمغان, آمنہ کی بہن کا بیٹا تھا, رانا عمر فاروق کی ورکشاپ کا کاروبار وہی سنبھالتا تھا

.....

وہ شخص... تمہارے کمرے میں... تمہارے بستر پر... تمہارے کمبل میں لپٹا سو" رہا تھا" طٰہٰ زمین سے کوئی دو دو فٹ اوپر اچھل رہا تھا

طٰہٰ... بس کرو, تم یہ بات کوئی سو دفعہ کہہ چکے ہو" زرقا کو ہنسی آگئی"

تم ہنس رہی ہو...؟؟؟" وہ رونے والا ہو گیا"

طٰہٰ اس بیچارے کی نائیٹ شفٹس لگی ہوئی ہیں, دن بھر گھر والے نہیں سونے" دیتے, تو میں نے کہہ دیا کہ میرے کمرے میں سو جایا کرے, میں نے کونسا وہاں کوئی اپنی اور تمہاری محبت کی نشانیاں چھپا کر رکھی ہوئی ہیں جو وہ دیکھ لے گا" زرقا کہتی چلی گئی

www.novelsclubb.com

اور مجھ سے پوچھ رہا تھا سالا کہ میں کون ہوں؟؟؟؟" طٰہٰ کرسی پر گرتے ہوئے" بولا

تو بتا دیتے...؟؟؟" زرقا دھیرے سے ہنسی"

میرے حواس قائم ہوتے تو بتا بھی دیتا... خدا کی قسم زرقا میں تو پورے کا پورا اہل" گیا تھا... مجھے لگا... جیسے وہ... تمہارا شوہر ہے" طٰہٰ کے کہتے ہی زرقا کی ہنسی چھوٹ گئی, وہ شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

فرض کرو... اگر ایسا ہوتا تو...؟؟؟" وہ ہنسے جا رہی تھی"

تم میں ہمت ہو گی ایسا فرض کرنے کی... مجھ میں تو بالکل نہیں ہے" وہ بولا, زرقا" نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا, وہ بس دیوانہ وار اس مسکراتے ہوئے چاند کو تکتا چلا گیا

کہا کیا تھا اسے؟؟؟" زرقا نے پوچھا"

یہ بھی شکر کرو کہ ابھی کچھ کہا نہیں میں نے... بس گڈ مارننگ.... ڈارلنگ ہی" کہہ کر رک گیا" وہ دھیرے سے مسکرایا

اِذَن مجھ سے پوچھے گا تو ضرور..." زرقا نے کہا"

www.novelsclubb.com

کوئی ضرورت نہیں ہے زیادہ اس کے منہ لگنے کی, اسے کہنا کزن ہے تو کزن ہی"
بن کر رہے..." طٰہٰ کی انسیکیورٹی اس لمحے کھل کر سامنے آ رہی تھی, زرقا بس
مسکراتی ہوئی اس کے چہرے کو دیکھتی چلی گئی

رات کو گیارہ بجے اسے طٰہٰ کا میسیج آیا تھا

زرقا... کہیں تمہارے ماموں اس کے لئے تمہارا رشتہ نہ مانگ لیں..." زرقا"
ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئی

اِذَن فاروق رائے اس کے حواسوں پر سوار ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

.....

وہ کلاس لیکر سیدھی وزیٹنگ روم کی طرف آ گئی, غاشیہ پہلے سے اس کا انتظار کر رہی
تھی, اسے آتا دیکھا تو اٹھ کر کھڑی ہو گئی

کیسی ہو...؟؟؟"وہ اس سے گلے ملتے ہوئے بولی"

تمہارے سامنے ہوں...کیسی لگ رہی ہوں؟؟؟"ناشیہ پھیکا سا مسکرائی"

ناشیہ..."غاشیہ نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف موڑا"

جیتے جی خودکشی کون کرتا ہے یار...؟؟؟"وہ بولی"

میں..."ناشیہ نے کہا"

رافع کیا کہتا ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"

میری ابھی تک اس سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی"ناشیہ نے کہا"

www.novelsclubb.com

ناشیہ...یار زندگی کسی اور کی نہیں ہے....صرف اور صرف تیری ہے...اسے"

گزارنے کا پورا حق بھی تیرا ہی ہے اور اس کا مواخذہ بھی تجھ سے ہی ہوگا...نہ ابو

سے,نہ شازیہ باجی سے...نہ فرزانہ پھپھو سے"وہ کہتی چلی گئی

تو پھر کیا کروں؟؟؟"ناشیہ کرسی پر گرتے ہوئے بولی"

وہی جو میں نے کیا..."ناشیہ نے نفی میں سر ہلایا تھا"

کیوں...؟"غاشیہ تڑخ اٹھی"

کیونکہ اگر میں نے بھی تیرے والا قدم اٹھالیا تو ساری دنیا کہے گی کہ تیمور ملک کا" خون ہی ایسا ہے...باغی...ضدی...بے حیا...کیونکہ پھر ملک ہاؤس پر ٹھپہ لگ جائے گا کہ ان کی ہر بیٹی ہی ایسی ہے...کیونکہ ایک بار پھر میرے باپ کا سر اپنی بہن کے سامنے نیچا پڑ جائے گا, کیونکہ لوگ ایک بار پھر قبر میں لیٹی میری ماں کو کوسنے لگیں گے کہ میرے جیسی بیٹی پیدا کرنے سے پہلے مر کیوں نہیں گئی, کیونکہ اس کے بعد میں ساری عمر اپنے باپ کا چہرہ نہیں دیکھ پاؤں گی...ساری عمر میرا سر ان کے ہاتھ سے محروم ہی رہے گا, ساری عمر کے لئے اس گھر کے دروازے میرے اوپر بند ہو جائیں گے..."ناشیہ کہتی چلی گئی

تو بزدل ہے..."غاشیہ نے کہا"

ہاں... کیونکہ میں دوسری بیٹی ہوں... کیونکہ میری بہن نے گھر سے بھاگ کر" پسند کی شادی کرلی تھی"ناشیہ کے کہتے ہی وہ بول نہ سکی

تو کیا میں نے غلط کیا؟؟؟"وہ بس اتنا ہی کہہ سکی"

پتہ نہیں... لیکن جو تم نے کیا... وہ میں نہیں کر سکتی"ناشیہ نے نفی میں سر ہلایا" تھا

ناشیہ..."وہ اس کے قریب آئی"

میں آخری دم تک لڑی تھی یار... بار بار کہا تھا ابو سے کہ نہیں کرنی مجھے صفوان" سے شادی... نہیں اچھا لگتا وہ مجھے لیکن..."اس کی آواز لڑکھڑا سی گئی

انہیں بہن زیادہ عزیز تھی... حدید سے شادی تو بعد کی بات تھی نا... کیا تھا اگر ابو" کہہ دیتے کہ ٹھیک ہے... اگر تم راضی نہیں ہو تو نہ کرو صفوان سے شادی...

؟؟؟"وہ بولی

وہ کہہ دیتے تو تم رک جاتیں؟؟؟ وہ کہہ دیتے تو کیا حدید کو بھول جاتیں؟؟؟ خدا" کی قسم کھا کر کہو کہ تم اس رات صرف اسلیے گھر سے نکلیں کیونکہ تمہیں صفوان سے شادی نہیں کرنی تھی... خدا کی قسم کھا کر کہو کہ تم اسلیے نہیں نکلی تھیں کہ تمہیں حدید سے شادی کرنی تھی" ناشیہ کہتی چلی گئی, وہ خاموش تھی... بالکل خاموش

ہمیں صفوان برا کیوں لگتا ہے غاشی...؟؟؟ اسلیے نہیں لگتا کہ وہ برا ہے... بلکہ" اسلیے لگتا ہے کیونکہ.. کوئی اور اچھا لگتا ہے" ناشیہ نے کہا

میں بھی لڑوں گی... آخری دم تک... صرف اسلیے کہ مجھے صفوان سے شادی" نہیں کرنی... لیکن میں رافع کے لیے اس گھر کی دہلیز پار نہیں کروں گی کیونکہ... یہ ٹھیک نہیں ہے... میں ٹھیک ہوں... رافع ٹھیک ہے... لیکن گھر سے نکل کر یوں ایک ہو جانا ٹھیک نہیں ہے" وہ آنسوؤں کی قطاروں کے بیچ کہتی جا رہی تھی

.....

شام کے چھ بج رہے تھے جب وہ اوپر آیا, سورج دھیرے دھیرے اپنی تمازت کھوتا جارہا تھا, زرقا ریلنگ کے پاس اپنے نوٹس بکھرائے بیٹھی تھی, وہ دھیرے سے اس کے عین سامنے آ بیٹھا

پیپرز؟؟؟"اذن نے پوچھا, زرقا نے اثبات میں سر ہلا دیا, اذن نے بغور اسے دیکھا, سنہری مائل گندمی سی رنگت کی حامل وہ اچھے خاصے خوبصورت نین نقش کی مالک تھی, زرقا اس کے یوں دیکھنے پر نروس سی ہو گئی

ایسے کیوں گھور رہے ہو؟؟؟"وہ اس کے کہتے ہی گڑبڑا گیا"

"ایک بات پوچھوں... برا نا منانا؟؟؟"

مجھے پتہ ہے تم نے کیا پوچھنا ہے؟؟؟"زرقا دھیرے سے مسکرائی تھی, اذن" اسے دیکھتا رہ گیا

www.novelsclubb.com

میں اور طٰہٰ... کلاس فیلوز ہیں... اور... ایک دوسرے کو پسند بھی کرتے ہیں" وہ" ذرا ہچکچاتے ہوئے بولی تھی, اذن بے اختیار ہی مسکرا اٹھا

ہاں میں بھی کہوں وہ اس دن بڑے رومینٹک موڈ میں تمہیں گڈ مارننگ کہنے آیا" تھا" وہ کھل کے ہنسا, زرقا جھینپ سی گئی

صرف پسندیدگی ہے یا...؟؟؟" اذن نے بات ادھوری چھوڑ دی, زرقا کے" چہرے پر پھیلتے شفق کے رنگ اسے ساری کہانی سنا گئے تھے, وہ دھیما دھیما سا مسکرا دیا

ایک بات کہوں؟؟؟" ذرا توقف کے بعد بولا, زرقا سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی"

میرے خیال سے تمہیں محبت کرنے سے پہلے ایک سبق ضرور دہرا لینا چاہیے" تھا..." وہ بولا, زرقا سمجھ نہ سکی

"مطلب...؟؟؟"

مطلب یہ کہ وہ غاشیہ کا بھائی ہے... مطلب یہ کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے...اور" مطلب یہ کہ وہ کم از کم اس دنیا میں تو تمہارا نہیں ہو سکے گا" اذن کہتا چلا گیا, زرقا کے چہرے کے یکلخت پھیکے پڑ گئے

یہ مت سمجھنا کہ میں تمہیں کوئی بد دعا دے رہا ہوں لیکن... تم یقیناً غاشیہ جیسی" زندگی تو نہیں جینا چاہو گی" وہ دھیرے سے کہہ کر اٹھ کھڑا ہوا تھا, زرقا بس سر جھکائے بیٹھی رہ گئی

وہ سچ ہی تو کہہ رہا تھا... حرف بہ حرف سچ

.....

میں نے سنا تمہاری شادی طے ہو گئی ہے" وہ آج پھر رافع سے کنی کترا کر نکلنے لگی" تھی جب وہ روش پر اس کے پیچھے ہی چلا آیا, ناشیہ رکی نہیں, چادر کو کندھوں کے گرد لپیٹتے ہوئے چلتی چلی گئی

www.novelsclubb.com

شادی طے ہو جائے تو پرانی محبت کو یوں بے رخی دے پاؤں تلے رول دیتے ہیں"
کیا؟؟؟"رافع نے زور سے کہا تھا, ناشیہ کے قدم سست پڑ گئے

...چار دنوں سے میں تم سے بات کرنے کو ترس گیا ہوں"اسقدر ہارا ہو لہجہ"

تم اب ساری زندگی مجھ سے بات کرنے کو ترسو گے رافع...آخر اس سچ کو تسلیم"
کیوں نہیں کر لیتے؟؟؟"وہ دھیرے سے پلٹی

عصر کا وقت تھا, غروب ہوتے سورج کی کرنیں سرخی مائل ہوتی جا رہی تھیں, وہ
دونوں اس وقت کوچنگ سینٹر کی روش پر کھڑے تھے, روش کے دونوں اطراف
میں لگے سفیدے کے درختوں سے ذرا ذرا سی روشنی چھن کر آ رہی تھی, رافع کو وہ
اس لمحے ان کرنوں کا ایک حصہ ہی لگی...سنہری مائل...وہ ہلکے سے رنگ کا دوپٹہ
لئے ہوئے تھی, آنکھیں ہمیشہ کی طرح انتہائی اداس...چہرہ ہمیشہ کی طرح انتہائی
سوگوار...رافع کا دل چاہا وہ اس کے سنہری چہرے سے لپٹی اس سوگواریت کو ہمیشہ
کے لئے اتار پھینکے لیکن...وہ سوگواریت بھلا کس کی دین تھی؟؟؟

ناشیہ..."وہ دو قدم اس کی طرف آیا"

خدا کی قسم میں بہت خوش رکھوں گا تمہیں, تم میری پہلی اور آخری محبت ہو..."

میرے گھر کے دروازے آج بھی تم پر کھلے ہیں...اور ہمیشہ کھلے رہیں گے "وہ کہتا چلا گیا

تم ایک بار ہمت تو کرو...پلیز...میں کیسے جیوں گا تمہارے بنا...؟؟؟ناشیہ یار"

تم میری دو سال پرانی عادت ہو...کیسے چھوڑ دوں گا تمہیں؟؟؟"ناشیہ کو لگا جیسے وہ ابھی رو دے گا

رافع...میں بہت کم ہمت ہوں, تمہاری تمام تر محبت اور خلوص کے باوجود"

میں...گھر والوں کے خلاف تم سے شادی نہیں کر سکتی...رافع جب دنیا کہے گی کہ تیمور ملک...تمہاری تو دونوں بیٹیاں ہی ناہنجار نکلیں...تو میرا باپ کیسے سنے گا ؟؟؟"اس کی آنکھیں بھر آئیں

ابھی سے چھوڑنے کی کوشش کروگے تو دھیرے دھیرے چھوٹ ہی جائے گی..."

عادت بھی... محبت بھی" وہ کہہ کر پلٹ گئی تھی

.....

فرح کو آئے چار دن ہو چکے تھے, نا تو شافع نے اس سے کوئی باز پرس کی تھی اور نا ہی اس نے روبینہ کو کچھ کہنے دیا تھا, لیکن اتنا ضرور ہو گیا تھا کہ وہ جاتے ہوئے باہر سے گیٹ لاک کر کے جاتا تھا جسے واپسی پر یا تو رافع آ کر کھولتا تھا.. یا پھر وہ خود

شافع جانتا تھا کہ روبینہ کی موجودگی فرح کے لئے کوئی بڑا مسئلہ نہیں تھی... وہ ایویں بہانہ بنا کر انہیں ادھر ادھر کر دیتی تھی

اس دن بھی بینک سے آیا تو فرح موبائل لیکر چھت پر چڑھی ہوئی تھی, وہ انتظار ہی کرتا رہ گیا کہ وہ نیچے آ کر اس کے لئے کھانا گرم کر دے گی لیکن بے سود... روبینہ دوا کھا کر لیٹی تھیں, ناچار اس نے خود ہی کھانا گرم کیا اور ٹرے اٹھا کر کمرے میں ہی لے آیا

پاپا میں نے بھی کھانا ہے..."رحمہ بھی کھلونے چھوڑ کر اس کی طرف آگئی"

میری بیٹی نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا..."شافع نے سے بستر پر چڑھالیا"

نہیں...بس فیڈ رہیا تھا"وہ بولی"

اور بھائی نے...؟؟؟"شافع کو اس پر ٹوٹ کے ترس آیا"

بھائی نے بھی بس تھوڑا سا فیڈ رہیا تھا"وہ اس کے ہاتھوں سے لقمہ منہ میں"

رکھواتے ہوئے بولی, شافع نے کھینچ کر راحم کو اپنے قریب کیا اور دھیرے دھیرے

روٹی کے ٹکڑے اس کے منہ میں بھی ڈالنے لگا

www.novelsclubb.com

کافی دیر بعد فرح ہنستی ہوئی نیچے اتری تھی

فرح بچوں کو تو کھانا کھلا دیا کرو..."وہ بولا"

میں نے پوچھا تھا رحمہ سے...اس نے کہا میں نے نہیں کھانا"وہ لاپرواہی سے"

بولی

اور تم نے بعد میں پوچھا ہی نہیں... وہ دونوں بیچارے ٹوٹ کے دوڑے ہیں"

کھانے پر... کیا کر رہی تھیں اوپر؟؟؟"شافع کو ذرا سا غصہ آ گیا

راشدہ کی کال سننے گئی تھی"وہ اپنی بڑی بہن کا نام لیتے ہوئے بولی"

یہ برتن اٹھالو اور مجھے چائے بنا دو"شافع نے کہا"

شافع... میں کل امی کی طرف ہو آؤں؟؟؟"اس نے پوچھا"

کیوں؟؟؟ابھی چار دن پہلے تو ہو کر آئی ہو؟؟؟"وہ حیرانی سے بولا"

راشدہ سے ملنے جانا ہے... وہ اصرار کر رہی ہے"فرح برتن اٹھاتے ہوئے بولی,"

شافع چپ کر گیا

www.novelsclubb.com

...رات کو وہ اس کی طرف کروٹ لیکر مڑا تو پھر وہی رٹ

"چلی جاؤں کل؟؟؟"

فرح... یار امی پیچھے اکیلے ہوتی ہیں, پھر تم بچے بھی یہیں چھوڑ جاتی ہو... راحم" بہت چھوٹا ہے ابھی..." شافع کو اس لمحے شدت سے اس کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی

راحم کو لے جاؤں گی" وہ جلدی سے بولی"

فرح..." شافع نے کچھ کہنا چاہا لیکن وہ جلدی سے پیچھے کو ہٹ گئی"

اگر ہاں... تو ٹھیک ہے... اگر ناں... تو واپس کروٹ لے لو" وہ صاف ہری" جھنڈی دکھا گئی

اچھا... چلی جانا, لیکن شام کو واپس آجانا" شافع کے لئے اس لمحے دوبارہ کروٹ" بدلنا ناممکن تھا, فرح نے مسکراتے ہوئے اس کے بازو پر سر رکھ دیا تھا, شافع بس اسے خود میں سمیٹتا دونوں آنکھیں بند کر گیا

.....

درید... کچھ دنوں کے لئے چکر لگالیں..."نہ جانے کیسے آج درید کو وہ یاد آگئی" تھی, سیل کان کو لگائے وہ اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس جا بیٹھی اور شیشہ کھول دیا, ...بڑی کھلی کھلی سی رات تھی...پورا چاند اور لاتعداد ستارے

اسراء یار کام ہی بہت ہے..."اس کا وہی رونا"

دو سال ہو گئے ہیں آپ کو گئے ہوئے...میرا کیا قصور ہے درید؟؟؟"اس کی" آنکھیں بھر آئیں

اسراء میں کون یہاں شوق سے ذلیل ہو رہا ہوں...سب کچھ تمہارے لئے ہی تو" کر رہا ہوں" وہ بولا

میرے لئے کچھ نہ کریں آپ...بس اتنا کریں کے چند دنوں کے لئے واپس آ" جائیں" وہ بولی

اچھا میں کوشش کروں گا" درید نے حسب معمول اسے ٹالنا چاہا"

www.novelsclubb.com

دو سال ہو گئے ہیں آپ کو یہ کوششیں کرتے..."وہ کہہ ہی گئی"

تو کیا کروں پھر...؟؟؟"اسے غصہ آ گیا"

مجھے اپنے پاس بلا لیں..."اسراء نے کہا"

یہ ناممکن ہے..."وہ بولا"

"کیوں؟؟؟"

میرے پاس ابھی اتنے پیسے نہیں..."اسراء نے اس کی بات کاٹ دی"

میں اپنا ویزہ اور ٹکٹ خود ارینج کر لیتی ہوں"وہ بولی"

www.novelsclubb.com

اور یہاں کہاں رکھوں گا تمہیں؟؟؟"وہ بولا"

" ..جہاں خود رہتے ہیں"

میں تو چار دوستوں کے ساتھ رہتا ہوں... تم کیسے رہو گی ان سب کے بیچ..."

؟؟؟"درید کے پاس ہر حل کے بعد ایک مسئلہ تھا

درید..."اسراء جیسے ہار سی گئی"

صرف پندرہ دن کے لئے آئے تھے آپ...وہ بھی دو سال بعد...اور اب پھر دو" سال ہو چکے ہیں, میں بیوی ہوں آپ کی درید...کیا میں ساری زندگی بس ان فون کالز پر ہی گزارہ کروں گی...؟؟؟؟"وہ جیسے پھٹ پڑی

اسراء تمہاری یہ فضول کی ضد زہر لگتی ہے مجھے..."درید تلملا کر رہ گیا, اسراء کے" آنسو نکل آئے

اچھا میں بعد میں کال کرتا ہوں..."درید کو اپنی جان چھڑوانا دو بھر لگ رہا تھا"

ابھی پانچ منٹ بھی نہیں ہوئے آپ کو کال کیے"اسراء کی آواز بھیگی پڑی تھی "

پانچ منٹ ہی بہت ہیں تمہیں سننے کے لئے"وہ سخت لہجے میں کہتا کال کاٹ گیا, " اسراء سیل ہاتھ میں لئے پھوٹ پھوٹ کر رو دی

چھ سال پہلے اس کی اور اسماء کی منگنی ایک ساتھ ہوئی تھی, منگنی کے بعد درید دبئی چلا گیا تھا, اسے وہاں کسی ورکشاپ پر کام ملا تھا, ایک سال بعد آمنہ نے رائے عبید پر دونوں کی رخصتی کے لئے زور ڈالنا شروع کر دیا, انہوں نے درید سے واپس آنے کا کہا تو اس نے صاف کہہ دیا کہ وہ ابھی نہیں آسکتا... عبید رائے نے آمنہ کو ٹال دیا, سال مزید گزر گیا, وہ پھر بھائی کے در پر آئیں کہ اسماء کی عمر نکلی جا رہی ہے درید کو واپس بلائیں, اسے کہیں کہ شادی کر کے واپس چلا جائے لیکن وہ نہیں آیا, عبید رائے نے اسماء کی رخصتی کروالی... اسراء بیچاری وہیں کی وہیں رہ گئی, اس کی منگنی کو چار سال گزر گئے لیکن درید واپس نہ آیا... ہر بار ٹال مٹول... یہ بھی نہیں کہتا تھا کہ اسراء سے شادی نہیں کرنی... اور واپس آنے کی حامی بھی نہیں بھرتا تھا, آخر آمنہ نے اسراء کی منگنی توڑنے کی دھمکی دی تو وہ واپس آیا... صرف دو ہفتوں کے لئے اور شادی کے بعد پھر واپس چلا گیا... دو سال بعد پندرہ دن کے لئے آیا اور پھر واپس... تب کا گیا ابھی تک نہیں آیا تھا

تمہاری آواز بہت میٹھی ہے اسراء... بہت شیریں... تم بات کرتی ہو تو میرا دل" کرتا ہے تم کبھی خاموش نہ ہو... بہت خوش قسمت ہے وہ جسے تم مل رہی ہو... ساری ساری رات تمہاری یہ جھرنوں جیسی آواز سنا کرے گا" اسے اپنی سسکیوں کے بیچ ایک آواز سنائی دی تھی... انتہائی نرم... شفیق... مہربان

سیل ایک طرف پھینکتے ہوئے اس نے کھڑکی بند کر دی

تمہیں کیا خبر کہ میری ساری ساری رات کیسے گزرتی ہے" وہ روتے ہوئے اپنے" بستر پر گری تھی

.....

www.novelsclubb.com

چائے..." حدید کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے وہ خود اپنی طرف آگئی, بالوں کو فولڈ" کر کے کیچر لگایا اور دوپٹہ صوفے پر ڈال کر خود واش روم میں گھس گئی, حدید پوری طرح ایل سی ڈی پر چلتی "لڈو" میں مگن تھا, غاشیہ واش روم سے نکل کر اس

کے بالکل برابر میں آ بیٹھی, حدید نے موقع غنیمت جانا اور اپنا سر اس کی گود میں رکھ کر لیٹ گیا

حدید..."غاشیہ نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے اسے پکارا"

" ...ہوں"

ناشیہ کی ڈیٹ فکس ہو گئی ہے" وہ دھیرے سے بولی"

اچھا...ناشیہ کی دفعہ کیسے مان گئے انکل؟؟؟" وہ حیرانی سے بولا"

بھلا کس سے ہوئی ہے؟؟؟" غاشیہ نے اسے دیکھا"

صفوان سے...پچیس تاریخ" غاشیہ مدھم سے لہجے میں بولی تھی, حدید دم بخود سا" رہ گیا

اور رافع...؟؟؟" وہ کچھ دیر بعد بولا"

www.novelsclubb.com

خدا جانے... ماتم کر رہا ہو گا کسی کونے میں پڑا" وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے بولی

حدید..." غاشیہ نے دھیرے سے اپنی انگلیاں اس کے بالوں میں چلائی تھیں" وہ میری جگہ بھینٹ چڑھ جائے گی..." یکدم ہی اس کی آنکھیں بھر آئیں, حدید" بول نہ سکا

حدید... وہ کہتی کہ وہ گھر چھوڑ کر رافع سے شادی نہیں کرے گی... یہ غلط" ہے... تو کیا میں نے غلط کیا حدید...؟؟؟" غاشیہ کے آنسو اس کے چہرے پر گرے تھے, وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

غاشیہ..." اس نے بہت محبت سے اسے اپنے کندھے سے لگا لیا"

ہر شخص کے لیے صحیح اور غلط کا معیار ایک جیسا نہیں ہوتا... ضروری نہیں ہے کہ" جسے وہ غلط کہہ رہی ہے... وہ تمہارے لئے بھی غلط تھا, کیا ہوتا اگر تم مجھ سے نکاح

نہیں کرتی؟؟؟تمہاری بھینٹ چڑھے آج ایک سال ہو چکا ہوتا" حدید اس کے آنسو خشک کرتے ہوئے کہتا چلا گیا

غاشی میں مانتا ہوں کہ اولاد کے لئے ماں باپ کا چنا ہمیشہ غلط نہیں ہوتا... لیکن" اولاد کے لئے اپنا خود کا چنا بھی ہمیشہ غلط نہیں ہوتا... وہ پڑھی لکھی ہے.. عاقل ہے, اپنا اچھا برا خود سوچ سکتی ہے... اگر اس نے صفوان سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا ہے تو وہ اس کی مرضی... وہ فیصلہ قطعا تمہاری وجہ سے نہیں ہے" وہ کہتا چلا گیا لیکن حدید..." غاشیہ بولتے بولتے یکدم رکی تھی, پھر ایک دم منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے واش روم کی طرف دوڑی... اسے قے آئی تھی

www.novelsclubb.com

غاشی... کیا ہو گیا؟؟؟" حدید اس کا پسینے سے تربتر وجود دونوں کندھوں سے تھام کر باہر لایا

حدید... میں کل اپائنمنٹ لے لوں گی... میرے ساتھ چلنا پلیز... اس ہفتے یہ چوتھی الٹی آگئی ہے" غاشیہ لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے بولی

چوتھی...مجھے تو آج بتا رہی ہو" حدید چونک گیا"

میں...خود کنفرم نہیں تھی" وہ اس سے نظریں چراتے ہوئے بولی

غاشی..." حدید ایک دم اس کے پاس نیچے کارپٹ پر بیٹھا اور اس کے دونوں ہاتھ" تھام کر ذو معنی سے انداز سے اس کی طرف دیکھنے لگا, غاشیہ کی دھیمی سی مسکراہٹ اس کے سارے خدشات کی تصدیق کر گئی تھی, اس نے بہت محبت سے غاشیہ کے ماتھے پر اپنے ہونٹ ثبت کئے تھے

جب جانا ہو مجھے کال کر دینا..." وہ اس کے گالوں کو تھپتھپاتے ہوئے بولا تھا"

www.novelsclubb.com

.....

ابو..." تیمور ملک اپنے بستر پر بیٹھے تھے, وہ ان کے پاس نیچے فرش پر گھٹنوں کے" بل بیٹھی ہوئی تھی, دونوں ہاتھ ان کے ہاتھ پر دھرے ہوئے تھے

ابو مجھے صفوان سے شادی نہیں کرنی... پلیز "آنسو گالوں پر بہہ نکلے تھے"

پھر کس سے کرنی ہے؟؟؟"انہوں نے پوچھا"

جس سے کہوں گی کر دیں گے؟؟؟"وہ جواباً پوچھ رہی تھی"

"جس سے میں کہہ رہا ہوں اس سے کیوں نہیں کرنی...؟؟؟"

ابو میرا...دل نہیں مانتا...پلیز...بھلے ہی اس سے بھی نہ کریں جس سے میں"
کہہ رہی ہوں لیکن...صفوان سے بھی نہ کریں"وہ بولی

صفوان میں کیا کمی ہے؟؟؟"انہوں نے پوچھا"

ابو بھلے ہی اس میں کوئی کمی نا ہو...میرا دل نہیں مانتا اس کے لئے...کیا یہ کافی"
نہیں ہے کہ میں راضی نہیں ہوں"وہ بولی

کیا یہ کافی نہیں ہے کہ میں راضی ہوں"وہ پتھر ہو گئے تھے, ناشیہ بول نہ سکی"

www.novelsclubb.com

آخر کیوں میری دونوں بیٹیاں میری آگے سر اٹھا کر کھڑی ہو گئی ہیں...؟آخر" کمی کیا رہ گئی میری تربیت میں؟؟؟اس نے بھی یہ ہی کیا تھا نا...یونہی میرے قدموں میں آکر بیٹھ گئی تھی...یونہی آنسو بہا رہی تھی...کس کے لئے؟؟؟ایک غیر برادری کے نامحرم شخص کے لئے...چلو اس نے جو کیا سو کیا...تو نے اس سے کوئی سبق نہیں سیکھا ناشیہ...میں نے اپنے خون پر ایک بیٹی کو وار دیا...میں اسی خون پر دوسری بیٹی بھی وار سکتا ہوں" وہ بولے

ابو...پلیز...صفوان سے نہ کریں" وہ بلک رہی تھی"

ناشیہ...جاؤ" تیمور ملک نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا"

ابو میں مانتی ہوں مجھ سے غلطی ہو گئی,مجھے غاشیہ کو دیکھ کر سبق سیکھ جانا چاہئے تھا" لیکن...میں اپنی غلطی کا ازالہ خود ہی کر لوں گی,بس مجھے تھوڑا وقت دے دیں...میں اسے بھول جاؤں گی ابو...بس میری صفوان سے شادی نہ کریں" وہ کہتی چلی گئی

www.novelsclubb.com

ناشیہ... میں نے کہا جاؤ" وہ ذرا سختی سے بولے تھے, ناشیہ ذرا توقف کے بعد اٹھ" کھڑی ہوئی

کیا ہو جاتا اگر وہ مان جاتے؟؟؟ پچیس سال انہوں نے ناشیہ کی ہر خواہش کو پورا کیا... کیا ہو جاتا اگر اس ایک خواہش کو بھی پورا کر دیتے؟؟؟

اور یہ ہی تو المیہ ہے... ماں باپ بھلے ہی بیٹیوں کے قدموں میں چاند ستاروں کا ڈھیر لگا دیں لیکن جب ان کی زندگی کے سب سے بڑے فیصلے کی باری آتی ہے تو نہ جانے اتنے تنگ نظر کیوں ہو جاتے ہیں؟؟؟

اور بیٹیاں ساری عمر چاہے باپ کو بادشاہ سمجھتی رہیں, اپنی زندگی کا ہر فیصلہ اس کے ہاتھ میں دے دیں لیکن جیوں ساتھی چنتے وقت نہ جانے اس باپ کے سامنے کیوں کھڑی ہو جاتی ہیں؟؟؟

آخر کیا ہو جائے گا اگر باپ ہمیشہ کی طرح اس لمحے بھی بیٹی کی سن لے...؟؟؟

یا پھر بیٹی ہمیشہ کی طرح باپ کے آگے سر جھکا دے؟؟؟

.....

شام کے پانچ بج رہے تھے جب وہ بینک سے فارغ ہو کر نکلا... رات ہونے میں ابھی کافی وقت تھا, فرح کل سے میکے گئی ہوئی تھی, کچھ سوچ مر اس نے موٹر سائیکل کا رخ اپنے سسرال کی طرف موڑ دیا... چوکیدار نے اسے دیکھتے ہی گیٹ کھول دیا تھا, فرح ک چھوٹا بھائی اسے اندرونی دروازے پر ہی مل گیا

کیسے ہیں شافع بھائی؟؟؟" وہ بڑی گرمجوشی سے اس سے ملا تھا, فرداً فرداً وہ سب "

سے ملا

کون آیا ہے؟؟؟" سیٹھ بابر کی بیوی کمرے سے باہر نکلی تھی"

www.novelsclubb.com

بھابھی... شافع آیا ہے" اس کی ساس نے دھیرے سے کہا تھا, شافع نے دو قدم بڑھا کر انہیں سلام کیا, وہ انتہائی سرد مہری سے کوئی جواب دیئے بنا کچن کی جانب مڑ گئیں

فرح کہاں ہے...؟؟؟ میں اسے لینے آیا تھا" شافع نے کہا"

فرح...؟؟؟" اس کی ساس اچنبھے سے بولیں"

فرح تو ایک ہفتے پہلے ہی چلی گئی تھی" وہ بولیں"

نہیں وہ... آج پھر آئی تھی... میں خود اسے صبح گیٹ کے باہر اتار کر گیا تھا" شافع" کے ہوش اڑ گئے, اس کی ساس بھی سن کھڑی اسے دیکھ رہی تھیں

وہ راشدہ سے ملنے آئی تھی..." شافع بمشکل اتنا ہی کہہ سکا"

راشدہ تو یہاں آئی ہی نہیں..." انہوں نے شافع کے سر پر بم پھوڑا"

آنٹی جی... پلیز راشدہ کو کال کریں... جلدی کریں" شافع کے اوسان خطا ہو"
رہے تھے, بانو نے جلدی سے راشدہ کا نمبر ملوایا

" ...جی خالہ"

"راشدہ... فرح تیری طرف آئی ہے...؟؟؟"

خالہ وہ صبح آئی تھی... راحم کو چھوڑ کر کہیں چلی گئی... کہہ رہی تھی شام تک آ"
جائے گی" راشدہ نے کہا

راحم کہاں ہے؟؟؟ بانو نے جلدی سے پوچھا"

www.novelsclubb.com

میرے پاس..." وہ بولی"

شافع گھر فون کر کہ پتہ کر... کہیں گھر نہ چلی گئی ہو" بانو نے کال کاٹتے ہوئے"
کہا, شافع نے فوراً گھر کا نمبر ملایا, روبینہ نے صاف کہہ دیا کہ وہ گھر نہیں آئی, شافع کا
رنگ اڑ گیا تھا

بابر بھائی کو فون کرو..." بانو نے کسی کو آواز دی تھی, شافع چپ چاپ باہر نکل گیا"

رافع..."رافع کو کال ملاتے ہوئے اس نے موٹر سائیکل سٹارٹ کی تھی"

فرح نہیں مل رہی... کہاں ہے تو؟؟؟"وہ انتہائی پریشانی کے عالم میں بولا"

میں کوچنگ سینٹر..."رافع بھی بوکھلا گیا, مسلسل دو گھنٹے ان دونوں بھائیوں نے"

اسے ہر چھوٹے بڑے ہوٹل, ریسٹورنٹ اور تفریح گاہ پر ڈھونڈا, ہسپتالوں کے چکر

لگائے, پارکوں میں تلاش کیا لیکن بے سود, روبینہ الگ پریشان تھیں

رات کے آٹھ بج رہے تھے جب اسے بابر کی کال آئی

فرح گھر آگئی ہے شافع..."اس نے دیوانہ وار موٹر سائیکل بھگائی تھی, سسرال"

پہنچا تو بانو نے فرح کو وسیع و عریض صحن میں ہی لم لیٹ کیا ہوا تھا, ہاتھ میں پکڑا

ڈنڈہ وہ چوروں کی طرح اس پر چلا رہی تھی

تو چاہتی کیا ہے فرح... بس اتنا بتا دے؟؟؟" بانو کو قہر چڑھا ہوا تھا"

مار...اور مار مجھے, مار مار کے یہیں دفن کر دے "فرح کا گلا چیخ چیخ کر بیٹھا ہوا تھا"

کہاں گئی تھی؟؟؟" بانو نے دہاڑ کر پوچھا"

جہاں مرضی جاؤں..." وہ زور سے چنگھاڑی, اور بانو کا ڈنڈہ پھر سے برس پڑا"

آنٹی جی بس کریں...بس کریں" شافع نے بمشکل انہیں روکا, سیٹھ بابر ایک"

طرف چپ چاپ سگریٹ سلگائے بیٹھے تھے

خبردار جواب مجھے ہاتھ بھی لگایا تو...جانور سمجھا ہے مجھے..." فرح کی ناک سے"

خون بہنے لگا تھا, جگہ جگہ سے سوجا ہوا چہرہ اور بے ترتیب بال...سرخ بھبھوکا چیرہ

...اور مٹی سے اٹے ہوئے کپڑے

راحم کہاں ہے؟؟؟" شافع نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا"

میرے پاس ہے..." راشدہ بھی آگئی تھی, شافع نے جلدی سے آگے ہو کر راحم"

کو پکڑا اور رافع کو تھمایا

www.novelsclubb.com

چلو..."اس نے فرح کا دوپٹہ اٹھا کر اس کے سر پر دیا اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا"

مجھے نہیں جانا..."وہ تڑخ کر بولی"

شافع...اسے لے جا اور لے جا کر اپنی زبان میں پوچھ لے کہ یہ کیا چاہتی ہے"

؟؟؟اگر اس نے یہ ہی وطیرہ رکھنا ہے تو آئندہ اس گھر کے دروازے اس کے لئے

بند ہیں" بانو نے ڈنڈہ زور سے ایک طرف پھینکا تھا, شافع چپ چاپ اس کا ہاتھ پکڑ

کر باہر نکل گیا

خدا جانے کس پر چلی گئی...میرا تو کوئی بیٹا بھی اتنی گندی خصلت کا نہیں نکلا جیسے"

یہ نکل گئی...چار سالوں میں کوئی چالیس دفعہ ادھر ادھر منہ ماری کر چکی ہے...

کوئی اور ہوتا تو اب تک اس کے ہاتھوں میں طلاق تھما چکا ہوتا..." بانو دہاڑیں مار مار

کر رو رہی تھی

لو... تو تو ایسے کہہ رہی ہے جیسے تجھے پتہ نہیں ہے کہ کس پر چلی گئی اس کی" خصلت؟؟؟" سیٹھ بابر کی بیوی نے طنز سے کہتے ہوئے بابر کی طرف دیکھا, دھوئیں کے مرغولوں میں اس کا جھکا ہوا سر نظر آیا تھا

.....

وہ چار دن کی چھٹی پر گھر آیا تھا اور ان چار دنوں میں اسے لگا جیسے وہ کسی جنت میں آ گیا ہو, ہر طرف میٹھی سی خاموشی...

ابو... میں کرائے پر گھر لے لوں گا" وہ صبح و شام عمر فاروق صاحب کے کانوں" میں یہ ہی رٹ ڈال رہا تھا

مجھ سے نہیں رہا جاتا اس مچھلی بازار میں... ہر وقت کا شور شرابہ... نہ دن کو چین" نا رات کو سکون... میں کرائے پر گھر لیکر وہاں شفٹ ہو جاؤں گا بس... پھر اپنا لے لوں گا" اس نے اپنا سارا پلان آمنہ اور فاروق صاحب کے سامنے رکھ دیا

www.novelsclubb.com

تیرے ساتھ کون رہے گا وہاں...؟؟؟"آمنہ نے پوچھا"

میری شادی کر دیں..."وہ ایک دم ہی بول گیا,ایک لمحے کو تو وہ دونوں میاں بیوی خاموش رہ گئے تھے,البتہ انیتا سر جھکائے دھیما دھیما سا مسکرا رہی تھی

میرا مطلب...آپ تو رہ نہیں سکتیں....انیتا بھی نہیں جائے گی تو...پھر کون رہے گا؟؟؟"وہ کہہ کر پھنس گیا

بلکہ میں تو کہتا ہوں ابو کہ انیتا کی شادی کے بعد آپ دونوں یہاں اکیلے رہ جائیں گے..کیوں نا اس گھر کو بیچ کر لاہور شفٹ ہو جائیں"وہ بولا

میری شادی کہاں سے بیچ میں آگئی؟؟؟"انیتا اس پر چڑھ دوڑی"

کرنی تو ہے نا انیتا...بلکہ تیری اور اذن کی ایک ساتھ ہی کرنی ہے"آمنہ نے کہا"

آپ کیا کہتے ہیں رانا صاحب؟؟؟"انہوں نے فاروق سے پوچھا"

چلو... کرتے ہیں کچھ نا کچھ "وہ کہہ کر اٹھ کھڑے ہوئے, ان کے اٹھتے ہی اذن" بھی باہر نکل گیا

کہاں جا رہا ہے اب؟؟؟"آمنہ نے آواز دے کر پوچھا"

ادھر ہی ہوں..."وہ سٹھ مارے نکلتا چلا گیا, باہر نکل کر وہ گھر کی پشت پر بنے ایک" چھوٹے سے پورشن کی طرف آنکلا, یہ پورشن عمر فاروق نے کچھ سال پہلے ہی بنوایا تھا...ارمغان کے لئے

کیسا ہے ہیرو...؟؟؟"اذن کو وہ کچن کے آگے کھڑا نظر آیا"

تو کب آیا...؟؟؟"ارمغان اس سے گلے ملا, وہ اذن سے تین سال بڑا تھا, تقریباً" اسراء کا ہم عمر تھا

پرسوں...کل واپس جانا ہے"اذن نے کہا"

چل آ باہر گھوم کر آتے ہیں"وہ موٹر سائیکل کی چابی انگلی میں گھماتے ہوئے بولا"

میں کھانا کھانے لگا تھا..."وہ بیچارہ واقعی اپنے لئے کھانا گرم کر رہا تھا"

کھانا میں کھلا دیتا ہوں تجھے...بول کیا کھائے گا؟؟؟"اذن بادشاہ بنا ہوا تھا,"

ارمغان ہنستے ہوئے اس کے ساتھ باہر نکل آیا....کچھ دیر دھر ادھر مٹر گشتی

کرنے کے بعد اذن اسے ایک ہوٹل پر لے آیا

ایک چکن کڑاہی اور ساتھ نان...دو کولڈ ڈرنک"وہ آرڈر دیتے ہوئے بولا"

تیری نوکری کی ٹریٹ نہیں ہے یہ سمجھا...وہ میں لاہور جا کر لوں گا"ارمغان"

نے مسکراتے ہوئے کہا,اذن نے دائیں ہاتھ کی دونوں انگلیاں ماتھے پر رکھ کر سے

سلیوٹ کیا تھا

www.novelsclubb.com

ارمغان..."اذن نے دھیرے سے اسے پکارا"

تو گیا تھا پھر...؟؟؟"اس نے پوچھا,ارمغان نے نفی میں سر ہلا دیا"

"کیوں؟؟؟"

کیا کروں میں وہاں جا کر...؟؟؟ کس سے ملوں؟؟؟ جس سے رشتہ تھا وہ تو گزر"
گیا... پیچھے کون ہے؟؟؟ ارمغان نے کہا

سگا بھائی..."اذن نے کہا, وہ بول نہ سکا"

وہ بھی تو آ سکتا نا..."ارمغان کچھ دیر بعد بولا"

ہو سکتا ہے اسے پتہ ہی نہ ہو..."اذن نے کہا"

انہیں گزرے پندرہ سال ہو چکے ہیں یار... اور ان کے بعد بھلا کس نے بتانا تھا"
اسے کہ... اس کا ایک بھائی بھی ہے"اذن نے کہا, ارمغان چپ چاپ سنتا رہا

میں ساتھ چلوں...؟؟؟"اذن نے کچھ دیر بعد پوچھا, تبھی لڑکا کھانا لے آیا"

اذن اگر اسے کچھ پتہ ہی نہیں تو اچھا نہیں کہ اسے کبھی کچھ پتہ ہی نہ چلے... اسے"
اگر کسی نے پندرہ سال سے کچھ نہی بتایا تو اب میرے بتانے کا کیا فائدہ؟؟؟ چھوڑ...
چل کھانا کھا"ارمغان سر جھٹکتے ہوئے بولا تھا

.....

وہ دونوں بچوں کو روبینہ کے پاس لٹا کر کمرے میں آیا تو فرح ہنوز اسی حلیے میں بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی, چہرے پر صرف غصہ تھا... ندامت اور شرمندگی بالکل نہیں تھی, شافع عین اس کے سامنے آ بیٹھا

فرح میں نے یہ نہیں پوچھنا کہ کہاں گئی تھیں؟ کیونکہ یہ سوال چار سال پرانا ہو چکا" یے, اور اب تو میں پوچھ پوچھ کر بھی تھک گیا ہوں... آج میں صرف اتنا پوچھوں گا کہ مزید میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو یا نہیں؟؟؟"انتہائی سرد لہجے میں وہ اس کے سامنے بیٹھا پوچھ رہا تھا, فرح نے بے خوفی سے اس کی آنکھوں میں جھانکا

میں نے کچھ نہیں کیا..."وہ بولی"

میں نے یہ نہیں پوچھا..."شافع نے کہا"

میرے ساتھ رہنا ہے... یا نہیں؟؟؟"وہ زور دے کر بولا"

رہنا ہے..."فرح دھیرے سے بولی تھی"

فرح اگر میں تم پر غصہ نہیں کرتا, چیختا, چلاتا نہیں ہوں, ہاتھ نہیں اٹھاتا, تم سے" بازپرس نہیں کرتا...تو اس کا قطعی یہ مطلب نہیں ہے کہ میں بے غیرت ہوں... سمجھیں؟؟؟"وہ مزید سخت لہجے میں بولا تھا

تم...گھر اور بچے...بس...اور کچھ نہیں"وہ بولا"

جہاں جانا ہے...میرے ساتھ جانا ہے, جو کہنا ہے...مجھے کہنا ہے, جو چاہئیے..." مجھ سے کہو, جس چیز کا دل کرے...مجھ سے مانگو, ٹھیک ہے؟؟؟"وہ پوچھ رہا تھا, فرح ک سر دھیرے سے اثبات میں ہل گیا

خدا کی قسم. فرح میں اگلی بار یہ سب نہیں کہوں گا...کیونکہ میں بے غیرت نہیں" ہوں"وہ اس کا جھکا سر دیکھ کر اٹھ گیا تھا

.....

وہ اور شازیہ آج بازار گئیں تھیں...اس کی شادی میں بس دس دن رہ گئے تھے, اس کا فرنیچر اور باقی کا جہیز تیمور ملک پہلے ہی بنوا چکے تھے, زیور دو دن پہلے مل جانا تھا, کپڑے وغیرہ سلائی ہونے دے دیئے تھے, نکاح کا جوڑا وہ آج خرید لائی تھیں

مغرب کے بعد کا وقت تھا, ناشیہ کھانے کے برتن لگا رہی تھی, خالد بھی سٹور بند کر کے واپس آ چکا تھا, شازیہ اور تیمور لاؤنج میں بیٹھے تھے, طٰہٰ اوپر تھا, تبھی بیرونی دروازے پر دستک ہوئی

طٰہٰ...دیکھ کون ہے؟؟؟"شازیہ نے اسے آواز دی تھی, وہ جب تک نیچے اترا, "دروازہ دوبارہ بج اٹھا

جلدی کر لے..."شازیہ نے اسے گھر کا, دروازے پر کھڑے رافع کو دیکھ کر طٰہٰ" کی آنکھیں پھیل گئیں

www.novelsclubb.com

تیمور صاحب ہیں؟؟؟"اس نے پوچھا,طہ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اسے" راستہ دے دیا,اسے سب سے پہلے ناشیہ نے اندر آتے دیکھا تھا,ڈائننگ ٹیبل کے پاس کھڑی وہ کانپ گئی تھی

بیٹھیں..."طٰہٰ نے سنگل صوفے کی طرف اشارہ کیااور ٹی وی آف کر دیا"

یہ کون ہے؟"شازیہ نے اچنبھے سے پوچھا"

میرا نام رافع ہے...میری امی دو, تین بار یہاں آچکی ہیں..."رافع نے دھیرے" سے کہا تھا,شازیہ دم بخود رہ گئی

اچھا...تو تم ہو رافع...رافع انصاری...ہے نا؟؟؟"شازیہ نے پہلو بدلتے ہوئے" کہا,رافع نے اثبات میں سر ہلا دیا

یہاں کیوں آئے ہو برخوردار؟؟؟"تیمور ملک نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں پوچھا تھا"

انکل جی... میں یہاں وہی عرضی لیکر آیا ہوں جو میری ماں لیکر آئی تھی.. "رافع" نے سر جھکاتے ہوئے کہا

"دیکھو لڑکے... تمہاری ماں ہمارے لئے بھی اتنی ہی قابل تکریم ہے جتنی تمہارے لئے... لیکن میں نے اسے پہلے دن ہی باور کروادیا تھا کہ ہمارے ہاں ذات برادری سے باہر رشتے نہیں کرتے, آج تک ہم لوگوں نے کبھی اپنی ذات سے باہر ہو کر کوئی رشتہ نہیں کیا... ہم ملک ذات ہیں... اور ملکوں کو ہی ترجیح دیتے ہیں, اب اسے ہماری ضد کہہ لو یا ہٹ دھرمی... یہ ایسے ہی ہے اور اس بات پر قطعی بحث کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے..." شازیہ کہتی چلی گئی

www.novelsclubb.com

"اور دوسری بات... ناشیہ کا رشتہ بہت پہلے سے ہی اس کے پھپھو زاد سے طے ہے اور دس دن بعد اس کی شادی ہے... لہذا اب تم اٹھو اور جاؤ یہاں سے" شازیہ نے بات ہی ختم کردی تھی, خالد بھی کپڑے بدل کر نیچے اتر آیا, ناشیہ ٹیبل کے پاس گم صم کھڑی تھی

میں چلا جاؤں گا... بس مجھے میرے ایک سوال کا جواب دے دیں" رافع نے کہا,"

تیمور ملک کی نظریں سوالیہ ہو گئیں

آخر ہو کیا جائے گا اگر آپ ذات برادری سے باہر رشتہ جوڑ بیٹھے تو؟؟؟" رافع نے"

پوچھا, شازیہ فوری طور پر کوئی جواب نہ دے سکی

کیا یہ کوئی جرم ہے؟؟؟ کیا یہ کوئی گناہ ہے؟؟؟ یا اس پر کوئی دفع لگتی ہے؟ یا پھر"

اس کے بدلے کوئی سزا ملتی ہے؟ کیا ایسا کرنے سے لوگ قطع تعلق کر لیتے ہیں؟ کیا

ایسا کرنے سے لوگ شہر بدر کر دیتے ہیں؟؟؟ یا پھر اس سے خدا ناراض ہوتا ہے؟ یا

اس پر روز محشر کوئی مواخذہ ہو گا...؟؟؟" رافع کہتا چلا گیا

www.novelsclubb.com

دیکھو لڑکے... ہم اپنی لڑکی کی شادی جہاں مرضی کریں.. تمہیں اس سے کیا"

؟؟؟" شازیہ بھڑک پڑی

آپ اس کی شادی وہاں کیوں نہیں کر دیتیں جہاں وہ راضی ہے" رافع نے کہا,"

تیمور ملک نے فوراً ناشیہ کی طرف دیکھا

وہ یہاں بھی راضی ہے..."شازیہ نے کہا,رافع دھیرے سے مسکرایا"

اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائیں گی کہ وہ راضی ہے..."رافع نے کہا,شازیہ"

کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ تیمور ملک نے اسے خاموش کروادیا

"کیوں آئے ہو یہاں؟؟؟"

میں ناشیہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں"رافع نے کہا"

ایسا ممکن نہیں ہے..."وہ دوٹوک الفاظ میں بولے"

آپ کی بیٹی کے ہر سکھ کی ضمانت دیتا ہوں میں...اس کے لئے دنیا کی ہر خوشی"

خریدنے کے لیے تیار ہوں میں,ساری عمر اس کے لبوں سے مسکراہٹ جدا نہیں

ہو گی یہ میرا وعدہ ہے آپ سے...اس کی آنکھیں بھول جائیں گی کہ آنسو کیا ہوتے

ہیں...دنیا کی ہر آسائش اس کے قدموں میں ڈھیر کر دوں گا میں...جہاں یہ کہے

گی وہیں رکھوں گا...جو یہ کہے گی وہی کروں گا..."رافع تیمور ملک کے قدموں میں آ بیٹھا,دونوں ہاتھ ان کے جوتوں پر رکھ دیے

آپ کو پیدا کرنے والی ذات کا واسطہ ہے انکل...اسے مجھ سے منسوب کر دیں,"

میں...بہت...محبت کرتا ہوں اس سے"وہ سر جھکائے کہہ رہا تھا,ناشیہ کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے,تیمور ملک نے دھیرے سے اس کے ہاتھ اپنے جوتوں پر سے ہٹا دیئے

دس دن بعد میری بیٹی کی شادی ہے...دوبارہ یہاں مت آنا"وہ سخت سے لہجے" میں بولے تھے

www.novelsclubb.com

طٰہٰ...اسے باہر چھوڑ آؤ"وہ منہ موڑ کر بولے تھے,رافع تہی داماں سا وہاں بیٹھا رہ" گیا,ناشیہ سر جھکا کر کچن میں چلی گئی تھی

چند لمحوں بعد وہ اٹھ کھڑا ہوا

برادری سے باہر رشتہ جوڑنے پر بھلے ہی کوئی پوچھ نہ ہو ملک صاحب لیکن... یہ" جو آپ کر رہے ہیں نا اس کی الگ سے پوچھ ضرور ہو گی..." دھیرے سے کہہ کر وہ باہر نکل گیا تھا

.....

رات کے نو بج رہے تھے جب اسماء نے حدید کی بائیک کی آواز سنی... وہ صمد کو چائے دینے آئی تھی

حدید آج لیٹ ہو گیا..." صمد نے حیرانی سے پوچھا"

مجھے کیا پتہ..." وہ اسے چائے دے کر باہر نکل آئی اور اوپر کو بھاگی... زرقا کے" کمرے کی لائیٹ جل رہی تھی, اس نے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر نیچے جھانکا, غاشیہ بھی اس کے ساتھ ہی آئی تھی, اسماء سے پوری رات گزارنی دوبھر ہو گئی

صبح اٹھتے ساتھ ہی اس کے پیٹ میں درد تھا... آخر کار ناشتے کی ٹیبل پر وہ پھٹ ہی پڑی

"ماموں جی... دیکھ لیں اب ان دونوں کی حرکتیں... مجھے تو قطعی وارے میں نہیں ہیں" وہ عبید رائے کے سامنے ہی شروع ہو گئی. ان کی بیوی کے جانے کے بعد اسماء نے ہی ان کے گھر کو سنبھالا تھا, وہ اس کی سنتے بھی تھے اور مانتے بھی تھے

"اب کیا ہوا؟؟؟" انہوں نے پوچھا, اسراء کچن میں کھڑی پراٹھے بنا رہی تھی اور زرقا جلدی جلدی دونوں بڑے بچوں کے لنچ باکس تیار کر رہی تھی

"رات دس, گیارہ بجے کے قریب ڈولہ آیا ہے دونوں میاں بیوی کا... سال ہو گیا ماموں جی انہیں گل کھلائے اب تو بس کر دیں" اسماء کہتی چلی گئی

"یار تم ہر بات کا بتنگڑ نہ بنایا کرو, وہ دونوں جب مرضی آئیں.... تمہاری بلا سے... تمہیں کونسا اٹھ کر دروازہ کھولنا پڑتا ہے" صمد نے کہا

میری بلا سے کیوں نہیں... ساری محلے دار عورتیں مجھ سے سوال کرتی ہیں کہ..."

رات کو بارہ بارہ بجے کونسا تماشہ ہوتا ہے روز..." وہ پھٹ پڑی... نو بجے کا وقت

اب بارہ پہ جا چکا تھا

روز ہی اتنا لیٹ آتے ہیں...؟؟؟" عبید رائے کی انکھیں پھیل گئیں, یہ تو ان کے"

علم میں ہی نہیں تھا

تو اور کیا... ہر رات کا یہ ہی وطیرہ ہے ماموں جی" اسماء پوری طرح آگ لگانے کی"

کوششوں میں تھی

پہلے تھوڑے چاند چڑھائے ہیں اس حدید کے بچے نے جو ابھی کوئی کمی ہے..."

پوچھیں ذرا اس سے کہ ان دونوں نے اپنے لچھن درست کرنے ہیں یا نہیں؟؟؟"

اسماء ڈٹ کر بولی

حدید..." عبید رائے کی چنگھاڑ نے اوپر ناشتہ کرتے حدید کے حواس گم کیے تھے"

جی ابو..."وہ دوڑتا ہوا ریکنگ کے پاس آیا"

نیچے دفع ہو..."وہ زور سے بولے,وہ بیچارہ افراتفری میں بمعہ اپنے چائے کے کپ کے ہی نیچے اتر آیا,اسراء اور زرقا دونوں پریشان سی کچن کے دروازے میں کھڑی تھیں,اذن بھی اپنا بیگ کندھے پر ڈالے کمرے سے نکل آیا,اس کی نائیٹس ختم ہو گئی تھیں

اوئے یہ کونسا نیا تماشہ ہے بے غیرتا..."عبید رائے اس پر چڑھ دوڑے"

پورا گھر اس بات کا گواہ تھا کہ غاشیہ سے شادی سے پہلے تک حدید رائے,عبید رائے کا لاڈلا ترین بیٹا ہوا کرتا تھا...مجال ہے جو کوئی حدید کی طرف انگلی اٹھا جائے,کوئی اسے برا کہہ جائے,کوئی اسے رد کر جائے...اب اسی حدید کو وہ گالی دیے بنا بات نہیں کرتے تھے

کیا ہو گیا ابو جی...؟؟؟"بلیک پینٹ پر لائیٹ براؤن چیک والی شرٹ پہنے,گلے میں براؤن ٹائی لٹکائے,بالوں کو جیل لگا کر سٹائل سے کنگھا کئے وہ ان کے سامنے

سر جھکائے کھڑا تھا,ایک لمحے کو تو عبید رائے کا دل ڈول سا گیا,سال ہو گیا تھا اسے گلے سے لگائے...اس کے کندھے پر تھپکی دیئے

بالکل ویسے ہی اسماء کا دل بھی ڈوبا تھا...پچیس سالہ ہینڈسم سے حدید رائے کو دیکھ کر اسے ایک بار پھر انیتا کا دکھ یاد آیا تھا

رات کتنے بجے آیا تھا؟؟"انہوں نے پوچھا"

نو بجے..."وہ بولا"

جھوٹ بولتا ہے بے غیرت..."وہ چنگھاڑے,غاشیہ دم سادھے ریکنگ کے پاس" کھڑی تھی

www.novelsclubb.com

ابو جی غاشیہ کا چیک اپ کروانا تھا...ڈاکٹر سے آٹھ بجے کی اپائنمنٹ تھی,نو بجے" گھر آ گیے تھے"حدید کہتا چلا گیا,اسماء ایک دم چونکی

مجھے پاگل سمجھا ہے تو نے..."وہ دہاڑے,حدید بے بسی سے صمد کو دیکھ کر رہ گیا"

ابو جی وہ کہہ تو رہا ہے کہ ڈاکٹر کے پاس گیے تھے "صمد کو اس پر ترس آیا... اذن" بھی یک ٹک اسے ہی دیکھ رہا تھا

اب کیا ہو گیا اس نواب زادی کو؟؟؟" اسماء نے کہہ ہی دیا"

وہ... امید سے ہے" حدید دھیرے سے بولا تھا, اسماء دم بخود رہ گئی"

اوہ... مبارک ہو تجھے" صمد بے اختیار ہی اسے گلے لگا گیا, عبید رائے ویسے ہی پتھر" بنے بیٹھے رہے تھے

میں جاؤں... ابو" حدید نے ڈرتے ڈرتے پوچھا تھا"

دفع ہو جا... جلدی" وہ تڑخ کر بولے, حدید چپ چاپ اوپر چلا گیا"

ان سب کے گھر سے نکلنے کے بعد اسماء جیسے آتش فشاں بن کر پھوٹ پڑی تھی

اب نواب زادی امید سے ہو گئی ہے... حرافہ اب بچہ پیدا کر لے گی, اور دیکھ لینا," ماموں جان کی گود میں اگر حدید نے پوتا ڈال دیا تو اس کے سارے قصور معاف ہو

جائیں گے,ایک بس میں ہی رہ جاؤں گی کلسنے کے لئے,تاعمر یہ چڑیل میرے پر سوار رہے گی"وہ بولے جارہی تھی,اسراء کان لپیٹے اپنے کام میں مصروف رہی

اور ایک یہ ہے...ساری جہان کی سست ترین عورت...جس سے ایک درید قابو نہ آیا"اس کی توپ کا رخ اسراء کی طرف کھل گیا

مجھے بیچ میں کیوں لا رہی ہے...؟؟؟؟"وہ تڑپ گئی"

چار سال ہو گئے تیری شادی کو...ابھی تک خالی گود ہے تو...اور اسے دیکھ..."

ایک سال میں ہی چاند چڑھا دیا اس نے"وی بولی

چار سالوں میں کتنی بار آیا ہے بوہ یہاں؟؟؟"اسراء نے کہا"

تو اسے قابو کرتی تو وہ آتا نا...بیوی کس کام کی تھی تو؟؟؟"اسماء کو اس لمحے سارا جہاں دشمن لگ رہا تھا

اچھا...واقعی اسماء...؟؟؟"اسراء کی آنکھیں پھیل گئیں"

پندرہ دن کے لئے تو آیا تھا نا... تب کیا کیا تو نے؟؟؟" وہ زور سے بولی"

ان پندرہ دنوں میں صرف دو بار حق جتایا تھا اس نے... بس دو بار... وہ بھی پوری" احتیاط برت کر... وہ شخص شادی والی رات بھی میرے پہلو میں لیٹ کر سو گیا تھا" اسراء کی آنکھیں بھر آئیں

شوہر کی طرف پیش قدمی کرنی پڑتی ہے اسراء... خاص کر جب وہ ملک سے باہر" رہتا ہو, اسے اپنا دیوانہ بنانا پڑتا ہے, شوہر کہاں خود بخود بیویوں کی طرف مائل ہوتے ہیں, خدا جانتا ہے میں نے صمد کو کس طرح قابو کر کے رکھا ہوا ہے... یا پھر شاید تو اسے اپنا بنانا ہی نہیں چاہتی...؟؟؟" اسماء نے کہا

www.novelsclubb.com

اسماء..." مارے دکھ کے اسراء کی آواز بھی نہ نکل سکی"

خبردار... جو دوبارہ مجھ سے اس لہجے میں, اس ٹاپک پر بات کی تو... بہت ہو گیا," میں بھلے ہی ساری عمر خالی گود رہوں... تجھے کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیے" وہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی تھی

.....

دوپہر تقریباً ایک بجے کا وقت تھا, نیلا آسمان یکدم ہی گہرے سیاہ بادلوں سے بھرتا چلا گیا, کچھ ہی دیر میں ٹھنڈی ہواؤں کے جھکڑوں نے موسم کو انتہائی خوشگوار کر دیا تھا...

"وہ دونوں سیکینڈ فلور کی ریلنگ کے پاس آنے سے پہلے مجھے تو بتا دیتے...." کھڑے تھے, ہر بار ہوا کا جھونکا آتا اور اس کا ریشمی دوپٹہ سر پر سے ڈھلک جاتا, بالوں کی لٹیں ہوا میں جھولنے لگتیں... ہر بار وہ انہیں کانوں کے پیچھے اڑس کر دوپٹہ سر پر کھینچ لیتی, رافع بڑی دیر سے اس کے اور ہوا کے اس کھیل کو دیکھنے میں مگن تھا

"وہ ستون سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا, ناشیہ بتا دیتا تو تم آنے ہی نہیں دیتیں..." بہت دیر تلک اس کی آنکھوں میں جھانک نہ سکی

بس کرو رافع... کوئی فایدہ نہیں ہے اس سب کا" وہ سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی

ابھی ایک ہفتہ ہے میرے پاس..." وہ دونوں بازو سینے پر باندھتے ہوئے بولا" تم دوبارہ گھر نہیں آؤ گے... بس" وہ اس کی طرف مڑتے ہوئے بولی, رافع بنا کچھ کہے اسے دیکھتا رہ گیا

رافع..." ناشیہ نے دھیرے سے اسے پکارا تھا"

ہوں..." وہ ہنوز اسے دیکھ رہا تھا"

مجھے ایسے نہ دیکھا کرو..." وہ بولی"

ایک تمہیں حسرت سے دیکھنا ہی تو میرے اختیار میں رہ گیا ہے... اب اسے بھی" چھین لو؟؟؟" وہ بولا تھا, تبھی وہ آوارہ سا جھونکا پھر آیا, دوپٹہ لہرا سا گیا, لٹیں ادھر ادھر جھولنے لگیں, اس سے پہلے کہ ناشیہ انہیں دوبارہ کانوں کے پیچھے کرتی, رافع

بے خود سا اس کی طرف بڑھا تھا, بڑے حق سے اس نے ناشیہ کے چہرے پر اڑتی لٹوں کو اس کے کانوں کے پیچھے اڑسا تھا, لمحوں میں بوندیں گرنے لگیں, ناشیہ نے دوبارہ رخ موڑنا چاہا... بوندیں تیزی سے گرنے لگی تھیں, رافع نے اپنی دو انگلیوں سے اس کی ٹھوڑی کو اپنی طرف موڑا, ناشیہ کے تمتماتے ہوئے عارض اور کپکپاتے ہوئے لب اس کے عین سامنے تھے, بارش موسلا دھار برس رہی تھی, ہوا کے جھونکوں نے انہیں بھگو سا دیا تھا, ناشیہ نے نظر بھر کر اس کی آنکھوں میں جھانکا, وہ بس اس سے چند انچ کی دوری پر تھا

ناشیہ... میں ساری عمر بھی تمہارا خسارہ نہیں بھر پاؤں گا" وہ اس لمحے بے خودی" اور بے بسی کی انتہاؤں پر تھا

خسارہ صرف تمہیں ہی تو نہیں ہوا رافع انصاری..." ناشیہ نے ایک ہاتھ سے اس" کی انگلیوں کو اپنے چہرے سے دور کیا تھا, اس سے پہلے کہ رافع کچھ کہتا یا ناشیہ وہاں سے ہٹتی... سٹاف بوائے ان دونوں کی طرف آیا

www.novelsclubb.com

سر... یہ آپ کے لئے "اس نے ایک کارڈ رافع کی طرف بڑھا دیا... وہ ناشیہ کا"
ویڈنگ کارڈ تھا, رافع اسے ہاتھ میں پکڑے دیکھتا رہ گیا

یہ زیادتی ہے..." وہ شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا"

تم بھی اپنی شادی کا کارڈ مجھے یونہی دے دینا... حساب برابر ہو جائے گا" ناشیہ نے"
دھیرے سے کہا تھا

میں بھلا کس سے کروں گا شادی؟؟؟؟" وہ پھیکا سا ہنسا"

تمہارے لیے کونسا ناشیہ ملک آخری لڑکی ہے... ذرا اپنے ارد گرد تو"
دیکھو... ہزاروں تیار ہیں تم پر واری صدقے جانے کے لئے" وہ دھیمے سے
مسکراتے ہوئے وہاں سے ہٹ گئی تھی, رافع نے حیرانی سے نیچے کی طرف
...دیکھا

وہ حریم تھی... حریم فیض

.....

وہ کالج سے گھر آئی تو بڑی افراتفری سی مچی ہوئی تھی, تیمور ملک کہیں جانے کے لئے تیار کھڑے تھے, شازیہ بھی نیا جوڑا پہنے چادر ہاتھوں میں لیے کھڑی تھی

ابو...ناشیہ آگئی" وہ اسے دیکھ کر چادر لینے لگی"

کہاں جارہے ہیں آپ لوگ؟؟؟" وہ حیرانی سے بولی"

صفوان کا کل ایکسیڈینٹ ہوا ہے, بائیک پر سے گر گیا, اس کا پتہ کرنے جارہے ہیں" "شازیہ نے جلدی سے کہا اور باہر نکل گئی

شام تک آجائیں گے" تیمور ملک اسے تاکید کرتے ہوئے باہر نکل گیے تھے"

فرزانہ کی طرف پہنچے تو صفوان کا واقعی ستیاناس سا ہوا ہوا تھا...ماتھے پر پٹی بندھی ہوئی تھی اور چہرے اور بازو پر جابجا چوٹیں آئی ہوئی تھیں

www.novelsclubb.com

اوئے یہ کیا حال بنالیا ہے شادی کے عین سرے پر...؟؟؟"شاز یہ تو اس ہر چڑھ "
دوڑی,وہ بیچارہ مسکرا بھی نہ سکا

نظر لگ گئی کسی کی میرے بچے کو...لوگوں سے برداشت ہی نہیں ہوتا کسی کا ترقی "
کرنا"فرزانہ جلدی سے بولیں

اب کیا حال ہے؟؟؟"تیمور نے پوچھا"

اب تو ٹھیک ہوں ماموں..."وہ بولا"

فریکچر تو نہیں ہوا...؟؟؟؟"انہوں نے پھر پوچھا"

نہیں بھائی جان...بچت ہو گئی ہے"فرزانہ کے شوہر نفیس نے کہا,وہ پنساری کی "
دوکان چلاتے تھے,صفوان سے چھوٹی دو بہنیں اور ایک بھائی تھا

www.novelsclubb.com

شادی تک فٹ فاٹ ہو جانا... فرزانہ اسے کچھ کھلا پلا... جان بنا اس کی" تیمور"

ملک اس کے ہاتھوں میں پانچ ہزار کا نوٹ پکڑاتے ہوئے بولے تھے جسے اس نے

ذرا سی پس و پیش کے بعد پکڑ لیا تھا

ٹھیک ہے بھائی جان... آپ بے فکر ہو جائیں" نفیس نے جھٹ سے کہا تھا"

.....

وہ تینوں نفوس رات کا کھانا کھا رہے تھے, بات کہیں اور سے شروع ہوئی اور انیتا کی

شادی پر آن رکی

نجمہ آج بھی دو رشتے بتا کر گئی ہے..." آمنہ نے کہا"

آمنہ... اگر ضد چھوڑ دو گی تو کیا ہے؟؟؟" عمر فاروق نے کچھ توقف کے بعد"

دھیرے سے کہا تھا, آمنہ پہلے تو سمجھ نہ سکیں.. پھر جب سمجھ آئی تو انہیں گھورنے

لگیں

عمر یہ بات ابھی اسی وقت ختم ہو گئی... دوبارہ شروع نہ کرنا" وہ غصے سے بولی" تھیں

آخر حرج کیا ہے؟؟؟" وہ بولے"

میرے لیے قطعی ناقابل برداشت ہے وہ لڑکا..." آمنہ نے کہا"

وہ تمہاری بہن کا خون ہے آمنہ..." عمر فاروق نے کہا"

وہ میرے لیے اسی رات مر گئی تھی جس رات وہ بنا کسی کی پرواہ کیے اس گھر سے" چلی گئی تھی" آمنہ زور سے بولیں

آمنہ... اسے اس دنیا سے گیے چھبیس سال ہو چکے ہیں... چھبیس سال... خدارا" اب تو بخش دو اسے" عمر فاروق تاسف سے بولے تھے

بخش دیا... لیکن میں اپنی بچی اس کے بیٹے سے نہیں بیاہوں گی" وہ ڈٹ کر بولی" تھیں, انیتا چپ چاپ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

اس نے آخر بگاڑا کیا تھا تمہارا؟؟؟ چلو مان لیا کہ اس کی جگہ تمہاری مجھ سے شادی" ہو گئی, چلو مان لیا کہ میں تم سے چھ سال بڑا تھا, چلو مان لیا کہ میں بھی تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن... تمہیں میری ذات سے کبھی کوئی دکھ ملا ہو تو بتاؤ آمنہ... ؟؟؟"عمر فاروق نے پوچھا, آمنہ ہنوز سرخ چہرہ لیے بیٹھی رہیں

آمنہ..."انہوں نے دھیرے سے پکارا"

وہ حمنہ کا خون ہے..."انہوں نے کہا"

وہ...اس...بے غیرت کا خون ہے عمر...اس کی اولاد...اس کی نسل...میں" اپنی بچی اسے نہیں دوں گی"آمنہ نفرت سے بولی تھیں, عمر فاروق بس انہیں دیکھتے رہ گیے تھے

.....

رات کے دس بج رہے تھے جب اس نے لیپ ٹاپ بند کر دیا, بجائے بینک میں زیادہ دیر رکنے کے وہ اب باقی کا کام گھر اٹھالاتا تھا, لیپ ٹاپ بند کر کے وہ اٹھا, فرح دونوں بچوں کے ساتھ بے خبر سو رہی تھی, اسے چارجنگ پر لگا کر اس نے پانی کی بوتل اٹھائی تو وہ خالی تھی, دروازہ کھول کر وہ باہر نکل آیا, ستمبر کے اوائل دن تھے, فریج سے پانی کی بوتل نکال کر وہ جیسے ہی واپس کمرے کی طرف آیا تو یکدم ٹھٹھک گیا, باہر صحن میں کوئی تھا

برآمدے کا زیرو بلب جلاتے ہوئے وہ صحن میں آگیا, رافع اکیلا ہی باہر چارپائی ڈال کر بیٹھا ہوا تھا, دائیں ہاتھ میں سگریٹ دبا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

رافع..."وہ بوتل ہاتھ میں لیے اس کے پاس آگیا"

یہاں کیوں بیٹھا ہے؟؟؟اتنی گرمی میں"وہ حیرانی سے بولا"

"...اندر دم گھٹتا ہے"

تو پنکھا لگا لے باہر..."شافع کو پسینہ آنے لگا تھا"

ایسے ہی ٹھیک ہے...وہ دھوئیں اڑاتے ہوئے بولا"

اسے تو بند کر دے..."شافع کو کھانسی آگئی,رافع نے اسے فرش پر پھینک کر"

جوتے سے مسل دیا

کیا ہوا ہے؟؟؟"وہ اس کے پاس ہی بیٹھ گیا,رافع نے چپ چاپ وہ کارڈ اس کی"

طرف بڑھا دیا

"Nashia Malik weds Safwan Malik... "

www.novelsclubb.com

شافع نے دھیرے سے پڑھا تھا

تو پھر اب تو ماتم منا رہا ہے..."شافع نے پوچھا"

اور کیا ہے میرے اختیار میں...؟؟؟"رافع نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرا لیا,"

شافع نے ایک لمبی سانس بھری تھی

میں نے تجھے پہلے دن کہا تھا رافع کہ ناممکن کو ممکن کرنے کی فضول کوششیں"
مت کر... جس دن پہلی بار تو نے امی کو اس کے گھر بھیجا تھا اسی دن روکا تھا میں نے
تجھے... مجھ سے زیادہ بھی کوئی جانتا ہو گا اس لڑائی کو...؟؟؟ مجھ سے بڑھ کر بھی
کسی نے لڑی ہو گی یہ جنگ...؟؟؟" شافع کہتا چلا گیا

دل کو قرار کیسے آتا بھلا؟؟؟" رافع نے کہا"

وہ تو ساری عمر نہیں آئے گا, چاہے جتنی مرضی سگریٹیں پھونک لے, چاہے جتنی"
مرضی کوششیں کر لے..." شافع نے کہا

بھائی ہفتہ ہو گیا ہے... مجھے ساری ساری رات نیند نہیں آتی... دل پر مسلسل"
کھچاؤ محسوس ہوتا ہے, ارد گرد بولنے والے لوگ زہر کی طرح برے لگتے ہیں, دل
چاہتا ہے بس خاموش ایک کونے میں پڑا رہوں... سینہ گھٹتا رہتا ہے ہر وقت...
دو دن سے میں نے کچھ نہیں کھایا... طلب ہی نہیں ہوتی... یہ دیکھیں... میں یہ

دو گولیاں کھا کر سونے آیا تھا باہر لیکن..."وہ اسے خواب آوور گولیوں کی شیشی دکھاتے ہوئے بولا تھا

یہ محبت جیسے جرم کے کفارے ہوتے ہیں رافع...یہ یونہی ادا ہوتے ہیں"شافع" نے دھیرے سے کہتے ہوئے اسے پانی کی بوتل پکڑائی تھی

اگر تو کہتا ہے تو تیمور ملک سے ایک دفعہ میں بھی بات کر کے دیکھ لیتا ہوں"شافع" نے کہا

آپ کی مرضی ہے..."وہ پانی کے گھونٹ بھرتے ہوئے بولا تھا, شافع اس کا" کندھا تھپتھپاتے ہوئے کھڑا ہو گیا

بھائی..."رافع نے دھیرے سے اسے پکارا تھا"

کیا اسے بھلانا ممکن ہو گا؟؟؟"رافع نے پوچھا"

شاید..."وہ بولا"

www.novelsclubb.com

آپ نے بھلا دیا...؟؟؟"اس نے پھر پوچھا"

شاید..."شافع مختصراً کہہ کر اندر چلا گیا تھا"

وہ اگلے ہی دن تیمور ملک سے سٹور پر ملنے گیا تھا,پورا گھنٹہ ان کے سامنے بیٹھا ان کی منتیں کرتا رہا تھا...اور آخر میں حسب معمول ہار کر واپس آ گیا تھا

.....

زرقا..."وہ پیپر دیکر فارغ ہوئی تھی,صمد کے آنے میں ابھی تھوڑا وقت تھا سو وہ" نوٹس نکال کر وہیں گھاس پر بیٹھ گئی,طٰہٰ ادے ڈھونڈتا ہوا وہاں آ نکلا تھا اور اب اس کے سامنے بیٹھا اسے پکار رہا تھا

ہاں...بولو"زرقا کی نظریں نوٹس پر ہی تھیں"

انہیں بند کرو...اور میری بات سنو دھیان سے"طٰہٰ نے اس کے نوٹس بند کرتے" ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں...سناؤ..."وہ بغور اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی"

زرقا یہ میرا لاسٹ سمیسٹر ہے,اس کے بعد میں کوئی نوکری ڈھونڈوں گا اور پھر" شادی کروں گا...تم سے"طٰہٰ نے اپنا پلان بتایا تھا

ویری گڈ..."زرقا نے سر ہلاتے ہوئے کہا"

میں اپنی اور تمہاری شادی کے لئے مہم سٹارٹ کرنا چاہ رہا ہوں...مشورہ دو کہ" کس سے شروعات کروں؟؟؟"طٰہٰ نے پوچھا

اپنے ابو جان سے..."زرقا مکمل سیریس تھی"

زرقا...شروعات کرنی ہے...اختتام نہیں کرنا"وہ کلس گیا"

" ...طٰہٰ...میرا خیال ہے ابھی ذرا رک جاؤ"

نہیں...پہلے ہی چار سال گزر گئے,اب اور نہیں رکنا میں نے,میری دونوں" بہنوں کی عبرتناک کہانیاں میرے سامنے ہیں...ایک کو رشتے قربان کرنے پڑ گئے

اور ایک کو محبت... اور تو اور تمہارا وہ ماموں زاد دن رات میرے حواسوں پر سوار ہوا رہتا ہے..." طٰہٰ کہتا چلا گیا

طٰہٰ... میرے خیال سے ہمیں ابھی رک جانا چاہئے, ابھی کچھ زیادہ کام نہیں بگڑا" ہے, ابھی میں تمہارے لئے اور تم میرے لئے راتوں کو نہیں جاگتے... ابھی میرے اور تمہارے بیچ کسی تیسرے کے آنے کی گنجائش باقی ہے, ابھی پلٹ جاتے ہیں طٰہٰ... محبت ہونی تھی سو ہو گئی... معتبر نہ بھی ہو سکی تو کیا... یاد تو رہے گی نا" زرقا کہتی چلی گئی

زرقا... میں یہاں تمہاری تقریر سننے نہیں آیا... میں نے سوچ لیا ہے, نہ تو" غاشیہ کی طرح گھر چھوڑنا ہے اور نا ہی ناشیہ کی طرح محبت کو پھانسی چڑھانا ہے... کچھ ایسا کروں گا کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے..." وہ تیار بیٹھا تھا

میں کسی سے کوئی بات نہیں کروں گی..." زرقا نے اسے صاف ہری جھنڈی" دکھادی

میں غاشیہ جتنی بہادر نہیں ہوں" وہ بولی"

میرا ساتھ بھی نہیں دو گی؟؟؟" طٰہٰ نے پوچھا, وہ اس کی طرف دیکھ کر رہ گئی"

طٰہٰ کیا کرو گے تم؟؟؟" زرقا نے پوچھا"

حدید بھائی سے بات کروں؟؟؟" وہ جواباً پوچھ رہا تھا"

کوئی فایدہ نہیں ہو گا... لکھ لو" زرقا نے کہا"

کرنے تو دو... کہیں سے تو شروعات ہو" وہ بولا"

چلو... بیسٹ آف لک" زرقا کھڑی ہو گئی, صمد آ گیا تھا"

www.novelsclubb.com

.....

اس دن غاشیہ نے واشنگ مشین لگائی تھی, وہ چھت پر کپڑے دھو کر وہیں سکھاتی تھی, بظاہر اسماء کو اوپر کوئی کام نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ اوپر آ گئی, زرقا یونیورسٹی گئی ہوئی تھی اور اسراء اپنے کمرے میں تھی

تو نے تو ایک سال میں ہی چاند چڑھا دیا پاکیزہ بیگم..."اسماء نے اسے بھگو کر لگائی"
تھی,غاشیہ چپ چاپ اپنے کام میں لگی رہی

ویسے بے حیائی کی بھی ایک حد ہوتی ہے...تو نے تو ساری حدیں ہی پار کر لیں"
آوارہ..."اسماء کو نہ جانے کیوں اسقدر پتنگے لگے ہوئے تھے

میں آخری بار کہہ رہی ہوں....نیچے چلی جائیں"غاشیہ نے کہا"

نہیں تو کیا کر لے گی...بتا"اسماء زور سے بولی"

اسراء..."غاشیہ نے زور سے اسے آواز دی تھی"

اور گلا پھاڑ..."اسماء نے ایک جھٹکے سے اس کا صرف والے پانی سے بھرا ٹب گرا"
دیا,پوری چھت پانی پانی ہو گئی تھی

اسماء تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے آخر؟؟؟"غاشیہ نے ہاتھ میں پکڑی ٹوکری ایک"
جھٹکے سے نیچے پھینکی تھی

میرا سب سے بڑا مسئلہ تو ہے..." وہ بولی"

ایک کام کرو... حدید سے کہو کہ انیتا سے شادی کر لے, میں تمہیں لکھ کر دے" دیتی ہوں کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا" غاشیہ نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا

جب تک تجھ جیسی بد معاش حدید کے دل میں ہے نا... تب تک کچھ بھی ممکن" نہیں ہے" اسماء کی آنکھوں سے نفرت چھلک رہی تھی

اور تم قیامت تک مجھے اس کے دل سے نہیں نکال سکتی... سمجھی" غاشیہ بڑے" طنز سے مسکرائی تھی, اسماء نے غصے سے آگے بڑھتے ہوئے اسے زور سے دھکا دیا, وہ لڑکھڑا کر پیچھے کو گر گئی

www.novelsclubb.com

اسراء...." غاشیہ نے زور سے آواز دی تھی"

تجھے حدید کے دل سے کیا نکالنا... اس کی زندگی سے ہی نہ نکال دوں" اسماء نے" اسے دوسرا دھکا دیا تھا, وہ دوبارہ دھڑام سے فرش پر گر گئی, پھر اٹھی اور تیزی سے

سیڑھیوں کی طرف بڑھی, تبھی اسے اسراء اوپر آتی نظر آئی تھی, وہ بھاگ کر سیڑھیوں کی طرف بڑھی اور گیلے فرش پر پھسل گئی, منہ کے بل پہلی سیڑھی پر گری, پھسلی اور دو, تین سیڑھیاں گرتی چلی گئی, اسے اسراء نے آدھے میں روکا تھا, غاشیہ کی چیخیں بلند ہو رہی تھیں, اسراء جیسے ہی اسے لیکر نیچی پہنچی... غاشیہ کے کپڑے خون سے تر ہو گئے تھے

.....

پرسوں اس کی مہندی تھی... وہ آفس سے چھٹی سائن کروا کر نکلی تھی جب رافع سے سامنا ہو گیا, اس کی سرخ بوٹی جیسی آنکھیں اور اترا ہوا چہرہ دیکھنا اس لمحے ناشیہ کے لئے دنیا کا مشکل ترین کام تھا, وہ سر جھکائے اس کے پاس سے گزر گئی

لنچ کرو گی؟؟؟"رافع نے یوں کہا جیسے کوئی بھیک مانگ رہا ہو"

رافع...مجھے ذرا جلدی گھر...جانا ہے" وہ بولی"

پلیز...ناشیہ..."فان کلر کی پینٹ کے ساتھ اسی کلر کی شرٹ پہنے, آستینوں کو" کہنیوں تک موڑے, وہ اس لمحے وفا کی تفسیر بنا کھڑا تھا

میں کسی سے گاڑی مانگ لیتا ہوں...آخری بار" وہ دو قدم آگے کو آیا"

چلو..."ناشیہ نے دھیرے سے کہا تھا, وہ اسی وقت اسے لیکر ریسٹورنٹ آگیا"

شادی کا جوڑا کس رنگ کا لیا؟؟؟" رافع نے پوچھا"

شادی کا جوڑا بھلا کس رنگ کا ہوتا ہے؟؟؟" ناشیہ نے اس کی طرف دیکھا"

جانتی ہو...مجھے سرخ رنگ بالکل بھی اچھا نہیں لگتا, اگر تم میری ہو جاتیں تو میں" تمہیں شادی کا جوڑا خود لیکر دیتا..." رافع پھیکا سا مسکرایا

اچھا...کس رنگ کا؟؟؟" ناشیہ نے پوچھا"

سیاہ رنگ کا...سلور اینڈ بلیک" وہ بولا, ناشیہ ایک دم ہنس پڑی"

www.novelsclubb.com

دنیامین آج تک کسی دلہن نے سیاہ رنگ کا جوڑا نہیں پہنا ہو گا اپنی شادی پر..." وہ بولی

لیکن مجھے سیاہ رنگ بہت اچھا لگتا ہے... جب میں نے پہلی بار تمہیں دیکھا تھا تو تم" نے سیاہ ڈریس ہی پہنا ہوا تھا... گھنگھور گھٹائیں اور ان میں چھپتا چمکیلا چاند..." وہ مسلسل اسے دیکھ رہا تھا, ناشیہ نے نظریں جھکا لیں, لنچ آ گیا تھا

کھاؤ..." رافع نے کہا"

تم نہیں کھاؤ گے...؟؟" ناشیہ نے پوچھا"

میرے لئے اس لمحے تمہیں حفظ کرنا زیادہ ضروری ہے... ناشیہ ملک" وہ اس" لمحے بس ایک ہارا ہوا ناکام سا عاشق تھا, لنچ کے بعد وہ اسے گھر تک چھوڑنے آیا

رافع..." ناشیہ نے گاڑی سے اترتے ہوئے اسے پکارا"

گھر جا کر تھوڑا سا سو لینا..."وہ بس اتنا ہی کہہ سکی تھی,رافع اسے اندر جاتے دیکھتا" رہ گیا تھا

مہندی والے دن وہ دونوں ایک بار پھر تیمور ملک کی عدالت میں پیش ہوئے تھے...اس بار وہ خالد کو بھی ساتھ لیکر گئی تھی

کہنا ہی آسان ہوتا ہے کہ... بھول جاؤ

لگ پتہ جاتا ہے جب بھولنا پڑے...تکلیف صرف رافع کو تو نہیں تھی...وہ ہر ہر قدم پر اس کے ساتھ تھی,اس دن بھی وہ ان کے سامنے بیٹھی روتی رہی,منت کرتی رہی,کہتی رہی کہ بھلے ہی رافع سے نہ کریں...لیکن ابھی صفوان سے بھی نہ کریں

تیمور ملک کا سر نفی میں ہل رہا تھا

طٰہٰ...اسے یہاں سے لے جاؤ"شازیہ بھڑک ہی پڑی"

تایاابو... کیابیٹی یونہی روتی ہوئی رخصت ہو گی؟؟؟"خالد نے دھیرے سے کہا"

تم تو بولو ہی مت..."شازیہ نے کہا"

" کیوں؟؟؟"

کیونکہ ہر بار انہیں چور راستہ تم ہی فراہم کرتے ہو... تم نے غاشیہ کا ساتھ نہ دیا" ہوتا تو آج وہ یہاں ہوتی؟؟؟"شازیہ چیخ پڑی

یہاں نہ ہوتی...اس بیچاری کی میت سال پہلے ہی اٹھ چکی ہوتی...اس نے ناشیہ " کی طرح یہ نہیں کہنا تھا کہ بھلے ہی حدید سے بھی نہ کریں...اس نے پھانسی چڑھ جانا تھا..."خالد نے کہا

www.novelsclubb.com

تو چڑھ جاتی....گھر سے بھاگ جانے سے بہتر تھا"شازیہ چنگھاڑی"

شزیہ بس کرو..."تیمور ملک نے اسے خاموش کروادیا"

خالد...تو کس کے ساتھ ہے؟؟؟"تیمور ملک نے پوچھا"

میں ہمیشہ سے اپنی بیٹیوں کے ساتھ ہوں... بھلے ہی خدا نے مجھے اولاد سے نہیں" نوازا لیکن... میں آج بھی کہتا ہوں کہ میری دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے تایا ابو... اور میں انہی کے ساتھ ہوں" خالد نے کہہ ہی دیا

اور میں کون ہوں خالد؟؟؟" تیمور ملک نے کہا"

تایا ابو خدا کی قسم... میں آج تک نہیں جان پایا کہ آپ کون ہیں..؟؟؟؟ آپ" صرف اس ایک بیٹی کے باپ ہیں کیونکہ یہ آپ کے ساتھ دن کو دن اور رات کو رات کہتی ہے, کیونکہ اس نے آپ کی ہر بات پر آمین کہا ہے... وہ بیٹی جو مسلسل دن رات آپ کے سامنے روتی رہی کہ مجھے حدید سے شادی کرنی ہے... اور یہ بیٹی جو کہنا چاہتی ہے لیکن کہہ نہیں پا رہی کہ مجھے رافع سے شادی کرنی ہے... یہ کس کی بیٹیاں ہیں تایا ابو...؟؟؟" خالد کہتا چلا گیا

خالد... بس کرو" شازیہ پھر چیخی تھی خالد چپ چاپ کمرے سے باہر نکل گیا"

ابو..." طٰہٰ نے دھیرے سے انہیں پکارا"

غاشیہ کو بلالیں.....؟؟؟"وہ بولا"

جس دن اس گھر سے میرا جنازہ اٹھ گیا...اس دن بلا لینا اسے "تیمور ملک نے" سخت لہجے میں کہا تھا

.....

وہ رات بھی آنکھوں میں ہی کٹی,بستر پر چت لیٹے اسے بس وہی یاد آرہی تھی... شدت سے

بڑی خوبصورت سی ایک شام تھی جب وہ بے دھیانی میں سیڑھیاں اترتے ہوئے اس سے ٹکرا گیا تھا,ناشیہ نے ریلنگ کو پکڑ کر بمشکل خود کو گرنے سے روکا تھا

ایم سوری..."یہ ہی تو کہنا تھا"

اٹس اوکے..."اسے بھی یہ ہی کہنا تھا"

مجھے سب یاد ہے کچھ سال پہلے کا یہ قصہ ہے

کہ وہ لمحہ تو ویرانے کا اک آباد حصہ ہے

وہ سیاہ رنگ کی گھیر دار فراک کے ساتھ چوڑی دار پاجامہ پہنے ہوئے تھی, ہمیشہ کی طرح کندھوں پر گرا ہوا ریشمی دوپٹہ اور ڈھیلی سی پونی کے اطراف سے نکلتی ہوئی سیاہ آوارہ لٹیں... میک اپ سے مبرہ چہرہ اور لبوں کی ہلکی ہلکی سی گلابیاں

وہ بھلا دل کیسے نہ ہارتا...؟؟؟

اور جانتے ہو... دل ہار ناپڑتا ہے؟؟؟ جوانی کے پچیسویں سال جب آپ اپنی منزل پر پہنچ چکے ہوں اور تب کوئی خوبصورت لڑکی آپ سے ٹکرا جائے تو... دل ہار ناپڑتا ہے, خاص کر جب پتہ چلے کہ وہ حسینہ تو اپنی عادات میں بھی بے مثال ہے, خوب سیرتی میں بھی کمال ہے, نرم گفتاری میں بھی کامل ہے... تو دل ہار ناپڑتا ہے

کسی نے میری تنہائیوں کا سارا کرب بانٹا تھا

کسی نے رات کی چنری میں روشن چاند ٹانکا تھا

لیکن افسوس کے دل کی دنیا میں امیری, غریبی کا کوئی چکر نہیں ہوتا, ذات برادری کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی, فرقہ بازی کا دور دور تک نام و نشان نہیں ہوتا, حسب نسب کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی... کاش کے ہوتی؟؟؟ کاش کے محبت یہ تمام حد بندیاں دیکھ کر ہوا کرتی؟؟؟ کاش کے محبت ذات برادری پوچھ کر ہوا کرتی؟؟؟ کاش کے محبت سٹیٹس کا فرق دیکھ کر پروان چڑھا کرتی؟؟؟

کسی نے رات کی تنہائی میں سرگوشیاں کی تھیں

کسی کی نرم گفتاری نے مجھ کو لوریاں دی تھیں

ناشیہ...آئی لو یو...."بڑی ہی کوئی قاتل برسات تھی جب رافع نے اظہار کیا"
تھا,ناشیہ بیچاری گیٹ سے کلاس تک آتے آتے ہی ساری بھیگ گئی تھی
تمہیں کوئی اور موقع نہیں ملا یہ کہنے کے لئے؟؟؟"اس نے گیلے دوپٹے سے پانی"
نچوڑا تھا
یہ موقع کیا برا ہے؟؟؟"رافع بس مسکرائے جا رہا تھا,اس کے بعد وہ بیچارہ پورے"
دو سال مسکرایا...ستم یہ کہ اس دو سال کا خمیازہ اب ساری عمر بھگتنا تھا

کسی نے جگنوؤں کا سیل بخشا تھا ہواؤں کو
دھڑکتا سا نیا عنوان دیا تھا میرے خوابوں کو

صبح کے قریب کہیں اس کی آنکھ لگی, اگلا پورا دن یوں گزرا جیسے اس کا کوئی مر گیا ہو... ہر جگہ, ہر کلاس, ہر کونا... اسے ناشیہ کا ہی دھوکا دے رہا تھا, سبھی کو لیگز اس کی ذہنی حالت سے آگاہ تھے تبھی تو بس خاموش تھے... محبت میں ہارے ہوئے کو آخر کوئی تسلی بھی دے تو کیسے ؟؟؟ الفاظ ہیں بھلا...؟؟؟ جو مداوہ کر سکیں

.....

رات ایک بجے وہ مہندی سے فارغ ہوئی تھی, فرزانہ سمیت اس کا پورا سسرال اسے مہندی لگانے پہنچا ہوا تھا, بڑی مشکلوں سے وہ اپنے کمرے تک پہنچی, بیٹھے بیٹھے کمر اکڑ گئی تھی, وہ روائتی مہندی کا پیلا اور سبز جوڑا پہنے ہوئے تھی, ہلکا ہلکا میک اپ اور موتیے کی کلیاں... کلائیوں میں گجرے اور ہاتھوں پر مہندی... اس سے پہلے کہ وہ چینج کرتی, طٰہٰ نے دروازے میں سے اندر جھانکا

دو منٹ اوپر آنا ذرا..." وہ جلدی میں تھا"

اب کیا رہ گیا...؟؟؟"وہ تھک گئی تھی"

بس دو منٹ..."وہ کہہ کر واپس چلا گیا,ناشیہ نے کلس کر اپنا شرارہ اوپر کو اٹھایا"

اور دھیرے دھیرے سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اوپر آ گئی,پوری چھت لائیٹنگ کی وجہ سے روشن ہو رہی تھی

طٰہٰ..."اوپر کوئی بھی نہیں تھا"

دکھ تو یہ ہے کہ تم سا کوئی نہیں

www.novelsclubb.com

یعنی خسارہ در خسارہ ہے

وہ دم بخود رہ گئی,دھیرے سے مڑی,وہ عین اس کے پیچھے کھڑا تھا

تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا..."وہ مدھم سے لہجے میں بولی"

خدا کی قسم میں یہاں نہیں آنا چاہ رہا تھا لیکن..."رافع دو قدم آگے کو آیا"

ہجر ابھی نیا نیا ہے نا... اسے عادت نہیں ہے ابھی" وہ اپنے دل پر انگلی رکھتے "

ہوئے بولا تھا, ناشیہ بول نہ سکی, رافع دیوانہ وار اسے تک رہا تھا

رافع... بس کرو" ناشیہ کی آنکھیں بھر آئیں "

ناشیہ... "وہ مزید آگے کو آیا"

یار کیا تھا اگر تم میری ہو جاتیں..." وہ بے بسی سے بولا"

ایک تم بس ہمارے نہ ہوئے

ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

ناشیہ نے بمشکل اپنے آنسو روکے ہوئے تھے

رافع جاؤ..." وہ کہہ کر پلٹ گئی تھی"

www.novelsclubb.com

اگلے دن اس کی بارات تھی... نیوی بلو شیروانی میں سر پر کلاہ رکھے صفوان ملک دیکھنے میں تو ٹھیک ٹھاک لگ رہا تھا... طٰہٰ اسے پارلر چھوڑ آیا, ساتھ ایک رشتے دار کزن تھی

وہ آخری بار اسے وہیں ملنے آیا تھا... سیاہ رنگ کے کور میں لپٹا ہوا وہ چھوٹا سا ڈبہ ہاتھوں میں لیے کھڑا تھا

تمہارے لئے..." بس اتنا ہی کہہ سکا تھا, سرخ عروسی جوڑے میں سر سے لیکر پاؤں تک تیار ناشیہ ملک وہ ڈبہ ہاتھوں میں لیے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی

.....

www.novelsclubb.com

وہ چار, پانچ سیڑھیاں ایک ساتھ گزار گئی تھی, ڈھائی ماہ کی پریگننینسی لمحوں میں ختم ہو گئی, اس کے ڈی این سی فارم پر سائن کرتے ہوئے حدید آنسوؤں سے رو رہا تھا, ہسپتال میں اسراء اور صمد اس کے ساتھ تھے, اسماء کی لاکھ گھوریوں اور دھمکیوں کے باوجود اسراء ہسپتال آئی تھی, غاشیہ کو چار گھنٹوں بعد ہوش آیا

جو پہلا نام اس کے لبوں سے نکلا وہ حدید ہی تھا

آپ کی وائف کو ہوش آگیا ہے مسٹر حدید..."نرس کے کہتے ہی وہ اندر کو دوڑا تھا"

غاشی...میری جان"وہ دیوانہ وار اس کے دونوں ہاتھوں کو چومتا چلا گیا,غاشیہ"

خاموش آنسوؤں سے رو رہی تھی

.....

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں اسماء...کیا ہوا تھا؟؟؟"صمد شاید زندگی میں پہلی بار"

اس پر یوں چیخا تھا,رائے عبید ایک طرف خاموش بیٹھے تھے,اسراء اور زرقا دائیں

طرف کھڑی تھیں

www.novelsclubb.com

اسماء..."صمد زور سے دہاڑا"

اس نے مجھے جان بوجھ کر انیتا کا طعنہ دیا..."اسماء نے جھوٹ بولا"

طعنہ زبان سے دیا تھا نا...تم بدلہ بھی زبان سے لے لیتیں"وہ بولا"

مجھے غصہ آگیا تھا..."اسماء نے کہا"

اور تمہارے اس غصے کی بھینٹ اس کا بچہ چڑھ گیا"وہ بولا"

کیا کیا تم نے اس کے ساتھ...؟؟"صمد کا غصہ کسی طور ٹھنڈا نہیں ہو رہا تھا,وہ اپنی آنکھوں سے اپنے چھوٹے بھائی کو ہچکیوں سے روتا دیکھ کر آیا تھا"

میں نے کچھ نہیں کیا...وہ خود ہی پھسل گئی"اسماء نے اسراء سے نظریں چراتے ہوئے کہا تھا"

اسراء...؟؟؟"رائے عبید نے اسراء کو آواز دی تھی,وہ کانپ سی گئی"

کیا ہوا تھا اوپر؟؟؟؟"وہ پوچھ رہے تھے"

ماموں جان وہ...میں تو نیچے تھی,مجھے نہیں پتہ کہ غاشیہ نے اسے کیا کہا...؟؟؟" وہ اوپر کپڑے دھو رہی تھی...فرش پر پھسلن بہت زیادہ تھی تو شاید وہ...پھسل گئی

www.novelsclubb.com

ہو گی... میں نے اسے بس سیڑھیوں سے گرتے دیکھا تھا..."اسراء سر جھکائے کہتی چلی گئی

اسراء...اسماء نے دھکا دیا تھا اسے؟؟؟"صمد اس کے سامنے آیا"

پتہ نہیں صمد بھائی..."وہ انگلیاں چٹخاتے ہوئے بولی تھی"

اسماء...میری ایک بات کان کھول کر سن لو,غاشیہ کو ہوش آگیا ہے اور اگر اس" کے منہ سے کچھ بھی غلط نکلا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا....انیتا سے شادی سے انکار حدید نے کیا تھا,جو پھانسی لگانی ہے اسے لگاؤ,غاشیہ کی جان کی دشمن کیوں بن گئی ہو"صمد کہتا چلا گیا,اسماء چپ چاپ کھڑی تھی

جو ہونا تھا سو ہو گیا...حدید کسی صورت انیتا کا نہیں ہو سکتا...خدا کا واسطہ ہے اب" بس کر دو"صمد کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے ایک جڑ ہی دیتا

مارے خفت کے اسماء کا برا حال تھا... آج پہلی بار وہ یوں پورے گھر کے سامنے شرمندہ ہوئی تھی

.....

رات کے گیارہ بج رہے تھے... باری باری سبھی رشتے دار خواتین اور لڑکیاں اس کے پاس بیٹھ کر جا چکی تھیں, بارہ بج گیے, ہر طرف ہو کا عالم ہونے لگا, ساری رات کے جاگے ہوئے اور سارے دن کے تھکے ماندے مہمان اپنے اپنے بستروں میں ج گھسے تھے, بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے لگائے اس کی کمر اکڑ گئی تھی, کبھی اس پہلو ہو جاتی... کبھی دوسرے رخ بیٹھ جاتی

www.novelsclubb.com

تبھی اسے باہر فرزانہ کی غصیلی سی آواز سنائی دی

کہاں دفع ہو گیا تھا تو..." وہ بڑبڑا رہی تھیں, دوسری آواز نفیس کی تھی"

امی...وہ..."تیسری آواز شاید صفوان کی تھی,دروازے پر دستک ہوئی اور وہ" اندر آیا,اس کے پیچھے ہی فرزانہ اور نفیس بھی تھے

ناشیہ پتر...یاروں,دوستوں کی طرف چلا گیا تھا,بس انہوں نے روک لیا"وہ" اسے سہارا دے کر اندر لائی تھیں

یاروں دوستوں میں تو پینا پلانا چلتا رہتا ہے نا تھوڑا بہت...پریشان نہ ہونا تو..."وہ" صفوان کو اس کے سامنے بٹھاتے ہوئے بولیں اور پھر اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر باہر نکل گئیں

وہ پوری طرح نشے میں دھت تھا,آنکھیں چڑھی جا رہی تھیں

ناشیہ...وہ...میں"الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلے تھے,یکدم ہی وہ اٹھا,اس کی طرف" بڑھا اور پھر چکرا کر بیڈ پر گر گیا,ناشیہ بس اس کے بے سدھ وجود کو ساکت سی نظروں سے دیکھتی رہ گئی تھی

کچھ دیر بعد وہ اٹھی, صفوان کو سیدھا کیا, اس کے جوتے اتارے... پھر واش روم میں گھس گئی, چینج کر کے باہر نکلی تو وہ مست سو رہا تھا

وہ چپ چاپ اپنی طرف کروٹ لیکر لیٹ گئی... آنسو گالوں پر بہتے چلے آئے تھے

بہترین کے مل جانے پر بہتر کے کھو جانے کا دکھ نہیں ہوتا... لیکن اگر الٹ ہو جائے؟؟؟

تو ذرا سوچیں کہ کیا ہوتا ہے

.....

غاشیہ کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا, رات کے نو بج رہے تھے جب حدید اسے گھر لیکر آیا, دونوں بازوؤں میں اٹھا کر وہ اسے اوپر لایا تھا, اسراء نے زرقا کے ہاتھوں کھانا بنا کر اوپر بھیج دیا, اسماء کل سے اپنے کمرے میں بند تھی

حدید... کوئی کرائے کا مکان لے لو, پلیز, جب تک گھر مکمل نہیں ہو جاتا ہم" رینٹ پر رہ لیں گے لیکن مجھے یہاں نہیں رہنا پلیز..." غاشیہ کا رو رو کر برا حال تھا, وہ تو اپنا دکھ بھول ہی نہیں پا رہی تھی

تم فکر نہ کرو... میں نے مینیجر سے بات کی ہے, ایک ہفتے بعد ریزیڈینسی خالی ہو" جائے گی, ہم وہاں شفٹ ہو جائیں گے, گھر کا کام بھی تیز کرواتا ہوں, ایک دو جگہ لون کے لئے اپلائی کیا ہے میں نے" حدید اس کے ہاتھوں کی پشت کو تھپتھپاتے ہوئے کہتا چلا گیا

وہ عورت.... مجھے مار دے گی کسی دن حدید... بس جلدی چلو یہاں سے" وہ" حدید کے گلے سے آن لگی تھی

حدید... وہ ابھی صرف ڈھائی ماہ کا تھا..." وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی, حدید نے" بہت محبت سے اسے اپنی پناہوں میں لیا تھا

صبر کرو, خدا ہمیں اس سے بھی بہتر سے نوازے گا" وہ اسے خود سے لگائے کہتا" چلا گیا تھا

.....

صبح وہ دن چڑھے اٹھا, فرزانہ نے دروازہ بجا بجا کر اسے جگایا, ناشیہ تو فجر پڑھ کر دوبارہ سو گئی تھی, بارہ بجے ان دونوں کا ولیمہ تھا, فارغ ہوتے ہوتے شام کے پانچ بج گئے, مہمان رخصت ہونا شروع ہو گئے تھے

رات نو بجے وہ کمرے میں آیا, ناشیہ ابھی چینج کرنے کا سوچ ہی رہی تھی, اسے اندر آتا دیکھ کر رک گئی, وہ شرمندہ شرمندہ سا اس کے سامنے آ بیٹھا

وہ... کل مجھے میرے دوست لے گیے تھے, کہتے خوشی کا موقع ہے تو تھوڑا" انجوائے کر لیتے ہیں, بس... تھوڑا زیادہ ہو گیا... ایم سوری میں رات کو..." وہ اٹک اٹک کر بولتا چلا گیا

کوئی بات نہیں..."ناشیہ نے دھیرے سے کہا تھا, کافی دیر وہ اس کے پاس بیٹھا" باتیں کرتا رہا, پھر ایک سونے کی انگوٹھی اس کی انگلی میں پہنا دی...وہ اس کی منہ دکھائی تھی

میں کپڑے بدل لوں؟؟؟"ناشیہ نے دھیرے سے پوچھا تھا"

ہاں...بدل لو"وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولا تھا"

اس رات وہ پوری کی پوری صفوان ملک کی ہو گئی تھی...سر سے لیکر پیر تک اس کا حق ہو گئی تھی...اسی رات اس نے رافع کاہر کا ٹیکٹ بلاک کر دیا...اس رات رافع انصاری کا آخری ماتم منایا اور اسے دل کے ایک کونے میں دفن کر دیا

بندہ ان لڑکیوں سے پوچھے...اگر دل میں محبت کی قبر ہی بنانی ہوتی ہے تو اسے پہلے اتنی شہہ ہی کیوں دیتی ہو کہ بعد میں اس کا قتل کرنا پڑے

.....

صبح تقریباً آٹھ بجے کا وقت تھا, زرقا یونیورسٹی جانے کے لئے تیار تھی, صمد اور رائے عبید ناشتہ کر رہے تھے, تبھی اذن جاگنگ سے واپس آیا تھا, اسراء اور اسماء کچن میں تھیں, بچوں کی سکول وین ہارن دیے جا رہی تھی

یہ باہر ٹرالر کیوں کھڑا ہے؟؟؟"اذن نے اندر آتے ہوئے پوچھا تھا"

ٹرالر..."صمد حیرانی سے بولا"

سامان لوڈ ہو رہا ہے اس میں.."اذن کے کہتے ہی صمد کھڑا ہوا اور باہر کو بھاگا,"

واقعی ٹرالر میں سامان لوڈ ہو رہا تھا

حدید.."صمد نے اسے آواز دی تھی, وہ غاشیہ کو کندھوں سے تھام کر نیچے لایا تھا"

کہاں جا رہے ہو...؟؟؟"صمد نے پوچھا"

کمپنی کی ریزیڈینسی میں..."حدید خشک سے لہجے میں کہتا ہوا آگے بڑھا"

"کیوں؟؟؟"

کیونکہ مجھے اپنی بیوی سے بہت محبت ہے صمد بھائی...اور میں نہیں چاہتا کہ کسی" دن میں آفس میں ہوں اور مجھے گھر سے کال جائے کہ...غاشیہ...اب زندہ نہیں ہے...بھلا بتائیں اس دن کیا بنے گا میرا؟؟؟"وہ کہتا چلا گیا

حدید...جب گھر فائنل ہو جائے گا تب چلا جائیں"صمد نے کہا"

تب تک زندہ رہے گی یہ...؟؟؟؟دیں ضمانت کہ تب تک آپ کی بیوی اسے" زندہ رہنے دے گی؟؟؟"حدید سرد لہجے میں بولا تھا

حدید اسماء نے جان بوجھ کر کچھ..."حدید نے اس کی بات کاٹ دی"

دھکا دیا ہے بھابھی نے اسے...دو بار...اور میرا بچہ اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی" ختم ہو گیا بھائی"حدید کی آنکھوں میں آنسو چمکے تھے,غاشیہ کرسی تھام کر بیٹھتی چلی گئی,صمد دم بخود کھڑا رہ گیا تھا,اسماء کچن کے دروازے میں ساکت کھڑی

تھی...اذن بھی پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسماء کو دیکھ رہا تھا, وہ تو بس چار دن کی چھٹی پر گھر گیا تھا اور پیچھے سے کیا کچھ ہو گیا تھا

"بھائی آپ کا بہت بہت شکریہ...یہ جو میں سال بھر یہاں رہ لیا, صرف آپ کی مہربانی ہے...اب اور نہیں...پلیز نہیں" حدید نے کہا

"حدید...مجھے امی نے قسم دی تھی کہ میرے حدید کو دربدر نہ کرنا, میرے حدید کو گھر سے نہ جانے دینا, میرے حدید کو یہ دہلیز نہ پار کرنے دینا, میرا حدید باہر سڑکوں پر خوار نہ ہو, میرا حدید کرائے کے مکانوں میں ٹھوکریں نہ کھاتا پھرے... "صمد آگے کو آیا

www.novelsclubb.com

حدید اس قسم کا کیا؟؟؟" صمد نے کہا"

"ایک مرے ہوئے انسان کی قسم کے پیچھے ایک زندہ انسان کا خون ہو جائے گا صمد بھائی..نہ کریں" وہ بولا

بس کچھ ہی مہینے ہیں پھر گھر مکمل ہو جائے گا" حدید نے غاشیہ کا ہاتھ تھام لیا،"

سامان لوڈ ہو چکا تھا

ابو..." وہ دھیرے سے ان کی طرف مڑا"

میں نے بس محبت کی تھی... کوئی جرم نہیں کیا... اسلیے میں ساری عمر ایک ناکردہ"

جرم کی پاداش میں معافیاں نہیں مانگ سکتا... میں ہمیشہ آپ کے سامنے شرمندہ

ہو کر سر نہیں جھکا سکتا..." وہ دھیرے سے کہہ کر مڑا

حدید.... رک جا" اسے رائے عبید کی آواز سنائی دی تھی"

جب تیرا گھر پورا ہو جائے گا... تب چلا جائیں، صمد اس کا سامان واپس رکھوا..."""

رائے عبید نے کہا، حدید نے غاشیہ کی طرف دیکھا

ابو... ایک بار بھابھی سے پوچھ لیں؟؟؟" وہ دھیرے سے بولا تھا"

اسماء... غاشیہ سے معافی مانگو" صمد نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا تھا, اسماء بے یقین" سی نظروں سے اسے دیکھتی رہ گئی

" ... صمد... میں"

معافی مانگو غاشیہ سے..." صمد زور سے دہاڑا, سارا گھر تماشائی بنا ہوا تھا"

سوری..." اسماء دھیرے سے کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی"

.....

بڑا پلان بنا کر وہ دونوں اس کے کمرے میں آئے تھے

www.novelsclubb.com

ناشیہ پتر... تھوڑے سے پیسے ہوں گے تیرے پاس؟؟؟" فرزانہ نے بڑے لگاؤ" سے پوچھا تھا

خیریت پھپھو؟؟؟" وہ کالج جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی, ایک ہفتہ پہلے ہی اس" نے ایک اور جگہ جوائن کیا تھا

ہاں وہ... ٹینٹوں والے کو پیسے دینے ہیں, صفوان پتہ نہیں کہاں نکلا ہوا ہے..."""

فرزانہ نے کہا

"کتنے چاہیں؟؟؟"

چالیس, پچاس ہزار دے دے "فرزانہ کے کہتے ہی نقشیہ کی انکھیں پھیل گئیں"

"چالیا, پچاس ہزار...؟؟؟"

پتر تو اپنے پاس سے نہ دے نا... وہ جو سلامیوں کے پیسے جمع ہوئے ہیں نا"

تیرے پاس... وہ دے دے بس "فرزانہ نے بڑا سنوار کر کہا تھا

لیکن پھپھو... وہ تو صفوان نے مجھ سے رات ہی لے لیے تھے "ناشیہ نے کہا,"

فرزانہ دحق سے رہ گئیں, وہ آخر کو بیٹا کس کا تھا

اب کیا کرنا ہے...؟؟؟"فرزانہ, نفیس کی طرف مڑتے ہوئے بولیں"

وہ دروازے پر کھڑا ہے... پیسے لینے "فرزانہ کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا اور" دوسرا جارہا تھا

پھپھو میرے پاس بیس ہزار ہیں... ابھی وہ لے لیں, باقی پھر دے دینا" ناشیہ نے" کہا, فرزانہ اور نفیس ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے, ناشیہ نے بیس ہزار نکال ... کر انہیں پکڑا دیا

صفوان اگلی پوری رات گھر نہیں آیا... ظاہر ہے اس کی جیب میں پچاس ہزار روپے جو تھے, ناشیہ نے کوچنگ سینٹر بھی چھوڑ دیا تھا, فی الحال رافع انصاری سے کسی بھی قسم کا سامنا نا ہونا ہی بہتر تھا

www.novelsclubb.com

اگلی صبح وہ واپس آیا... نشے میں دھت... ناشیہ کالج کے لئے نکلنے لگی تھی, صفوان سے چھوٹا فرحان ہی اسے چھوڑ کر آتا تھا اور لے بھی آتا تھا, شادی کے بعد اس گھر میں اگر کوئی بندہ اسے قدرے بہتر لگا تو وہ وہی تھا... فرسٹ ٹائم وہ کالج جاتا تھا اور ... سیکینڈ ٹائم ایک سیڈ کارپوریشن کے ساتھ کام کرتا تھا

کدھر سے آیا ہے؟؟؟"فرزانہ توراشن پانی لیکر اس پر چڑھ دوڑی تھی, نفیس نے"
بھی اسے وہ گالم گلوچ کیا کہ خدا کی پناہ...ناشیہ حق دق سی ایک طرف کھڑی تھی

بھابھی... چلیں؟؟"فرحان اکتایا پڑا تھا, ظاہر ہے وہ یہ کھیل پچھلے کئی سالوں سے"
دیکھ رہا تھا

دھیرے دھیرے اس پر سب آشکارا ہونے لگا, صفوان کو حد سے زیادہ نشے کی لت
تھی, سگریٹ تو ہاتھوں سے چھوٹتی ہی نہیں تھی, انتہائی آوارہ قسم کی دوستیاں
تھیں اس کی جنہوں سے اسے ناکارہ بنا دیا تھا, نفیس نے اسے بڑی مشکلوں سے ایک
اینٹوں کے بھٹے پر ملازم رکھوایا تھا جہاں سے اس کی سو شکایتیں آچکی تھیں

اس دن بھی وہ کالج سے واپس آئی تو خالی کچن منہ چڑا رہا تھا

حنا... کھانا نہیں بنایا؟؟؟"اس نے چھوٹی نند سے پوچھا"

بھابھی ثناء نے بنانا تھا.. "وہ صاف ہری جھنڈی دکھا گئی, ناشیہ نے ایک لمبی سانس" بھرتے ہوئے کپڑے چینج کیے اور کچن میں آ گئی, نفیس صبح ہی سبزی خرید کر دے جاتا تھا

بس اس دن کے بعد سے وہ کچن اسی کے نام ہو گیا تھا, حنا اور ثناء میں خدا واسطے کا بیر تھا, ہر وقت وہ دونوں چونچیں لڑائے رکھتی تھیں, رفتہ رفتہ ایک اور مصیبت شروع ہو گئی

ناشیہ.. پتر یہ حنا کو پانچ سو روپے تو دے, اس نے فیشل کرانے جانا ہے, اسے" دیکھنے کچھ لوگ آ رہے ہیں" فرزانہ نے کہا تھا اور یغر سلسلہ ہی چل نکلا تھا, آئے روز کسی کو پانچ سو, کسی کو ہزار... کسی کو دو ہزار... وہ بیچاری انکار بھی نہیں کر پاتی تھی

ناشیہ پتر... بیس ہزار ہوں گے تیرے پاس... بجلی کا بل ہی بڑا آیا ہے؟؟؟" چلو" جی یہ بھی اسی نے کرانا تھا

ہر پندرہ دن بعد اسے تیمور ملک کے آگے ہاتھ پھیلانا پڑتا تھا, مارے شرم کے وہ نظریں ہی نہیں اٹھا پاتی تھی...اور اس سب سے ہٹ کر سب سے بڑی مصیبت صفوان ملک تھا

اس دن بھی دو, تین لوگ اسے گھر لیکر آئے, کسی نے اس کی اچھی ہی دھنائی کی تھی

ہائے ہائے... یہ کیا ہو گیا؟؟؟"فرزانہ کی دہائیاں سن کر ناشیہ کچن سے نکلی تھی, "صفوان کا چہرہ جگہ جگہ سے سوجا ہوا تھا, ناک اور منہ سے خون بہہ رہا تھا

کس نے مارا میرے بچے کو؟؟؟"فرزانہ نے سینا پیٹا تھا"

قریشیوں کی لڑکی کو لیکر ہوٹل میں بیٹھا تھا...رنگ ہاتھوں پکڑ لیا انہوں نے""" ایک محلے دار آدمی نے کہا تھا, ناشیہ دھک سے رہ گئی

اس چھنال کو بھی اتنا ہی مارنا تھا نا جتنا میرے بچے کو مارا ہے, ادھ مواء کر کے لے آئے ہیں" فرزانہ بے تحاشا رو رہی تھی

اوئے فرحان... کسی ڈاکٹر کو بلا, اس کی پٹی کروا.." فرزانہ نے کہا, وہ تھوڑی ہی دیر میں کسی لڑکے کو لے آیا, اس نے کندھے پر ایک بیگ ڈال رکھا تھا

ہاں صفی بھائی... اب کس سے مار کھالی؟؟؟" لڑکا یوں بولا جیسے اس کے لیے وہ سب نارمل سی بات ہو

تو بکواس کم کر اور اس کی پٹی کر جلدی..." فرزانہ نے بھڑک کر کہا"

غصہ کیوں کرتی ہو خالہ... صفی بھائی کو سمجھائیں کہ اب ان کی شادی ہو گئی ہے, اب سارے شوق اپنی بیوی سے پورے کیا کریں" لڑکا کچھ زیادہ ہی اوور ہو رہا تھا

تو چپ چاپ پٹی کر اور نکل یہاں سے..." فرزانہ نے اسے ایک دھپ لگایا تھا, ناشیہ تو بس سن کھڑی سارا تماشہ دیکھ رہی تھی

رات کو وہ سارے کام نپٹا کر کمرے میں آئی تو وہ موبائل کان سے لگائے لیٹا تھا,
اسے دیکھ کر بند کر دیا, ناشیہ چپ چاپ کروٹ لیکر لیٹ گئی تھی

وہ... کئی دنوں سے کالز پر تنگ کر رہی تھی, آج زبردستی بھٹے پر آ گئی..."وہ اسے"
اپنے تئیں ٹوٹی پھوٹی صفائیاں دے رہا تھا, ناشیہ چپ چاپ پڑی سنتی رہی

ناشیہ...؟؟"کچھ دیر بعد اسے اپنے اوپر صفوان کا بوجھ محسوس ہوا تھا"

صفوان...بس ایک سوال ہے میرا؟؟؟ کیا میرے ہوتے آپ کو واقعی کسی اور کی"
ضرورت ہے؟؟؟"اس نے نم آنکھوں سے پوچھا تھا

سوری یار... سوری"وہ بس اتنا ہی کہہ سکا تھا"

.....

وہ اور روبینہ دونوں ناشتہ کر رہے تھے جب رافع اوپر سے نیچے اترا... شاید سو کر اٹھا تھا, سرخ انگارہ سی آنکھیں, ان کے نیچے سیاہی مائل حلقے, خشک ہونٹ, زرد رنگت, اترا ہوا چہرہ, بڑھی ہوئی شیو... روبینہ کا دل کٹ گیا

تم دونوں نے کیا ٹھان لی ہے کہ ہر بار میرا امتحان ضرور لینا ہوتا ہے؟؟؟" وہ اسے دیکھ کر رو پڑیں

امی کیا ہو گیا؟؟؟" شافع چونک گیا"

شکل دیکھ اس کی... صدیوں کا مریض لگ رہا ہے, کب تک ماتم منائے گا بھلا" ؟؟؟" وہ اس پر چڑھ دوڑیں

آپ پریشان نہ ہوں... ٹھیک ہو جائے گا" شافع نے انہیں تسلی دینا چاہی تھی"

پہلے تجھے یوں مجنوں بنے دیکھا... اب اسے..." وہ رو پڑیں"

رافع... بیٹھ یہاں" شافع نے اسے بازو سے کھینچ کر کرسی پر بٹھایا"

www.novelsclubb.com

ہر امید ختم ہو گئی نا؟؟؟"اس نے پوچھا,رافع نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے" سر جھکا لیا تھا

کل زاہد نے بات کی ہے مجھ سے... حریم کے سلسلے میں "زاہد, حریم کا بھائی تھا" اس نے خود اپنے گھر والوں سے کہا ہے کہ وہ تجھ سے شادی کرنا چاہتی ہے "شافع" نے کہا

بھائی ابھی رک جائیں..."وہ بولا"

ٹھیک ہے... تو وقت لے لے... لیکن شادی کر لے, محبوبہ کی یادوں کو بھلانے" کا سب سے بہتر حل شادی ہے رافع... بیوی کی محبت, ہر محبت پر حاوی ہو جاتی ہے "شافع نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

.....

سارا دن وہ کمرے سے باہر نہیں نکلی, دوپہر میں صمد کھانا کھانے آیا تو سوتی بن گئی, بچے سکول سے واپس آئے تو اسراء نے ہی انہیں کھانا وغیرہ کھلایا, شام تک وہ یونہی کمرے میں بند رہی, رہ رہ کر اسے اپنی بے عزتی کا احساس ہو رہا تھا, آج تک وہی صمد پر گاوی ہوتی آئی تھی, آج پہلی بار صمد نے اسے یوں رسوا کیا تھا

سوری..."یہ لفظ کسی جن کی طرح اس کے سر پر سوار ہو گیا تھا"

اس نے معافی مانگی...؟؟؟؟وہ بھی غاشیہ سے

غاشیہ...اس کی بدترین دشمن

تجھے کہیں کا نہیں چھوڑوں گی میں غاشیہ...بس بہت ہو گیا, بڑا زعم ہے نا تجھے"

حدید پر...اسی حدید نے تیرے اوپر تھوک نہ دیا تو میرا نام بھی اسماء نہیں..."

سارے دن کا لاوا غصے کی شکل اختیار کرتا جا رہا تھا

تو دیکھ... کیسے تیری نظروں کے سامنے میں حدید اور انیتا کو ایک کروں گی...."""

وہ بس جال بنتی جا رہی تھی, ساری رات وہ ایک طرف کو کروٹ لیے لیٹی رہی, صمد نے بھی اس سے کوئی بات نہیں کی, وہ اس سے سخت نالاں تھا, اگلی صبح اس نے دونوں بچوں کی چھٹی کروادی اور سامان باندھ کر کھڑی ہو گئی

مجھے امی کے گھر جانا ہے..." وہ اپنے بیگ لیے دروازے میں ایستادہ تھی"

اب یہ کونسا نیا تماشہ ہے؟؟؟؟"صمد کو غصہ آ گیا"

میں آپ کے گھر کی نوکر نہیں ہوں سمجھے کہ سال سال بھر اپنے ماں باپ کی شکل" ہی نہ دیکھوں, مجھے میرے میکے چھوڑ کر آئیں, ورنہ میں خود چلی جاتی ہوں" وہ تڑخ کر بولی تھی

اسماء باجی کچھ دن رک جائیں, میں ویک اینڈ پر لے جاؤں گا"اذن ناشتہ کرتے" ہوئے بولا تھا

نہیں... میں نے آج ہی جانا ہے" وہ بضد تھی, ناچار صمد نے گاڑی نکال لی, اسراء" نے فی الحال جانے سے منع کر دیا تھا

.....

وہ آج غاشیہ سے ملنے آیا تھا, رات تقریباً آٹھ بجے کا وقت تھا, غاشیہ کے مس کیریج کو تقریباً ایک ہفتہ ہو گیا تھا

آؤطہٰ..." غاشیہ اسے اندر لے آئی, حدید ابھی ابھی آفس سے آیا تھا اور اندر بیڈ پر" بیٹھا کھانا کھا رہا تھا

کیسا ہے طہٰ؟؟؟" وہ کافی گرمجوشی سے ملا"

کھانا کھالے؟؟؟" حدید نے آفر دی تھی"

نہیں حدید بھائی میں کھا کر آیا ہوں" وہ بولا, غاشیہ نے اسے اپنے مس کیریج کا نہ" بتانا ہی مناسب سمجھا

www.novelsclubb.com

ناشیہ ٹھیک ہے؟؟؟"اس نے کچھ دیر بعد پوچھا تھا"

ٹھیک ہی ہو گی, وہ کونسا کچھ بتاتی ہے, بس جب بھی کال کر لو... سب ٹھیک ہے, "

سب اچھا ہے "طٰہٰ وہیں ایک طرف صوفے پر بیٹھ گیا, غاشیہ اس کے لئے جوس لے آئی تھی, سارا وقت وہ حدید سے بات کرنے کی ہمت جمع کرتا رہا... لیکن کر نہ سکا,

کچھ دیر بعد اٹھ کھڑا ہوا

میں چلتا ہوں غاشیہ..."وہ اسے گلے سے لگا کر دروازے کی طرف بڑھا, دو قدم "

چلا, پھر رکا, مڑا اور حدید کو دیکھا, وہ کھانے میں مگن تھا, غاشیہ اس کے پاس بستر پر

بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

حدید بھائی..."طٰہٰ نے دھیرے سے اسے پکارا"

ہاں..."حدید متوجہ تھا"

وہ... آپ سے ایک.... ضروری بات کرنی تھی"وہ ہمت جمع کرتے ہوئے بولا"

ہاں بول...."حدید پانی پی رہا تھا"

وہ حدید بھائی...میں...دراصل میں..."کہتے ہوئے دو قدم آگے کو آیا"

میں...وہ...میں..زرقا سے...شادی....کرنا چاہتا ہوں"آخری الفاظ اس"

کے لبوں پر ہی دم توڑ گیے تھے,لقمہ منہ میں لیکر جاتا حدید کا ہاتھ ساکت ہوا تھا,

غاشیہ نے حق دق نظروں سے اسے دیکھا,لقمہ حدید کی انگلیوں سے نیچے گر گیا,طٰہٰ

دروازے کے قریب ہی کھڑا تھا,وہ دونوں پتھرائی ہوئی نظروں سے اسے دیکھ

رہے تھے

طٰہٰ نے بمشکل تھوک نگلا...اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا,حدید ایک دم بستر سے نیچے

اترا,تیر کی طرح طٰہٰ کی طرف آیا,اسے بازو سے جکڑا اور سیڑھیاں اترتا چلا گیا,

غاشیہ بھی بمشکل گرتی پڑتی سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی تھی

بائیک کہاں ہے تیری؟؟؟"حدید نے پوچھا"

وہ تھوڑا آگے... کھڑی ہے" طٰہٰ نے کہا, حدید ہنوز اسے بازو سے پکڑ کر کھینچ رہا تھا, طٰہٰ کی بائیک کے قریب جا کر وہ رک گیا

کاکے... چل بیٹھ... بیٹھ اس کے اوپر اور جا یہاں سے... جو تو نے کہا... وہ بس" یونہی کہہ دیا, غلطی سے... تو شاید کسی نشے وشے میں تھا... تیرے منہ سے نکل گیا یہ سب... کسی نے نہیں سنا کاکے... نہ میں نے, نہ غاشیہ نے... کسی نے نہیں سنا... تو سمجھ کے تو نے کچھ کہا ہی نہیں... سمجھا, کوئی ضرورت نہیں ہے تجھے یہاں آنے کی, کچھ مہینوں میں جب ہم شفٹ ہو جائیں گے تب بیشک روزانہ آیا کرنا.. لیکن اب نہ آنا, میں خود لے آیا کروں گا غاشیہ کو تجھ سے ملوانے... ٹھیک ہے... جا میرا بچہ... جا گھر اور جا کر توبہ کر... معافی مانگ... جا میرا بھائی" حدید کہتا چلا گیا, طٰہٰ نے بادل نخواستہ بائیک سٹارٹ کی تھی

.....

www.novelsclubb.com

صمد رات کو دوکان سے گھر آیا تھا...اسراء نے چپ چاپ اس کے لئے کھانا لگا دیا, پورے گھر میں خاموشی چھائی ہوئی تھی

ابو کہاں ہیں؟"اس نے پوچھا"

ماموں جان سو گئے ہیں...بی پی ہائی ہو رہا تھا"اسراء نے کہا,زرقا بھی آج نیچے ہی تھی, تبھی دربد کی کال آگئی, صمد کا موڈ ذرا خوشگوار ہوا تھا, کافی دیر وہ اس سے بات کرتا رہا

کوئی ہے پلان واپس آنے کا...؟؟؟"زرقا چائے لے آئی تھی"

ہاں جی صمد بھائی...اسی لیے تو کال کی ہے آپ کو..."دربد نے کہا, صمد کے چہرے پر خوشی پھیل گئی

اچھا..کب؟؟؟"اسراء کے کان کھڑے ہو گئے"

صمد بھائی... پاس کون ہے؟؟؟"دردید نے پوچھا تھا,صمد ایک سرسری سی نظر" اسراء پر ڈال کر باہر نکل آیا

اسماء تو میکے گئی ہوئی ہے... اسراء ادھر ہی ہے"صمد نے کہا"

میں تین,چار مہینوں تک چکر لگاؤں گا صمد بھائی..."دردید نے کہا"

اور... ایک اور بات کرنی تھی آپ سے؟؟؟"دردید نے کہا"

ہاں بول..."صمد نے کہا تھا اور اس کی بات سنتے ہی صمد کے چہرے کا رنگ بدل" گیا تھا

www.novelsclubb.com

.....

وہ سب نفوس ٹی وی لاؤنج میں جمع تھے,اذن ویک اینڈ پر آتے ہوئے اسراء کو بھی ساتھ ہی لے آیا تھا,انیتا اور تراذن کی شادی کی بات ہو رہی تھی,آمنہ نے بانگ دہل سب کے سامنے عمر فاروق کا مؤقف رکھ دیا تھا

ارمغان...."اسماء کی نفرت میں ڈوبی ہوئی آواز نکلی تھی"

ابو آپ نے سوچ بھی کیسے لیا کہ ہم انیتا ارمغان کو دے دیں گے "وہ اچھل پڑی"

کیوں اسماء باجی...ارمغان کو کیا ہے؟؟؟"اذن سے رہا نہ گیا"

تو چپ کر... خبردار جو بیچ میں بولا تو"اسماء چنگھاڑ کر بولی تھی"

خدا کا نام ہے ابو... کوئی خاندان کا نام رہنے بھی دیں, کوئی عزت, کوئی حسب نسب ہے بھی ہمارا یا نہیں...اسراء کی دفعہ بھی آپ یونہی ڈھیلے پڑ گیے تھے, میں اور امی نہ ہوتیں تو آپ اسے بھی اس فقیر کے ساتھ بیاہ دیتے..."وہ دہاڑی, اس کی ساری فرسٹریشن اب نکل رہی تھی

تمہیں پتہ بھی ہے وہ فقیر اب کون ہے...؟؟؟"عمر فاروق نے کہا"

بھاڑ میں گیا وہ..."آمنہ نے کہا"

www.novelsclubb.com

ابو... میری بات کان کھول کر سن لیں, خبردار جو آیندہ کبھی انیتا اور ارمغان کا نام" ایک ساتھ جوڑا... مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا, وہ ہماری نسل سے نہیں ہے اور جس گندی نسل سے ہے نا... اس کا نام بھی میرے لیے موت ہے, اسی نسل کی وہ حرافہ میرے سر پر سوار ہو گئی ہے, پانچ سالوں میں پہلی بار صرف اس بدمعاش کی وجہ سے صمد نے مجھ سے اونچی آواز میں بات کی ہے... اس غلیظ عورت سے معافی مانگنی پڑی ہے مجھے..." اسماء دھاڑے جا رہی تھی

اسماء بکواس بند کر لے... معافی کیوں مانگنی پڑی ہے یہ بھی بتا دے" اسراء نے کہا"

امی غاشیہ کو جان بوجھ کر دھکے دیے اس نے, اس کا بچہ ضائع کر دیا اس نے"" اسراء نے کہا

اسماء..." آمنہ حق دق تھیں"

میرا بس چلے تو اس بے غیرت کی نسل ہی ختم کر دوں میں... پہلے وہ خبیث" انسان خالہ کو ورغلا کر لے گیا, پھر اس حرافہ نے حدید کو پھنسا لیا... نسل ہی گندی ہے ان لوگوں کی, لڑکی ہو یا لڑکا... شرم و حیا بالکل ہی ختم ہے" اسماء نے کہا

اسماء... اپنا لہجہ تھوڑا درست کر لے سمجھی, چھبیس سال ہو گیے ہیں حمنہ کو اس دنیا سے گئے, پندرہ سال ہو گئے ہیں اس کے شوہر کو مرے... خدا کا واسطہ ہے تو اور تیری اب تو بخش دو ان دونوں کو... اور ان دونوں نے جو کیا سو کیا... ارمغان کا کیا قصور ہے؟؟؟" عمر فاروق کی بس ہو گئی

ابو... مجھے ارمغان سے شادی نہیں کرنی" انیتا پہلی بار بولی تھی, عمر فاروق بس" تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گئے

ابو... میری بات سنیں, ارمغان بیشک بے قصور ہی ہو گا لیکن... ہم نے انیتا کی" شادی اس سے نہیں کرنی.. بس... انیتا کی فکر آپ دل سے نکال دیں, اس کی

شادی میری ذمہ داری ہے, میں خود ڈھونڈ لوں گی اس کا رشتہ... آپ فی الحال اذن کی فکر کریں"اسماء نے کہا

اس کے لئے زرقا ک ہاتھ مانگ لیں..."اس نے دھماکہ کیا تھا,اذن دم بخود رہ گیا, نظروں میں زرقا کا سرخی مائل چہرہ گھوم گیا تھا

اسماء باجی پلیز... آپ ابھی میری فکر نہ کریں,پہلے اپنے پنگے حل کر لیں..."وہ بولا

میرا کوئی پنگا نہیں ہے..."اسماء نے کہا"

امی مجھے اپنی دونون بہنوں کے وٹے پر شادی نہین کرنی"اذن نے کہا"

یہ کونسا نیا شوشہ ہے؟؟؟"اسماء جھلا گئی"

یہ شوشہ نہین ہے... حقیقت ہے, کل کلاں کو آپ کا اور صمد بھائی کا کوئی جھگڑا ہوا, یا اسراء اور دریدک کو ئی مسئلہ بنا تو سب سے پہلے وہ بیچاری سولی پر لٹک جایا

کرے گی, آپ ہی ہوں گی جو سب دے پہلے اسے بالوں سے پکڑ کر اس گھر سے باہر نکالا کریں گی" اذن کہتا چلا گیا

امی دیکھ لیں کیسے بکواس کر رہا ہے" اسماء تڑخی"

سچ کہہ رہا ہوں میں... مجھے نہیں کرنی زرقا سے شادی, بھلے ہی کسی اور سے کر دیں لیکن زرقا سے نہیں کرنی" وہ اڑ گیا

اذن... چپ ہو جا" اسماء کی بس ہو گئی"

کیوں؟؟؟ میری شادی, میری مرضی" وہ بولا"

اذن بھلا اسے کیا سروکار ہے دوسروں کی مرضیوں سے... اس کا تو بس نہیں چلتا کہ ساری دنیا پر اپنی مرضی چلائے" اسراء کو وہ انتہائی بری لگ رہی تھی

ہاں... تجھ پر بھی اپنی مرضی ہی چلائی ہے میں نے" اسماء اس کی طرف مڑی"

www.novelsclubb.com

امی... ہر بات پر یہ عورت مجھے خالی گود کا طعنہ دے دیتی ہے, بھلا اپنی گود ہری" کر لینا میرے اختیار میں ہے... چار سال ہو گئے درید کو باہر گیے, واپس آنے کا تو نام نہیں لیتا" اسراء بھی پھٹ پڑی

اچھا... تو اکیلی تو نہیں ہے دنیا میں جس ک اشوہر باہر گیا ہوا ہے, تیرے جیسی" ہزاروں اور ہیں, انہوں نے کیسے بچے پیدا کر لیے؟؟؟" اسماء بولی

دیکھ لیں ابو... ہر بات میں یہ ہی کہتی ہے یہ کہ میری مرضی ہی نہیں ہے اولاد" پیدا کرنے کی" اسراء چیخ پڑی

اسماء... وہاں تم دونوں یہ بکواس کرتی رہتی ہو اپس میں؟؟؟" عمر فاروق کی تو" جان تھی اسراء میں

امی اسے کہیں چپ کر جائے... فضول بکواس نہ کرے میرے ساتھ" اسماء نے" کہا

آیندہ اگر اس نے مجھے اولاد کا طعنہ دیا تو میں نے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر یہاں آ جانا" ہے... میں بتا رہی ہوں, بہت ہو گیا" اسراء نے اپنے آنسو خشک کیے تھے, آمنہ تو ان دونوں کو یوں لڑتے دیکھ کر ہی حیران تھیں

جو دل میں آئے کرو..." عمر فاروق کی بس ہو گئی تو وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے"

اسراء میرا بی پی چیک کر بیٹا" وہ اپنے کمرے میں چلے گئے تھے, اسراء بھی ان کے" پیچھے ہی چلی گئی

چل دفع ہو تو بھی یہاں سے..." اسماء اذن کو کاٹ کھانے کو دوڑی تھی, وہ اسے" گھورتا ہوا وہاں سے اٹھ گیا

امی میری بات سنیں... اس الو کے پٹھے کو ذرا سمجھائیں, زرقا سے شادی کرنے" کے کئی فایدے ہیں, میرا اور اسراء کا زور بڑھ جائے گا سسرال میں.... آپ دیکھ لینا, اذن اور زرقا کی شادی کے بعد دردید کیسے پاکستان نہیں آئے گا... بھاگا آئے

www.novelsclubb.com

گا...بہن کی فکر ہو گی تو یہیں سیٹ ہونے کی کوشش کرے گا, کل کلاں کو صمد یا دربدر میں سے کوئی ہمیں کچھ بھی کہنے سے پہلے سو دفعہ سوچے گا..."وہ کہتی چلی گئی

"اسماء...ہے تو وٹہ سٹہ ہی نا...بھائی کی اکلوتی بیٹی ہے وہ...زیادتی کیسے کروں گی اس سے؟؟؟"آمنہ ہچکچا رہی تھیں

"امی زیادتی کیوں کرنی...؟؟؟بس ہاتھ اوپر رکھنا ہے...آپ فکر نہ کریں...نہیں ہوتا وٹہ سٹہ...بس آپ اذن کو راضی کریں"اسماء نے کہا

"اور دوسری بات...انیتا کے لئے اب آپ نے کوئی رشتہ نہیں دیکھنا,اس کی شادی میں وہیں کروں گی جہاں یہ چاہتی ہے"اسماء نے سرد سے لہجے میں کہا تھا, آمنہ اور انیتا دم بخود رہ گئیں تھیں

.....

وہ کھانا کھا کر فارغ ہوا تو روبینہ نے آواز دے لی, فرح, راحم کو سلانے میں لگی ہوئی تھی, وہ اپنا موبایل چارجنگ پر لگا کر ان کے کمرے میں آ گیا

کیا ہوا می؟؟؟ وہ ان کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا"

شافع... فرح ٹھیک ہے اب؟؟" انہوں نے پوچھا"

ہاں... خیریت؟؟؟" شافع چونک سا گیا"

شافع... مجھے غلط نہ سمجھیں... لیکن میں ایک ساس اور ایک ماں ہونے سے پہلے" ایک عورت ہوں, شاید اسلیے میری فطرت میں شک کچھ زیادہ ہے, شافع... مجھے وہ ٹھیک نہیں لگتی, تیرے گھر سے نکلتے ہی اس لڑکی کے کان سے موبایل جڑ جاتا ہے, بچوں کو ناشتہ کروا کر انہیں میرے پاس بٹھا کر اپنے کمرے میں بند ہو جاتی ہے, پوچھ لو تو مووی دیکھ رہی ہوں, شافع یہ... ویڈیو پر بات کرتی ہے, اب خدا جانے کس سے کرتی ہے؟؟؟ کون ہے اس کے میکے میں جو اتنا ویلا ہے... دونوں بچوں کو میں ہی نہلاتی ہوں, کپڑے بدلواتی ہوں, یہیں اپنے پاس سلا لیتی ہوں...

صرف یہ لڑکی دوپہر کا کھانا بناتی ہے بس... روٹیاں کام والی سے کہہ کر تنور پر لگوا لیتی ہے, سارا کام وہ لڑکی کر کے جاتی ہے..."روبینہ کہتی چلی گئی

شافع... تیری پابندیاں لگانے کا کیا فایدہ؟؟؟موبائل کے ہوتے کوئی پابندی" نہیں... تو آتا ہے تو اس کے ہاتھ سے موبائل چھوٹتا ہے"روبینہ نے کہا, شافع سر جھکائے بیٹھا تھا

آج پھر میکے جانے کا کہہ رہی تھی..."روبینہ نے دھیرے سے کہا تھا"

امی میں کیا کروں؟؟؟"وہ جیسے تھک سا گیا"

میں نے فرح سے محبت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی, اس کے منہ سے نکلی ہر" فرمائش پوری کرتا ہوں, ہر آسائش مہیا کی ہے, اے سی لگوا کر دیا, آج گاڑی اپروو کروا کر آیا ہوں, ایک مہینے بعد ہاؤس لون بھی مل جائے گا...اور کیا کروں؟؟؟" شافع نے ایک لمبی سانس بھری تھی

"وہ تیرے باپ کا ایک تل بھی نہیں بھولی... اس کی وہی خصلت ہے شافع... بابر جیسی... میں نے کبھی وہم و گمان میں بھی نہیں سوچا تھا کہ میرے بیٹے کا نصیب بھی بالکل میرے جیسا ہی ہو گا... شافع میں دہل جاتی ہوں یہ سوچ کر کہ... تو باقی کی زندگی میری طرح گزارے گا..." وہ رو پڑی تھیں

"اس انسان کی ڈھیل دیکھ ذرا... خدا نے بیٹی سے نوازا ہی نہیں, اسے اس دکھ سے آشناء ہی نہیں کیا جو اس نے ساری عمر دوسروں کی بیٹیوں کو دیا, اس شخص کے پانچ بیٹوں میں سے کسی کی بھی خصلت اس جیسی نہیں نکلی... اور اگر نکلی تو اس اکلوتی یتیم لڑکی کی نکل آئی... جس کی ماں سے مجھے خیر کے علاوہ کبھی کچھ نہیں ملا..." روبینہ کہتی چلی گئیں

"میں نے تجھے کہا تھا کہ اپنے باپ سے بات کر... شافع وہ تیرے ساتھ نہیں رہ پائے گی, اسے کوئی اس جیسا ہی سیدھا کر سکتا ہے" روبینہ نے دھیرے سے کہا تھا

.....

اب کیا کرو گے ؟؟؟"طٰہٰ نے کل والا سارا واقعہ زرقا کے گوش گزار کر دیا تھا,وہ"
بھی چپ چاپ سی سر جھکائے بیٹھی تھی, محبت کر تو لی تھی لیکن ملن...دور کے
ڈھول سہانے ہی لگ رہا تھا

زرقا...یار ایک پلان سوچا ہے میں نے...اگر کامیاب ہو گیا تو چانس ہے کہ ہم"
دونوں ایک ہو جائیں ؟؟؟"وہ ذرا توقف کے بعد بولا

کتنے فیصد چانس ؟؟"زرقا نے پوچھا"

دو فیصد...شاید"طٰہٰ نے کہا"

دو فیصد...وہ بھی شاید"زرقا تڑخ گئی"

یار لوگ تو ایک فیصد سے بھی کم پر جواء کھیل لیتے ہیں"طٰہٰ نے کہا"

تم سے بس ایک سوال ہے میرا زرقا؟؟؟"طٰہٰ آگے کو ہوا"

جہاں کہیں ضرورت پڑی... میرا ساتھ دو گی؟؟؟"اس نے پوچھا,زرقا کئی لمحوں تک بول نہ سکی

طٰہٰ... میں نہ تو تمہارے ساتھ بھاگ کر شادی کروں گی,نہ ہی چھپ کر,نہ ہی ابو کی مرضی کے بغیر..."زرقا نے کہا

ان سب کے علاوہ؟؟؟"اس نے پھر پوچھا"

اگر کوئی ایسی صورتحال بن جائے کہ تمہارے ابو راضی ہوں... بھائی راضی ہوں,میرے ابو بھی راضی ہوں... تو؟؟؟؟"طٰہٰ نے کہا,زرقا کو ہنسی آگئی

طٰہٰ... یہ صرف خواب میں ہی ممکن ہے..."وہ بولی"

اگر حقیقت میں ہو جائے تو...؟؟؟زرقا چند لمحے اسے دیکھتی رہی,پھر دھیرے سے آگے کو ہوئی

تو میں تمہارے ساتھ ہوں..."وہ بولی تھی"

.....

رات گیارہ بجے کا وقت تھا, وہ شاور لیکر نکلا تھا, عام سے ٹراؤزر پر اس نے صرف بنیان پہن رکھا تھا, بالوں کو جھٹکتے ہوئے وہ کمرے سے نکلا اور ٹھٹھک گیا

آپ...؟؟؟"وہ حیران تھا"

ایک کام تھا تم سے؟؟؟"

کہیں...؟؟؟"اس نے دونوں بازو سینے پر باندھ لیے"

"...دیکھ لو...کام مشکل ہے, ایک بار شروع کر لیا تو پھر پیچھے نہیں ہٹنا"

بدلے میں کیا ملے گا؟؟؟"اس نے پوچھا تھا"

"جو تم کہو...پیسہ, گھر, زمین...یا جو تم کہو"

دیکھ لیں...وعدہ مشکل ہے, ایک بار کر لیا تو پھر پیچھے نہیں ہٹنا"وہ بولا تھا"

"Done... "

www.novelsclubb.com

"Done... "

وہ دھیمے سے مسکرایا تھا

.....

وہ اپنے کمرے میں تھی جب باہر اچھا خاصا شور مچ اٹھا... وہ ہڑبڑا کر باہر نکلی تھی, بیرونی دروازہ چوپٹ کھلا تھا اور سامنے ہی پولیس وین نظر آ رہی تھی, دو, تین کانسٹیبل اندر صحن تک آ چکے تھے

صفوان ملک کون ہے؟؟؟"وہ شاید ایس ایچ او تھا, صفوان واش روم میں تھا"

کیا ہوا ہے؟؟؟"فرزانہ کے ہوش اڑ گئے"

اسے گرفتار کرنا ہے... وارنٹ ہیں ہمارے پاس"ایس ایچ او نے کہا "

کیوں.. کیا کیا ہے میرے بیٹے نے؟؟؟"فرحان بھی چھت پر سے اتر آیا تھا"

لڑکی کو اغواء کیا ہے اس نے... تلاشی لو اندر سے "اس نے کانسٹیبلز کو کہا تھا, وہ"
لمحوں میں اندر سے صفوان کو پکڑ لائے

وہ لڑکی اپنے گھر پر ہی ہے, میرے بچے نے اسے اغواء نہیں کیا, چھوڑ دو اسے """
فرزانہ چیخ رہی تھی, حنا اور ثناء نے بھی رو رو کر آسمان سر پر اٹھایا ہوا تھا, سارا محلہ ان
کے صحن میں جمع تھا, ناشیہ ایک طرف دم بخود سی کھڑی تھی, پولیس والے صفوان
کو ہتھکڑیاں لگا کر لے گئے, فرزانہ صحن کے بیچوں بیچ بیٹھی دہائیاں دے رہی تھی

اوئے فرحان... اپنے باپ کو کال کر "وہ روئے جا رہی تھی"

دیکھ اس لڑکے کے لچھن... ابھی دو مہینے بھی نہیں ہوئے شادی کو اور یہ پھر اپنے"
انہی کرتوتوں پر آ گیا... "کسی عورت نے سرگوشی کی تھی

میں تو حیران ہوا اس جیسے لفنگے کو اتنی خوبسورے لڑکی کس نے دے دی "ایک اور"
سرگوشی

فرزانہ کے بھائی کی بیٹی ہے..."عورتیں چہ مگوئیاں کیے جارہی تھیں, تبھی نفیس" بھی آگیا, وہ اور فرحان اسی وقت تھانے چلے گیے تھے

.....

وہ انجانے میں ہی ناشیہ کے واپس آنے کا انتظار کرتا رہا, اس نے سوچا کہ شادی کی چھٹی ختم ہو گئی تو وہ ری جوائن ضرور کرے گی لیکن...دو مہینے گزر گئے, اس دن بھی اس نے سرسری سا ایک کولیگ سے اس کی بابت پوچھا تو وہ ہونقوں کی طرح اسے دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

"رافع...تو کس دنیا میں رہتا ہے یار...؟؟؟"

کیا ہوا؟؟"وہ حیران تھا"

میڈم ناشیہ تو دو مہینے پہلے ہی ریزائن کر گئی تھیں, انہوں نے شاید کہیں اور جوائن کر لیا ہے "اس نے کہا, رافع بس خالی خالی نظروں سے اسے دیکھتا رہ گیا, وہ تو سارے راستے مسدود کر گئی تھی, سبھی رابطے ختم کر گئی تھی, کانٹیکٹس, واٹس ایپ, فیس بک, انسٹا... ہر جگہ بلاک کر گئی تھی

اس دن شام کو اسے شافع کی کال آئی, حریم کے گھر والے آئے ہوئے تھے, وہ ناچار کوچنگ سینٹر سے سیدھا گھر پہنچا, ملنا ملانا تو بس ایک فارمیلیٹی تھی, رافع ہر طرح سے ان لوگوں کا دیکھا بھالا تھا, اور پھر حریم چار بھائیوں کی اکلوتی بہن تھی... فل اصرار تھا اس کا... اس کی والدہ اپنے تئیں بات پکی کر گئیں

www.novelsclubb.com

رافع کیا کرنا ہے اب؟؟؟ وہ مجھے بلا کر گئے ہیں؟؟؟ "اس رات روبینہ نے اسے گھیر لیا تھا

انہیں سب پتہ ہے رافع... تیرے باپ کے بارے میں بھی سب جانتے ہیں""" روبینہ نے کہا

امی جیسے آپ کی مرضی..."وہ جیسے لڑتے لڑتے تھک گیا تھا"

شافع...اپنے باپ کو بھی بتادینا"وہ کہہ کر اٹھ گئیں تھیں,اگلے ہی دن شافع" انہیں اور فرح کو حریم کے گھر لے آیا,اسے گاڑی مل گئی تھی,فرح خود چاہیے جیسی بھی تھی,بہر حال ان لوگوں سے تو خوش ہو کر ہی ملی...حریم میں کوئی کمی نہیں تھی,وہاں سے واپسی پر شافع نے بابر عظیم کو کال کر کے گھر آنے کا کہا تھا

چھان بین کرلی ہے؟؟؟"وہی بے تاثر سا لہجہ...وہی سگریٹ کے مرغولے"

جی...اس کا ایک بھائی میرا کلاس فیلو تھا,دوسرا رافع کے کالج کا ایڈمن ہے,یہ" خود بھی اسی کالج میں ہوتی ہے"شافع ناک پر رومال رکھ کر بیٹھا تھا

وہ پہلے والی لڑکی کا کیا ہوا؟؟"اسے ساری خبریں تھیں"

اس کی کہیں اور شادی ہو گئی,وہ ملک ذات کی تھی,انہوں نے رشتہ نہیں دیا""" شافع نے کہا

چلو میں ذرا پتہ کروالوں...."وہ حریم کی تصویر دیکھتے ہوئے بولا تھا, تبھی فرح" چائے لے آئی

فرح پتر خوش ہے...؟؟؟اب تو تیری گاڑی میری گاڑی سے بھی بڑی ہے"وہ" اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا

ہاں جی تایا جی..."وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی"

اب تو سب ٹھیک ہے؟؟؟"فرح کچن میں گئی تو بابر نے شافع سے پوچھا,اس نے" ایک نظر روبینہ کو دیکھا تھا

عادتیں چھوڑی جا سکتی ہیں...خصلتیں کیسے بدلی جائیں؟؟؟"وہ کہہ کر اٹھ گئی" تھیں

ایک مہینے بعد ان دونوں کی منگنی ہو گئی تھی

.....

وہ اپنے کمرے میں کانوں میں ہینڈ فری دیئے لیٹا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی

آجاؤ..."اس کے کہتے ہی زرقا نے اندر جھانکا تھا"

دو منٹ بات سننا پلیز.."وہ بولی"

خیر ہے؟؟؟"وہ ہینڈ فری نکالتے ہوئے بولا"

ہاں...اوپر آجاؤ"زرقا کہہ کر نکل گئی,وہ موبائل جیب میں ڈالتے ہوئے اوپر آ" گیا...زرقا کے پیچھے اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس کی نظر دیوار سے ٹیک لگائے طٰہٰ پر پڑی تھی

اذن...بیٹھو"زرقا نے صوفے کی طرف اشارہ کیا تھا,وہ خاموشی سے بیٹھ گیا"

اذن یہ...طٰہٰ ہے"زرقا نے بات شروع کی تھی"

ہاں مجھے یاد ہے..."وہ بولا"

میں اور طٰہٰ....ایک دوسرے سے شادی کرنا چاہتے ہیں"وہ پھر بولی "

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں یہ بھی پہلے بتایا تھا تم نے "اذن نے کہا"

دیکھو اذن... صورتحال بالکل واضح ہے, چھبیس سال پہلے حمنہ پھپھو اور طٰہٰ کے " چاچو نے شادی کر لی تھی... خاندان اور برادری کے خلاف جا کر... اور پھر حدید بھائی اور غاشیہ نے بھی یہ ہی کیا... کیونکہ گھر والے نہیں مان رہے تھے..." اذن نے اسے بیچ میں ٹوکا تھا

بس تو پھر بات تو ختم ہو گئی نا زرقا... کہ گھر والے نہیں مانیں گے... کسی صورت " میں بھی" وہ بولا

اذن میں نے ابو کو ناراض کر کے طٰہٰ سے کورٹ میرج نہیں کرنی..." وہ بولی"

"تو پھر...؟؟؟؟"

طٰہٰ کے پاس ایک پلان ہے..." زرقا دھیرے سے بولی تھی, اذن نے فوراً طٰہٰ کی " طرف دیکھا

اور اس پلان کے مطابق...اگر تم ساتھ دو تو میں اور"

طٰہٰ ایک ہو سکتے ہیں"زرقا نے کہا

کیا پلان ہے؟؟؟؟"اذن نے پوچھا,طٰہٰ دھیرے دھیرے اسے پلان بتاتا چلا گیا"

اور پلان ختم ہوتے ہی اذن فاروق رائے چھت کو جا لگا تھا

میری ایک بات کان کھول کر سن لو تم دونوں...مجھے کوئی شوق نہیں ہے قربانی کا"

بکرا بننے کا سمجھے...اور تم دونوں کوئی ہوش کے ناخن لے لو,یا تو ماضی سے عبرت

حاصل کرو یا پھر وہی کر لو جو حدید اور غاشیہ نے کیا"وہ تن فن کرتا کمرے سے نکل

گیا تھا

www.novelsclubb.com

.....

رات نو بجے کا وقت تھا,حدید اور غاشیہ دونوں لیز کا پیکٹ درمیان میں رکھے پوری

میں مگن تھے,حدید نے کراؤن سے ٹیک "Fallout" طرح سکرین پر چلتی

لگا رکھی تھی اور غاشیہ کا سر اس کے سینے پر دھرا ہوا تھا, اچانک غاشیہ کا سیل بجا, کوئی انجان نمبر تھا, اس نے کال ریسیو کر کے کان سے لگالی

کون...؟؟؟"غاشیہ نے حسب عادت پوچھا تھا"

اتنی جلدی بھول گئیں؟؟؟"غیر شناسا سی آواز"

کون ہو؟؟؟"اس نے پھر پوچھا"

"one of your lover... "

غاشیہ نے تنک کے کال کاٹ دی

www.novelsclubb.com

کون تھا...؟؟؟"حدید نے پوچھا"

رانگ نمبر..."وہ دوبارہ سکرین کی طرف متوجہ ہو گئی, سیل پھر بجا تھا, اس نے کال کاٹ دی, پھر بجتا ہی گیا

ادھر دو مجھے..."حدید اکتا کر بولا اور کال ریسیو کر لی"

"کون بول رہا ہے؟؟؟"

" ...بتایا تو ہے"

مجھے بھی بتادے..."حدید کو غصہ آگیا"

"one of your wife's closed love... "

غیر مانوس سی آواز مسکرائی تھی

سالے تجھے پتہ بھی ہے کہ میری بیوی کون ہے؟؟"حدید نے بس یونہی پوچھ لیا"

غاشیہ ملک... تیمور ملک کی بیٹی, غیور ملک کی پوتی...میں اسے تم سے زیادہ جانتا"

ہوں حدید رائے..."آواز مسکراتے ہوئے کال کاٹ گئی تھی, حدید دم بخود بیٹھا رہ

گیا تھا

.....

اسماء..."صمد نے اسے دھیرے سے پکارا,اسماء اس کے پہلو میں لیٹی ہوئی تھی"

یار بس کر دے اب..."صمد نے اس کے بازو پر ہاتھ رکھا تھا جسے اسماء نے بری طرح جھٹک دیا

اسماء...اب ایسے کرنا ہے؟؟؟؟"وہ بولا"

ہاں...ایسے ہی کرنا ہے"وہ سخت لہجے میں بولی"

اسماء ہر کام میں خدا کی مصلحت ہوتی ہے,اس بات پر یقین کیوں نہیں رکھتی ہو..."

؟؟غاشیہ سے نفرت اپنی جگہ لیکن...اس نفرت میں اندھی ہو کر قاتل تو مت بنو"

وہ بولا,اسماء کرنٹ کھا پلٹی

تو میں اب قاتل بن گئی ہوں؟؟؟"وہ تڑخ کر بولی تھی"

تم نے جان بوجھ کر اسے دھکا دیا"صمد نے کہا"

www.novelsclubb.com

میں اسے زندہ زمین میں گاڑھ دوں گی کسی دن...اس دن قاتل کہنا مجھے "وہ"

بولی, صمد تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گیا

اسماء...بس کچھ ہی مہینوں کی بات ہے, پھر وہ دونوں شفٹ ہو جائیں گے "صمد"

ذرا نرمی سے بولا

میری بلا سے بھاڑ میں جائیں..."وہ بولی"

اچھا..بس کرو"صمد نے اس کے گرد حلقہ بنایا تھا"

دور ہو جائیں..."وہ بدک گئی"

اس سارے فساد کی جڑ آپ ہیں صمد...آپ کی شہ پر حدید کو اتنا حوصلہ ہوا کہ اس"

نے غاشیہ سے شادی کر لی...صرف اور صرف آپ کی شہ پر وہ اسے اس گھر میں

لے آیا...اور صرف آپ کی وجہ مجھے اس دو ٹکے کی لڑکی سے معافی مانگنی پڑ گئی"

اسماء پھٹ ہی پڑی

www.novelsclubb.com

اچھا جو ہونا تھا سو ہو گیا... تم اس معاملے کو بھول کیوں نہیں جاتیں "صمد نے کہا"

میں نہیں بھول سکتی صمد... برداشت کرنا ہے تو کریں ورنہ آپ کی مرضی "اسماء"

نے ٹھوک کر کہا اور دوسری طرف کروٹ بدل گئی, صمد ساکت سا بیٹھا اسے دیکھتا

رہ گیا تھا

.....

صفوان کو جیل گئے پورا ایک ہفتہ ہو گیا تھا, فرزانہ اور نفیس کو ایک طرف تو اس کی

پریشانی لاحق تھی اور دوسری طرف انہیں تیمور ملک کا ڈر بھی تھا, اگر کہیں انہیں

پتہ چل جاتا کہ شادی کے صرف دو مہینے بعد ہی ان کے جوائی راجہ نے کی گل کھلا دیا

یے تو وہ ایک منٹ بھی ناشیہ کو وہاں نہیں رہنے دیتے... نفیس اور فرحان دن رات

ادھر ادھر لوگوں کے پاس خوار ہو رہے تھے

اس رات بھی وہ دونوں دس بجے گھر واپس آئے

کیا بنا...؟"فرزانہ دوڑ کر ان کی طرف آئی تھیں"

کچھ نہیں بنا امی... قریشی بہت غصے میں ہیں, انہوں نے پنچائیت میں صاف کہہ دیا" ہے کہ صفوان بھائی نے نہ صرف ان کی لڑکی کو ورغلایا ہے بلکہ اسے اغواء بھی کیا ہے اور لڑکی ابھی بھی صفوان کے پاس ہی ہے "فرحان کہتا چلا گیا, ناشیہ بھی باہر آ گئی تھی

یہ کیا بات ہوئی...؟؟؟لڑکی تو ان کے گھر میں بیٹھی ہے "فرزانہ چیخیں"

امی یہ سبھی کو پتہ ہے لیکن... کون گواہی دے گا ہمارے لئے؟؟؟صفوان بھائی" نے کبھی کوئی نیکی یا اچھائی کمائی ہو تو لوگ ان کے لیے گواہی دیں نا...؟؟؟ساری عمر اسے چھیڑ دیا, اسے چھیڑ دیا, یہاں کھڑے ہو گئے, وہاں کھڑے ہو گئے, اسے تاڑ لیا, اسے تاڑ لیا... کبھی پڑیاں بیچنے میں ملوث ہو جاتے ہیں, کبھی نشہ کرنے لگ پڑتے ہیں, کبھی لڑکی بھگالی, کبھی شرابی بن گیے... دس سالوں سے تو میں دیکھ رہا ہوں ان کے یہ سارے کرتوت..."فرحان یکدم ہی پھٹ پڑا

زیادہ بکواس نہ کر..."فرزانہ کو ناشیہ سے شرم آئی تھی"

یہ بکواس نہیں ہے امی...میں تو کہتا ہوں بس کریں اب, کچھ عرصہ پڑ رہنے دیں"

سلاخوں کے پیچھے...شاید عقل ٹھکانے آجائے"وہ ستا پڑا تھا

حنا کے ابو...کوئی دینا دلانا ہی کر لیتے"فرزانہ نے کہا"

ایک لاکھ مانگتے ہیں اگلے..."نفیس نے بھڑک کر کہا"

یہ کیا بات ہوئی بھلا...لڑکی گھر میں بیٹھی ہے اور ہم سے ایک لاکھ..."وہ بولیں"

تو میں کیا کروں؟؟؟میں نے کہا تھا اس الو کے پٹھے کو کہ شادی کے دو مہنے بعد ہی"

گل کھلا لے"نفیس بھی پھٹ پڑا...فرزانہ نے بڑی آس سے ناشیہ کی طرف دیکھا

پتر...تیرے پاس ہوں گے کچھ پیسے؟؟"وہ بولیں"

آنٹی میرے پاس کہاں سے آئے اتنے پیسے؟؟؟"وہ خود پریشان تھی"

ناشیہ...اپنے ابو سے مانگ لے... چل ادھار ہی دے دیں, پھر واپس کر دیں"
گے "نفیس نے لقمہ دیا تھا

لیکن پھوپھا.. "وہ کشمکش میں پڑ گئی"

ابو کہیں گے اتنے پیسے کی کرنے ہیں؟؟؟"

کہہ دینا شاپنگ کرنی ہے بس..." وہ ہنسا, ناشیہ چپ چاپ اندر کی طرف مڑ گئی,"
ساری رات وہ موبائل ہاتھ میں لیکر بیٹھی رہی, کوئی دس دفعہ اس نے تیمور ملک کا
نمبر ملایا اور پھر کاٹ دیا... ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی, آخر تھک ہار کر اس نے خالد
کا نمبر ملا لیا

www.novelsclubb.com

کیا حال ہے ناشیہ..." وہ بڑے خوشباش لہجے میں بولا تھا, ناشیہ نے بھی رسمی سا"
حال احوال دریافت کر لیا

وہ... خالد بھائی... ایک کام تھا آپ سے؟؟؟" وہ ذرا ہچکچاتے ہوئے بولی تھی"

ہاں بیٹا.. کہو" وہ بولا"

خالد بھائی...ایک لاکھ روپے چاہیئے تھے..." وہ بمشکل بولی"

خیریت ہے...؟؟" وہ چونک گیا, ناشیہ نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے اسے ساری کہانی سنادی

خالد بھائی پلیز...ابو کو نہیں بتانا کچھ بھی...اگر ممکن ہے تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی بات نہیں" وہ آخر میں رو پڑی تھی

کب چاہیئے؟؟؟" خالد نے پوچھا"

" ...جتنی جلدی ہو سکے"

شام تک کر دیتا ہوں...تو فکر نہ کر" وہی مان بھرا لہجہ "

شکریہ خالد بھائی...میں فرحان کو بھیج دوں گی شام کو" ناشیہ نے کہا"

ناشیہ بیٹے...تجھے تایا جی کو بتانا چاہیے" خالد نے دھیرے سے کہا تھا"

www.novelsclubb.com

نہیں خالد بھائی...مجھے دیکھنے دیں کہ میرے باپ کے چنے میں میرے لیے کتنی" خیر ہے؟؟؟"وہ کال کٹ کر گئی تھی

.....

رافع کی ڈیٹ فکس ہو گئی تھی,روبینہ اور فرح دونوں شادی کی تیاریوں میں مصروف ہو گئیں,شافع کا پورا ارادہ تھا کہ شادی سے پہلے گھر چینج کر لے گا,دن رات ایک کر کے اس نے شہر کے ایک اچھے علاقے میں کسی نئی ہاؤسنگ سکیم کے تحت گھر دیکھ لیا تھا,دس مرلے پر بنا وہ ڈبل سٹوری اچھا خاصا خوبصورت گھر تھا, جیسے ہی اس کی پروموشن ہوئی...اس نے گھر کا ایڈوانس جمع کروا دیا,فرح کی توجہ بھی کچھ عرصے کے لئے اپنے دھندوں سے ہٹ گئی تھی

شافع...ایک بات کہوں تجھے؟؟؟"اس رات روبینہ نے اسے بلایا"

تو نے گھر خریدتے وقت ایک بات نہیں سوچی..."وہ بولیں,شافع سمجھ نہ سکا"

وہاں سے فرح کا میکہ بس چند گلیوں کی مسافت ہی رہ جاتا ہے" روبینہ نے کہا,"

شافع چپ رہ گیا

صبح و شام یہ لڑکی وہیں موجود رہا کرے گی" روبینہ کو اندیشے ستا رہے تھے"

امی... اگر اس نے میرے ساتھ رہنا ہوا تو رہ لے گی... لیکن اگر اس نے ٹھان لی"

کہ ادھر ادھر خوار ہی ہونا ہے تو پھر چاہے میں اسے کوہ قاف ہی کیوں نا لے

جاؤں... وہ نہیں رکے گی میرے پاس" شافع نے کہا تھا

سیٹھ بابر نے شافع کے منع کرنے کے باوجود رافع کی شادی کا سارا کھانا اپنی طرف

سے دیا تھا, شادی سے صرف ایک ہفتہ پہلے وہ نئے گھر میں شفٹ کر گیے تھے, نچلا

پورشن شافع کے پاس تھا, اوپر والے پورشن میں حریم کا سامان سیٹ کروا دیا تھا

اس رات شاید رافع نے بھی ناشیہ ملک کو آخری دفعہ ہی یاد کیا تھا.... اور پھر دل

کے کسی کونے میں چھپا کر حریم فیض کا ہو گیا تھا

.....

اذن... پھر کیا سوچا ہے تو نے؟؟؟ آمنہ نے اسے پھر گھیر لیا تھا"

امی... جانے دیں" وہ کنی کترا گیا"

تجھے مسئلہ کیا ہے؟؟؟" وہ تڑخ پڑی"

مجھے یہ مسئلہ ہے کہ آپ کے منہ میں اسماء کی زبان بولتی ہے" وہ بولا"

اذن... فضول نہ ہانک, زرقا میں کیا کمی ہے؟؟؟" وہ بپھر گئیں"

میں نے کب کہا کہ اس میں کوئی کمی ہے" اذن نے کہا"

www.novelsclubb.com

تو پھر کروں بات عبید بھائی سے؟؟؟" انہوں نے پوچھا"

امی... میری ایک بات کان کھول کر سن لیں, اگر کل کلاں کو اسماء یا اسراء کا اپنے سسرال میں کوئی ایشو بنا... تو اس کے بدلے میں کوئی بھی زرقا پر انگلی نہیں اٹھائے

گا"وہ ٹھوک کر بولا تھا, آمنہ بس اسے دیکھ کر رہ گئیں, عمر فاروق خاموش ایک طرف بیٹھے تھے

ابو... جس علاقے میں میں ماموں کا سٹور ہے اس سے ذرا آگے ایک نیو ہاؤسنگ" سکیم چلی ہے... بڑے زبردست ڈبل سٹوری گھر ہیں.. میں چاہ رہا تھا ہم دونوں ایک بار وزٹ کر کے آتے..."اذن مدعے پر آیا

ہاں میں بھی سوچ رہا ہوں کہ گاؤں والی زمین بیچ دوں, کوئی خاص فایدہ تو ہے" نہیں اس کا, تجھے شہر میں گھر لے دوں اور لڑکیوں کو ان کے حصے دے دوں"عمر فاروق نے کہا, آمنہ بیگم کچن میں چلی گئی تھیں

www.novelsclubb.com

آپ لوگ تو میرے ساتھ ہی جایئں گے نا...؟؟؟"اذن نے پوچھا"

وہ بعد کی بات ہے..."انہوں نے کہا"

اور ارمغان..."اذن نے پوچھا"

یہ مکان اس کے نام کروادوں گا" وہ انتہائی دھیمے سے بولے تھے, اذن نے اثبات"
میں سر ہلادیا

اپنی ماں سے ذکر مت کرنا ابھی..." وہ بولے, اذن سر ہلا کر باہر نکل آیا"

اذن..." اس سے پہلے کہ وہ گیٹ سے باہر نکلتا, ارمغان نے اسے آواز دے لی"

کہاں جارہا ہے؟؟؟؟" اس نے پوچھا"

یونہی... پھرنے ٹرنے..." اذن نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا"

سب خیر تو ہے نا...؟؟" ارمغان نے پوچھا"

www.novelsclubb.com

"ہاں... کیا ہوا؟؟؟"

پچھلے دنوں اسماء اور اسراء دونوں آئی ہوئی تھیں نا... اسلیے پوچھ رہا ہوں, اسماء کی"
ڈراؤنی ڈراؤنی آوازیں کمرے تک آرہی تھیں" ارمغان ہنستے ہوئے بولا

ہاں یار.... جب سے حدید نے انیتا سے شادی کو انکار کیا ہے تب سے اسماء نے" جیسے حدید اور اس کی بیوی کے خلاف ایک محاذ سا کھول لیا ہے... پچھلے دنوں اس بیچاری کا مس کیرج ہو گیا" اذن نے کہا

غاشیہ کا؟؟؟" اس نے پوچھا"

ہاں یار... اسماء کچھ زیادہ ہی اوور ہو جاتی ہے اس کے معاملے میں, حالانکہ وہ لڑکی" بہت اچھی ہے..." اذن کہتا چلا گیا, ارمغان بس چپ چاپ اسے سن رہا تھا

.....

اذن.. بات تو سنو" زرقا نے آج پھر اس کا راستہ روک لیا تھا"

زرقا پلیز یار... میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا" وہ بولا"

اذن... میں اور کس سے کہوں؟؟؟" وہ دھیرے سے بولی"

تم کسی سے بھی نہ کہو زرقا... تمہیں کیا پڑی ہے؟؟؟" وہ پھٹ پڑا, زرقا یکدم "
خاموش سی ہو گئی, اذن کو واضح طور پر لگا جیسے اس کی آنکھیں بھر آئی تھیں

" ...زرقا... میرا وہ مطلب"

چلو ٹھیک ہے..." وہ اپنی آنکھیں چھپاتی ہوئی اس کے کمرے سے نکل گئی, اسماء "
اور اسرء دونوں واپس آ گئیں تھیں, صمد اور اسماء کی سرد جنگ ویسے ہی چل رہی
تھی, درید کا اس کے بعد سے کوئی فون نہیں آیا تھا

مغرب سے ذرا بعد کا وقت تھا جب اذن اوپر آیا, زرقا حسب معمول نوٹس پکڑے
ریکنگ کے پاس بیٹھی تھی, وہ دھیرے سے اس کے سامنے بیٹھ گیا

زرقا ایم سوری یار..." وہ شرمندہ سے لہجے میں بولا تھا"

نہیں... کوئی بات نہیں" وہ بولی, اذن نے پوری نظر بھر کر اسے دیکھا تھا, وہ ہلکے "
سبز اور کاسنی رنگ کے امتزاج کا سوٹ پہنے ہوئے تھی, اسی امتزاج کا ریشمی دوپٹہ

اس نے کندھوں پر ڈالا ہوا تھا, ہلکے ہلکے گھنگریالے بال ڈھیلی سی پونی میں مقید تھے, جن میں سے دو, تین لٹیں باہر نکلی ہوئی تھیں, سنہری مائل گندمی سی رنگت, صاف شفاف بے ریا سا چہرہ, بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں...اور چہرے پر پھیلی بے وجہ کی اداسی

وہ محبت نہ کرتی تو اس لمحے اس کا چہرہ کتنا پر سکون ہوتا؟؟؟

"تمہیں پتہ ہے اس بار اسماء باجی نے امی اور ابو سے میرے اور تمہارے رشتے کی بات کی ہے..."اذن نے گویا اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا, وہ بس بے یقین سی نظروں سے اسے دیکھتی رہ گئی

www.novelsclubb.com

"دیکھو زرقا...مجھے تم سے یا طہٰ سے کوئی دلی دشمنی نہیں ہے...میں تم دونوں کا ساتھ دینے کے لئے تیار ہوں لیکن... صرف اس لمحے تک جب تمہارا اور اس کا نکاح ہو جائے بس...اگر ٹرین چلتی چلتی ذرا سی بھی پٹری سے نیچے اتری...تو میں بھی اسی وقت ٹرین سے اتر جاؤں گا"اذن نے مضبوط لہجے میں کہا تھا

.....

رات نو بجے کا وقت تھا جب زرقا کا موبائل بجا, طٰہٰ کی کال تھی

میں نیچے کھڑا ہوں..." وہ بولا"

اوکے... میں اذن کو لیکر پانچ منٹ تک آتی ہوں" زرقا کال ڈس کنیکٹ کرتے" ہوئے بولی اور نیچے آگئی, اذن اپنے کمرے میں ہی تھا, زرقا نے ناک کر کے اندر جھانکا

آجاؤ..." وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے بولی, اذن بس ایک نظر اس کے مسکراتے" ہوئے چہرے کو دیکھ کر اس کے پیچھے ہی باہر نکل آیا

www.novelsclubb.com

اگر پکڑے گئے نا تو کتے کی موت مریں گے ہم سارے..." وہ اس کے پیچھے "
سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بولا تھا, زرقا بس چپ چاپ اسے لیکر حدید کے پورشن
میں آگئی, سب سے پہلے انہیں حدید اور غاشیہ کو منانا تھا

چلو بھی..." طٰہٰ ابھی تک سب سے اوپر والی سیڑھی پر کھڑا تھا"

آؤ..." ہوائیاں تو اس کے چہرے پر بھی اڑ رہی تھیں, وہ تینوں دروازہ ناک کر"
کے آگے پیچھے ہی اندر داخل ہوئے تھے, طٰہٰ کو دیکھتے ہی حدید کی آنکھیں پھیل
گئیں

اوئے... تو پھر آگیا" اس سے زیادہ وہ بول نہ سکا, طٰہٰ, زرقا اور اذن تینوں لائن میں "
کھڑے ہو گئے, حدید کے کانوں میں گھنٹیاں بجنے لگی تھیں

اگر تم میں سے کسی نے بھی مجھ سے فضول بکواس کرنے کی کوشش کی.... تو مجھ "
سے برا کوئی نہیں ہو گا" حدید نے انگلی اٹھا کر کہا تھا, غاشیہ بھی پریشان سی نظروں
سے ان تینوں کو دیکھ رہی تھی

اذن... بیٹھو" اس نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا, اذن چپ چاپ" صوفے پر بیٹھ گیا, زرقا دھیرے سے دروازہ بند کرتے ہوئے غاشیہ کے پاس آ کھڑی ہوئی, وہ تینوں بس ایک دوسرے کو ہی دیکھے جا رہے تھے

اب کوئی بولے گا بھی؟؟؟" حدید کو غصہ آ گیا"

حدید بھائی... مجھے زرقا سے... شادی کرنی ہے" طٰہٰ نے کہا, حدید نے فوراً زرقا" کی طرف دیکھا, وہ بیچاری شرمندگی سے سرخ ہوتے ہوئے سر جھکا گئی

زرقا پتر... یار تو بھی اس کے ساتھ ہے... تجھے تو میں بڑا عقلمند سمجھتا تھا" حدید کو" یقین نہ آیا

وہ... حدید بھائی دراصل..." زرقا بول نہ سکی"

حدید اسے بھلا کیوں کٹہرے میں کھڑا کر رہے ہو...؟؟؟ اس کا کیا قصور... اس" لفنگے نے ہی ورغلایا ہو گا اسے" غاشیہ نے کہا

www.novelsclubb.com

اوئے تجھے شرم نہیں آئی..."حدید طٰہٰ کی طرف مڑا"

حدید بھائی شرم کی کیا بات ہے...آپ کو شرم آئی تھی اپنی دفعہ..."طٰہٰ کی بس ہو گئی

طٰہٰ..."غاشیہ دم بخود رہ گئی,حدید پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا"

تو اور کیا کہوں..؟؟؟بس اتنی ہی بڑی بہن ہو تم...اور اتنے ہی بڑے بھائی ہیں"

یہ...اپنی دفعہ تو جھنڈے گاڑھ کر کرلی لو میرج...میری دفعہ کہہ رہے ہیں شرم کرلے,کمال ہو گیا..."وہ کہتا چلا گیا,زرقا نے بمشکل اپنی مسکراہٹ دبائی تھی

میرے ساتھ دن رات جو کتے خانی ہوتی ہے وہ پتہ ہے تجھے؟؟؟"حدید اس پر"

چڑھ دوڑا

حدید بھائی...طٰہٰ کے پاس ایک پلان ہے..."زرقا نے دھیرے سے کہا تھا,اذن"

خاموش ایک طرف صوفے پر بیٹھا تماشہ دیکھ رہا تھا

میرا دماغ چاٹنے کی ضرورت نہیں ہے... صاف صاف کہو کیا کہنا ہے" حدید نے"

کہا, طٰہٰ نے جلدی سے ٹی وی بند کیا اور حدید کے پاس بستر پر چڑھ آیا

حدید بھائی... پلان یہ ہے کہ... اذن اپنے گھر والوں سے کہے گا کہ اسے زرقا"

سے شادی کرنی ہے, ظاہر ہے آپ کے ابو اس کے رشتے کو انکار تھوڑی نہ کریں

گے سو شادی طے ہو جائے گی, عین شادی والے دن کوئی لڑکی آ کر کہے گی کہ..."

طٰہٰ مسلسل حدید کا پیلا پڑتا چہرہ دیکھ رہا تھا

کہ اذن نے تو اس سے چھپ کر شادی کی ہوئی ہے, اور سچوایشن کو تھوڑا مزید..."

کرنے کے لئے وہ یہ بھی کہے گہ کہ وہ اذن کے بچے کی ماں بننے والی intense

ہے..." آخری جملہ اذن کی طرف دیکھے بغیر کہا گیا تھا, اور پلان کا یہ مکروہ حصہ

اذن کو بھی پہلے سے نہیں پتہ تھا, وہ تو سنتے ہی بھڑک گیا

دیکھ لیں حدید بھائی... یوں میری مٹی پلید کرے گا یہ پورے ہال کے سامنے, بھلا" اس کے بعد مجھے کوئی دے دے گا اپنی بیٹی" وہ بولا, غاشیہ تو بس حق دق منہ پر ہاتھ رکھے بیٹھی تھی

او یار کچھ نہیں ہوتا... پکا وعدہ میں خود کرواؤں گا بعد میں تیری شادی" طٰہٰ حدید" کے اوپر ہی چڑھتا جا رہا تھا

تب آپ کا ٹرن آئے گا حدید بھائی... تب آپ تن کر کہیں گے کہ آپ کو اپنی" بہن کی شادی اس جھوٹے مکار سے نہیں کرنی اور... پھر میری اینٹری ہو گی..." حدید نے اس کی بات کاٹ دی

www.novelsclubb.com

تیرے پلان کا تو یہیں ستیاناس ہو گیا سالے... تو وہاں کہاں سے آ جائے گا, تجھے" بھلا کون بلائے گا شادی میں...؟؟؟ تجھے تو گارڈ باہر سے ہی دھکے مار دے گا" حدید نے کہا

آپ بلائیں گے نا مجھے... آخر کو آپ کا اکلوتا سالا ہوں میں" طٰہٰ نے کہا"

اور پھر... عین نکاح کا وقت, دولہے کا سابقہ افیئر, اس کی بیوی بمعہ بچہ... سارا شہر ہال میں... پھر کیا ہو گا؟؟؟ پھر عزت بچائی جائے گی اور... زرقا کا نکاح مجھ سے ہو جائے گا" طٰہٰ کے کہتے ہی زرقا کی ہنسی چھوٹ گئی جسے اس نے بمشکل قابو کیا

طٰہٰ... تیرا دماغ چل گیا ہے بس اور کچھ نہیں... اذن کی اگر دس سابقہ افیئرز بھی سامنے آجائیں تب بھی اس کی وقعت اس لمحے تجھ سے زیادہ ہی ہو گی سمجھا" حدید نے کہا

حدید بھائی آپ نے اس لمحے اس وقعت کو تو ہی کم کرنا ہے... تھوڑا بہت صمد بھائی کو ساتھ ملا لیجیے گا" طٰہٰ نے کہا

اور اس لڑکی کے ساتھ اس کے دو, تین بھائی اور کچھ پولیس والے بھی ہوں گے" اور وہ عین وقت پر اذن کو وہاں سے زبردستی لے جائیں گے... سچوایشن مزید میرے حق میں ہو جائے گی, آپ اپنے ابو پر دباؤ ڈالیں گے, زرقا بھی تھوڑا سا شور

www.novelsclubb.com

مچائے گی سو... پھولوں کا ہار میرے گلے میں ڈال کر مجھے دلہا بنا دیا جائے گا" طٰہٰ کی مسکراہٹوں کا جواب نہیں تھا

اچھا... دولہے راجہ... ذرا بتانا دوسری طرف کیا ہو گا جب تو زرقا کو وہاں لیکر جائے گا" حدید نے پوچھا

ابو کو ایک فون کال جائے گی کہ اذن کی گاڑی کا میری گاڑی سے ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے اور یہ... خدا کو پیارا ہو گیا ہے, لھذہ لڑکی والوں نے زرقا کا نکاح مجھ سے کر دیا ہے..." ایک اور جھوٹ

طٰہٰ تیرے خیال سے تیرا باپ پاگل ہے کیا؟؟؟" حدید پھٹ پڑا"

جب بیچ میں پولیس انوالو ہو گی نا حدید بھائی... تو کئی کام سیدھے ہو جائیں گی, ابو کو اپنی ریپوٹیشن کی پڑ جائے گی, آپ کے ابو کو اپنی عزت کے لالے پڑے ہوں گے, بس اس سب کے درمیان میرا کام ہو جائے گا" طٰہٰ نے کہا

طٰہٰ...اول تو یہ ساری بکواس ناممکن ہے... لیکن چلو... فرض کیا کہ ایسا ہو جاتا" ہے تب بھی... میرے ابو کسی صورت زرقا کو تیرے ساتھ نہیں رہنے دیں گے, ہم سب جانتے ہیں کہ میری پھپھو اور تیرے چاچو کو چھ ماہ بعد بھی ڈھونڈ کر الگ کر دیا تھا بڑوں نے... صرف چند دن... اور جب لوگ بھولنے لگیں گے تو تم دونوں کو الگ کر دیا جائے گا... طٰہٰ ایک بار پھر تم دونوں وہیں آ کھڑے ہو گے جہاں سے چلے تھے" حدید سچ کہہ رہا تھا

اور تو..." حدید, اذن کی طرف مڑا"

چلو ان دونوں کی تو عقل پر پتھر پڑ گئے ہیں تو بھلا کیوں ان کے ساتھ مل گیا؟؟؟"""

حدید نے پوچھا, اذن نے بس ایک سرسری نظر زرقا پر ڈالی تھی

کچھ دنوں تک امی اور ابو زرقا کا رشتہ مانگنے آ رہے ہیں... میرے لئے" اذن نے" دھماکہ کیا تھا

حدید بھائی اس ساری صورتحال سے ہٹ کر... میں ذاتی طور پر زرقا سے شادی"
نہیں کرنا چاہتا, کیونکہ بھلے ہی امی اور ماموں کا آپس میں بہت قریبی رشتہ ہے
لیکن... یہ وٹہ سٹہ ہی ہوگا اور مجھے اپنی دو بہنوں کے وٹے میں شادی نہیں
کرنی... خدانخواستہ اگر اجڑے تو تینوں گھر اجڑیں گے "اذن نے کہا

تو میرا صرف ایک فیصد ساتھ اسلیے ہے کہ شاید... ان دونوں کا کچھ بن جائے""
اذن نے کہا, حدید نے غاشیہ کی طرف دیکھا, وہ پریشان بیٹھی تھی

طٰہٰ... اتنے پنگوں میں کیوں پڑنا ہے تو نے؟؟؟"اس نے پوچھا"

کیونکہ سیدھے سیدھے چل کر میں زرقا تک نہیں پہنچ پاؤں گا"وہ بولا"

کتنا ضروری ہے زرقا تک جانا...؟؟؟"غاشیہ نے پھر پوچھا"

جتنا تمہارے لئے ضروری تھا... حدید بھائی کی طرف آنا"وہ بولا, غاشیہ خاموش"
رہ گئی

ساتھ دیں گے حدید بھائی؟؟؟؟" وہ پوچھ رہا تھا, حدید بس اس کے آس بھرے چہرے کو دیکھ کر رہ گیا

اور ایک آخری بات..." اذن کھڑا ہوا تھا"

خدا کرے کہ یہ سارا کھیل بخوبی کھیلا جائے, خدا کرے کہ یہ دونوں ایک ہو جائیں لیکن...اگر اس سارے کھیل میں انت پر میر ااور زر قا کا نکاح ہو گیا تو میں بعد میں اسے طلاق نہیں دوں گا... کسی صورت بھی نہیں...اور کوئی مجھے اس کام کے لئے مجبور نہیں کرے گا, نہ حدید بھائی, نہ طٰہٰ...اور نہ زر قا خود...بس پھر سب اپنے اوپر فاتحہ خود ہی پڑھ لیں گے" اذن نے مضبوط لہجے میں کہا تھا

.....

رافع اور حریم کی شادی کو دو ہفتے ہو گئے تھے, اس دن وہ کوچنگ سینٹر سے واپسی پر کچھ دوستوں کے ساتھ ڈنر پر چلا گیا, حریم کو میسیج کر دیا کہ تھوڑا لیٹ ہو جاؤں گا,

واپسی ہوتے ہوتے رات کے گیارہ بج گئے, جب وہ کمرے میں داخل ہوا تو حریم جاگ رہی تھی

تم نے تو کہا تھا کہ بس ایک ڈنر ہے؟؟؟"وہ اس کے سامنے آ گئی"

ہاں بس دیر ہو گئی..."رافع چابیاں اور والٹ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا"

رافع... کس کے ساتھ تھا ڈنر؟؟؟"اس نے جس لہجے میں پوچھا... رافع چونک گیا"

"کیا مطلب؟؟؟"

مطلب یہ کہ اب تک کس کے ساتھ تھے"وہ زہریلے سے لہجے میں بولی تھی"

حریم... میں دوستوں کے ساتھ تھا"وہ بولا"

"کونسے دوست؟؟؟؟"

احمد, شاکر, اکرام اور حازم..."رافع نے کہہ دیا"

www.novelsclubb.com

اور اب ایسا کرو... باری باری ان سب کو کال کرو اور کنفرم کرو کہ میں سچ کہہ رہا" ہوں یا جھوٹ؟؟؟"رافع شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے اس کے سامنے سے ہٹ گیا تھا

وہ کہتے ہیں نا... کہ شادی سے پہلے کی انڈر سٹینڈ نگ کوئی معنی نہیں رکھتی, آپ ایک شخص کو تبھی ہر طرح سے جان پاتے ہو, جب آپ دن رات اس کے ساتھ رہتے ہو... اور رافع کو ان دو ہفتوں میں ہی اندازہ ہو گیا کہ حریم حد سے زیادہ شکی مزاج لڑکی تھی

ان دونوں کی پہلی باقاعدہ تو تو میں میں بھی اسی شک پر ہوئی تھی

رافع کالج سے ذرا لیٹ ہو گیا تھا, حریم اس کے گھر پہنچتے ہی اس پر چڑھ دوڑی اور اس منہ ماری میں جو لفظ رافع کو آگ لگا گیا وہ "سابقہ محبوبہ" تھا

دوبارہ میرے سامنے یہ لفظ نہیں کہو گی تم. سمجھیں..."اسے غصہ آیا تھا"

کیوں؟؟؟سچ سننے کہ ہمت نہیں ہے تم میں؟؟؟"وہ چلا اٹھی"

سچ کیا ہے حریم؟؟؟"رافع آگے کو آیا تھا"

یہ ہی کہ تم ابھی تک اسے بھلا نہیں پائے..."حریم چیخی"

اگر میں نے اسے بھلایا نہ ہوتا تو آج تم اور میں ایک نہ ہوتے"رافع بس اس پر دو حرف بھیج کر خاموش ہو گیا تھا

.....

آج آمنہ اور عمر فاروق دونوں رائے عبید کے گھر آئے تھے, حسب معمول اتوار کا دن تھا, بچے, بڑے سبھی گھر پر تھے, اسماء اور اسراء تو ماں باپ کو دیکھ کر ہی کھل اٹھیں...اذن بھی گھر پر ہی تھا, خوب ہلہ گلہ مچتا رہا, اذن ہی جا کر دوپہر کے لئے سارا سامان لیکر آیا تھا

حدید اوپر ہے؟؟"عمر فاروق نے پوچھا, رائے عبید نے اثبات میں سر ہلا دیا"

حدید... حدید رائے..."عمر فاروق نے آواز دی تھی"

ابو خدا کا واسطہ... خود اوپر چلے جائیں, اسے مت بلائیں نیچے "اسماء تڑخ گئی, ناچار"

وہ خود ہی اوپر چلے گئے, کافی دیر وہ حدید اور غاشیہ کے پاس بیٹھے رہے تھے

دل پر نہ لینا بیٹا... اسماء کی ساری زیادتیوں کی میں معذرت کرتا ہوں تم سے""

انہوں نے غاشیہ کے سر پر ہاتھ رکھا تھا, وہ بس نم آنکھوں سے سر جھکا گئی تھی

زرقا کچن میں تھی جب اذن وہاں آیا, موقع دیکھ کر وہ اس کے کان میں گھسا تھا

امی رشتہ مانگنے ہی آئی ہیں..."اس نے زرقا کے حواس گم کئے تھے, دوپہر کا کھانا"

بنا, صمد بھی آگیا... بریانی, قورمہ, شامی کباب, رائتہ, سلاد... کولڈ ڈرنکس...

کھیر

صمد نے درید کو بھی کال ملائی تھی

دربد میں کہہ رہی ہوں واپس آجا... ورنہ میں آجاؤں گی بس "آمنہ نے اسے دھمکی دی تھی

پھپھو میں کچھ مہینوں تک لگاؤں گا چکر..." دربد ہنستا چلا گیا تھا"

کچھ مہینے کرتے کرتے ڈھائی سال ہو گئے ہیں نکمے انسان..." آمنہ نے کہا"

دربد میں ایک بار اسراء کو لے گئی تو پھر واپس نہیں بھیجوں گی "آمنہ اسے دھمکی" پہ دھمکی دے رہی تھیں

کھانے کے بعد زرقا نے چائے بنالی... اور چائے کے دوران ہی آمنہ نے مدعا عرض کر دیا

www.novelsclubb.com

عبید بھائی... میں آج آپ سے آپ کی سب سے قیمتی چیز مانگنے آئی ہوں "وہ" بولیں, اذن نے سن کھڑی زرقا کی طرف دیکھا تھا

مجھے میرے اذن کے لئے زرقا کا ہاتھ دے دیں" وہ بولیں, اسماء اور اسراء دونوں"
خاموش کھڑی تھیں

صمد بھی بیٹھا ہے, درید اور حدید سے بھی پوچھ لیں..." وہ بولیں, رائے عبید نے"
ہنکارا بھرا تھا

ادھر آ..." انہوں نے اذن کو اشارہ کیا تھا, وہ ان کے پاس جا بیٹھا"

نوکری کے بہانے تاڑ لیا میری بیٹی کو..." انہوں نے اذن کی گردن دبوچی تھی"

ماموں خدا کی قسم ایسا کچھ نہیں ہے" وہ بوکھلا گیا, عبید رائے کا قہقہہ بلند ہوا تھا"

میں ابھی زندہ ہوں آمنہ... اور اذن کے لئے مجھے کسی سے بھی پوچھنے کی"
ضرورت نہیں ہے" انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

ادھر آ میری بچی..." آمنہ نے زرقا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے منہ میں"
برفی کی ڈلی ڈالی تھی, اسراء نے جھٹ تصویریں کھینچ لیں

اوئے چھوکرے...ادھر آ..یہاں بیٹھ..."آمنہ نے اسے کھینچ کر زرقا کے رابر" میں بٹھادیا,رائے عبید نے اس کے منہ میں گلاب جامن ٹھونسا تھا

اذن اور زرقا دونوں چور نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھ تھے

.....

رات کے نو بج رہے تھے جب وہ اوپر اپنے کمرے میں آیا,ارادہ تو سونے کا تھا لیکن موبایل سکرین پر چمکتے زرقا کے نام پر وہ چونکا,کوئی واٹس ایپ آیا تھا,اس نے جھٹ کھول لیا...اور ساتھ ہی اس کا منہ بھی کھل گیا

وہ زرقا اور اذن کی تصویر تھی...ساتھ ساتھ...ایک کے منہ میں گلاب جامن اور دوسری کے منہ میں برفی

طٰہٰ سانس لینا بھی بھول گیا...ساتھ ہی زرقا کا میسیج آیا تھا

جو کرنا ہے جلدی کرلو..."وہ اسی لمحے کمرے سے نکلا اور بھاگتا ہوا نیچے آیا"

خالد بھائی...."اس نے خالد کے کمرے کے دروازے پر دستک دی تھی"

ہاں طٰہٰ...."خالد بیچارہ سونے لگا تھا"

"سونے لگے ہیں؟؟؟"

لگ تو ایسا ہی رہا ہے..."خالد کی بجائے شازیہ نے کہا"

آئیں ذرا...واک کر کے آتے ہیں تھوڑی سی...اوور ایٹنگ ہو گئی ہے"طٰہٰ ساتھ ساتھ آنکھوں سے بھی اشارے بھی کر رہا تھا

توبہ ہے...آدھی روٹی کھا کر اس لڑکے کو اوور ایٹنگ ہو جاتی ہے"شازیہ نے کہا"

آ بھی جائیں خالد بھائی...ساری رات سونا ہی ہے"طٰہٰ نے اسے بستر سے اتار کر"

ہی دم لیا

کیا مصیبت آ گئی تجھے..."خالد گیٹ سے باہر نکلتے ہی پھٹ پڑا"

www.novelsclubb.com

پہلے وعدہ کریں کہ میری پوری بات دھیان سے سنیں گے.. تحمل سے...اور پھر"
میرا ساتھ بھی دیں گے "طٰہٰ نے کہا

نہیں... کوئی وعدہ نہیں... چل گھر واپس "وہ وہیں سے مڑ گیا"

کیا خالد بھائی... بس یہ ہی یاری ہے "وہ تنک کر بولا"

جلدی بکواس کر..." خالد نے کہا, طٰہٰ نے اسے ساری بات گوش گزار کر دی"

طٰہٰ... صبح جب تو اٹھے تو یہ کیڑا تیرے دماغ سے نکل چکا ہو... سمجھا... چل"
واپس "خالد کے غصے کا کوئی حال نہیں تھا

www.novelsclubb.com

.....

وہ دوپہر کے کھانے کے لئے سامان لیکر آیا تھا, معمول کے مطابق اس نے بیل بجائی اور سامان مین دروازے کے باہر رکھ دیا, وہ پلٹ کر گیٹ تک آگیا لیکن کسی نے بھی دروازہ کھول کر سامان نہ اٹھایا

اسے حیرانی ہوئی تھی, وہ پلٹ کر آیا اور دوبارہ بیل بجائی... جواب ندارد

ناچار وہ دروازہ کھول کر اندر آگیا

خالہ جان..."سامان کچن میں رکھتے ہوئے اس نے آمنہ کو آواز دی تھی, جواب ندارد

انیتا..."اس نے قدرے زور سے انیتا کو آواز دی... کوئی جواب نہ آی

انیتا..."وہ یکدم پریشان ہو کر اوپر کو بھاگا, عین اسی لمحے انیتا اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی, وہ شاور لے رہی تھی اسلیے کوئی ایک آواز بھی نہیں سن سکی, اب بھی وہ معمول کے سے انداز سے گیلے بالوں کو تولیے میں لپیٹے, بنا دوپٹے کے لوشن ہاتھوں

میں پکڑے اپنے کمرے سے نکلی تھی, دھڑ دھڑ سیڑھیاں چڑھتا ارمغان پوری قوت سے اس سے ٹکرایا اور پیچھے کو لڑکھڑا گیا

ارمغان..."انیتا نے بوکھلاہٹ میں اس کا ہاتھ تھاما تھا لیکن...بجائے اس کے کہ" وہ ارمغان کو گرنے سے بچا پاتی, بیچاری خود بھی اس کے ساتھ ہی رپٹ گئی

انیتا...دھیان سے"ارمغان کے مضبوط بازو اس کے گرد حلقہ بنا گئے تھے, بڑی" مشکلوں سے دس, بارہ سیڑھیاں گرنے کے بعد ارمغان نے خود کو سنبھالا

...کہاں کا تولیہ اور کہاں کا لوشن

سختی سے بند کی ہوئی آنکھیں کھولیں تو عین سامنے وہی تھا جس کی گردن میں دونوں بازو مضبوطی سے ڈالے وہ بالکل اس کے ساتھ لگی ہوئی تھی, ارمغان کے بازو کس کے اس کی کمر کے گرد بندھے ہوئے تھے, چند لمحے تو دونوں بس پھٹی پھٹی آنکھوں سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہی رہے

یہ کیا بے ہودگی تھی؟؟؟"انیتا کو پہلے ہوش آیا تھا"

میں نے... کوئی دس آوازیں دیں سب کو... کوئی جواب ہی نہیں آیا... مجھے" لگا... جیسے کچھ... ہو گیا ہے"ارمغان ابھی تک دم بخود تھا

امی اور ابو ماموں کی طرف گیے ہوئے ہیں... میں اوپر نہار ہی تھی... تم سامان" رکھ کر چلے جاتے"انیتا نے اٹھنا چاہا لیکن ارمغان کی گرفت ہی بہت مضبوط تھی, وہ ایک جھٹکے سے دوبارہ اس پر گر سی گئی, لمبے گیلے بال یکدم ہی ارمغان کے چہرے پر آن گرے تھے

چھوڑو اب..."وہ بولی, اب کے اسے ہوش آیا تھا, ایک خفیف سی مسکراہٹ اس" کے لبوں پر پھیل گئی

چھڑو الو..."وہ بولا"

ارمغان...اپنی حد میں رہو سمجھے "انیتا کو غصہ آگیا,ارمغان نے پہلی بار اسے "

اپنے اتنے قریب محسوس کیا تھا

تم بھی اسی حد میں کیوں نہیں آجاتیں انیتا رائے..."وہ ذرا سا آگے کو ہوا تھا"

کیونکہ میری اوقات تمہاری اس حد سے کہیں زیادہ ہے"انیتا نے ایک جھٹکے سے "

خود کو چھڑوایا تھا,گیلے بالوں کی بوچھاڑ سے ارمغان کا سارا چہرہ گیلا ہو گیا,وہ

مسکراتے ہوئے کھڑا ہوا تھا,انیتا دوبارہ سیڑھیاں چڑھ گئی

انیتا..."اس نے بہت محبت سے اسے پکارا تھا,وہ آخری سیڑھی پر سے مڑی"

میرے دل میں رہنے کا کیا لو گی؟؟؟"وہ پوچھ رہا تھا,انیتا بولی کچھ نہیں...بس"

اسے ٹھینگا دکھا کر چلی گئی...دل ایک لمحے میں چکنا چور ہو گیا تھا

.....

دوپہر ایک بجے کا وقت تھا جب نفیس اور فرحان, صفوان کو رہا کروا کر واپس آئے, فرزانہ تو اس کی بلائیں اتار اتار کر ہی ہلکان ہو گئی

خدا غارت کرے ان قریشیوں کو, آگ لگے ان کے گھروں کو... میرا بچہ فضول" ہی جیل میں جھونک دیا..." وہ کوسنے دیے جا رہی تھی

چل میرا پتر... پہلے نہا لے پھر کھانا کھا" فرزانہ نے کہا"

حنا... بھائی کے کپڑے استری کر کے دے, ثناء بھائی کے لئے کھانا گرم کر..." جلدی" انہوں نے اوازیں دی تھیں

امی بس کریں... جیل سے ہو کر آئیں ہیں... کوئی میدان جنگ سے واپس نہیں" آئے" فرحان تپ کر بولا

بکواس بند کر..."فرزانہ نے اسے گھرکا, ناشیہ نے چپ چاپ کھانا گرم کر کے" ٹیبل پر لگا دیا, فرزانہ خود ادے ایک ایک چیز نکال کر دے رہی تھی, صفوان کوشش کے باوجود ناشیہ سے نظریں نہ ملا سکا

رات کو وہ اس کے پہلو میں آ کر لیٹی تو وہ جاگ رہا تھا... ناشیہ نے کروٹ بدل کر کمبل تان لیا, صفوان کو سمجھ نہ آئی کہ اسے کیا کہے

ناشیہ..."اس نے دھیرے سے ناشیہ کے اوپر ہاتھ رکھا تھا"

کیا ہے؟؟؟"وہ مڑی"

ناشیہ ایم سوری..."صفوان بس اتنا ہی کہہ سکا"

کس بات کے لئے؟؟؟"ناشیہ نے پوچھا"

وہ... میں بس... آیندہ نہیں ہو گا"صفوان نے کہا"

بات آیندہ کی نہیں ہے صفوان... بات یہ ہے کہ پہلی بار ہی کیوں ہوا؟؟؟""

ناشیہ پوری طرح اس کی طرف مڑتے ہوئے بولی تھی

صفوان مجھ میں کوئی کمی ہے تو بتائیں؟؟؟ میں اگر آپ کے لئے کافی نہیں ہوں تو"

بتائیں؟؟؟ آخر کیوں میرے ہوتے ادھر ادھر دیکھتے ہیں آپ؟؟؟" وہ پھٹ پڑی

یار میں شرمندہ ہوں" وہ بولا"

نہیں صفوان... شرمندہ تو میں ہوں, شادی کے صرف دو ماہ بعد ہی آپ کسی"

لڑکی کے اغواء کے الزام میں جیل کی ہوا کھا کر آئے ہیں" وہ بولی, آنکھوں میں آنسو

چمکنے لگے تھے

www.novelsclubb.com

ناشیہ... سوری یار" وہ سر جھکاتے ہوئے بولا تھا"

میں اب سے صرف تمہارا ہو کر رہوں گا, میں بہت شرمندہ ہو پلیز... ایم"

سوری" وہ اس کی طرف دیکھ بھی نہیں پا رہا تھا, ناشیہ نے چپ چاپ کروٹ بدل لی

ناشیہ..."صفوان دھیرے سے اس کی پشت سے جڑتے ہوئے اس کے ساتھ ہی"
لیٹ گیا, دھیرے دھیرے ناشیہ نے اس کے ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کی
سرسراہٹیں اپنے اوپر محسوس کی تھیں

آئی لو یو ناشیہ...میں بس تمہارا ہوں...بس تمہارا"ناشیہ پر بوجھ بڑھتا جا رہا تھا"

.....

صبح تقریباً ساڑھے آٹھ بجے کا وقت تھا, دونوں پورشنز میں افراتفری مچی ہوئی تھی,
غاشیہ نے جلدی سے حدید کے کپڑے استری کیے, جوتے پالش کیے اور کچن میں
چلی گئی

www.novelsclubb.com

غاشی جلدی کرو دیار..."وہ واش روم سے ہی چیخے جا رہا تھا, تبھی نیچے سیڑھیوں"
والے پچھلے دروازے پر دستک ہوئی

حدید کوئی آیا ہے..."غاشیہ نے کچن سے آواز لگائی تھی"

دودھ والا ہو گا.. جاؤ پکڑ لاؤ" حدید فقط ایک پینٹ پہنے کھڑا تھا"

دودھ والا تو نو بجے آتا ہے..." غاشیہ بڑبڑاتی ہوئی نیچے اتر گئی, دروازے پر کوریئر والا کھڑا تھا

میڈم غاشیہ...؟؟؟"اس نے کنفرم کیا"

جی..." وہ بیچاری ہاتھ میں نڈول لیے کھڑی تھی"

میڈم یہ آپ کے لئے..." اس نے سرخ گلابوں کا ایک بکے اور ایک کارڈ اس کی طرف بڑھا دیا, غاشیہ حیران رہ گئی, واپس اوپر آئی تو حدید تیار ہو کر ٹیبل کے پاس کھڑا تھا

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہے؟؟؟"وہ اچنبھے سے بولا"

پتہ نہیں کس نے بھیجے ہیں؟؟؟"اس نے حیرانی سے کارڈ کھولا تھا"

Happy birthday to my one and only...

Ghashia Malik...

حدید نے کارڈ اس کے ہاتھ سے لے لیا

ہے کون یہ...؟؟؟"اس کا صبح صبح ہی موڈ خراب ہو گیا تھا"

غاشیہ یہ جو بھی ہے سب کچھ جانتا ہے...حالانکہ مجھے یاد نہیں تھا لیکن اسے یاد""" تھا کہ آج تمہارا برتھ ڈے ہے...کون ہے یہ؟؟؟"بھلے ہی حدید اس پر آنکھیں بند کر کے یقین کرتا تھا لیکن...پھر بھی

مجھے کیا پتہ یہ کون ہے حدید؟؟؟"وہ خود پریشان تھی,حدید اس کے بعد ایک لفظ" بھی نہیں بولا,چپ چاپ فقط ایک چائے کا کپ پی کر آفس چلا گیا

.....

خالد نے اسے تگنی کا ناچ نچا دیا تھا,اس نے تو سوچا ہی نہیں تھا کہ سب سے مشکل کام خالد کو منانا ہو گا,طٰہٰ جب بھی اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا,خالد سر منہ لپیٹ لیتا

آخر اپ کو مسئلہ کیا ہے خالد بھائی...؟؟؟ کس سے ڈرتے ہیں آپ؟؟"وہ ایک" دن پھٹ ہی پڑا,وہ اس کے پیچھے سٹور پر ہی چلا گیا تھا

"طٰہٰ...یہاں سے چلا جا"

"کیوں...؟؟"

کیونکہ مجھے تیرا ساتھ نہیں دینا...میں بھر پایا ایک کا ہی ساتھ دے کر"وہ بولا"

بس وہی آپ کی بہن تھی خالد بھائی....میں کچھ نہیں لگتا"ایمو شنل بلیک میلنگ"

طٰہٰ...یہ ناممکن ہے"وہ بولا"

آپ ساتھ دیں گے تو ممکن ہو جائے گا نا..."طٰہٰ نے کہا"

کیسے؟؟؟"اس نے پوچھا"

اطہر سے بات کریں, وہ آپ کا کلاس فیلو بھی ہے اور اتنا اچھا دوست بھی..."طٰہٰ" نے ایس ایچ او اطہر جلال کا نام لیا تھا

اور کیا کہوں اسے؟؟؟"خالد نے کہا, طٰہٰ نے ساری بات دہرا دی"

بس انہیں تھوڑا دباؤ ڈالنا ہو گا ابو پر... تھوڑا ڈرانا ہو گا کہ کیس بن جائے گا, فی" الحال چپ کر جائیں"طٰہٰ نے کہا

طٰہٰ... میں بتا رہا ہوں اس سب کا کوئی فایدہ نہیں ہو گا... تو پہلے سٹیپ پر ہی فیل ہو" جائے گ دیکھ لینا... رائے عبید مر جائے گا لیکن اپنی بیٹی کا نکاح تیرے سے نہیں کرے گا"خالد نے کہا

وہ بھی مجبور ہوں گے خالد بھائی.."طٰہٰ پر یقین تھا"

کیسی مجبوری...؟؟؟؟اذن کے علاوہ کیاان کے خاندان میں اور لڑکے نہیں ہوں" گے...بس تو ہی ہو گا وہاں ایک اکلوتا کنوارہ..."خالد نے کہا,اب کے طٰہٰ کی سٹی گم ہوئی تھی, ظاہر ہے شادی میں تو دور دور سے مہمان آئے ہوں گے, اگلے ہی دن وہ زرقا کے سامنے تھا, کرید کرید کر اس نے زرقا اور اذن کے دور دراز کے رشتے داروں کے کنوارے لڑکوں کی معلومات حاصل کیں...ارمغان کا ذکر زرقا گول ہی کر گئی تھی...ویسے بھی وہ ان دونوں گھروں میں نہ ہونے کے برابر تھا....فی الحال تو پریشانی کی کوئی بات نہیں تھی

.....

www.novelsclubb.com

آج صبح سے اس کا ذہن الجھا ہوا سا تھا, بار بار عجیب و غریب خیالات کلبلائے جا رہے تھے, ورکشاپ پر آکر بھی ذہن سیٹ نہ ہو سکا

کئی سوال تھے؟؟؟کئی شبہات تھے؟؟؟

اخیر بارہ بجے کے قریب اس کی بس ہو گئی, ورکشاپ ایک سینیر کاریگر کے حوالے کر کے اس نے اپنی موٹر سائیکل نکالی اور لاہور جانے والی سڑک پر ہو لیا

مراد آباد..."اس نے کسی سے ایڈرس پوچھا تھا, وہاں آ کر اس نے اپنا موبائل" نکال لیا...کچھ دیر وہ اذن کا نمبر ملا کر کھڑا رہا...پھر موبائل دوبارہ جیب میں ڈال لیا

تیمور ملک کا آئرن سٹور کہاں ہے؟؟؟"اس نے دو تین لوگوں سے پوچھا اور" وہاں تک پہنچ گیا

وہ سٹور سامنے ہی تھا...اس نے موٹر سائیکل اک طرف کھڑی کی اور خود سٹور میں داخل ہو گیا

www.novelsclubb.com

تیمور ملک سے ملنا ہے؟؟؟"اس نے پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا"

وہ تو نہیں ہیں..."وہ شاید کوئی کاریگر تھا"

کوئی اور ہے ان کے گھر سے..."اس نے پوچھا"

خالد بھائی..."کاریگر نے دور بیٹھے ایک خالد کو آواز دی تھی"

یہ آپ سے ملنے آئے ہیں..."وہ زور سے بولا اور کسٹمرز کے ساتھ مصروف ہو گیا"

تیمور ملک سے ملنا تھا..."وہ خالد کے پاس آتے ہوئے بولا"

کیا کام ہے؟؟؟"خالد نے پوچھا"

آپ کیا لگتے ہیں ان کے؟؟؟"ایک اور سوال"

میں ان کا بھتیجا ہوں"خالد نے کہا,ارمغان بس اسے دیکھتا رہ گیا تھا"

ذہن میں کئی ایک جھماکے ہوئے تھے...وہ بڑا سا گھر...لوگوں سے بھرا ہوا...اور

سفید کپڑوں میں لپٹا وہ ساکت سا وجود...اس وجود کے سرہانے کھڑا وہ روتا ہوا بچہ

اگر آپ کو کوئی کام ہے تو مجھے بتا دیں"خالد نے کہا,ارمغان بول نہ سکا...بس"

دھواں دھواں چہرہ لیے اسے دیکھتا چلا گیا

تم...شاہ نور کے بیٹے ہو؟؟؟"اس نے بمشکل پوچھا تھا,اب کے خالد چونکا"

www.novelsclubb.com

تم کون ہو؟؟؟"سوال ہوا تھا,ارمغان کو لگا جیسے اس کی آنکھوں کے گوشے نم ہو" گیے ہوں

میں...حمنہ اور شاہ نور کا...بیٹا ہوں"وہ خالد کے سر پر دھماکہ کر گیا تھا"

.....

ان دونوں بھائیوں کا شاید مقدر ہی ایک جیسا تھا...پہلے آنکھ بند کر کے محبت کرنا...پھر اس محبت کو دفن کر کے اس پر مٹی ڈالنا...پھر ساری عمر اس محبت کی دہائیاں دیتے رہنا

صرف چھ ماہ بعد ہی رافع اور حریم کا وہی حال ہو گیا جو شافع اور فرح کا تھا...شافع کا پلس پوائنٹ یہ تھا کہ وہ بہت زیادہ حلیم اور نرم مزاج تھا...فرح اس پر کتنا بھی چیخ چلا لیتی,اسے کتنا بھی برا بھلا کہہ لیتی...وہ صبر کر جاتا تھا,اس کی ہر بد تمیزی کو برداشت کر لیتا تھا,چار سالوں میں اس نے کبھی فرح پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا,کبھی اس پر چلایا نہیں تھا لیکن رافع...اس کا مزاج شافع کی طرح نہیں تھا,وہ جلدی ضبط کھو

دیتا تھا... حریم کی پوری بات برداشت نہیں کر پاتا تھا وہ... اس دن بھی روبینہ کچن میں تھیں جب کمرے سے ایک دم فرح کے چلانے کی آواز آئی... وہ گھبرا کر باہر نکلیں... فرح فل ٹاس گلا پھاڑتے ہوئے شافع کو کوسے جا رہی تھی

کیا ہو گیا؟؟؟"روبینہ بھاگ کر اس کے کمرے میں گئیں"

میں ملازم ہوں اس کی... یا خرید کر لایا ہے مجھے "وہ آپے سے باہر ہو رہی تھی"

"شافع کیا کہا تو نے اسے؟؟؟"

گھنٹے سے موبائل لیکر بیٹھی تھی... بس اتنا کہہ دیا کہ رحمہ کو چینج کروا دو "شافع" نے کہا, اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتیں... وپر سے حریم کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں

ابھی صرف چھ ماہ ہوئے ہیں ان دونوں کی شادی کو اور ان کے جھگڑے بھی"

شروع ہو گئے "روبینہ نے تاسف سے کہا تھا, رافع کی زوردار چنگھاڑ پر وہ ہول کر باہر نکلیں, وہ تن فن کرتا سیڑھیوں سے نیچے اتر رہا تھا

رافع... ناشتہ تو کر لے" روبینہ اس کے پیچھے بھاگیں"

بس کر لیا... بھر گیا پیٹ میرا" وہ بکتا جھکتا موٹر سائیکل نکال کر باہر نکل گیا تھا"

.....

وہ اس دن حدید کے ساتھ واک پر نکلا تھا, اسے حدید نے ہی کال کر کے بلایا تھا

طٰہٰ یار ایک بات پوچھوں تیرے سے؟؟؟" حدید نے کہا, طٰہٰ نے اثبات میں سر ہلا دیا

ناشیہ اور صفوان کا کیا حال ہے؟؟؟" اس نے پوچھا"

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہیں حدید بھائی... ناشیہ از پریگنینٹ" طٰہٰ نے کہا"

اوہ... اچھا... مطلب خوش ہے ناشیہ وہاں؟؟؟" وہ نہ جانے کیا اگلوانا چاہ رہا تھا"

خوش کا تو پتہ نہیں حدید بھائی لیکن... وہ گزرے چھ ماہ میں صرف دو بار میکے آئی ہے..." طٰہٰ نے کہا

اور صفوان...؟؟؟" حدید نے پوچھ ہی لیا, اسے کافی دنوں سے صفوان پر شک ہو رہا تھا... وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ اس کی خصلت کیسی ہے

"صفوان بھائی کی تو مت ہی پوچھیں... شادی کے دو مہینے بعد ہی ان کا پھر کوئی چکر پکڑا گیا تھا, مجھے تو بس سرسری سا ہی بتایا تھا خالد بھائی نے... جیل کی ہوا بھی کھائی ہے شاید..." طٰہٰ کہتا چلا گیا, حدید سوچ میں پڑ گیا... اگر صفوان کی فطرت کو دیکھتا تو سکا شک یقین میں بدل جاتا تھا کہ غاشیہ کو پھول بھیجنے والا وہی ہے لیکن... جب یہ سوچتا کہ اس اور غاشیہ کی شادی کو دو سال ہونے کو آئے تھے, صفوان اور ناشیہ کی شادی کو چھ ماہ ہو گی تھے... تو کیا اب یاد آئی تھی اسے غاشیہ...؟؟؟

www.novelsclubb.com

حدید بھائی...." وہ اپنی سوچوں میں غلطاں تھا جب طٰہٰ نے اسے پکارا"

"سب ٹھیک ہے؟؟؟"

ہاں... خالد سے بات ہو گئی؟؟؟" حدید نے پوچھا"

جی... وہ اور میں کل اطہر سے ملنے جائیں گے "طٰہٰ نے کہا, حدید نے سر ہلاتے "
ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا, بڑے ہلکے پھلکے موڈ میں وہ واپس آیا تھا اور
دروازے سے اندر داخل ہوتے ہی سیڑھیوں پر رکھے کارڈ نے اس کا سارا موڈ
ستیاناس کر دیا تھا

.....

وہ آج عمر فاروق کو لیکر گھروزٹ کرنے آیا تھا, دو تین گھنٹے وہ ادھر ادھر پھرتے
مختلف گھر دیکھتے رہے... آخر ایک گھر عمر فاروق کو پسند آ گیا تھا

واپسی پر انہوں نے اذن کو ویک اینڈ پر گھر آنے کا کہا تھا

گاؤں والی زمین کے کاغذات عمر فاروق کے نام ہی تھے, اذن ویک اینڈ پر گھر گیا تو
ان دونوں نے مل کر اس زمین کا سودا کر دیا

دوسری طرف اسماء اور آمنہ نے اپنی مہم تیز کر دی تھی, ساری خریداری دونوں طرف سے اسماء اور اسراء نے ہی کرنی تھی, آئے روز ان دونوں کے مارکیٹ کے چکر لگنے لگے تھے

دو مہینے مزید گزرے تو عمر فاروق, آمنہ اور انیتا شادی کی تاریخ لینے چلے گئے...

اذن بھی وہیں تھا... گلابی رنگ کے ریشمی کامدار سوٹ میں ملبوس زرقا کے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں... عام سے حلیے میں ملبوس اذن بس اسے دیکھ دیکھ کر مسکرائے جا رہا تھا... وہ جب اسے یوں دیکھ کر مسکراتا تھا تو زرقا کو اس پر سو فیصد شک ہونے لگتا تھا... کیا خبر کہ وہ اس کا دل رکھنے کے لئے ناٹک ہی کر رہا ہو اور عین وقت پر چپ چاپ اس سے نکاح کر لے

چار مہینے بعد ان دونوں کی تاریخ طے ہو گئی تھی... اسی دن اذن اور عمر فاروق نے نئے گھر کا سودا بھی کر لیا تھا... ستر فیصد ایڈوانس دے دیا تھا اور باقی کا تیس فیصد دو

www.novelsclubb.com

مہینے میں ادا کرنا تھا, آمنہ کے علم میں لائے بنا ہی انہوں نے پرانا گھر ارمغان کے نام کر دیا تھا

.....

اس کا موبائل بجا تھا...انجان نمبر تھا

" ....ہیلو"

"کام شروع کر دیا؟؟؟"

ہاں..."وہ دھیرے سے بولا"

"کتنے فیصد ہو گیا...؟؟؟"

ابھی تو شروع ہوے..."اس نے کہا"

"اور کتنا وقت لگے گا؟؟؟"

www.novelsclubb.com

آپ کو بھی پتہ ہی ہے... کسی کا دل خالی کروانا... گھر خالی کروانے جیسا نہیں"
ہوتا" وہ مسکرایا تھا

"جلدی کرو... ایڈوانس پیسے چاہیئے تو لے لو"

میں نے کب کہا کہ مجھے پیسے چاہیئے... میں نے کہا تھا کہ جو میں کہوں گا..." وہ"
بولا تھا

ٹھیک ہے..."کال ڈس کنیکٹ ہو گئی تو وہ کھل کے مسکرا دیا"

.....

www.novelsclubb.com

!!!....بتیس سال پہلے

لاہور کینٹونمنٹ میں واقع رائے وحید عباس کا وہ بڑا شاندار سا گھر تھا, وہ اپنے والدین کی اکلوتی نرینہ اولاد تھے, ایک بہن بچپن میں ہی فوت ہو گئی تھی جبکہ دوسری ان سے چار سال چھوٹی تھی, راجپوت خاندان سے تعلق رکھنے والے رائے وحید کو خدا نے ایک بیٹے اور دو بیٹیوں سے نوازا تھا

ان کی بہت خواہش تھی کہ ان کا بیٹا پڑھ لکھ کر آرمی جوائن کرے لیکن ان کے اکلوتے لخت جگر رائے عبید کو پڑھنے لکھنے سے کوئی خاص شغف نہیں تھا سو بمشکل بی اے ہی کر پایا اور اس کے بعد بڑے شوق سے رائے وحید کا تھوک پرچون کا ...کاروبار سنبھال لیا

www.novelsclubb.com

اس سے چھوٹی حمنہ تھی...دی حمنہ رائے

وہ بس ایک ہی تھی...خوبصورتی میں, ذہانت میں, اعتماد میں, زندہ دلی میں... ...رائے وحید کی لاڈلی ترین بیٹی

سترہ سال کی عمر میں اس کا ایف ایس سی کا بڑا شاندار سا رزلٹ آیا...96%

نمبر... حمنہ کی خوشی کا کوئی عالم نہیں تھا

میری بیٹی آرمی میں جائے گی..."رائے وحید بڑے مان سے بولے تھے"

بالکل نہیں ابو...مجھے تو آرمی بالکل پسند نہیں ہے....میں تو ڈاکٹر بنوں گی"حمنہ"

نے فٹ انکار کر دیا

رائے وحید اڑ گئے...وہ ان سے زیادہ تن کر اکڑ گئی

بننا ہے تو ڈاکٹر ورنہ آگے پڑھنا ہی نہیں..."اس نے فیصلہ سنا دیا,ناچار رائے وحید"

کو ہی سر جھکانا پڑا,اور ہمیشہ ایسے ہی ہوتا تھا,ہمیشہ وہی اس کے سامنے سر جھکاتے

تھے,اس سے بحث ضرور کرتے تھے,ضد ضرور لگاتے تھے لیکن انت میں

جتواتے بھی اسے ہی تھے...بڑے ٹھاٹھ سے اس کا ایڈمیشن علامہ اقبال میڈیکل

کالج میں ہوا تھا

وہاں پہلے ہی دن اس کے برابر کی نشست پر اسے "وہ" ملا تھا

.....

وہ غیور ملک کا سب سے چھوٹا بیٹا تھا... غیور ملک کی نہ صرف کئی ایکڑ اراضی تھی بلکہ ان کا اپنا ذاتی آئرن سٹور بھی تھا, ان کی شادی اپنی چچازاد سے ہوئی تھی... شادی کے فوراً بعد ہی خدا نے انہیں تیمور ملک سے نواز دیا... پوری ملک برادری میں خوب خوشیاں منائی گئیں, مٹھائیاں بانٹی گئیں... اگلے ہی سال ان کی گود میں فرزانہ آگئی, اپنے تئیں ان دونوں میاں بیوی نے سمجھ لیا کہ خدا نے فیملی پوری کر دی لیکن دس سال بعد خدا نے انہیں ایک اور بیٹے سے نواز دیا... شاہ نور ملک... خوشی تھی... بے تحاشا خوشی

وہ ابھی دس سال کا ہی تھا جب غیور ملک کی بیوی فوت ہو گئی, تب تیمور اکیس سال کا تھا, بجائے اس کے کہ وہ خود دوسری شادی کرتے, انہوں نے تیمور کی شادی کر دی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عطرت ان کی رشتے دار ہی تھی, دس سالہ شاہ نور کو اس نے بہت محبت سے پالا...

فرزانہ کی شادی بھی اسی نے کی... شاہ نور کا ساتھ دے کر وہ غیور ملک سے اس کی ساری فرمائشیں پوری کروالیتی تھی, شاہ نور سے اس کی محبت اسلیے بھی اتنی زیادہ تھی کہ شادی کے چھ سالوں تک خدا نے ان دونوں کو اولاد کی نعمت سے محروم ہی رکھا... جس سال شاہ نور نے ایف ایس سی کلئیر کی, اسی سال ان کی گود میں شازیہ آ گئی...

"وہ فرمائش کرے اور پوری نہ ہو یہ بھلا کیسے ممکن تھا... اور... مجھے ڈاکٹر بننا ہے" یہ شروعات تھی

www.novelsclubb.com

.....

وہ اپنے کمرے میں کتابیں بکھرائے بیٹھی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی

"اس نے زور سے کہا تھا, تبھی دروازہ کھلا اور اسے عمر کی شکل نظر آجاؤ...؟؟؟" آئی, وہ حمنہ کی پھپھو کا اکلوتا بیٹا تھا... وہ لوگ شالامار میں رہتے تھے

عمر فاروق رائے... عمر میں اس سے چار سال بڑا تھا اور انجینئرنگ کے لاسٹ ایئر میں تھا

کیسی ہو؟؟؟"وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا"

کیسی لگ رہی ہوں؟؟؟"وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی اور عمر فاروق ایک بار اور اس چاند" چہرے پر فدا ہو گیا تھا...اس کا تو کام ہی یہ ہی تھا....بس صبح شام حمنہ رائے پر خود کو وارتے رہنا

عمر..."اس کی بے خودی دیکھ کر حمنہ نے اس کا بازو ہلایا"

یہ تمہارے لئے..."وہ اس کے لئے گفٹ لایا تھا"

حالانکہ ٹریٹ تمہاری طرف سے ہونی چاہئے تھی"عمر نے کہا تھا"

حمنہ نے مسکراتے ہوئے اسے کھولا...وہ ایک بہت خوبصورت پین تھا

تھینک یو عمر..."وہ یونہی مسکراتے ہوئے بولی تھی اور عمر فاروق اس کے چہرے"
کی قوس قزح دیکھتا رہ گیا تھا

اسے خود نہیں پتہ تھا کہ کب وہ حمنہ پر دل ہار بیٹھا...بس اتنا پتہ تھا کہ اس کی صبح و
شام حمنہ رائے سے منسوب ہو گئی تھیں

.....

سنو..."وہ کلاس سے نکلنے لگی تو شاہ نور نے پکار لیا, حمنہ یکدم مڑی تھی"
پلیز مجھے کل کے نوٹس چاہئے تھے...دو گی؟؟؟"اس نے پوچھا"

کیوں...؟؟؟تمہارا کوئی اور دوست نہیں ہے کیا؟؟؟"حمنہ نے پوچھا, وہ"
دھیرے سے مسکرایا تھا

www.novelsclubb.com

"I am the topper of this college... and i think i deserve to request to only you... the second one"

شاہ نور نے کہا, حمنہ نے خاموشی سے نوٹس اس کی طرف بڑھا دیے تھے

ان پر خوامخواہ لکیریں مت مارنا پلیز...: وہ جس انداز سے بولی, شاہ نور ہنستا چلا گیا"

پانچ سال...ان دونوں نے پانچ سال ایک دوسرے کے ساتھ گزارے, ایک ساتھ پڑھا, ایک ساتھ لکھا, ایک ساتھ ہنسے, ایک ساتھ روئے...اور ایک ساتھ ...محبت کی....محبت

www.novelsclubb.com

جسے کرنے سے پہلے ایک دوسرے سے نہیں پوچھا جسے کرنے سے اپنے ماں باپ سے نہیں پوچھا...حالانکہ پوچھنا چاہئے تھا

وہ جنوری کی ایک یخ بستہ سی شام تھی, وہ دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑے تھے, دونوں کا لاسٹ ایئر تھا

شاہ نور دھیمے سے مسکرایا تھا

کیا ہوتا ہے بھلا محبت کا اظہار...؟؟؟ نہ کوئی سونا, نہ چاندی, نہ جواہر.... صرف ایک پھول... ایک سرخ پھول

شاہ نور نے وہ سرخ پھول حمنہ کی طرف بڑھایا تھا

اور کیا ہوتا ہے اس محبت کا اقرار...؟؟؟ مسکراتے ہوئے اس پھول کو تھام لینا...

اور حمنہ نے تھام لیا تھا

کاش... کاش کہ وہ اس پھول کو تھامنے سے پہلے ایک لمحے کے لئے یہ سوچ لیتی کہ اس پھول کو تھام کر وہ اپنے پورے خاندان سے اعلان جنگ کر رہی ہے, رائے وحید اور غیور ملک میں صرف ذات برادری کا ہی فرق نہیں تھا... وہ سیاسی طور پر بھی

www.novelsclubb.com

ایک دوسرے کے بہت مخالف تھے... کاش کے وہ سوچ لیتی کہ یہ پھول اسے کتنا مہنگا پڑ سکتا ہے... کاش.... کاش کے وہ اس لمحے بھلے ہی اور کچھ نہ سوچتی... بس اس چوبیس سالہ لڑکے کا سوچ لیتی جس کے لبوں پر ہمیشہ اسی کا نام رہا تھا

...جو اسے "اپنی" کہتا تھا

نہیں سوچا... حمنہ نے صرف اس لمحے اپنی اور شاہ نور کی محبت کا سوچا... اور کسی کا نہیں سوچا...!!!

.....

اس شام وہ گھر واپس لوٹی تو بہت خوش تھی... آمنہ کے دروازہ کھولتے ہی اس سے لپٹ گئی

بڑی خوش لگ رہی ہو...؟؟؟" آمنہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا, وہ اس سے بس" ایک سال ہی چھوٹی تھی

ہاں یار... کوئی آیا ہے کیا...؟؟؟"اس نے پورچ میں کھڑی گاڑی دیکھ کر پوچھا"

پھپھو آئی ہیں.. عمر بھائی کی سوزوکی میں جاب ہو گئی ہے"آمنہ نے بتایا,وہ"

دونوں ایکساتھ اندر داخل ہوئی تھیں

لو حمنہ بھی آگئی..."رائے وحید نے اسے دیکھتے ہی کہا"

حمنہ... میری بچی ادھر آ"پھپھو نے اسے اپنے پاس بٹھایا تھا,اس کا ماتھا چوما تھا..."

حمنہ نے ایک نظر عمر کو دیکھا... وہ بس دھیمے دھیمے مسکرائے جا رہا تھا,وہ کچھ سمجھ نہ

سکی

آمنہ... حمنہ کا منہ میٹھا کرواؤ"رائے وحید نے کہا,آمنہ نے جھٹ برفی کی ڈلی"

اس کے منہ میں ڈال دی

کیا ہوا ہے؟؟؟"وہ حیران تھی"

تیرا اور عمر کا رشتہ پکا ہو گیا ہے... تیرے ڈاکٹر بنتے ہی تجھے میں لے جاؤں گی""

پھپھو نے اس کے سر پر بم پھوڑا تھا

.....

ان کے جاتے ہی وہ پھٹ پڑی

مجھے عمر سے شادی نہیں کرنی..." وہ رائے وحید کے سامنے کھڑی ہو گئی تھی,"

عبید اور آسیہ پھٹی پھٹی نظروں سے اس کی جرأت کو دیکھ رہے تھے, آمنہ اس کے بالکل پیچھے دم سادھے کھڑی تھی

کیوں؟؟؟" سوال تو ہوتا ہی ہے"

میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں..." وہ مضبوط لہجے میں بولی... سناٹا سا چھا گیا"

کون...؟؟؟" سوال تو ہوتا ہی ہے"

" ...شاہ نور ملک"

www.novelsclubb.com

اور قیامت تو سمجھو آ ہی گئی تھی

دکھ شاید اس کے انکار کا نہیں تھا... درد تو اس کے چناؤ پر تھا

نہیں... بالکل نہیں... وہ ہم میں سے نہیں ہے "رائے وحید اڑ گئے تھے, ان کی تو"

سات پشتوں میں کسی نے ایسا کام نہیں کیا تھا, آج تک انہوں کے راجپوت خون

کھرا ہی رکھا تھا اور اب ان کی بیٹی اس میں آمیزش کرنے جا رہی تھی

میں بھی عمر سے شادی نہیں کروں گی "وہ ڈٹ گئی تھی"

تو پھر تم کسی سے بھی شادی نہیں کرو گی..."رائے وحید نے فیصلہ سنا دیا تھا"

www.novelsclubb.com

.....

قیامت تو دوسری طرف بھی آئی تھی

اکیس سالہ شاہ نور ملک اپنے باپ کے سامنے ڈٹ گیا تھا

مجھے حمنہ سے شادی کرنی ہے..."اور جواب اس کے لئے بھی وہی تھا جو حمنہ کے "
لئے تھا

" ...وہ ہم میں سے نہیں ہے"

دونوں نے اپنی اپنی طرف سے پورا زور لگایا...ہر طور بڑوں کو منانے کی کوشش
کی...ضد سے, خوشامد سے, محبت سے

آج اگر میری ماں زندہ ہوتی تو ایسے نہ ہوتا..."یہ ایموشنل حملہ بھی دونوں"
طرف سے تھا

بھابھی...آپ تو میری ماں کی جگہ ہیں نا...؟؟؟"یہ رونا دھونا بھی دونوں طرف"
ہی تھا

یہاں آکر شاہ نور جیت گیا, عطرت نے اس کا پورا ساتھ دیا, وہ اس کے لئے بیٹوں
سے بڑھ کر تھا, ہمیشہ اس نے عطرت کو تیمور سے زیادہ عزت دی تھی, تیمور سے

زیادہ وہ عطرت کی بات مانتا تھا... عطرت نے تیمور کی پھٹکار کھالی لیکن اس کے ساتھ کھڑی رہی, اس کی خاطر کوئی سو بار اس نے غیور ملک کے آگے منت کی... ... تیمور کو بھی بہت رام کرنے کی کوشش کی لیکن بے سود

غیور ملک کے لبوں پر انکار ٹھہر گیا تھا

مگر اس پوائنٹ پر آکر حمنہ ہار گئی, عبید کی بیوی آسیہ اس کے ساتھ نہیں تھی... تب صمد اس کی گود میں تھا اور درید آنے والا تھا

" ... میں تیرا کوئی ساتھ نہیں دے سکتی حمنہ... دوبارہ میری طرف مت آنا"

اور حمنہ کی آخری امید اب عمر فاروق رائے ہی بچا تھا

.....

عمر پلیز... اس شادی سے انکار کر دو, مجھے تم سے شادی نہیں کرنی عمر پلیز..."""

ایک ہفتے بعد اس کی مہندی تھی, وہ عمر کے آگے ہاتھ جوڑے کھڑی تھی, آنسوؤں

سے رو رہی تھی, بار بار انکار کرنے کو کہہ رہی تھی...اور ہر بار اس کے دل کے ہزاروں ٹکڑے کر رہی تھی

کیوں...؟؟؟"اس کا دل چکنا چور ہوا تھا"

عمر میں کسی اور سے محبت کرتی ہوں"وہ کہہ ہی گئی, عمر جامد رہ گیا تھا"

آخر کیوں کی اس نے کسی اور سے محبت...؟؟؟اسے کیا پتہ نہیں تھا کہ عمر فاروق کی زندگی حمنہ رائے سے شروع ہو کر اسی پر ختم ہو جاتی تھی...اسے آخر ضرورت ہی کیا تھی کسی اور سے محبت کرنے کی...؟؟؟وہ تھا نا اس کے لئے...ہر پل....ہر دم...اس نے نہ جانے کتنے برس اس پل کی دعائیں کی تھیں

حمنہ..."اس نے حمنہ کے آنسو صاف کئے"

صرف ایک بار...اسے ایک طرف رکھ کر دیکھو کہ تمہاری آنے والی زندگی کتنی حسین ہے؟؟؟تمہارا باپ تم سے کتنی محبت کرتا ہے...؟؟؟تمہارے بہن بھائی تم

پر جان وارتے ہیں... اور میں... حمنہ میں بھی تو ہوں... میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میری محبتوں میں تم کبھی کوئی کمی نہیں پاؤ گی, تم ڈاکٹر بننے والی ہو, شادی کے بعد ہم دونوں باہر چلیں گے, تم اپنا ایف سی پی ایس مکمل کرنا..." عمر کہتا چلا گیا, حمنہ نے دھیرے سے اس کے ہاتھ اپنے چہرے پر سے ہٹائے تھے

اور اس سب میں... میں اس کا کیا کروں گی عمر....؟؟؟؟" اس نے اپنے دل پر" ہاتھ رکھا تھا

ذرا ایک پل کے لئے سوچو... کہ تم سے میں چھن رہی ہوں" وہ آگے کو ہوئی" تھی, عمر بول نہ سکا

بالکل ایسے ہی مجھ سے وہ چھن رہا ہے عمر... میں اس کے بنا زندہ بھی کیسے رہوں" گی؟؟؟" وہ بلک گئی تھی

حمنہ... پلٹ کر تو دیکھو..." عمر نے آخری کوشش کی تھی... اور وہ نفی میں سر" ہلا گئی تھی

www.novelsclubb.com

میں ہر موڑ پر, ہر سچوایشن میں تمہارے ساتھ ہوں لیکن...ایم سوری, میں اس شادی سے انکار نہیں کر سکتا...چاہے تو مجھے خود غرض کہہ لو لیکن...میں تمہارے لئے سب کچھ کر سکتا ہوں حمنہ بس یہ ہی نہیں کر سکتا...."عمر کہتا چلا گیا تھا

تو ٹھیک ہے پھر...میں یہ گھر ہی چھوڑ دوں گی"اس نے درشتگی سے اپنے آنسو صاف کئے تھے, عمر ششدر رہ گیا تھا

.....

اس رات اس کی مہندی تھی...پارلر والی آچکی تھی, سٹیج لگ چکا تھا, ہر طرف خوشیاں, مسکراہٹیں, شیرینیاں, روشنیاں, پھول, گجرے...گھر مہمانوں سے بھرا پڑا تھا, سب اسے بلا رہے تھے لیکن...

اس کے کمرے کا دروازہ بند تھا

حمنہ... جلدی آکر مہندی لگوالے..."آمنہ نے کوئی دس دفعہ اس کے کمرے کا"

...دروازہ بجایا تھا,دو بار آسیہ اسے بلانے آئی لیکن جواب ندارد

ابو...حمنہ دروازہ ہی نہیں کھول رہی..."آمنہ پریشانی سے بولی تھی,رائے وحید"

دوڑتے ہوئے اس کے کمرے تک آئے تھے,اس کا لاک توڑا گیا لیکن...وہ وہاں

نہیں تھی

وہ واقعی اس گھر کی دہلیز پار کر گئی تھی

قیامت تو اب آئی تھی...رائے وحید کے کندھے جھک سے گئے, پھپھو کا رو رو کر

برا حال تھا

یاخدا...یہ کیا ہو گیا...؟؟؟"کارڈز بانٹے جا چکے تھے"

...اور پھر...وہی ہوا جو ایسی صورتحال میں ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے

بڑی بہن کا کیا دھرا ہمیشہ سے چھوٹی بہن ہی بھگتتی آئی ہے...اس بار بھی وہی ہوا

www.novelsclubb.com

رائے وحید نے دنگ کھڑی آمنہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے سٹیج پر بٹھا دیا تھا,اس نے پھٹی پھٹی نظروں سے باپ کو دیکھا, پھر بھائی کو...اور پھر دور کھڑے عمر کو... وہ خاموش تھا...بالکل خاموش

آسیہ اسے مہندی لگواؤ..."انہوں نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا تھا"

اگلے دن ان دونوں کا نکاح تھا...آمنہ کا دکھ یہ نہیں تھا کہ اس سے کوئی چھن گیا تھا...اس کا دکھ یہ تھا کہ جو اسے ملا...وہ اس کا نہیں تھا,ایک آمنہ ہی تو گواہ تھی عمر کی دیوانہ وار محبتوں کی..

یہ اپنی بہن کو دے دینا..."گلابوں کے ڈھیر"

یہ تمہاری بہن کے لئے..."تحائف کا انبار"

تمہاری بہن کہاں ہے...؟؟؟"محبتوں کے پچیس سال"...

پچیس سال عمر نے حمنہ کا خواب دیکھا اور بدلے میں ملی بھی تو کون...؟؟؟

وہ جو اس کی محبتوں کے ہر راز سے باخبر تھی

.....

وہ مضبوطی سے حمنہ کا ہاتھ تھامے کھڑا تھا, وہ دونوں کورٹ میرج کر چکے تھے اور شاہ نور اسے اپنے گھر لے آیا تھا, غیور ملک چٹان بنے کھڑے تھے, تیمور ملک اپنے باپ کا بازو بنا ہوا تھا

یہ ہم میں سے نہیں ہے..." وہ دہاڑ کر بولے"

یہ میری بیوی ہے..." وہ ڈرا نہیں تھا, عطرت ایک طرف خاموش کھڑی تھی"

میرے گھر میں ایک غیر برادری کی عورت کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے شاہ نور..." وہ بولے"

تو پھر آپ کو اپنا گھر مبارک ہو..." وہ بھی اڑ گیا تھا"

کہاں جاؤ گے...؟؟؟" انہوں نے پوچھا"

دنیا بہت بڑی ہے..." وہ واپسی کے لئے مڑا تھا"

میری ایک بات یاد رکھنا شاہ نور... تم کہیں بھی چلے جاؤ, میں تمہیں ڈھونڈ لوں" گا, اپنے ماتھے پر کلنک لگانے والے کو میں جینے نہیں دوں گا چاہے وہ میرا اپنا بیٹا ہی کیوں نہ ہو..." وہ سرد لہجے میں بولے تھے

وہ اسی رات سب کچھ چھوڑ گیا تھا

.....

رات بارہ بجے کا وقت تھا... باہر موسلا دھار بارش برس رہی تھی, اس بند کمرے میں بس وہ دونوں ہی تھے.. ایک دوسرے میں گم... ایک دوسرے میں ڈھلتے ہوئے

کمرے کی کھڑکیوں پر بوندیں تواتر سے گر رہی تھی, بادلوں کی گرج مسلسل سنائی دے رہی تھی

حمنہ کی بانہیں شاہ نور کے گلے کا ہار بنی ہوئی تھیں اور وہ اس کا مومی وجود خود میں سمیٹے بس آنکھیں بند کئے اس سے قطرہ قطرہ اپنا سکون کھینچ رہا تھا

تبھی باہر دوڑتے قدموں کی آواز آئی

دروازہ توڑ دو..."وہ غیور ملک کی آواز تھی, شاہ نور ششدر رہ گیا"

شاہ نور...."حمنہ کی آنکھیں پھیل گئیں, دروازہ مسلسل توڑا جا رہا تھا"

...اٹھو...جلدی کرو, جلدی"وہ اس کا ہاتھ تھام کر کھڑکی کی طرف بھاگا تھا لیکن"

عین اسی لمحے دروازہ ٹوٹ گیا تھا

ان دونوں نے بھلے ہی گھر چھوڑ دیا لیکن....ان کے خاندان والوں نے انہیں نہیں چھوڑا...ان دونوں نے اپنے اپنے خاندان پر داغ لگایا تھا, بزرگوں کا منہ کالا کر دیا تھا, راجپوت اور ملک ذات کو پامال کر دیا تھا

www.novelsclubb.com

ناتورائے وحید چپ ہو کر بیٹھے اور ناہی غیور ملک نے ہار مانی... اپنی اپنی ضد اور انا کی تسکین کے لئے مسلسل ان دونوں کے پیچھے لگے رہے, ہر چوتھے دن ان دونوں کو اپنا ٹھکانہ تبدیل کرنا پڑتا, باقاعدہ غنڈے ان کے پیچھے لگا دیئے تھے

... چھ ماہ... چھ ماہ وہ دونوں بس بھاگتے ہی رہے, چھپتے ہی رہے

اور آخر کار اس رات رائے وحید اور غیور ملک کے آدمیوں نے انہیں پکڑ ہی لیا

حمنہ..."رائے وحید نے زور سے حمنہ کی کلائی تھامی تھی"

ابو پلیز... ایسا مت کریں, وہ میرا شوہر ہے ابو, میں اس سے بہت محبت کرتی ہوں... ابو پلیز چھوڑ دیں" وہ بلک رہی تھی... رو رہی تھی لیکن رائے وحید پر کوئی اثر نہیں تھا

شاہ نور..."غیور ملک نے اسے اچھا ہی بجایا تھا, رائے وحید حمنہ کو کھینچتے ہوئے باہر لے آئے

ابو پلیز... خدا کے لئے مجھے چھوڑ دیں... ابو وہ میرا شوہر ہے..." وہ روتی جا رہی تھی, رائے وحید نے یونہی گھسیٹ کر اسے گاڑی میں ڈالا تھا, تادیر وہ بند شیشے بجاتی رہی تھی

یونہی موسلا دھار بارش میں غیور ملک شاہ نور کو گھسیٹتے ہوئے اندر لیکر آئے تھے

"آج سے تمہارا اس لڑکی سے ہر رشتہ ختم ہے شاہ نور... اگر آج کے بعد اس کے بارے میں سوچا بھی تو میری گولی سیدھی اس کے دل میں اترے گی..." انہوں نے اسے اس کے کمرے میں قید کر دیا تھا

.....

www.novelsclubb.com

وہ روتی رہی... وہ بلکتا رہا لیکن... ان دونوں پر کسی کو بھی ترس نہیں آیا, رائے وحید حمنہ کو واپس لے تو آئے لیکن... بس لا کر اس کے کمرے میں بند کر دیا, ان سب گھر والوں کے دلوں میں اس کے لئے نفرت کے سوا کچھ بھی نہیں تھا, اس کی ہر کوشش رائیگاں ہی گئی, شاہ نور سے اس کا کوئی رابطہ نہیں تھا

دوسری جانب بھی ایسا ہی ہوا... اپنی بھرپور کوشش کے باوجود وہ اس قید سے نکل نہ سکا... جب جب وہ اس کمرے سے باہر قدم نکالتا... غیور ملک اسے چوکھٹ سے ہی واپس کھینچ لاتے

اس دن عمر اور آمنہ آئے تھے... حمنہ کو واپس آئے چوتھا مہینہ تھا... اور اس کی پریگنینسی کا بھی چوتھا مہینہ ہی تھا, آمنہ کی گود میں چند دنوں کی اسماء تھی, کچھ دیر بعد آمنہ اور آسیہ اندر چلی گئیں تو وہ اٹھا... اسے پتہ تھا کہ حمنہ اپنے کمرے میں ہی ہو گی, وہ دبے قدموں اوپر چڑھا, اس کے کمرے کا دروازہ بند تھا... عمر نے باہر سے لاک کھولا اور اندر داخل ہو گیا

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ کے پاس نیچے فرش پر بیٹھی تھی, بکھرے بال اور زرد رنگت... پانی کے گلاس میں ڈبل روٹی کے سوکھے ٹکڑے ڈبو ڈبو کر کھا رہی تھی... عمر ششدر سا کھڑا رہ گیا

حمنہ..."اس نے سر اٹھایا تھا...وہ کیا سے کیا بن گئی تھی...سوکھ کر کانٹا ہو چکی تھی,ہر دم...ہر پل...بس طعنے اور کوسنے ہی کھاتی تھی

یہ کیوں کھا رہی ہو...؟؟؟"وہ تڑپ گیا"

بھوک لگ رہی تھی..."حمنہ نے آنسو پیتے ہوئے کہا"

تو جا کر کھانا کھالو..."وہ بولا"

دروازہ لاکڈ ہوتا ہے...بھابھی صبح کھانا دینا بھول گئیں...اور رات بھی..."وہ" بولی,عمر کی بس ہو گئی تھی,کوئی گناہ تو نہیں کر دیا تھا اس نے جو یوں اس کی عزت نفس پامال ہو رہی تھی,وہ نیچے کچن میں آیا,ٹرے بنائی اور واپس اوپر آ گیا

یہ لو...کھاؤ..."وہ ٹرے اس کے سامنے رکھتے ہوئے بولا,وہ بیچاری ٹوٹ کے" کھانے پر پڑی تھی

عمر..."وہ جانے لگا تو اسے پکار بیٹھی"

"ایک کام کر دو گے ؟؟؟"

" ...ہاں"

مجھے یہ میڈیسنز لا دو پلیز..."حمنہ نے اسے پرچہ لکھ کر دیا تھا"

یہ خودکشی کی تو نہیں ہیں...؟؟؟"وہ کسی اندیشے کے تحت بولا تھا"

نہیں, نہیں...یہ تو فولک ایسڈ ہے بس..."اس کے کہتے ہی وہ دم بخود رہ گیا"

اس نے پوچھا, حمنہ نے اثبات میں سر ہلایا تھا "Expected ho ...تم"

عمر شاید اس دن اسے میڈیسنز دے کر چپ چاپ واپس چلا جاتا لیکن اس چار مہینے کی پریگنینٹ لڑکی کو تین تین پہر بھوک میں مرتے نہ دیکھ سکا...رائے وحید کے آگے جا کھڑا ہو گیا

ماموں اسے واپس جانے دیں...یہاں اس کی کوئی جگہ نہیں ہے, خدارا اسے اپنے" شوہر کے پاس واپس جانے دیں...جو ہونا تھا سو ہو گیا...اب اور ظلم نہ کریں, کسی

کا کچھ نہیں بگڑا... ہم سب بہت خوش ہیں... اسے بھی خوش ہو لینے دیں" عمر کہتا چلا گیا تھا

عمر آپ اس کی وکالت نہ کریں..." آمنہ کو اچھا نہیں لگا"

چلو میں نہیں کرتا... تو تم کرو نا اس کی وکالت...؟؟؟ تمہاری تو سگی بہن ہے نا" وہ..." عمر نے کہا

وہ اپنا کیا بھگت رہی ہے عمر..." رائے وحید نے کہا"

لیکن اس کے وجود میں پلتی اس ننھی جان کا کیا قصور...؟؟؟؟" عمر تڑخ گیا, رائے" وحید ششدر رہ گئے, انہیں تو پتہ ہی نہیں تھا

خدا کے لئے ماموں جان... اگر اسے واپس لے ہی آئے ہیں تو بیٹی بنا کر رکھیں..." کسی ملازمہ سے بھی بدتر حالوں میں ہے وہ, کم از کم اس کا کمرہ ہی کھول دیں... اور اگر نہیں تو اسے جانے دیں" وہ منت کر رہا تھا

لیکن رائے وحید پتھر بن گئے, ان کی انا کے لئے یہ ہی بہت تھا کہ حمنہ ان کے گھر کے ایک کمرے میں قید تھی... بس اتنا ہوا کہ اسے کمرے سے کچن تک جانے کی اجازت مل گئی تھی, عمر ہر ہفتے بعد چکر لگاتا تھا... اسے دوائیں وغیرہ خرید کر دے جاتا تھا

.....

وہ اپنے کمرے کی سیلنگ کے اوپر چھت توڑ کر اوپر نکلا تھا, مغرب کے فوراً بعد کا وقت تھا, اسے پتہ تھا کہ اس وقت غیور ملک اور تیمور دونوں سٹور پر ہوتے تھے, چپ چاپ وہ دیوار کے ذریعے نیچے اترتا چلا گیا, دیوانہ وار دوڑتے ہوئے اس کا رخ رائے وحید کے گھر کی طرف تھا... جیب میں ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں تھی, چوکیدار نے اسے دروازے پر ہی روک لیا

مجھے اندر جانے دو, مجھے رائے وحید سے ملنا ہے" وہ بار بار یہ ہی کہے جا رہا تھا, اور" پھر وہ ایک دم اندر کو دوڑ پڑا

حمنہ.... حمنہ..." وہ اسے پاگلوں کی طرح آوازیں دے رہا تھا, حمنہ بھاگ کر" اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی, رائے وحید اور رائے عبید بھی لاؤنج میں نکل آئے

انکل پلیز... میری بات سنیں, مجھے جتنا مارنا ہے مار لیں, جتنا برا بھلا کہنا ہے, جتنی" گالیاں دینی ہیں... دے لیں لیکن پلیز... میری بیوی کو چھوڑ دیں پلیز..." وہ ہاتھ جوڑ کر رائے وحید کے قدموں میں گر گیا تھا, حمنہ سیڑھیوں میں بھاگی لیکن آسیہ نے اسے وہیں روک لیا

اچھا... تو اب ہیرو کو مار کھانی ہے, چلو یہ خواہش بھی پوری کر دیتے ہیں" رائے" عبید نے بیلٹ اٹھایا تھا

www.novelsclubb.com

عبید بھائی خدا کے لئے..." حمنہ کی چیخیں آسمان ہلا گئیں"

عبید بے دریغ اس پر بیلٹیں برساتا چلا گیا... پھر ڈنڈہ منگوالیا, وہ جتنا مار سکتا تھا اس نے شاہ نور کو اتنا مارا تھا

حمنہ..."خونم خون وجود کے ساتھ وہ اس کے لبوں کی آخری سسکی تھی"

چوکیدار سے کہو اسے اٹھا کر گیٹ سے باہر پھینک دے اور اس کے باپ کو فون کر" کے کہو کہ آکر اپنا گند اٹھالے جائے" رائے وحید نے حمنہ کو دوبارہ کمرے میں بند کر دیا تھا

.....

سائن کرو اس پر....." غیور ملک نے طلاق کے کاغذ شاہ نور کے آگے پھینکے" تھے, وہ بیچارہ سفید پٹیوں میں جکڑا پڑا تھا, غیور ملک کی طرف سے رائے وحید پر پولیس کیس کر دیا گیا تھا

نہیں...وہ میرے بچے کی ماں بننے والی ہے, میں اسے کسی صورت طلاق نہیں" دوں گا" وہ اڑ گیا تھا, غیور ملک نے دوبارہ اسے قید کر دیا

www.novelsclubb.com

وہ بھی دسمبر کی ایک یخ بستہ سیاہ رات تھی, موسلا دھار بارش زوروں پر تھی,

عطرت کا نوواں مہینہ چل رہا تھا....اچانک ہی اسے درد اٹھنے لگا, رات کے نو بج

رہے تھے جب تیمور اسے لیکر ہسپتال پہنچا...ڈاکٹر نے اسے سیزیرین بتایا

تھا...غیور ملک فرزانہ کی طرف گئے ہوئے تھے, عطرت کی چھوٹی بہن سیرت آئی

ہوئی تھی, وہ پانچ سالہ شازیہ کو اس کے پاس چھوڑ گئی

بھابھی کو کیا ہوا ہے...؟"ملازمہ اسے کھانا دینے آئی تو اس نے پوچھ لیا"

انہیں ہسپتال لیکر گئے ہیں...ڈلیوری کے لئے"ملازمہ نے کہا اور دروازہ بند کر"

کے نیچے چلی گئی, کچھ دیر بعد پی ٹی سی ایل بج اٹھا

.....

آج صبح سے اس کی طبیعت کچھ مضمحل سی تھی, وقفے وقفے سے درد اٹھ رہا تھا, وہ

خود ایک ڈاکٹر تھی تو اس درد کی نوعیت اچھے سے جانتی تھی...رات ہوتے ہوتے

درد شدید ہو گیا

بھابھی...مجھے ہسپتال لے چلیں پلیز..."وہ آسیہ کے کمرے تک آئی تھی"

اچھا..."اس نے سنی ان سنی کر دی"

بھابھی..."اس کی بس ہوئے جا رہی تھی, چہرہ پسینوں پسین ہو گیا تھا"

تیمور کو فون کیا ہے میں نے...اور کیا کروں؟؟؟"آسیہ کی سفاکی انتہا پر تھی..."

حدید سات ماہ کا ہو گیا تھا, ناچار اس نے اپنا وجود گھسیٹا اور بیرونی دروازے تک آئی

اکرم چاچا...اکرم چاچا..."اس نے بیرونی دروازہ بجایا تھا, بارش زوروں پر تھی,"

رات کے نو بج رہے تھے

جی بی بی جی..."اس کی حالت دیکھ کر اکرم کے ہوش اڑ گئے"

اکرم چاچا...عمر کو فون کرنا...عمر فاروق کو پلیز..."کہتے ساتھ ہی اسے کچھ گیلا"

محسوس ہوا تھا, ہاتھ لگایا تو وہ سرخ ہو گیا, اکرم نے اسی وقت عمر کو فون کر دیا...

اس کے آتے تک وہ موت کے منہ میں پہنچ چکی تھی.....اس کا خون سے سرخ

وجود عمر ہسپتال لے گیا... وہ انتہائی کمزور ہو چکی تھی, عمر نے اس کا ہاتھ تھام رکھا تھا

عمر صرف ایک بار... ایک بار شاہ نور کو بلا دو" وہ بس یہ ہی کہے جا رہی تھی, اس کا" سٹریچر آپریشن تھیٹر میں لے جا رہے تھے

حمنہ... میں کیسے اسے بلاؤں؟؟؟" عمر بے بس سا ہو گیا"

عمر پلیز... اگر خدا نے مجھے بیٹی دے دی تو وہ رل جائے گی, ابو اسے پیدا ہوتے ہی" مار دیں گے عمر... پلیز اسے بلاؤ... اگر میں مر گئی اور میری بیٹی ہوئی تو اسے دے دینا... صرف اسے ہی دینا... اور کسی کو نہیں پلیز" حمنہ کی سانسیں اکھڑنے لگی تھیں

اس کی بھابھی کو فون کرو عمر... وہ اسے بتا دے گی... وہ اسے بھیج دے گی..." پلیز" عمر باہر نکل آیا... نرس اس سے سائن کروا چکی تھی

اس نے ہسپتال کی ریسیپشن سے غیور ملک کا پی ٹی سی ایل نمبر ملایا تھا

کون...؟؟؟"نسوانی سی آواز تھی"

آپ عطرت ہیں؟؟؟"اس نے پوچھا "

آپ کون...؟؟؟"دوسری طرف سیرت تھی"

وہ...عطرت...پلیز شاہ نور کو ایک میسیج دے دیں,اس کی بیوی ہسپتال میں ہے...شاید وہ...زندہ نہ بچے...اسے کہیں ایک بار آجائے...اپنا بچہ تو دیکھ لے...پلیز"عمر کہتا چلا گیا تھا

سیرت سن کھڑی رہ گئی تھی...گھر پر کوئی بھی نہیں تھا,وہ ریسیور ہاتھ میں لیے کھڑی رہ گئی تھی

.....

عمر کو تھیٹر کے باہر کھڑے آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا... بارش پھر شروع ہو گئی تھی... کچھ دیر بعد نرس نے باہر آ کر خوشخبری سنائی تھی

مبارک ہو... آپ کے بیٹا ہوا ہے" وہ ننھا سا وجود اس کی گود میں ڈال کر چلی گئی..."

حمنہ ابھی بے ہوش ہی تھی... عمر کے سامنے اسے تھیٹر سے وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا, وہ بچہ لیے اس کے سرہانے کھڑا تھا

تبھی اس نے وارڈ کے گلاس ڈور سے اس بچے کے باپ کو اندر آتے دیکھا, وہ بمشکل چل پا رہا تھا, جسم ادھڑا پڑا تھا... جیسے ہی اس نے وارڈ کا دروازہ کھولا... تیمور ملک کی گولی اس کی ٹانگ چیر گئی تھی

وہ منہ کے بل گرا تھا... فرش پر خون پھیلتا چلا گیا

عمر نے ایک نظر حمنہ کے بے سدھ وجود پر ڈالی... کسی ایک کو چننا تھا... وہ نا محسوس سے انداز سے بچے کو گود میں چھپائے وارڈ کے واش روم میں چھپ گیا

تیمور ملک نے شاہنور کے آگے طلاق کے کاغذ پھینکے تھے

سائن کرو... ورنہ...." تیمور ملک نے پستول کا رخ حمنہ کی طرف کر دیا"

بھائی... پلیز..." وہ رویا تھا, تیمور نے ٹریگر پر انگلی رکھ دی... شاہ نور نے آنکھیں بند کرتے ہوئے سائن کر دیئے تھے

.....

عمر اسے گھر لے آیا تھا... آمنہ اس سے پہلے وہاں موجود تھی

خوب ہی واویلا ہوا... عمر اسے اور ارمغان کو چپ چاپ اوپر چھوڑ گیا تھا

شاہ نور نہیں آیا...؟؟؟" اس نے پوچھا, پہلے تو عمر کا دل کیا کہ جھوٹ بول" دے... کہہ دے کہ اسے اب تم سے کوئی سروکار نہیں رہا لیکن... کہہ نہیں سکا

آخر بچا ہی کیا تھا اس کے دامن میں...؟؟؟بس یہ یقین کے شاہ نور آج بھی اس کے ساتھ مخلص تھا

اس نے دھیرے دھیرے سب بتا دیا...بس یہ نہیں بتا سکا کہ وہ تمہیں آزاد بھی کر گیا ہے

ارمغان کی پیدائش کے تیسرے ہی دن غیور ملک نے حمنہ کی طلاق بھجوا دی تھی۔ رائے وحید آگ بگولہ ہو گئے تھے۔ تیر کی طرح اوپر آئے اور ارمغان کو اس کی گود سے کھینچ لیا

ابو..."وہ بلک گئی تھی"

اس حرامزادے کا گند اسے واپس کرو..."وہ تین دن کے ارمغان کو لیکر نیچے آئے تھے۔ حمنہ چیخیں مار مار کر رو رہی تھی

www.novelsclubb.com

ابو پلیز... وہ مار دیں گے اسے... ابو میرا بیٹا... میرا بیٹا" بیرونی دروازے سے عمر" اندر داخل ہوا تھا, وہ اس کی میڈیسنز لیکر آیا تھا, لاونج کا منظر دیکھ کر وہ تڑخ اٹھا

بس کریں ماموں جان..." وہ زور سے دہاڑا تھا اور رائے وحید سے ارمغان لیکر" حمنہ کی گود میں ڈال دیا

ماموں جان خدا بھی شرک کے علاوہ ہر گناہ معاف کر دیتا ہے... پھر آپ کون" ہیں؟؟؟ کون ہیں آپ جو اس بیچاری کو معاف نہیں کر پا رہے...؟؟؟ آخر کیا کیا ہے اس نے؟؟؟ بس شادی ہی تو کی ہے... اپنی مرضی سے... جیسے میڈیکل میں ایڈمیشن لے لیا تھا... اپنی مرضی سے" وہ چیخ پڑا

انت کہاں پر ہو گا ماموں جان...؟؟؟ جب یہ مر جائے گی تب..." وہ بولا"

عمر خاموش ہو جا..." وہ بولے"

کوئی تو ترس کھالے اس پر... آپ باپ ہیں اس کے, آپ کا خون ہے یہ, عبید اور" آمنہ بہن بھائی ہیں اس کے... ساتھ مل کر جنے ہیں تینوں... اور میں کیا ہوں ماموں جان... میرا کیا رشتہ ہے اس سے؟؟؟؟ لیکن مجھے پھر بھی اس پر ترس آتا ہے... جس رات یہ گھر سے گئی اس رات سب سے زیادہ نقصان بھلا کس کا ہوا ؟؟؟؟ آپ کا...؟؟؟ نہیں, آپ کی عزت تو آپ کی دوسری بیٹی نے بچالی, آمنہ کا...؟؟؟ نہیں, اس سے پوچھ کر دیکھیں کہ آج تک کسی نے اس پر انگلی بھی اٹھائی ہو تو... پھر کس کا ہوا؟؟؟؟ میرا نقصان ہو ماموں جان... میری محبت چھوٹ گئی لیکن... میں نے پھر بھی اسے معاف کر دیا... آپ باپ ہو کر کیوں نہیں کرتے ؟؟؟ یہ بھائی ہو کر کیوں نہیں کرتا...؟؟؟ وہ بہن ہو کر کیوں نہیں کرتی؟؟؟" عمر کہتا چلا گیا

ماموں جان اگر یہ اتنی ہی ناقابل برداشت ہے تو میں لے جاتا ہوں اسے... اور " کوئی رشتہ نا سہی... میرے ماموں کی بیٹی ہی سہی" وہ مضبوط لہجے میں بولا تھا

.....

شاہ نور...بیٹے زندگی کو ایسے ضائع نہیں کرتے...ابھی تیری عمر ہی کیا ہے..."

صرف تئیس سال, بیٹے بھول جا اسے...بس کر دے..."عطرت کو رہ رہ کر اس پر ترس آتا تھا, وہ دو بار خودکشی کی کوشش کر چکا تھا, بالکل ہی زندگی سے منہ موڑ چکا تھا, وہ دن رات اسے سمجھا رہی تھی...خدا نے اسے جڑواں بیٹیوں سے نوازا تھا

آخر کار اس نے ہی تیمور کے سامنے سیرت اور شاہ نور کے نکاح کا آپشن رکھ دیا...

شاید اس میں کچھ بہتری آ جاتی, غیور ملک نے ان دونوں کو نکاح کے فوراً بعد ہی امریکہ بھجوا دیا, عطرت کا ننھیال امریکہ میں ہی تھا

www.novelsclubb.com

شاہ نور وہاں جا کر بھی ایڈجسٹ نہ ہوا...ہر وقت خاموش خاموش سا رہتا, سیرت کے بار بار اصرار کرنے پر ہی اس نے ایف سی پی ایس سٹارٹ کر دیا تھا

کہاں کہاں اسے حمنہ یاد نہیں آتی تھی...؟؟؟خدا نے اسے خالد نے نوازا لیکن....

شاہ نور واپس زندگی کی طرف پلٹ نہ سکا

خالد دو سال کا تھا جب اس نے امریکہ میں ہی خودکشی کر لی... سیرت ابھی صرف چوبیس سال کی تھی, عطرت نے اسے واپس اپنے پاس بلا لیا... ہر ممکن غیور ملک نے شاہ نور کی خودکشی کی خبر کو مخفی رکھا... یہ ان کی ساکھ کے لئے بہت نقصان کی بات تھی... دس سال بعد سیرت کی ایک کار ایکسیڈینٹ میں موت ہو گئی تو تیمور ملک نے ہر طرف یہ ہی مشہور کیا کہ شاہ نور دو دن پہلے پاکستان آیا تھا اور وہ دونوں میاں بیوی کہیں جا رہے تھے جب راستے میں ان کا ایکسیڈینٹ ہو گیا... تلاش کے باوجود شاہ نور کی ڈیڈ باڈی نہ ملی

.....

www.novelsclubb.com

ارمغان کی پیدائش کے بعد وہ بس چار سال ہی زندہ رہی... اس میں کچھ بچا ہی نہیں تھا, اپنے آخری دموں پر بھی اس کے پاس عمر ہی تھا

"میرے بچے کے ساتھ یہاں مجھ سے بھی زیادہ برا سلوک ہو گا عمر... کوئی اسے نہیں پوچھے گا... اچھوت سمجھتے ہیں سب اسے... وہ رل جائے گا عمر... آسیہ بھابھی

اسے اپنا نوکر بنالیں گی...اسے اپنے ساتھ لے جانا,اس کے باپ کے آنے تک اسے اپنے پاس ہی رکھنا...ہو سکتا ہے وہ لوٹ آئے..."حمنہ کی امید اب بھی قائم تھی

اور وہ شاید لوٹ بھی آتا...اگر زندہ ہوتا...؟؟؟؟حمنہ کو کیا پتہ کہ وہ تو کب کا اس سارے جھمیلے سے آزاد ہو چکا تھا...

عمر..."اس نے دھیرے سے پکارا تھا"

ایم سوری...مجھے تمہیں ٹھکرانے کی سزا ملی ہے..."وہ رو رہی تھی"

مجھے اس رات نہ پلٹنے کی سزا ملی ہے..."اپنی آخری سانس اس نے عمر کے ہاتھوں میں چار سالہ ارمغان کا ہاتھ دیتے ہوئے ہی لی تھی"

.....

یہ بچہ اس گھر میں نہیں رہے گا عمر...اگر یہ یہاں رہے گا تو میں چلی جاؤں گی""

آمنہ کے غضب کی کوئی انتہا نہیں تھی

اس کا کیا قصور...؟؟؟؟"عمر نے پوچھا"

یہ حمنہ کا بیٹا ہے...یہ ہی اس کا قصور ہے"وہ تڑخ کر بولی,اسماء بھی نفرت سے"

اسے دیکھ رہی تھی

بس کرو آمنہ...تمہاری بہن تھی وہ....سگی بہن"عمر نے کہا"

بدذات تھی وہ..."آمنہ روتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی,اذن تب دو"

سال کا تھا...انیتا ہونے والی تھی...اسماء بھی اس کے پیچھے ہی سیڑھیاں چڑھ گئی,

ارمغان وہاں کھڑا رہ گیا...تنہا

اسراء..."عمر نے اسے آواز دی تھی"

بھائی کو اپنے ساتھ کھلاؤ..."اس نے کہا"

بھائی تو یہ ہے..."اسراء نے اذن کی طرف اشارہ کیا تھا"

وہ چھوٹا بھائی ہے...یہ بڑا بھائی ہے"عمر نے کہا,اسراء نے ہنستے ہوئے اس کا بازو" تھام لیا تھا

.....

خالد,غاشیہ اور ناشیہ...ان تینوں کی ہمیشہ سے تکون تھی...شازیہ ان سے پانچ, چھ سال بڑی تھی,ان تینوں کی کبھی بھی اس سے نہ بنی,خالد ان دونوں سے ڈیڑھ سال چھوٹا تھا...جب تک چھوٹا رہا,وہ دونوں شازیہ کے خلاف اس کی باڈی گارڈ بنی رہیں,شازیہ کو اسے کچھ کہنے ہی نہیں دیتی تھیں,سکول میں بھی وہ ان دونوں کا چھوٹا بھائی ہی تھا...ہمیشہ دونوں اسے ڈیفینڈ کرتیں....لیکن جیسے جیسے وہ بڑا ہوتا گیا...قد کاٹھ نکالنے لگا تو وہ ان دونوں کے لئے خالد بھائی ہو گیا,حفاظت کا دائرہ کار یکلخت ہی تبدیل ہو گیا...اب خالد آگے ہوتا اور وہ دونوں اس کے پیچھے...اب وہ

اس کی بہنیں تھیں... طٰہٰ کی پیدائش کے ساتھ ہی تیمور ملک کو ان کا وارث مل گیا تھا

.....

دوسری طرف بھی یہ ہی حال تھا... صمد اور درید دونوں بڑے تھے... زرقا بہت چھوٹی تھی... سو حدید ہر چوتھے روز آمنہ کی طرف چلا جاتا... اس نے بس عمر فاروق کو ایک کال کرنی ہوتی تھی

حدید... اسراء... اور ارمغان... پکی یاری تھی... گو کہ اذن چھوٹا تھا لیکن اس یاری کا چوتھا کونا بننے کی پوری کوشش کرتا تھا, آمنہ اور اسماء کا رویہ ارمغان سے ...ایک جیسا تھا... انیتا بھی اسے زیادہ منہ نہیں لگاتی تھی

وہ گیارہ سال کا تھا جب عمر فاروق نے اسے اس کی ماں اور باپ کے بارے میں سب کچھ بتا دیا

تو پھر... بابا کہاں ہیں...؟؟؟"اس نے پوچھا تھا"

پتہ نہیں..."عمر نے کہا"

لوٹ کر نہیں آئے؟؟؟"اس نے پوچھا, عمر نے نفی میں سر ہلا دیا"

میں جاؤں؟؟؟ان کے پاس...؟؟؟"وہ پوچھ رہا تھا... عمر چپ چاپ اسے ایک"

دن ملک ہاؤس لے گیا... صحن کے بیچوں بیچ وہ سفید کپڑوں میں لپٹا وجود پڑا تھا...

ایک طرف تیمور ملک کھڑے تھے, ان کے پیچھے غیور ملک تھے... بوڑھے سے

... غیور ملک

www.novelsclubb.com

اس دن سیرت کا جنازہ تھا

عمر نے کسی سے کچھ نہ پوچھا

اسے یہ ہی لگا کہ شاہ نور دنیا چھوڑ کر جا چکا ہے

ارمغان... تمہارے بابا اب نہیں رہے..."وہ اسے لیکر پلٹ آیا تھا"

.....

اسے آج بانو کی کال آئی تھی

شافع پتر... کسی دن وقت نکال کر میری بات سن جا"اور اس کی چھٹی حس جاگ" گئی تھی, وہ اسی شام اس سے ملنے چلا آیا

بانو, سیٹھ بابر کی بھابھی تھی... فرح اس کی اکلوتی بیٹی تھی, فرح کا باپ فوت ہو چکا تھا, خود سیٹھ بابر کے تین بیٹے تھے لیکن پھر بھی وہ فرح سے بہت محبت رکھتا تھا

خیریت تو تھی نا آنٹی جی...؟؟؟"وہ پوچھنے لگا, بانو اس کے لئے چائے بنا لائی تھی"

فرح ٹھیک ہے اب شافع...؟؟؟"وہی روٹین کا سوال"

کیا مطلب آنٹی؟؟؟وہ بولا"

www.novelsclubb.com

شافع...تجھے پتہ ہے وہ پچھلے ایک مہینے سے مسلسل دوپہر کے وقت یہاں آتی" ہے؟؟؟" بانو کے کہتے ہی شافع تھم سا گیا,اسے نہیں پتہ تھا...یعنی یہ بات روبینہ کے علم میں بھی نہیں تھی

کیوں؟؟؟"وہ حیرانی سے بولا"

خدا جانے... کبھی کہتی ہے مجھ سے ملنے آئی ہے, کبھی راشدہ سے... کبھی تایا نے" بلایا تھا.... کبھی کچھ.. کبھی کچھ" بانو کہتی چلی گئی, شافع بول نہ سکا...روبینہ کی بات سولہ آنے درست تھی,ان کے گھر سے فرح کا میکہ بس ایک دو گلیوں کی مسافت پر ہی تو تھا, گرمیوں کی لمبی لمبی دوپہریں تھیں...وہ دونوں بچوں کو روبینہ کے ساتھ سلا کر خود نکل جاتی تھی

اب پچھلے ایک ہفتے سے نہیں آرہی...میں نے پوچھا تو ٹال گئی, پھر میں نے پتہ" کروایا تو معلوم ہوا کہ بھٹے پر جاتی ہے... کبھی ڈیرے پر چلی جاتی ہے... تیرے

باپ سے پوچھا تو کہتا ہاں بس ایک دو بار آئی ہے وہاں... پیسے مانگنے" بانو دھماکے کر رہی تھی

پیسے؟؟؟"شافع دم بخود رہ گیا"

فرح نے اس سے پیسے کیوں نہیں مانگے؟؟؟

شافع... میں نے تجھے کہا تھا کہ اس پر نظر رکھا کر..." بانو نے کہا, شافع بس" دھواں دھواں چہرہ لیے اسے دیکھتا رہ گیا... چند لمحوں بعد خاموشی سے اٹھا اور باہر نکل آیا

میں جانتی ہوں میری لکھی ہوئی یہ چند لائینیں اکثر خواتین کو پسند نہیں آئیں گی لیکن یہ حقیقت ہے... عورت سراپا وفا ہے... وہ جس بھی روپ میں ہو وفا کرتی ہی اچھی لگتی ہے, بے وفائی مرد کی سرشت کا حصہ گردانی جاتی ہے, شادی کے بعد اگر مرد بے وفائی کرے تو وہ مجرم ہے... کوئی اس بیوی کے دکھ کا اندازہ نہیں کر سکتا جس کا شوہر شادی کے بعد اس سے بے وفائی کرے... اس کے ہوتے ہوئے

کسی دوسری عورت سے رشتہ بنائے لیکن... شادی کے بعد اگر کوئی بیوی اپنے شوہر سے بے وفائی کرے تو؟؟؟ ہاں میں مانتی ہوں کہ ایسا کیس کوئی ہزاروں میں ایک ہوتا ہے لیکن یہ شرح دھیرے دھیرے بڑھتی جا رہی ہے... شوہر اگر بے وفا ہے تو عورت کی بے وفائی کا بھی شاید کوئی جواز نکل آئے... ظالم ہو, جھگڑالو ہو, نامرد ہو, بے رحم ہو, نکھٹو ہو... تو جواز نکلتا ہے لیکن... اگر شوہر شافع انصاری جیسا ہو تو بے وفائی کا کیا جواز...؟؟؟ ایک عدد رحمت اور ایک عدد نعمت ہوتے ہوئے بے وفائی کا کیا جواز...؟؟؟ اس جواز کو خصلت کہتے ہیں

بے وفائی... بے راہ روی... دھوکہ دہی... یہ انسان کی سرشت میں ہوتی ہے... ... پھر وہ چاہے مرد ہو یا عورت

www.novelsclubb.com

شافع نے گاڑی کا رخ بھٹے کی طرف موڑ دیا تھا, سیٹھ بابر اسے وہاں دیکھ کر حیران رہ گیا, اس کے سارے ملازم بھی شافع کو منہ اٹھا کر دیکھ رہے تھے, پچھلے چار سالوں میں وہ صرف ایک دفعہ وہاں آیا تھا... وہ بھی رافع کے ساتھ

اب بھی وہ گاڑی سے اترا تو کئی آنکھوں میں سوال اٹھے تھے

"یہ کون ہے؟؟؟"

یہ سیٹھ بابر کا داماد ہے...ان کی اکلوتی بھتیجی کا شوہر...بینک مینیجر ہے" کئی"

آوازیں...بھٹے والے اسے سیٹھ بابر کا داماد ہی کہتے تھے

گرے کلر کے تھری پیس میں ملبوس شافع انصاری کی شخصیت کا رعب ہی کافی تھا,

کئی نظروں میں ستائش تھی...کئی میں رشک...جلن...حسد

شافع..."سیٹھ بابر اسے وہاں دیکھ کر حیران رہ گیا"

آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے" شافع نے کہا, بابر اسے ڈیرے پر لے آیا"

"خیریے؟؟؟؟"

خیر ہوتی تو میں یہاں تھوڑی آتا..."شافع کی پریشانی صاف چھلک رہی تھی"

فرح نے آپ سے پیسے مانگے ہیں؟؟؟؟"اس نے پوچھا"

ہاں.." بابر نے کہا"

کب...؟؟؟"

" ...چار دن پہلے"

کتنے پیسے؟؟؟؟"شافع نے پوچھا"

پچاس ہزار..." بابر نے کہا"

آپ نے پوچھا نہیں کہ اس نے پچاس ہزار کیا کرنے ہیں؟؟؟"شافع نے کہا"

شافع...میں نے آج تک اس بچی کی کسی بات پر کبھی "کیوں" نہیں کہا...وہ بس" کہتی ہے اور میں...پوری کر دیتا ہوں" بابر نے کہا

کیا پریشانی ہے؟؟؟" بابر نے پوچھا"

اس نے مجھے کیوں نہیں بتایا....؟؟؟؟"شافع کا دماغ کھول رہا تھا"

www.novelsclubb.com

پھر کیا ہوا... شاپنگ کرنی ہو گی... اس نے سوچا ہو گا کہ تو نے ابھی گھر خریدا ہے, گاڑی نکلوائی ہے... رافع کی شادی کی ہے تو تجھے کیوں تنگ کرے... اس کا باپ کس لیے ہے؟؟؟" بابر کہتا چلا گیا لیکن شافع کے لئے یہ دلیل نہایت بودی تھی

بابا.... اسے کہیں یہاں مت آیا کرے... مجھے اچھا نہیں لگتا" شافع کھڑا ہو گیا" اچھا میں کہوں گا اسے..." بابر نے سگریٹ سلگالی تھی, شافع سر جھکا کر وہاں سے نکل آیا, راستے میں اسے بابر کا سب سے چھوٹا بیٹا مل گیا... وہ اس سے دو سال بڑا تھا...

www.novelsclubb.com

کیسے ہیں شافع بھائی...؟؟؟" وہ بڑی گرمجوشی سے ملا... وہ تینوں بھائی ہی اس کا" بہت حیا کرتے تھے

میں ٹھیک ہوں... ساجد یار ایک کام کرے گا میرا" شافع اسے ساتھ لیے گاڑی" کی طرف آ گیا

جی شافع بھائی... حکم...؟؟؟"وہ بولا"

"فرح کتنی بار آئی ہے یہاں؟؟؟"

" ...دو دفعہ"

اب جب آئے تو مجھے بتانا... ٹھیک ہے...؟؟؟؟"شافع نے کہا, ساجد نے اثبات"

میں سر ہلا دیا, فرح کی خصلت کو وہ پورا خاندان جانتا تھا

.....

وہ اپنے کمرے میں تھا جب بیرونی دروازے پر دستک ہوئی, وہ ٹی شرٹ پہنتے ہوئے

کمرے سے نکل آیا, دروازہ کھولا اور ساکت رہ گیا

خالد اس کے عین سامنے کھڑا تھا

اس دن وقت نہیں تھا... شاک بھی بڑا تھا... اب ذرا ہضم ہوا ہے"خالد نے کہا,"

ارمغان نے اسے اندر آنے کا راستہ دیا تھا

نام کیا ہے تمہارا؟؟؟"خالد کو وہ اپنا ہم عمر ہی لگا"

" ...ارمغان"

میرا کس نے بتایا؟؟؟"اس نے پھر پوچھا"

یہ اہم نہیں ہے...اہم یہ ہے کہ میرا تمہیں کسی نے نہیں بتایا؟؟؟"ارمغان نے" ایک پیپسی ٹن اس کی طرف بڑھایا تھا

" کون بتاتا؟؟؟؟"

تمہارے بابا...شاہ نور ملک "ارمغان طنز سے مسکرایا"

میں دو سال کا تھا جب وہ گزر گئے "خالد کے کہتے ہی وہ تھم سا گیا"

ذہن کے پردے پر وہ منظر پھر لہرایا تھا...وہ سفید کپڑوں میں لپٹا وجود اور...وہ بچہ....وہ بچہ دو سال کا تو نہیں تھا

www.novelsclubb.com

اور تمہارے تایا...انہوں نے بھی نہیں بتایا"ارمغان کو صاف لگا کہ وہ جھوٹ" بول رہا ہے

انہوں نے ضروری نہیں سمجھا ہو گا...ہے نا خالد ملک؟؟؟"ارمغان اسے دیکھتے" ہوئے بولا

ہاں بالکل...کیونکہ اگر مجھے نہ بھی پتہ چلتا کہ میرے باپ نے اپنے پعرے" خاندان سے ٹکر لیکر برادری سے باہر پسند کی شادی کی تھی تو کیا فرق پڑتا ہے؟؟؟کیا فرق پڑتا ہے اگر مجھے نہ پتہ چلے کہ صرف چھ ماہ بعد ہی ان دونوں کی علیحدگی ہو گئی تھی...اور شاید میرے لئے بالکل ضروری نہیں تھا یہ جاننا کہ...حمنہ اور شاہ نور کا ایک بیٹا بھی تھا"خالد کہتا چلا گیا

اگر ضروری نہیں تھا تو یہاں کیوں آئے؟؟؟"ارمغان نے پوچھا"

صرف یہ پوچھنے کہ... تمہیں پچیس سال بعد یاد آیا کہ تمہارا ایک بھائی بھی"
ہے....جب پتہ چلا تب کیوں نہیں آئے...؟؟؟"خالد دو قدم آگے کو آیا,
ارمغان عین اس کے سامنے کھڑا تھا

میں آیا تھا...جب پتہ چلا تبھی آیا تھا, تم بابا کی میت کے سرہانے کھڑے رو رہے"
تھے...تم تب دو سال کے تو نہیں تھے خالد...؟؟؟؟"ارمغان کہتا چلا گیا, خالد
نے ایک لمبی سانس بھری تھی

وہ میت میرے باپ کی نہیں تھی...وہ میری ماں کا جنازہ تھا"خالد نے کہا,"
ارمغان ششدر رہ گیا

لیکن مجھے تو پتہ چلا تھا کہ ان دونوں کی موت ایک کار ایکسیڈینٹ میں ہوئی تھی""
ارمغان نے کہا

بابا کا تو چہرہ بھی یاد نہیں ہے مجھے...بس ماں کی شکل یاد ہے...اور اتنا یاد ہے کہ بابا"
اور امی کو شادی کے بعد دادا ابو نے امریکہ بھجوا دیا تھا...بابا نے وہیں خودکشی کر

www.novelsclubb.com

لی...اور امی واپس آ گئیں...تایا ابو نے لوگوں میں یہ ہی مشہور کیا کہ بابا امریکہ میں ہی ہیں...میں گیارہ سال کا تھا جب ایک کار ایکسیڈینٹ میں امی کی ڈیتھ ہو گئی, ساتھ ہی یہ بھی چرچا ہو گیا کہ...بابا دو دن پہلے ہی پاکستان واپس آئے تھے اور ایکسیڈینٹ کے بعد ان کی ڈیڈ باڈی ہی نہیں ملی" خالد نے دھماکہ کیا تھا...ارمغان بول نہ سکا

دس سال وہ جس باپ کے واپس آنے کا انتظار کرتا رہا وہ تو کب کا اس دنیا سے جا چکا تھا...وہ تو حمنہ سے بھی پہلے آنکھیں بند کر گیا تھا

ویسے مجھے تمہیں آپ کہنا چاہئے...یا شاید بھائی جان...آخر کو بڑے بھائی ہو تم" خالد دھیرے سے ہنسا تھا, ارمغان بھی مسکرا دیا, خالد نے اسے گلے سے لگایا تھا

حالانکہ خالد کو کبھی بہن بھائیوں کی کمی محسوس نہیں ہوئی...طٰہٰ اس کے لئے سگے بھائیوں کی طرح ہی تھا...ناشیہ اور غاشیہ اس کی بہنوں جیسی تھیں

یہ ہی حال ارمغان کا تھا... اذن اور حدید نے اسے ہمیشہ بھائیوں والا مان ہی دیا تھا, اسماء سے قطع نظر اسراء نے ہمیشہ اس کی فیور کی تھی

... لیکن پھر بھی... اس لمحے ایک ہی باپ کے دو بیٹے ہونے کا وہ احساس ہی نرالا تھا

.....

صفوان دو دن سے گھر نہیں آیا تھا, ناشیہ کی پریگنینسی کا آٹھواں مہینہ چل رہا تھا, گھر کے حالات بھی پہلے سے کافی خراب ہو گئے تھے, نفیس کی دوکان سے آمدنی نہ ہونے کے برابر تھی, صفوان تو ایک ٹکا آنا بھی نہیں دیتا تھا گھر میں... ناشیہ نے کئی بار سوچا کہ کالج چھوڑ دے لیکن... اس کا خرچہ بھلا کس نے اٹھانا تھا, حنا اور ثناء دونوں جوان ہو رہی تھیں, فرزانہ کو ان کی شادیوں کی الگ پریشانی لگی رہتی تھی

اس رات بھی وہ سب رات کا کھانا کھا رہے تھے جب وہ گھر آیا... کپڑے مٹی سے اٹے ہوئے, نشے میں دھت... نہ جانے کون دروازے پر چھوڑ گیا تھا

صفوان... "فرزانہ بھاگ کر اس کی طرف بڑھی... وہ نہ جانے کیا کچھ بڑبڑائے" جارہا تھا

فرحان... اسے اٹھا... "فرزانہ کے کہنے پر فرحان مارے باندھے اسے سہارا دے" کر اس کے کمرے میں چھوڑ آیا, ناشیہ ساکت سی نظروں سے اسے دیکھتی رہ گئی تھی

ناشیہ پتر... جا اسے دیکھ ذرا "فرزانہ اس سے نظریں ہی نہ ملا پائی, وہ چپ چاپ" اٹھ کر کمرے میں آ گئی, صفوان بستر پر اوندھا پڑا تھا... ناشیہ چپ چاپ اسے ایک نظر دیکھ کر واش روم میں گھس گئی

www.novelsclubb.com

رات تقریباً ایک, ڈیڑھ بجے کا وقت تھا جب اسے اپنے اوپر کسی بوجھ کا سا احساس ہوا

صفوان... "وہ یکدم ہی نیند سے جاگی تھی, صفوان نے اسے پوری طرح اپنی" گرفت میں لیا ہوا تھا

صفوان... چھوڑو مجھے "ناشیہ نے خود کو چھڑوانا چاہا لیکن اس کی پکڑ اور مضبوط ہو گئی, یکدم ہی وہ اس کے اوپر چڑھ آیا تھا

میں دو دن بعد گھر آیا ہوں اور... تم کہہ رہی ہو چھوڑو "وہ ابھی بھی مدہوش ہی تھا

صفوان میری حالت ٹھیک نہیں ہے... ڈاکٹر نے کہا تھا کہ پریگننینسی بہت ویک ہے پلیز... مجھے چھوڑو, بچے کو کچھ ہو جائے گا "وہ حتی الامکان اسے خود سے دور رکھنے کی کوشش کر رہی تھی

اور مجھے کچھ ہو گیا تو... "صفوان نے اس کی دونوں کلائیاں جکڑ لیں"

چھوڑو مجھے... "ناشیہ نے پوری قوت سے مزاحمت کی تھی, صفوان نے اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا

کمینی عورت... کب سے منتیں کر رہا ہوں..." وہ وحشیوں کی طرح اس پر جھپٹ پڑا تھا

لمحوں میں اس نے کسی بھیڑیے کی طرح اپنی ہی بیوی کو ادھیڑ کر رکھ دیا... مارے تکلیف کے وہ دوہری ہوئی جا رہی تھی, صبح چار بجے کا وقت تھا جب اسے بستر پر گیلاہٹ سی محسوس ہوئی... ہاتھ لگایا تو وہ سرخ سرخ ہو گیا... وہ یکدم گڑبڑا کر اٹھی تھی, نہ جانے کب سے خون رس رہا تھا, اپنے بھاری بھر کم وجود کو بمشکل گھسیٹتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل آئی... صفوان مدہوش پڑا سو رہا تھا

پھپھو..." اس کی چیخوں نے فرزانہ کو ہلا کر رکھ دیا تھا"

ناشیہ پتر..." وہ تو اس کے سرخ ہوتے کپڑے دیکھ کر ہی ہول گئی"

فرحان... ایمبولینس کو کال کر.... جلدی جلدی" ایک قیامت ہی آ گئی تھی,"

ناشیہ وہیں اس کی چارپائی کے پاس ہی بے سدھ ہو کر گر گئی تھی

.....

جیسے سلسلہ ہی چل پڑا تھا, آئے روز کوریئرز... گفٹس, پھول... کارڈز... آئے روز حدید کو سیڑھیوں پر گلاب کا پھول پڑا ملتا... آئے روز اس کی ٹیبل پر کوئی نہ کوئی کارڈ پڑا ملتا... غاشیہ ایک نمبر بلاک کرتی تو دوسرے سے میسیج آنے لگتے... فون بجنا شروع ہوتا تو پھر بجے ہی جاتا... حدید بھی آخر کو انسان تھا, نا محسوس سے انداز سے غاشیہ سے اس کا رویہ تبدیل ہونے لگا... سرد ہونے لگا

آخر یہ کون یہ ؟؟؟" وہ اس رات پھٹ پڑا"

حدید کاش مجھے پتہ ہوتا... میں اسے گولی مار چکی ہوتی" غاشیہ رو ہی پڑی"

کوئی یونیورسٹی فیلو... ؟؟؟ کوئی کزن... ؟؟؟ کوئی دوست... ؟؟" کون ہے" ؟؟؟" وہ بیچاری سوچ سوچ کر پاگل ہوئی جا رہی تھی

اس دن بھی ایسا ہی ہوا... حدید دودھ لینے نیچے آیا تو سیڑھیوں میں حسب معمول ایک گلاب کا پھول پڑا تھا, حدید تپ گیا

یہ لو... تمہارے عاشق کی طرف سے "اس نے جس لہجے میں کہا... غاشیہ کی آنکھیں بھر آئیں

میرا عاشق دنیا میں صرف ایک ہی ہے حدید... اور وہ تم ہو "وہ بولی تو آنسو نکل آئے

تو پھر یہ کون ہے؟؟؟ تمہیں نہیں پتہ... مجھے بھی نہیں پتہ... کسے پتہ ہے پھر ؟؟؟" حدید دہاڑ کر بولا

کون ہے جو تمہارے بارے میں سب کچھ جانتا ہے, جسے الف سے لیکر ے تک " تمہاری ساری داستان حفظ ہے... جو بلاناغہ تمہیں پھول بھیجتا ہے, سالگرہ مبارک کہتا ہے, محبت کا اظہار کرتا ہے..." حدید کہتا چلا گیا, غاشیہ دم بخود رہ گئی

www.novelsclubb.com

کیا یہ وہی حدید تھا...؟؟؟اس کا حدید...ہر دم اس پر جان نچھاور کرنے والا

مبارک ہو تمہیں غاشیہ ملک...اب تمہارے دو عاشق ہو گئے ہیں"انتہائی سرد"

لہجے میں کہتا ہوا وہ اپنا بیگ اٹھا کر سیڑھیاں اترتا چلا گیا تھا

حدید...حدید"غاشیہ اس کے پیچھے بھاگی,عین وسط میں اسے چکر آیا تھا,حدید"

نکلتا چلا گیا,وہ وہیں سیڑھیوں میں ہی گر گئی تھی

.....

وہ سونے لیٹا ہی تھا کہ لائیٹ آف ہو گئی...یو پی ایس دو دن سے خراب تھا جسے وہ

ٹھیک نہیں کروا سکا تھا,اب بھی واپڈا والوں پر چار حرف بھیج کر اس نے چارپائی

اٹھائی اور چھت پر لے آیا,کچھ دیر بعد ہی لائیٹ آ گئی لیکن وہ اوپر ہی لیٹا رہا...اوپر کا

موسم کافی خوشگوار تھا

دروازہ تو بند کر لیا کرو..."کچھ دیر بعد اپنے سامنے عمر فاروق کو کھڑے دیکھ کر وہ"
ایک دم اٹھ کھڑا ہوا

انکل آپ..."کانوں سے ہینڈ فری اتار دیں"

دروازہ چوپٹ کھلا...کمرہ خالی...میں دہل گیا تھا ایک لمحے کو"وہ واقعی پریشان ہو"
گئے تھے

لائیٹ آف ہوئی تو اوپر آ گیا..."وہ بولا"

آپ کی آواز ہی سنائی نہیں دی..."اس نے چارپائی خالی کرتے ہوئے کہا۔عمر"
فاروق بیٹھ گئے

یہ لو..."انہوں نے ایک فائل اس کی طرف بڑھائی تھی"

یہ کیا ہے انکل؟؟؟"وہ تھوڑا حیران ہوا"

www.novelsclubb.com

یہ گھر تمہارے نام کر دیا ہے" وہ مسکراتے ہوئے بولے تھے, ارمغان ششدر" رہ گیا

"لیکن کیوں؟؟؟"

کیونکہ تم میرے بڑے بیٹے ہو" وہ بولے"

نہیں انکل... یہ میں نہیں لے سکتا... میرا کوئی حق ہی نہیں ہے اس پر... یہ اذن" کا حق ہے" وہ بولا

اذن کو لاہور میں گھر لے دیا ہے" وہ بولے تھے"

لیکن پھر بھی انکل... آپ پر میرا کسی بھی طرح کوئی حق نہیں بنتا... میری ماں" آپ کی کچھ بھی نہیں لگتی تھی..." جانے انجانے وہ ان کا ماضی ہلا گیا تھا

میں حمنہ کا بیٹا ہوں... اور وہ رائے عبید کی بہن تھیں... میرا حق رائے عبید پر تو بنتا ہے لیکن... آپ پر نہیں بنتا... آپ میرے سب کچھ ہو کر بھی... کچھ نہیں لگتے انکل..." وہ کہتا چلا گیا, عمر فاروق دھیرے سے مسکرائے تھے

وہ پہلا شخص جس سے تمہاری ماں نے اپنا حال دل کہا... وہ میں تھا, میری منگیتر تھی وہ... مجھ سے شادی ہونے والی تھی اس کی لیکن... وہ واحد شخص جس نے اس کا ساتھ دیا وہ میں تھا, ہر پل... ہر لمحہ... میں بس اس کے لئے ہی تو تھا... جب تم دنیا میں آئے تو اس کے پاس صرف میں تھا... تمہارا ماتھا سب سے پہلے میں نے چوما تھا... وہ جب اس دنیا سے رخصت ہوئی تو اس کے سرہانے میں بیٹھا تھا... اس کا ہاتھ میرے ہاتھوں میں تھا... اس نے تمہاری انگلی میرے ہاتھوں میں تھمائی تھی... آخر کیوں؟؟؟ کیا لگتا تھا میں اس کا؟؟؟" عمر فاروق کہتے چلے گئے

چھبیس سالوں سے تم میرے ساتھ ہو, مجھے عزت دیتے ہو, میرا مان رکھتے ہو, میرے کاروبار کو ایک بیٹے کی طرح سنبھالا ہے تم نے... میری بیٹیوں کی ہر زیادتی

www.novelsclubb.com

کے باوجود ان کی عزت کرتے ہو, انیتا کی ہر بد تمیزی کے باوجود اس سے... محبت کرتے ہو... کیوں؟؟؟" وہ کہتے جا رہے تھے اور ارمغان خاموش تھا

"کیوں کرتے ہیں ہم یہ سب ارمغان...؟؟؟ یہ جانتے ہوئے بھی کہ حمنہ کبھی میری نہیں ہو سکے گی میں نے ہمیشہ اس کا ساتھ دیا... کیوں؟؟؟ کیونکہ میں اس سے محبت کرتا تھا... میں آج بھی اس سے اتنی ہی محبت کرتا ہوں... حالانکہ میں نے آمنہ کے لئے اپنی چاہت اور محبت میں کبھی کوئی کسر نہیں چھوڑی, میں اس کی بہت عزت کرتا ہوں, اس نے میرا گھر سنبھالا, مجھے سنبھالا, وہ میرے بچوں کی ماں ہے لیکن... اس کے باوجود.... میں تمہاری ماں سے بہت محبت کرتا ہوں" شاید ان کی آنکھیں نم ہوئی تھیں, دھیرے سے انہوں نے ارمغان کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

"میں نے ان چھبیس سالوں میں تمہاری ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے ارمغان لیکن... مجھے معاف کر دینا, میں تمہاری سب سے بڑی خواہش کو پورا نہیں

www.novelsclubb.com

کر سکتا... یہ جانتے ہوئے بھی کہ انیتا کے لئے تم سے بہتر کوئی نہیں ہے میں اس پر زبردستی نہیں کر سکتا... کیونکہ اس کے پاس بھی ایک دل ہے... جس میں اس نے حدید کو بسا لیا ہے" وہ بولے

یہ گھر اب تمہارا ہے... اذن کی شادی کے بعد شاید میں اور آمنہ بھی لاہور شفٹ ہو جائیں" وہ بولے

تو آخر کار آپ بھی مجھے تنہا کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا" ارمغان پھیکا سا ہنس دیا"

ساری عمر تو تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا نا..." وہ بولے"

بھائی سے ملے ؟؟؟" انہوں نے ذرا توقف کے بعد پوچھا، اس نے اثبات میں سر" ہلا دیا

"کیا کہتا؟؟؟؟"

کیا کہے...؟؟؟ گلے لگا کر مسکرا دیا" ارمغان نے کہا"

چھبیس سال بعد اگر باپ جنا گلے لگا کر مسکرا دے تو یہ کم ہے کیا؟؟؟"وہ پوچھ رہے تھے,ارمغان کی آنکھیں بھر آئیں

انکل....اس روز... تیمور ملک کے گھر میں...وہ میت...بابا کی نہیں تھی..."

"ارمغان کہے بنا نا رہ سکا

بابا نے تو امریکہ میں ہی خودکشی کر لی تھی..."وہ بولا اور ساتھ ہی بچوں کی طرح رو دیا"

وہ امی سے پہلے ہی چلے گئے..."عمر فاروق نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا"

انکل یہ شکوہ نہیں ہے لیکن...خدا نہ کرے کہ میرے بچوں میں سے کوئی ایسی زندگی جیئے جیسی میں نے جی ہے....کاش کے میں ایک بار اپنی ماں سے پوچھ سکتا کہ اسے میرے باپ سے محبت کر کے کیا ملا؟؟؟"وہ بولا تھا,عمر فاروق اس کے کندھے پر تھپکی دے کر کھڑے ہو گئے

بھائی سے ملتے رہنا...اپنے اس واحد سگے رشتے کو کبھی مت کھونا"انہوں نے" دھیرے سے کہا تھا

.....

اس کا سیزیرین ہوا تھا...لیڈی ڈاکٹر نے صاف کہہ دیا تھا کہ خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے ماں کے بچنے کے چانسز ایک فیصد سے بھی کم ہیں, فرزانہ کے ہاتھ میں تو ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں تھی, نفیس نے ہی تیمور ملک کو فون کیا

وہ اور طٰہٰ اسی وقت دوڑے چلے آئے تھے, تیمور ملک تو ناشیہ کو یوں بے سدھ پڑے دیکھ کر ہی ڈھے گئے

ان کا شوہر کون ہے؟؟"کسی نرس نے آکر پوچھا تھا"

وہ...تو نہیں ہے"فرزانہ گڑبڑا گئی"

کہاں ہے صفوان؟؟؟" تیمور ملک کو غصہ آیا تھا"

تیمور بھائی وہ تو بھٹے پر ہوتا ہے اس وقت..." نفیس نے کہا"

یہاں سائن کر دیں...تاکہ مریضہ کا آپریشن کیا جا سکے "نرس اکتا کر بولی تھی"

لائیں میں کر دیتا ہوں "طٰہٰ نے ایک نظر تیمور ملک کو دیکھتے ہوئے سائن کر دیئے"

"آپ کون ہیں...؟؟"

میں بھائی ہوں ان کا..." وہ بولا تھا, چار گھنٹے بعد اسے ہوش آیا...خدا نے اسے"

بیٹے سے نوازا تھا, دو دن بعد ہسپتال سے ڈسچارج ہوئی تو تیمور ملک اور طٰہٰ اسے گھر

ہی لے گئے تھے

www.novelsclubb.com

اگلے دن فرزانہ اور صفوان دونوں آئے...اس کا وہی نادم نادم سا چہرہ...جھکا جھکا

سا سر

تیمور ملک نے اس کی وہ کی کہ خدا کی پناہ... وہ تو ناشیہ کا حشر دیکھ کر ہی حیران تھے,

صفوان بس میں میں ہی کرتا رہ گیا

پھپھو بھلے ہی میں نے بچے پیدا نہیں کیے لیکن سمجھ سے بات باہر ہے کہ اچھا بھلی" نارمل ڈلیوری سیزیرین میں کیسے بدل گئی... ابھی رات تک تو سب ٹھیک تھا... صبح ہوتے ہی خونم خون کیسے ہو گئی ہماری بچی؟؟؟"شازیہ راشن پانی لیکر فرزانہ پر چڑھ دوڑی تھی

اور یہ الو کا پٹھا... بیوی ہسپتال پہنچ گئی اور اسے خبر ہی نہیں... کہاں ہوتا ہے تو" رات بھر؟؟"صفوان کو اس نے اچھا ہی سنایا, ناشیہ خاموش بستر پر پڑی تھی

.....

وہ اپنے کمرے میں تھا جب اسے درید کی کال آئی, ایک نظر اپنے ساتھ لیٹی اسماء کو دیکھتے ہوئے وہ باہر نکل آیا تھا

کدھر چلے اب؟؟؟"وہ کوئی ڈرامہ دیکھ رہی تھی"

ارشد کی کال ہے...اسے سامان کا بتا کر آتا ہوں"صمد بہانہ بنا کر باہر نکلا اور سیدھا چھت پر آ گیا,زرقا ابھی نیچے ہی تھی

ابھی کل تو کال کی تھی تو نے؟؟؟اب کیا ہو گیا"صمد نے پوچھا"

حدیے صمد بھائی....میں جب بھی کال کرتا ہوں تو آپ پورا خاندان اکٹھا کر لیتے ہیں,میں نے آپ سے بات کرنی تھی...کیا سوچا پھر آپ نے؟؟؟"وہ بولا

درید...ایسا نا ممکن ہے"وہ بولا"

کیوں...؟؟؟"درید تڑخ گیا"

یہ سب کیا دھرا آپ کا ہے صمد بھائی...اب آپ پیچھے ہٹ رہے ہیں"درید نے " کہا

ابو سے بات کر لے..."صمد نے کہا"

www.novelsclubb.com

کوئی فائدہ نہیں.."دردید نے کہا"

چار سال ہو گئے ہیں صمد بھائی...آخر ایک حد ہوتی ہے,مجھے کب تک دو کشتیوں" کا سوار بنا کر رکھیں گے آپ لوگ؟؟؟"وہ بولا

اسراء الگ جان کھائے رکھتی ہے کہ جلدی آجاؤ, پھپھو کے الگ فون آتے ہیں," آپ کے دوست نے الگ میری جان کھا رکھی ہے کہ واپس کب جانا...آپ اس کا بھی فون نہیں اٹھاتے اب...کیا کروں میں؟؟؟""وہ غبار نکال رہا تھا

میں نے ویزہ کنفرم کر کے آپ کو کال کر دینی ہے....پھر آپ جانیں اور آپ کا" کام...یہ آپ کا دردِ سر ہے میرا نہیں"وہ کہتے ہوئے کال کاٹ گیا تھا

.....

شام کے پانچ بج رہے تھے جب وہ گھر آیا...اس کے گاڑی سے نکلنے کی دیر تھی... فرح اس پر راشن پانی لیکر چڑھ دوڑی

تم بھٹے پر کیا کرنے گئے تھے؟؟؟"وہ جارحانہ انداز سے بولی تھی"

کیوں...مجھے وہاں جانا منع ہے"شافع نے کہا"

تم ہوتے کون ہو تایا جی سے میرے بارے میں الٹی سیدھی بکواس کرنے والے""" وہ چیخ کر بولی

تمہارا شوہر..."وہ اپنے ازلی ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہتا ہوا اندر چلا گیا"

شافع میں آخری بار بتا رہی ہوں اگر آج کے بعد تم نے تایا جی سے میرے بارے" میں کچھ بھی کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا, تمہیں شرم نہیں آئی ان کے سامنے اپنی بیوی کو ذلیل کرتے ہوئے, انہوں نے میری اتنی بے عزتی کی ہے جس کی کوئی حد نہیں..."وہ مسلسل چیخ رہی تھی, حالانکہ یہ شافع بھی جانتا تھا کہ سیٹھ بابر نے زیادہ سے زیادہ بھی اسے کیا کہہ دیا ہو گا...آگ اسے شافع کے بھٹے پر جانے سے لگی تھی

جب دیکھو فرح ایسے... فرح ویسے... شادی کیوں کی تھی پھر فرح اتنی ہی بری"
تھی تو... نکال باہر کیوں نہیں کرتے فرح اتنی ہی چبھتی ہے تو؟؟؟"وہ بولی

میں کچھ پوچھ رہی ہوں تم سے..."اس کی لاتعلقی دیکھ کر فرح نے اس کا بازو"
دبوچا تھا, شافع یکلخت اس کی طرف مڑا, فرح کی آنکھیں آگ برسا رہی تھیں

پچاس ہزار کیا کرنے تھے؟؟؟"اس نے پوچھ ہی لیا"

ضرورت تھی مجھے..."وہ ذرا سی دھیمی پڑی"

مجھ سے کیوں نہیں مانگے؟؟؟"شافع نے سرد لہجے میں پوچھا"

مجھے لگا شاید... تم نہ دو"فرح نے اس کا بازو چھوڑ دیا"

کب تم نے مانگے اور میں نے نہیں دیئے؟؟؟"اب کے شافع نے اس کا بازو پکڑ"
کر اسے اپنے قریب کیا تھا, فرح بول نہ سکی

www.novelsclubb.com

فرح... آج کے بعد اگر مجھے پتہ چلا کہ تم نے مجھ سے پوچھے بنا اس گھر سے ایک قدم بھی باہر نکالا ہے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا..."اس کی آنکھوں میں اپنی انکھیں گاڑھتے ہوئے وہ انتہائی سخت سے لہجے میں بولا تھا

.....

رات کے دس بج رہے تھے جب وہ گھر واپس آیا, یہ شاید پہلی بار ہوا تھا کہ شادی کے بعد وہ اسقدر لیٹ گھر واپس آیا تھا... غاشیہ کو نہ ہی اس نے کوئی کال کی... نہ ہی کوئی میسیج... زیادہ غصہ اسے اس بات پر آرہا تھا کہ غاشیہ کی طرف سے بھی کوئی رسپانس نہیں آیا تھا, دھیرے دھیرے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے وہ اوپر آگیا, برآمدے میں چھوٹے سے بلب کی مدھم سی روشنی پھیلی ہوئی تھی اور غاشیہ وہیں ڈائننگ ٹیبل پر ہی دونوں بازوؤں پر سر رکھ کر بیٹھی تھی, آہٹ سن کر فوراً اٹھ کھڑی ہوئی, حدید بے اسے ایک نظر دیکھا اور آگے بڑھا, پھر یکدم ٹھٹھکا اور پلٹا

یہ کیا ہوا؟؟"وہ اس کے سر پر بندھی پٹی دیکھ کر بولا تھا"

تمہاری بلا سے..."غاشیہ نے اس کے ہاتھوں سے بیگ پکڑا اور اندر چلی گئی, حدید"
اس کے پیچھے ہی اندر آیا تھا

کھانا کھاؤ گے؟؟؟"وہ اس کے لئے کپڑے نکالتے ہوئے بولی تھی, حدید نے"
سے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا تھا

میں نے پوچھا یہ کیا ہوا...؟؟؟"وہ اس کے ماتھے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے"
بولا

گر گئی تھی... سیڑھیوں میں"وہ بولی تو آواز بھرا گئی"

ڈاکٹر کے پاس کون لے کر گیا؟؟؟اس نے پھر پوچھا"

خود ہی گئی تھی..."وہ دھیرے سے اس کا کوٹ اتارتے ہوئے بولی, حدید کو سچ"
میں دکھ ہوا تھا

سوائے اس کے... بھلا اور کون تھا اس کا؟؟؟اس کے لئے تو وہ سب چھوڑ آئی تھی

حدید کا کچھ زیادہ نہیں بگڑا تھا... وہ اب بھی اپنے گھر میں تھا, بھلے ہی باپ ناراض تھا مگر نظر تو آتا تھا, بھلے ہی بھائی زیادہ بلاتے نہیں تھے لیکن ساتھ تو تھے لیکن وہ...

غاشیہ ملک... اس کا بچا ہی کیا تھا...؟؟؟؟

اسے ایک دم خود پر غصہ آیا تھا... وہ بیچاری کیسے خونم خون ہوتے سر کو لیکر ڈاکٹر کے پاس گئی ہو گی

حدید کھانا کھاؤ گے؟؟؟" غاشیہ نے پھر پوچھا تھا, وہ اس کی طرف پلٹا, چند لمحے" اسے دیکھتا رہا پھر اسے گلے سے لگا لیا

غاشی ایم سوری..." وہ نادم تھا... بہت نادم, غاشیہ کے آنسو نکل آئے"

مجھے بس... غصہ آ گیا... ایم سوری" وہ اس کی گیلی آنکھوں کو نرمی سے چومتے" ہوئے کہہ رہا تھا

تم نے کھانا کھایا؟؟؟" حدید نے اس کا چہرہ خشک کرتے ہوئے پوچھا, اس نے "

نفی میں سر ہلا دیا

چلو چل کے لگاؤ... ہم دونوں کھاتے ہیں" وہ اس کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے "

بولا

حدید..." غاشیہ نے دھیرے سے پکارا"

"I am expecting... "

وہ روتے ہوئے مسکرائی تھی اور حدید خوشی کے مارے بول نہیں سکا تھا

www.novelsclubb.com

.....

اذن اور زرقا کی شادی کی تیاریاں فل زوروں پر تھیں... اذن نے خود نیا گھر فرنش کروایا تھا, کچن تیار کروایا, اپنا کمرہ سیٹ کروایا... جہاں خدا جانے کس کے مقدر لکھے تھے, انیتا اور آمنہ نے اس کی ساری بری خود تیار کی تھی, دوسری طرف اسماء

نے زرقا کا سارا جہیز بنایا, کپڑے, بستر, برتن.. صمد نے ایک سے بڑھ کر ایک سامان تیار کروایا

زرقا جب یہ ساری تیاریاں دیکھتی تو گم صم سی ہو جاتی... سب کتنے خوش تھے... کیا وہ ٹھیک کر رہی ہے؟؟؟ اتنے سارے لوگوں کی مسکراہٹیں چھین کر وہ خوش رہ پائے گی؟؟؟ لیکن دوسری طرف... دوسری طرف طٰہٰ تھا... اس کا ساتھ... اس کی محبت... اسے سوچتی تو سب ثانوی لگنے لگتا تھا

اس دن بھی وہ کچن سمیٹ کر نکلی تو اذن نے آواز دے لی

چلو آؤ تھوڑا ٹہل کر آتے ہیں" وہ موبائل جینز کی پاکٹ میں ڈالتے ہوئے بولا تھا,"

زرقا اس کا اشارہ سمجھ گئی, وہ کوئی بات کرنا چاہ رہا تھا

چلو..." وہ دوپٹہ سر پر لیتے ہوئے بولی تھی, بڑے سرسری سے انداز سے وہ" دونوں گیٹ سے باہر نکل گئے

کہاں تک پہنچا پھر تمہارا ہیرو؟؟؟" وہ اس کے پہلو میں چلتے ہوئے بولا, زرقا" جھینپ سی گئی

کہہ تو رہا ہے کہ ایس ایچ او سے بات ہو گئی ہے... وہ خود اس کے ابو پر دباؤ ڈالے" گا, وہ شاید اس کے بہنوئی کا دوست ہے, ہال والے معاملے کے لیے بھی اس نے کچھ دوستوں سے بات کر لی ہے... حدید بھائی کو بھی پکا کر دیا ہے" زرقا کہتی چلی گئی

اور میری بیوی... بمعہ بچہ؟؟؟" وہ بولا تو زرقا ہنس پڑی"

بس وہی رہ گئی ہے" زرقا نے کہا, اذن جینز کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے ذرا" سا کھنکارا

دیکھو زرقا... مجھے غلط مت سمجھنا, اگر میں نے کہا ہے کہ میں تمہارے ساتھ" ہوں... تو ہوں, چاہے جو بھی ہو لیکن..." وہ چلتا ہوا اس کی طرف مڑا

صرف ایک بار اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر لو... میں تمہیں غلط نہیں کہہ رہا زرقا.."

محبت اختیار میں تھوڑی نا ہے... یہ تو دل کا دھڑکنا ہے, جب چاہے, جس پر چاہے دھڑک جائے... تمہارا بھی دھڑک گیا, میں طٰہٰ کو بھی غلط نہیں کہہ رہا... وہ بیچارہ اپنی محبت پانے کے لئے جتنے ممکن ہوں اتنے پاپڑ بیل رہا ہے لیکن... یہ اتنا آسان نہیں ہو گا... ایک قیامت آ جائے گی... وہ خاندان امی اور ماموں کے لئے ازلی دشمنوں کی طرح ہے زرقا.... پہلی بات تو یہ کہ ماموں جان اپنی عزت گنوانا تو گوارا کر لیں گے لیکن طٰہٰ سے تمہارا نکاح نہیں کریں گے, دوسری بات... تیمور ملک کو بھلے ہی کنگال ہونا پڑے... وہ ہو جائے گا لیکن اپنے اکلوتے بیٹے کو تم سے منسوب نہیں کرے گا... اور تیسری اور سب سے اہم بات زرقا... بھلے ہی ہم دونوں نے حمنہ کو نہیں دیکھا لیکن ان کے بارے میں سنا تو ہے نا... عین اپنی شادی والے دن وہ گھر چھوڑ گئی تھیں, شاہ نور بہت مخلص تھا ان کے ساتھ لیکن...

صرف چھ ماہ... چھ ماہ میں حیدر رائے اور غیور ملک نے ان دونوں کو ڈھونڈ لیا

تھا.... یہ دونوں خاندان تم دونوں کو کسی صورت اکٹھا نہیں رہنے دیں گے... اول تو ماموں جان تمہاری رخصتی ہی نہیں کریں گے اور بالفرض... اگر کر بھی دیں تو زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے میں تمہیں واپس لے جائیں گے "اذن کہتا چلا گیا, زرقا بس خاموشی سے اس کی سن رہی تھی

دیکھو زرقا... مانا کہ محبت بہت خوبصورت ہے لیکن... سب سے خوبصورت" نہیں ہے "وہ رک گیا, زرقا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

ہو سکتا ہے کہ یہ صرف میرا فلسفہ ہو لیکن... میرا یہ ہی ماننا ہے کہ محبت ہمیشہ" کر سکوں justify سب سے اہم نہیں ہوتی... غاشیہ کو شاید میں پھر بھی کیونکہ اگر وہ حدید سے شادی نہ کرتی تو آج اپنی بہن کی طرح اس بیوڑے کے نہیں کرتا justify ساتھ رل رہی ہوتی لیکن حمنہ خالہ... میں انہیں بالکل ہوں زرقا... کیونکہ اگر وہ محبت چھوڑ دیتیں تو انہیں وہ شخص ملتا جو آج چھبیس سال بعد بھی ان کا ذکر آنے پر عقیدت سے نظریں جھکا لیتا ہے "اذن کہتا چلا گیا

یعنی... حمنہ کی محبت سب سے خوبصورت نہیں تھی..."وہ بولا,زرقا نے ایک"
لمبی سانس بھری اور اسے دیکھا

دوست بن کر مشورہ دو.... تم میری جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟؟؟؟محبت چھوڑ"
دیتے؟؟؟"زرقا نے پوچھا,اذن دھیرے سے ہنسا

اب تم یہ مت سمجھنا کہ میں خود کی تعریف کر رہا ہوں لیکن....اگر مجھے اس بات"
کا یقین ہوتا کہ جب میں محبت چھوڑ کر پلٹوں گا تو مجھے وہ ملے گا جو سب سے بہترین
ہے...تو ہاں...میں محبت چھوڑ دیتا"وہ واپسی کے لیے پلٹ گیا تھا

یعنی تم سب سے خوبصورت ہو..."زرقا کے کہتے ہی وہ قہقہہ لگا کر ہنسا تھا"

میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں اپنی تعریف نہیں کر رہا..."وہ بولا,گھر آ گیا تھا"

اگر میری باتوں سے تمہیں پریشانی ہوئی ہو تو...سوری"اذن نے اس کے پیچھے"
ہی اندر آتے ہوئے کہا تھا

.....

رات گیارہ بجے کا وقت تھا جب وہ لیپ ٹاپ پر کام ختم کر کے اٹھا, بچے ڈسٹرب نہ ہوں اس وجہ سے وہ الگ کمرے میں بیٹھ کر کام کرتا تھا, سارا کچھ سمیٹ کر وہ جیسے ہی کمرے میں آیا... یکدم ٹھٹھک گیا

فرح نے ایک دم سے موبائل جان سے ہٹایا تھا

سوئی نہیں ابھی تک ؟؟؟" وہ چونک گیا"

واش روم جانا تھا..." وہ انگڑائی لیتے ہوئے جلدی سے واش روم میں گھس گئی,"

شافع نے موبائل کی طرف دیکھا, اس کی سکرین ابھی تک روشن تھی, فرح جلدی میں اسے لاک کرنا بھول گئی تھی, شافع نے جلدی سے موبائل اٹھایا....اور

دھیرے سے واش روم کی کنڈی چڑھا دی

لمحوں میں اس نے فرح کا موبائل چیک کیا تھا

ہزاروں کی تعداد میں میسیجز... کالز... لاتعداد انجان نمبرز... دسیوں انجان نمبرز سے چیٹ, سینکڑوں لڑکوں کی تصویریں... ہیجان انگیز ویڈیوز

شافع کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے, چار سالوں میں آج پہلی بار اس نے فرح کا موبائل چیک کیا تھا اور پسینوں پسین ہو گیا تھا, اس کی کوئی ایک دوستی نہیں تھی, موبائل بھرا پڑا تھا انجان نمبرز اور چیٹس سے... اس نے جلدی سے سب سے ریسینٹ چیٹ کا نمبر اپنے فون میں سیو کیا اور موبائل دوبارہ بستر پر اچھال دیا.. دھیرے سے کنڈی کھول دی, فرح معمول کے مطابق آ کر لیٹ گئی, شافع لائیٹ آف کرتے ہوئے اس کے پہلو میں آ کر لیٹا تھا

فرح..."اس نے دھیرے سے فرح کا سر اپنے بازو پر رکھا اور اسے اپنی طرف" موڑا

ایک بات پوچھوں...؟؟"وہ بولا"

"...ہنہ"

شادی سے پہلے کسی اور کو پسند کرتی تھیں؟؟؟"اس نے آج پہلی بار اس سے یہ" سوال پوچھا تھا,فرح چپ سی رہ گئی

"یا کسی اور سے شادی کرنا چاہتی تھیں؟؟؟"

تمہیں لگتا ہے اگر میں کسی اور کو پسند کرتی ہوتی یا کسی اور سے شادی کرنا چاہتی تو" کوئی مجھے روک سکتا تھا؟؟؟میرے صرف کہنے کی دیر ہوتی اور تایا جی اسے میرا کر دیتے..."وہ بولی

مجھ سے محبت کرتی ہوں؟؟؟"شافع نے پوچھا,فرح نے فوراً اثبات میں سر ہلایا" تھا

تو پھر صرف میری ہو کر کیوں نہیں رہتی ہو؟؟؟؟"اس نے پھر پوچھا تھا"

میں تمہاری ہی ہوں شافع..."فرح اکتا کر بولی, شافع نے اس کا ہاتھ اپنے دل پر" رکھا تھا

میری قسم کھا کر کہو کہ تم صرف میری ہو...."وہ بولا"

میں قسم کھا کر کہتی ہوں کہ میں صرف تمہاری ہوں..."وہ کہہ گئی"

اور کہو کہ اگر تم میرے علاوہ کسی اور کا سوچو تو...میں اسی لمحے مر جاؤں"شافع" نے اسے خود سے مزید قریب کرتے ہوئے کہا تھا, فرح دم بخود رہ گئی, بول ہی نہ سکی...بس دھیرے سے اپنا ہاتھ اس کے سینے پر سے ہٹا گئی, شافع نے اپنے لب اس کی پیشانی پر رکھے تھے

www.novelsclubb.com

فرح میں نے چار سال تم سے اپنا حق وصول کیا ہے, خدا نے تمہارے وجود سے" مجھے اولاد دی ہے, تم سکون ہو میرا...میں سچ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اسی لئے کہہ رہا ہوں...کہ صرف میری ہو کر رہو....صرف میری...میں نے آج

تک تم سے کچھ نہیں مانگا... سوائے ایک چیز کہ... وفا" وہ اسے پوری طرح خود میں سمیٹتے ہوئے بولا تھا

.....

ناشیہ کا چھلہ پورا ہوتے ہی فرزانہ, نفیس اور صفوان اسے لینے آدھمکے... خالد بھی گھر پر ہی تھا

شازیہ... بچے ناشیہ کا سامان پیک کروادے, ہم اسے لینے آئے ہیں" فرزانہ نے" مدعا عرض کیا

www.novelsclubb.com

پھپھو ابھی رک جائیں... وہاں بھلا کون دیکھے گا اسے..." شازیہ متذبذب سی" تھی

لو بھلا... وہاں میں ہوں, حنا ہے, ثناء ہے... وہاں بھلا اس کا خیال رکھنے والوں کی کوئی کمی ہے "فرزانہ نے کہا"

سچ میں فرزانہ پھپھو... تبھی اس بیچاری کا یہ حال ہو گیا..." خالد سیڑھیاں اتر کر نیچے آیا تھا"

کیا ہو گیا اسے ؟؟؟" فرزانہ انجان ہی بن گئی"

واقعی آپ کو نہیں پتہ... پھپھو اس کی حالت تو دیکھیں... وہ بیچاری تو بات کرنا ہی بھول گئی ہے, شکل دیکھیں اس کی جیسے برسوں سے بیمار ہو, خدا جانے آپ لوگوں نے کیا کیا ہے اس کے ساتھ..." خالد کو اچھا بھلا غصہ آگیا

دراصل غلطی ہماری بھی ہے... ہم بیٹی دے کر اس کا پیچھا کرنا ہی بھول گئے, تایا" جان نے سوچا کہ کونسا پرائے گھر گئی ہے... سگی پھپھو کا گھر ہے, جان سے بڑھ کر عزیز رکھے گی لیکن آپ لوگوں نے تو اس کا خون ہی نچوڑ لیا..." وہ بولا

چل خالد پتر بس کر...اس کا اپنا گھر ہے وہ, جا شازیہ پیکنگ کر دے "فرزانہ نے" کہا, شازیہ ناچار کھڑی ہو گئی

شازیہ رکو.... پھپھو پہلے ہمیں مطمئن کریں کہ آپ کا یہ بیٹا آخر دن رات کرتا کیا ہے؟؟؟" خالد نے پوچھا, فرزانہ جز بز سی ہو گئیں

تیمور بھائی کو پتہ تو ہے کہ... صفوان کو ایک اور جگہ نوکری مل گئی تھی..." فرزانہ" نے کہا

کس جگہ...؟؟؟" خالد نے پھر پوچھا"

وہ... تیمور بھائی وہ..." فرزانہ سے بات نہ بن پڑی"

ہم سے جھوٹ بولا آپ نے پھپھو... کوئی نوکری نہیں لگی اس کی... بھلا بی اے" پاس کو روز روز نت نئی نوکریاں کون دیتا ہے... بھٹے پر دہاڑی کرتا ہے... روزانہ پانچ سو روپے پر..." خالد بھڑک اٹھا

اوئے بے غیرتا پانچ سو روپے میں سے گھر کیا دیتا ہے تو؟؟؟" تیمور ملک دہاڑ کر" بولے تھے

گھر کیوں دینا بھلا...؟؟؟اس بیچارے کا اپنا نشہ پانی پورا ہو جائے وہی بہت ہے""" حالانکہ صفوان کی ان حرکتوں کا خالد کو شادی سے پہلے بھی اندازہ تھا لیکن اس نے بھی یہ ہی سوچا کہ شاید وہ شادی کے بعد سدھر جائے...اور اگر بالفرض وہ شادی سے پہلے تیمور ملک کو یہ سب بتا بھی دیتا...تب بھی کچھ زیادہ فرق نہیں پڑنا تھا, جب سے ناشیہ نے اس سے پیسے مانگے تھے, تب سے اس نے صفوان کی ذرا کڑی نگرانی کروائی تھی

www.novelsclubb.com

چلو بس کرو خالد..."شازیہ نے کہا"

میری بات سنیں پھپھو...ناشیہ کہیں سڑک پر نہیں پڑی...اپنے گھر بیٹھی ہے," پہلے اس اکشے کمار کو کوئی ڈھنگ کا کام دھندہ کروائیں, پھر لے جانا ناشیہ کو" خالد نے بابانگ دہل کہا تھا

لیکن خالد..."شازیہ نے بولنا چاہا لیکن تیمور ملک نے اسے خاموش کروادیا"

خالد بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے فرزانہ...جب یہ بندے کا پتر بن جائے گا تو آکر اپنی" بیوی اور بچے کو لے جائے" وہ کہہ کر کھڑے ہو گئے

شازیہ...فرزانہ کو چائے بنا کر پلا" وہ اپنے کمرے میں جاتے ہوئے بولے تھے"

.....

شام تقریباً تین بجے کا وقت تھا, زرقا پیپر دے کر فارغ ہوئی تھی, طٰہٰ اسے لیکر بوٹینیکل گارڈن آگیا, دن ذرا ذرا خوشگوار ہونے لگے تھے, حبس کم ہونے لگا تھا, اب بھی بڑی خوشگوار سی ہوا چل رہی تھی, زرقا نے اپنا بیگ اتارا اور روش کے ساتھ بنے بینچ پر بیٹھ گئی, طٰہٰ بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا

ہر طرف بڑی خوابناک سی خاموشی تھی, زرقا نے بینچ سے ٹیک لگالی, طٰہٰ اس کی طرف رخ موڑ کر بیٹھا تھا

سارا کام ہو گیا ہے زرقا... سب کچھ ریڈی ہے, بس ایک عدد لڑکی کا بندوبست کرنا ہے..." طٰہٰ نے کہا, زرقا نے ایک لمبی سانس بھری تھی

طٰہٰ..." اس نے پکارا"

جی شہزادی صاحبہ..." وہ سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے گردن بھی جھکا گیا"

فرض کرو... اگر ہم ایک نہ ہو سکے تو؟؟؟" زرقا نے پوچھا, طٰہٰ فوری طور پر کوئی جواب نہیں دے سکا تھا

یہ فرض کرنا ضروری ہے زرقا؟؟؟" اس نے زرقا کو سوال داغ دیا, زرقا" دھیرے سے اس کی طرف مڑی تھی, وہ بس اس سے چند انچ کی دوری پر بیٹھا تھا, بلو جینز, وائیٹ شرٹ, بلو ڈینیم جیکیٹ, بلو اور وائیٹ جاگرز... سلکی بالوں کا کھڑا کھڑا سا سٹائل, سیاہ چمکدار آنکھیں, ہلکی ہلکی ڈاڑھی.... اور وہی ازلی پر کشش سی مسکراہٹ

زر قا بس دیکھتی رہ گئی تھی

فرض کر کے تو دیکھو؟؟"زر قا نے کہا,اب کے نظر بھرنے کی باری طٰہٰ کی تھی,"

زنک گرین اور بلیک کلر کی شارٹ شرٹ,ساتھ اسی رنگ کا کھلا سا پلازو,بلیک

بلاک ہیلز میں مقید سپید پاؤں,کندھوں پر ہم رنگ سا میچنگ دوپٹہ جو لہرائے جا رہا

تھا,ڈھیلی سی پونی,آوارہ سی لٹیں,سنہری سی رنگت,گہری نشیلی آنکھیں,صاف

...شفاف چہرہ اور وہی ازلی سی بے ریا مسکراہٹ

دیکھ لیا...دل سینہ چیر کر باہر آ جائے گا زر قا"وہ بولا تھا"

ہوا کا ایک نشیلا سا جھونکا آیا,زر قا کے ریشمی دوپٹے کا پلو اڑا اور طٰہٰ کے چہرے کو چھو

گیا,زر قا نے دھیمے سے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے پر سے پلو کھینچا تھا,طٰہٰ بنا

پلکیں جھپکائے اسے دیکھتا رہ گیا,پھر اٹھ کر اس کے قریب ہو گیا...بڑے حق سے

ہاتھ بڑھایا اور اس کے بالوں کو جکڑتا وہ واحد ربڑ بینڈ بھی کھینچ دیا

طٰہٰ..."ہلکے گھنگریالے بال اس کے چہرے کا طواف کرنے لگے تھے"

زرقا... آئی لو یو" اس نے اپنا ایک بازو بینچ کی پشت پر رکھا اور دوسرے ہاتھ سے "
اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دل پر رکھتے ہوا بولا, زرقا کے گالوں پر لالی سی بکھر گئی

میں مانتا ہوں محبت بہت خوبصورت ہے... لیکن یہ سب سے زیادہ خوبصورت "
نہیں ہے" زرقا نے کانوں میں اذن کی آواز گونجی تھی, اس نے غور سے طٰہٰ کی
آنکھوں میں جھانکا

وہاں ٹھاڑھیں مارتی محبت بھلے ہی سب سے خوبصورت نہیں تھی... لیکن یقین
کرو, وہ کم خوبصورت بھی نہیں تھی

اس نے بھی دھیرے سے اپنا چہرہ طٰہٰ کے بازو پر ٹکا دیا

نہیں اذن... مجھے میرے سامنے کھڑی یہ بہت خوبصورت محبت ہی چاہیئے..."
مجھے پلٹ کر سب سے زیادہ خوبصورت کچھ نہیں چاہیئے... کچھ بھی نہیں" دل
سرگوشی میں بولا تھا

آئی لو یو طٰہٰ..."وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی"

.....

حریم کو ناراض ہو کر میکے گیے ہوئے دو ہفتے ہو چکے تھے...شروعات وہی ہمیشہ والی ہی تھی

حریم کو لگا جیسے رافع نے اسے چیٹ کیا ہے...اور رافع کے پوچھنے کے باوجود وہ کوئی ...ثبوت فراہم نہیں کر سکی تھی, حریم چیخی...رافع اس سے زیادہ اونچا چیخا

شک کا لفظ ہی برا ہے...چاہے مرد کے دل میں ہو یا عورت کے, لمحوں میں گھر اجاڑ دیتا ہے...اور حریم اس پر شک کرتی تھی, رافع کا ہر وہ پل جو اس کی نظروں سے اوجھل گزرتا تھا وہ اس کے لئے کسی قیامت سے کم نہیں تھا...ہر پل اسے یہ ہی دھڑکا لگا رہتا تھا کہ...وہ کہیں ناشیہ سے نہ ملتا ہو, وہ کہیں ناشیہ سے نہ بات کرتا ہو, وہ کہیں ناشیہ کو نہ یاد کرتا ہو....اور رافع اس کی ہر بات تحمل سے سنتا تھا, برداشت

بھی کرتا تھا لیکن جیسے ہی حریم اس کا نام ناشیہ کے ساتھ جوڑ کر کچھ الٹا سیدھا بولتی... رافع کی ساری برداشت ختم ہو جاتی تھی

دونوں ایک برابر ہو کر لڑتے تھے... اب بھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا اور حریم گھر چھوڑ گئی تھی, روبینہ کے بار بار اصرار پر وہ اور روبینہ اسے واپس لینے گیے تھے

"آخر وجہ کیا بن گئی؟؟؟" حریم کی ماں تو منہ پھلائے بیٹھی تھی, بھائی نے ہی حال احوال پوچھا

"میرے خیال سے حریم سے پوچھ لے تو بہتر ہے" وہ رافع کے ساتھ ہی ہوتا تھا

""""اس نے تو بتا دیا.... اب تم بھی بتا دو کہ یوں تن تنہا اسے گھر سے کیوں نکالا؟؟؟"

حریم کی ماں نے پوچھا

"آنٹی سب سے پہلے تو آپ اسے بلا کر میرے سامنے پوچھیں کہ کیا میں نے اسے گھر سے نکالا؟؟؟؟" رافع کا لہجہ ذرا سخت ہو گیا

بلائیں اسے...پوچھیں کہ اسے کتنی بار گھر چھوڑ کر جانے سے روکا...؟؟؟کہاں" تک میں اس کے پیچھے آیا...؟؟؟پوچھیں اس سے؟؟؟"وہ کہتا چلا گیا

رافع...یار اکلوتی بہن ہے وہ ہماری...بس اسی لئے تھوڑی لاڈلی بھی ہے"حریم" کے بھائی نے کہا

فاخرا گر وہ اکلوتی نہ بھی ہوتی,اگر وہ لاڈلی نہ بھی ہوتی...تب بھی وہ میرے لئے" اتنی ہی قابل محبت ہوتی,اسے پوچھ کہ کیا کمی ہے اسے؟؟؟کونسی ضرورت ہے اس کی جو پوری نہیں ہوتی...؟؟؟کونسی آسائش ہے جو اسے مہیا نہیں ہے؟؟؟؟ ہوچھ اس سے کہ میری محبت میں کہاں کمی لگتی ہے اسے؟؟؟"رافع کی برداشت ختم ہوئی تھی

اتنے ہی اچھے ہو تم تو وہ گھر کیوں چھوڑ کر آئی؟؟؟"حریم کی ماں نے کہا"

بہن آپ اپنی بیٹی کو بلائیں...؟؟؟میرے سامنے اس سے پوچھیں کہ وہ کیوں گھر" چھوڑ کر آئی؟؟؟خدا کی قسم اگر رافع سچ میں قصوروار ہوا تو میرا جوتا ہوگا اور اس کا

سر ہو گا" روبینہ نے کہا, انہوں نے حریم کو بلوالیا, ستا ہوا چہرہ لیے وہ اپنی ماں کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی تھی

حریم گھر کیوں چھوڑا بیٹے؟؟؟؟" فاخر نے پوچھا تھا, حریم خاموشی سے رافع کو دیکھتی رہی

"گالی دی رافع نے؟؟؟"

" ... نہیں"

"تھپڑ مارا...؟؟؟"

" ... نہیں"

"تشدد کیا....مار پیٹ...؟؟؟"

نہیں..." وہ پوچھتا چلا گیا, حریم نفی میں سر ہلاتی چلی گئی"

"شک کیا..؟؟؟"

www.novelsclubb.com

" ... نہیں"

بیوفائی کی...؟؟؟؟"فاخر نے آخر میں پوچھا تھا, حریم بول نہ سکی"

حریم میں کچھ پوچھ رہا ہوں... بے وفائی کرتا ہے یہ؟؟؟"فاخر نے دوبارہ پوچھا"

فاخر بھائی ناشیہ ابھی تک اس کی زندگی میں شامل ہے.."اس نے کہہ ہی دیا, رافع نے ایک لمبی سانس بھری تھی

مجھے میری ماں کی قسم... ناشیہ ملک میرے دل کے کسی کونے میں دفن تو ہو سکتی ہے لیکن میری زندگی میں اس کی پرچھائی تک نہیں ہے"رافع نے مضبوط لہجے میں کہا تھا, حریم نے سر جھکا لیا, اس سے پہلے کہ اس کی ماں کچھ کہتی, فاخر نے انہیں خاموش کروا دیا

حریم....اپنا سامان پیک کرو, رافع تمہیں لیکر جائے گا"فاخر نے کہا تھا"

.....

اب یہ کونسا نیا پینترا ہے تمہارا؟؟؟ وہ سونے کے لئے لیٹا تو شازیہ نے پوچھ لیا, اس کے لہجے کی کاٹ اسقدر تیز تھی کہ خالد اسے دیکھتا رہ گیا

کیا مطلب؟؟؟" وہ بولا"

ناشیہ کو کیوں روکا؟؟؟" شازیہ نے پوچھا"

شازیہ تم مجھ سے یہ پوچھ بھی کیسے سکتی ہو؟؟" خالد نے تاسف سے کہا"

کیونکہ مجھے اب تم پر رتی برابر بھی اعتبار نہیں رہا..." شازیہ نے کہا"

کہیں تم پھر سے تو وہی کھیل نہیں کھیلنے لگے..جو غاشیہ کی دفعہ کھیلا تھا" شازیہ" کہتی چلی گئی, خالد کی جیسے بس ہو گئی

شازیہ تمہارے ساتھ آخر مسئلہ کیا ہے آج یہ بتاؤ؟؟" وہ اٹھ کر بیٹھ گیا"

مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے" وہ بولی"

پھر اسقدر تلخ کیوں ہو؟؟؟؟" وہ بولا"

www.novelsclubb.com

کیونکہ میری بہن خاندان کے نام پر دھبہ لگا کر رات کے اندھیرے میں اس گھر کی" دہلیز پار کر گئی تھی...اور اس سب میں تم اس کے ساتھ تھے" شازیہ بھڑکی

خدا کا شکر ہے کہ میں اس کے ساتھ تھا...ورنہ آج وہ ناشیہ کی جگہ ذلیل ہو رہی" ہوتی" خالد نے کہا

تو ناشیہ کو کیوں ذلیل ہونے دیا...؟؟؟اسے بھی بھگا دیتے؟؟؟؟" شازیہ تڑخی"

میں آج اسے یوں رلتے دیکھتا ہوں تو خود کو کوستا ہوں کہ کاش...میں نے اس کا" بھی ساتھ دیا ہوتا" خالد نے کہا, شازیہ طنز سے مسکرائی تھی

قصور تمہارا نہیں ہے خالد ملک...آخر کو تم خون کس کا ہو؟؟؟" شازیہ کے کہتے" ہی خالد کے چہرے کا رنگ بدل گیا

کس کا خون ہوں میں؟؟؟" وہ اس کے عین سامنے آ گیا"

اس شخص کا جس نے اس بے راہ روی کی ریت کو جنم دیا تھا... جس نے سب سے پہلے ملک خاندان کا منہ کالا کر دیا تھا, جو سب کے خلاف جا کر اس حرافہ کو بیاہ لایا تھا" شازیہ چیخ پڑی

تو اس جرم کے بدلے اسے پھانسی کیوں نہیں لگا دی گئی؟؟؟ کیوں تمہارا ملک خاندان اسے واپس لیکر آیا...؟؟؟ کیوں اسے اس گھر میں جگہ دی...؟؟؟ آخر کیوں تمہاری ماں نے اسے اپنی بہن سے منسوب کر دیا شازیہ تیمور ملک..؟؟؟" وہ بھی پھٹ پڑا

یہ میری ماں کا احسان تھا اس کے سر پر.... ورنہ آج اس کی نسل ہی ختم ہو چکی ہوتی" شازیہ نے اسے طعنہ دیا تھا

اور میں نے وہ احسان کب کا چکا دیا... سمجھیں" خالد نے کہا, شازیہ دم بخود رہ گئی" پسند کی شادی کوئی جرم نہیں ہے شازیہ... لیکن تم جیسے لوگ اسے جرم بنا دیتے ہیں" خالد نے کہتے ہوئے سونے لیٹ گیا تھا

.....

وہ اس دن آفس میں ہی تھا جب اسے طٰہٰ کی کال آئی

شام میں فارغ ہو؟؟؟"وہ پوچھ رہا تھا"

"خیریت؟؟؟؟"

تمہارے لیے لڑکی دیکھنے جانا ہے"طٰہٰ نے اپنے طور تو بات سیدھی ہی کی تھی"

لیکن وہ جز بز ہو کر رہ گیا

کہاں؟؟؟"اس نے پوچھا"

وہ چھوڑو...کتنے بجے لینے آؤں تمہیں؟؟؟"طٰہٰ نے پوچھا,وہ جانتا تھا کہ لوکیشن"

ابھی بتادی تو وہ مر کے بھی نہیں جائے گا

نو بجے آجانا..."اور پورے نو بجے وہ بائیک لیے اس کے انتظار میں کھڑا تھا"

گاڑی کہاں ہے تمہاری؟؟؟"اذن اس کے پیچھے بیٹھتے ہوئے بولا"

www.novelsclubb.com

وہ ابھی میں سیکھ رہا ہوں.."وہ بولا"

تمہیں گاڑی چلانی نہیں آتی؟؟"اذن نے اچنبھے سے پوچھا تھا,اس کا طنز طٰہٰ صاف محسوس کر گیا

تمہیں ہوائی جہاز اڑانا آتا ہے...؟؟"اس نے پوچھا"

نہیں..."اذن نے کہا"

تو بس...ضروری تو نہیں ہے کہ سب کو سب کچھ کرنا آتا ہو"وہ بولا"

اپنے بہنوئی کو ساتھ لے آتے...میرا آنا کتنا ضروری تھا"اذن نے کہا"

میں نے سوچا تمہاری بیوی ہے تو اچھا ہے کہ تم خود ہی پسند کر لو..."طٰہٰ نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے اسے آنکھ ماری تھی

www.novelsclubb.com

ناؤشٹ یور ماؤتھ..."اذن کے کہتے ہی وہ ہنستا چلا گیا, کچھ دیر بعد طٰہٰ نے ایک لش" پش سی بلڈنگ کے آگے گاڑی روک دی...اذن کی مارے حیرت کے آنکھیں پھٹ گئیں

میں نے کبھی خوابوں میں بھی اس جگہ کا تصور نہیں کیا..."وہ اس پر چڑھ دوڑا"

چلو اب حقیقت میں کر لو..."طٰہٰ بائیک کھڑی کرتے ہوئے بولا"

میں اندر نہیں جاؤں گا...تو جا اور بات کر کے آ جا"اذن وہیں جم گیا"

او یار کم آن...میں کونسا روز یہاں آتا جاتا ہوں, اکیلے ہی بات کرنی ہوتی تو تجھے" ساتھ کیوں لاتا؟؟؟یونیورسٹی یا کالج کی کسی فیلو سے کہتا تو وہ فوراً پکڑی جاتی...اس سے اتنا ڈرامہ نہیں کھیلا جاتا تھا, یہاں کی لڑکیاں ماہر ہوتی ہیں ایسے کاموں میں"طٰہٰ کہتا چلا گیا

چل آجا... بھائی بن کے "طٰہٰ نے اسے بازو سے کھینچا تھا, اذن مارے باندھے اس"
کے ساتھ اندر چلا گیا

جو لڑکی انہیں ملی اس کا نام شونا تھا... اذن تو نام سن کر ہی بدک گیا

یار ہم نام چینج کر لیں گے "طٰہٰ نے کہا"

تو... اس ہینڈسم کی بیوی بننا ہے مجھے؟؟؟"شونا کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اذن کے"
گلے سے ہی لٹک جاتی اور اذن کا پارہ سوپر پہنچ رہا تھا, شونا سے سارا کچھ طے کر کے
طٰہٰ نے اس کا نمبر لیا اور اذن کو کھینچتا ہوا باہر نکل آیا

کہاں لیکر جا رہے ہو میرے ہسبینڈ کو..."وہ پیچھے سے مسلسل مسکرائے جا رہی"
تھی

سالے میرا دل کر رہا ہے تجھے یہیں گاڑھ جاؤں "اذن نے سارا غصہ واپسی پر"
بائیک کی سپیڈ پر اتارا تھا, طٰہٰ بیچارہ پورے راستے خود پر فاتحہ ہی پڑھتا رہا

.....

صبح کے ناشتے پر غدر مچا ہوا تھا...اسماء تھرماس رکھ کر ابھی پلٹی ہی تھی کہ صمد کا فون بج اٹھا

صبح صبح کس نے یاد کر لیا آپ کو؟؟؟"وہ بولی,صمد نے جیب سے فون نکالا,دربد" کی کال تھی,اس نے ایک نظر اسماء کو دیکھتے ہوئے کاٹ دی

جلدی کرو اسماء...سٹور سے فون آرہا ہے,مال آگیا ہو گا"صمد نے کہا,اسماء نے" اسے کپ بھر دیا,وہ جلدی سے ختم کر کے اٹھ کھڑا ہوا,دربد کی پھر سے کال آرہی تھی

www.novelsclubb.com

ہاں بول...کیا ہے تجھے صبح صبح؟؟"صمد نے کہا"

صمد بھائی میں نے ویزہ کنفرم کروا دیا ہے سب کا...اب اور نہیں ٹالا جاتا مجھ سے," اور ہاں ساتھ آپ کا وہ دوست کم سالا بھی آرہا ہے"دربد نے ہنستے ہوئے کہا تھا

دربد تیرا بیڑہ غرق ہو خبیثا...زرقا کی شادی تو گزر جانے دیتا"صمد کے حواس گم" ہوئے تھے

یہاں پاکستان, پاکستان...دادا ابو, دادا ابو کی رٹ لگی ہوئی ہے میں کیا" کروں...؟؟؟کل جب فلائیٹ نکلے گی تو کال کر دوں گا...خدا آپ کی مدد کرے"دربد نے ہنستے ہوئے کہا تھا

اور تو خود؟؟؟"صمد کے چھکے چھوٹ رہے تھے"

میں نے نہیں آنا ابھی...مجھے اپنے سر کے بال بہت عزیز ہیں"وہ کال کاٹ گیا تھا"

www.novelsclubb.com

.....

ایک بجے لنچ بریک ہوئی تھی...ارادہ تو نہ تھا لیکن ایک عجیب سے احساس کے زیر اثر اس نے گاڑی کی چابیاں اٹھائیں اور باہر نکل آیا, آج صبح سے ہی اس کے ذہن

میں عجیب و غریب سے وسوسے آ رہے تھے, کئی بار وہ روبینہ کو فون کر کے خیریت دریافت کر چکا تھا, اب بھی ڈرائیو کرتا ہوا وہ گھر آ گیا, مین گیٹ وہ لاک کر کے جاتا تھا, روزانہ کا کھانا پکانا صبح ہی دے جاتا تھا, اب بھی وہ لاک کھول کر اندر آ گیا, گاڑی باہر ہی کھڑی کر دی تھی, پورے گھر میں سناٹا پھیلا ہوا تھا, وہ دبے قدموں چلتا ہوا اندر آ گیا, پہلے دھیرے سے سے روبینہ کے کمرے میں جھانکا... وہ دونوں بچوں کے ساتھ بے خبر سو رہی تھیں, پھر اپنے کمرے کی طرف آ گیا... وہاں کوئی بھی نہیں تھا

اس کی چھٹی حس جاگ اٹھی, خاموشی سے اس نے پورا گھر چھان مارا لیکن فرح کہیں بھی نہیں تھی, رافع کا پورشن بھی دیکھ آیا... وہاں بھی بس حریم ہی موجود تھی... سیل نکالتے ہوئے وہ اوپر چھت پر آ گیا, فرح نے دو دری دفعہ میں اس کی کال ریسیو کی تھی

ہاں شافع...؟؟" وہ بولی"

www.novelsclubb.com

کیا کر رہی ہو؟؟؟"شافع نے پوچھا"

ابھی سالن بنایا ہے... سونے لگی تھی... کیوں؟؟؟"وہ جھوٹ بول گئی, شافع کو"

شدت سے اس کے ہاتھوں یوں استعمال ہونے پر دکھ ہوا تھا

کوئی کام تھا شافع...؟؟؟"وہ پوچھ رہی تھی"

نہیں بس... ایسے ہی پوچھ رہا تھا"اس نے بددلی سے کال کاٹ دی, تبھی اس کا"

سیل بجا... ساجد کی کال تھی

ہاں ساجد..."اس نے سیل کان سے لگایا"

شافع بھائی... فرح باجی بھٹے پر آئی ہوئی ہیں..."ساجد نے اس کے سر پر بم پھوڑا"

تھا, شافع تیزی سے نیچے کی طرف دوڑا, بجلی کی سی رفتار سے اس نے گاڑی سٹارٹ

کی تھی, چند ہی لمحوں میں وہ بھٹے پر پہنچ گیا

ساجد... کہاں ہے فرح؟؟؟"ساجد اسے باہر ہی مل گیا تھا"

ڈیرے پر..."ساجد کے کہتے ہی شافع اس طرف دوڑ پڑا, سیٹھ بابر اس وقت" وہاں نہیں تھا, سارے کاریگر آپس میں چہ مگوئیاں کرنے لگے تھے, شافع جیسے ہی ڈیرے کے دروازے سے اندر داخل ہوا, اسے واضح لگا جیسے کوئی سایہ پیچھے کو بھاگا ہو, وہ مارے ضبط کے مٹھیاں بھینچتا ہوا آگے بڑھا اور کمرے کا دروازہ کھول دیا

فرح اندر ہی تھی... گھبرائی گھبرائی سی... چہرہ سرخ ہو رہا تھا, لب دھیرے دھیرے کپکپا رہے تھے.. شافع کو واضح لگا جیسے فرح کو اس کے آنے کا پتہ چل گیا تھا

میں نے منع کیا تھا نا؟؟؟"شافع کا سرد لہجہ فرح کو اپنے اندر اترتا محسوس ہوا تھا, پہلی بار وہ آگے سے بول نہ سکی, شافع نے زور سے اس کی کلائی جکڑی اور اسے کھینچتا ہوا باہر لے آیا, پورے بھٹے کے سامنے وہ اسے یونہی کھینچتا ہوا اپنے ساتھ لے گیا تھا, جیسے ہی وہ چار دیواری سے باہر نکلا... سامنے سے آتے سیٹھ بابر سے ٹاکرا ہو گیا, اس نے پہلے ذرا حیرانی سے شافع کو دیکھا... پھر اس کے ساتھ کھڑی فرح کو

اب بھی کہہ دیں کہ یہ آپ سے ملنے آئی تھی" انتہائی سخت لہجے میں کہتا ہوا وہ اسے گھر لیکر آیا تھا

چھوڑو مجھے..." اندر آتے ہی فرح زور سے چیخی, شور سن کر روبینہ بھی اٹھ گئی" تھیں

کیا ہوا شافع...؟؟؟" وہ پریشان سی کمرے کے دروازے میں کھڑی تھیں"

چھوڑو میرا ہاتھ..." وہ حلق کے بل چیخی, شافع نے اس کی کلائی پر گرفت اور" مضبوط کی اور اسے گھسیٹتا ہوا اپنے کمرے کے ساتھ والے کمرے میں لے آیا

خبردار... جو اس کمرے سے ایک قدم بھی باہر نکالا تو... زندہ رہنے کے لئے" تمہیں کھانا پینا چاہیے نا... وہ مل جایا کرے گا" اس نے فرح کو اندر دھکیلتے ہوئے باہر سے دروازہ لاک کر دیا تھا

.....

تیمور بھائی... صفوان کو میڈیکل سٹور پر رکھوا دیا ہے, بیس ہزار روپے مہینے کے" ملیں گے, سچے دل سے توبہ کی ہے میرے بچے نے, اب آپ بھی معاف کر دیں اسے "فرزانہ پھر آموجود ہوئی تھی, تیمور ملک نے گردن گھما کر اسے دیکھا

"کیوں نالائقا...؟؟؟

آئندہ آپ کو شکایت نہیں ملے گی ماموں جان..."صفوان نے سر جھکا کر کہا تھا" خالد ابھی بھی اسے بھیجنے کے حق میں نہیں تھا, طٰہٰ نے بھی صاف منع کر دیا لیکن تیمور ملک نے تھوڑی سی لچک دکھا دی تھی, شازیہ نے ناشیہ اور اس کے بچے کا سارا سامان پیک کر دیا, خالد اسے گاڑی میں چھوڑ کر گیا تھا, ادھر خالد گھر سے نکلا, ادھر صفوان کی تیوری چڑھ گئی

تو ذرا بات سن میری..."اس نے زور سے ناشیہ کی کلائی جکڑی تھی"

کیا ہوا...؟؟؟"وہ لڑکھرا سی گئی, صفوان اسے کھینچتا ہوا کمرے کی طرف بڑھا"

صفوان پتر ہتھ ذرا ہولا رکھیں, جانے دے میرا پتر..."فرزانہ پوتے کو گود میں" اٹھائے چیخ رہی تھی

صفوان..."ناشیہ کو اندر دھکا دے کر صفوان نے زور سے دروازہ بند کیا تھا"

تمہارا باپ سمجھتا کیا ہے خود کو؟؟؟"صفوان کا تھپڑ اس کا گال رنگ گیا تھا"

بے غیرت عورت, شوہر کو باپ اور بھائی کے ہاتھوں ذلیل کرواتے شرم نہیں" آئی تجھے اور وہ مردود...خبیث...وہ کیا لگتا ہے تیرا؟؟؟ کہتا پہلے ہمیں مطمئین کریں سالا کتا کہیں کا..." مسلسل صفوان کی زبان اور ہاتھ اس پر یکساں ہو کر برسے تھے

www.novelsclubb.com

.....

رات تقریباً دس بجے کا وقت تھا جب صمد نے گردن موڑ کر اسماء کو دیکھا...وہ کروٹ لیکر سو رہی تھی, صمد دھیرے سے اٹھا اور چپکے سے دروازہ کھول کر باہر نکل

آیا, گاڑی اس نے شم میں ہی سٹور ہر کھڑی کر دی تھی, انتہائی خاموشی سے اس نے موٹر سائیکل باہر نکالی اور گھر سے ذرا آگے جا کر سٹارٹ کی... سٹور پر آیا, موٹر سائیکل وہاں کھڑی کی اور خود گاڑی نکال لی... گاڑی کا رخ ایر پورٹ کی طرف تھا

.....

ناشتے کا وقت تھا... حسب معمول وہی افرا تفری... کل سے اذن کی نائیٹس شروع ہو رہی تھیں

صمد کہاں ہے؟؟؟"رائے عبید نے اس کی خالی کرسی دیکھ کر پوچھا"

پتہ نہیں ماموں جان... ابھی تک واک کر کے واپس نہیں آئے"اسماء نے کہا,"

تبھی وہ اندر داخل ہوا تھا

آجائیں صمد... ناشتہ کر لیں"اسماء نے جلدی سے اس کے لئے چائے کا کپ بھرا,"

وہ جمائی لیتے ہوئے اپنی کرسی پر بیٹھ گیا, اسماء نے غور سے اسے دیکھا

"رات سوئے نہیں صمد؟؟؟"

کیوں؟؟؟"وہ بوکھلا گیا"

آنکھیں کتنی سرخ ہو رہی ہیں...اور چہرہ بھی بجھا بجھا سا ہے..."اسماء نے کہا"

ہائے صمد بھائی یہ تو رت جگے کی نشانیاں ہیں ساری...کیا ہو گیا؟؟؟"اذن نے ہنستے ہوئے نشانہ مارا تھا

اور جمائیاں بھی لیے جا رہے ہیں..."اسراء نے مسکراتے ہوئے کہا"

اوئے ہوئے اسماء باجی...دیکھیں تو ذرا,رنگ بھی پیلا پیلا سا ہو رہا ہے,آنکھوں"

میں سرخ ڈورے,چہرے کی یہ اداسی..."اذن اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے صمد کے

پاس آیا

ہو گیا ہے تجھ کو تو پیار سجنا..."اس نے زور سے تان اٹھائی تھی,سبھی کا قہقہہ نکل"

پڑا

دفع دور... میرے میاں کو تنگ کرے جا رہا ہے" اسماء نے اس کے ایک دھپ" لگائی تھی, صمد بس چپ چاپ ناشتے پر جھک گیا

صمد... کی ہو یا اے؟؟؟" سب ادھر ادھر ہوئے تو رائے عبید نے اسے کہنی ماری" تھی

وہ... باہر والے آ گئے ہیں" اس نے رائے عبید کی سٹی گم کی تھی"

.....

اسے کمرے میں بند ہوئے دو دن ہو چکے تھے, صبح و شام وہ دروازہ بجا بجا کر پاگل ہو رہی تھی, اندر سے وہ چیخ و پکار کرتی کہ خدا کی پناہ... شافع صبح جاتے ہوئے اسے ناشتہ دے جاتا, اور ایک سوٹ پکڑا جاتا کہ اٹیچ باتھ تقریباً سبھی کمروں کے ساتھ تھے, بچوں کو خود ناشتہ کرواتا, نہلاتا, کپڑے تبدیل کرواتا اور پھر چلا جاتا... انہیں پہلے بھی زیادہ تر روبینہ ہی دیکھتی تھیں, دوپہر کو گھر چکر لگاتا, ہوٹل سے کھانا لیکر

گھر دے جاتا,اور پھر شام کو آکر خود سالن بنالیتا,روبینہ سے کچن میں کھڑے نہیں ہوا جاتا تھا,ذرا سی بھی گرمی ان کے لئے نا قابل برداشت تھی

ان دو دنوں میں ایک بار بھی اس کے منہ سے "سوری" نہیں نکلا تھا

.....

رات تقریباً بارہ بجے کا وقت تھا,نائیٹ شفٹ میں آج کام نہ ہونے کے برابر تھا,سو ڈیوٹی پر موجود ان دس لڑکوں میں سے کاؤنٹر دو کے سپرد کے کر باقیوں نے چکن کڑاہی پر ہاتھ صاف کرنے کی ٹھانی...موٹر سائیکلوں کے قافلے پر وہ سب مونل پہنچے تھے,کچھ دیر بعد ایک فیملی اندر داخل ہوئی اور کونے والی ٹیبل پر جا بیٹھی,ان تین بچوں نے اچھا خاصا شور ڈالا ہوا تھا,اچانک ہی اذن کی نگاہ اس ٹیبل پر جا پڑی

اسے لگا جیسے اسے غلط فہمی ہو گئی ہو...دوبارہ پھر دیکھا...آنکھیں حیرت سے پھٹ سی گئیں

صمد بھائی..."وہ گنگ رہا گیا تھا, صمد کے ساتھ بیٹھی وہ خوبصورت سی عورت اس" سے بہت بے تکلف ہو رہی تھی, تینوں بچے بھی اس کے ساتھ کافی کھیل کود رہے تھے, اذن سے سانس لینا دوبھر ہو گیا, تبھی اس کی نظر کاؤنٹر سے ٹیبل کی طرف جاتے اس شخص پر پڑی

یہ تو..."اس کے ذہن میں جھماکہ ہوا تھا"

حسین جعفر..."وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھتا رہ گیا تھا"

صبح جب وہ نائیٹ شفٹ ختم کر کے گھر پہنچا تو ٹھٹھک گیا, صمد کہیں سے واپس آیا تھا, اس نے چپ چاپ موٹر سائیکل گھر سے باہر کھڑی کی اور خود اندر چلا گیا

اذن کی گھنٹی بجنے لگ گئی تھی

.....

بس ایک دفعہ صفوان کا ہاتھ اٹھنے کی دیر تھی, پھر اس کی ہر شرم لاج ہی ختم ہو گئی, بات بے بات وہ ناشیہ پر چڑھ دوڑتا

ظاہر ہے بچے کے بعد خرچے بھی بڑھ گئے تھے, ناشیہ اپنی تنخواہ میں سے کتنا خود پر اور بچے پر خرچ کرتی اور کتنا گھر میں دیتی؟؟؟ آئے روز کے دنگے... فساد.... یہ سچ ہے کہ لوگوں میں جا کر بسنے سے ان کے اصل چہروں کا پتہ چلتا ہے, ناشیہ کا بھی ان سے پالا پڑا تو پتہ چلا... کہ حقیقت کیا ہے...؟؟؟

فرزانہ اور صفوان جھوٹ بول کر اسے لے آئے تھے, کوئی نیا کام نہیں ملا تھا اسے... وہی بھٹہ ہی تھا اس کے نصیب میں, دل کرتا تو چلا جاتا... نہیں تو چھٹی, نفیس کی چھوٹی سی دوکان سے بھلا چھ لوگوں کا خرچہ کہاں پورا ہوتا تھا... پھر ان دونوں لڑکیوں کے آئے دن کے رشتے... وہ خرچہ ہوتا کہ خدا کی پناہ, ناشیہ بیچاری بعض اوقات تو پائی پائی کو ترس جاتی, ہر دوسرے دن کوئی نہ کوئی اس کے کمرے کے دروازے پر آ کھڑا ہوتا... پیسے مانگنے

وہ بیچاری کبھی خالد سے مانگتی, کبھی طٰہٰ سے کہتی...اس دن بھی صفوان شراب پی کر آیا تھا,نشے میں دھت اس نے دو, تین بار ناشیہ کو کمرے میں آنے کا کہا

صفوان معاذ کو سلا کر آتی ہوں...وہ رو رہا ہے "ناشیہ نے بمشکل اس کے ہاتھوں" کو قابو کیا تھا,فرزانہ, نفیس اور فرحان باہر بیٹھے تھے,لائیٹ آف تھی, جنریٹر ندارد....اس نے معاذ کو باہر ہی لٹایا ہوا تھا

صفوان تیسری بار کمرے سے نکل کر آیا اور ناشیہ کو بازو سے پکڑ کر کھینچا

صفوان دو منٹ..."ناشیہ کو اچھا نہیں لگا"

چل اندر..."صفوان نے اسے بازو سے دبوچ کر کھینچا تھا,وہ لڑکھڑا کر گری," دوپٹہ زمین پر گر گیا

صفوان... میں آتی ہوں چھوڑو مجھے" وہ چیخی لیکن وہ نشے میں دھت اسے یونہی گھسیٹتے ہوئے اندر لے گیا, اس بیچاری کے کپڑے بے ترتیب سے ہو گئے, بال بکھر گئے

صفوان چھوڑا سے..." فرزانہ نے چیخ کر کہا تھا اور فرحان کی یک دم ہی بس ہو گئی, تھپڑوں اور مکوں کے ساتھ وہ صفوان پر پل پڑا تھا, نفیس اور فرزانہ چھڑواتے ہی رہ گئے, ناشیہ بکھرے سے حلیے میں دیوار سے ٹیک لگائے روتی چلی گئی تھی

.....

وہ حدید کے پورشن میں آیا تھا

کیسے ہیں حدید بھائی؟؟؟" وہ کھانا کھا رہا تھا, اٹھ کر اس سے ملا"

اذن کھانا کھالو..." غاشیہ نے پوچھا"

نہیں... میں ابھی کھا کر آیا ہوں, بس نکلنے لگا تھا" اذن نے کہا"

تو پھر ٹرائفل کھالو؟؟؟"غاشیہ نے پھر پوچھا"

چلیں وہ لے آئیں..."وہ بولا,غاشیہ نے مسکراتے ہوئے اس کے آگے ٹرائفل کا باؤل رکھااور حدید کے سامنے سے برتن اٹھالئے

مل گئی پھر تیری بیوی...اذن رائے...؟؟؟"حدید نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا,اذن بس جھینپ کر رہ گیا,غاشیہ بھی ہنسنے لگی تھی

غاشیہ مجھے چائے بنادو,میرا جسم ٹوٹ رہا ہے"حدید وہیں لم لیٹ ہو گیا تھا,غاشیہ سر ہلا کر کچن میں چلی گئی

ایک بات پوچھوں حدید بھائی؟؟؟"اذن ٹرائفل کا چمچ منہ میں رکھتے ہوئے بولا"

"...ہاں"

یہ حسین جعفر کیا کرتا ہے آجکل؟؟؟"اس نے پوچھا"

پتہ نہیں... آخری بار یہ ہی سنا تھا کہ اپنی بہن کو لیکر دبئی چلا گیا تھا" حدید نے کہا, "

حسین جعفر, صمد کا بہت لنگوٹیا دوست تھا

میں نے کل اسے اور اس کی بہن کو دیکھا... مونل میں, بچے بھی تھے ساتھ "اذن"

نے کہا

ہو سکتا ہے واپس آ گیا ہو..." حدید عام سے لہجے میں بولا"

صمد بھائی بھی ان کے ساتھ تھے..." اذن نے پھر کہا"

ہاں تو صمد بھائی اور حسین کی چالیس سال کی دوستی ہے... اس نے بتایا ہو گا"

انہیں.." حدید کے لئے یہ عام سی بات تھی

حدید بھائی... اس کی بہن کا شوہر ساتھ نہیں تھا... صرف حسین, اس کی بہن اور"

بچے... اور وہ صمد بھائی سے بڑی بے تکلف لگ رہی تھی..." اذن اٹھ کر اس کے

پاس آ گیا

پورا ایک ہفتہ ہو گیا ہے وہ گاڑی سٹور پر ہی کھڑی کر آتے ہیں, اور شاید رات کو" کسی پہر موٹر سائیکل لیکر نکلتے ہیں, صبح جب میں شفٹ سے واپس آتا ہوں تو وہ واپس آ رہے ہوتے ہیں..." اذن کہتا چلا گیا, حدید اب ذرا سا چونکا تھا

آنکھیں سرخ ہوئی رہتی ہیں جیسے سوئے نہ ہوں, اور چہرہ پریشان سا... کل اسماء" باجی کا ان سے دنگا بھی ہوا ہے, انہیں بھی شک ہونے لگا ہے ان پر..." اذن نے کہا تو کہنا کیا چاہتا ہے؟؟" حدید کی آنکھیں پھیل تو گئی تھیں"

بس یہ ہی کہ کسی زمانے میں وہ صمد بھائی کی شادی اپنی اس دبئ نیشنیلٹی ہولڈر" بہن سے کروانے پر تلا ہوا تھا... کہیں ایسا تو ممکن نہیں کہ..." اذن نے بات ادھوری چھوڑ دی, غاشیہ حدید کی چائے لیکر آئی تھی

میں چلتا ہوں پھر...." اذن کھڑا ہو گیا تھا"

.....

دروازے پر بڑی زور سے دستک ہوئی تھی, شافع بینک گیا ہوا تھا, رافع اور حریم اوپر تھے, حریم کی ڈلیوری بس نزدیک ہی تھی, روبینہ نے ہی جا کر دروازہ کھولا, فرح ہنوز اس کمرے میں بند تھی

تم..."وہ بانو کو دیکھ کر حیران رہ گئیں, پھر اسے اندر لے آئیں"

شافع آ گیا...؟؟؟"بانو نے پوچھا"

پانچ بجے آئے گا"روبینہ نے کہا"

فرح...؟؟؟"اس نے ذرا توقف سے پوچھا تھا, روبینہ نے سر جھکا لیا پھر دھیرے سے سامنے والے کمرے کی طرف اشارہ کر دیا, بانو نے چپ چاپ اٹھ کر لاک کھولا تھا

امی..."فرح بھاگ کر اس کی طرف آئی اور اس سے لپٹ گئی, اس کی دہاڑیں روبینہ کو باہر تک سنائی دے رہی تھیں

امی مجھے نہیں رہنا یہاں... مجھے اپنے ساتھ لے چل, مجھے نہیں رہنا اس گھر میں""
وہ مسلسل رو رہی تھی

فرح... یہ گھر ہو یا وہ گھر... تیرے لئے تو ایک برابر ہی ہے" بانو نے کہا"

امی بس مجھے گھر لے چل, تایا جی کو کال کر, انہیں یہاں بلا...." وہ چیخی اور باہر کو"
بھاگی, بانو نے یکلخت اس کا بازو پکڑا تھا

کیوں بند کیا شافع نے تجھے؟؟؟"اس نے پوچھا"

دماغ خراب ہے اس کا, ایک نمبر کا بے غیرت اور کمینہ انسان ہے وہ...."گالیوں"
کا ایک نا ختم ہونے وال سلسلہ تھا جو شروع ہو گیا تھا, بانو نے یکلخت اسے چارپائی پر
دھکیل دیا

اس کمرے سے باہر نکلنا ہے تو پہلے اپنے جرم کا اعتراف کر... شوہر سے معافی" مانگ... فرح جو ایک دفعہ ہو وہ غلطی ہے, جو بار بار کی جائے وہ لت ہوتی ہے جو تجھے پڑ گئی ہے..." بانو نے سپاٹ لہجے میں کہا اور باہر نکل آئی

امی... تجھے رب کا واسطہ.... امی" فرح کی چیخوں نے آسمان سر پر اٹھا لیا تھا, بانو" دروازہ لاک کرتی ہوئی باہر نکل آئی

بانو خدا کی قسم میں نے اسے ہمیشہ بیٹی مانا ہے, میں اسے دیکھتی ہوں تو میرا اپنا غم" ہرا ہو جاتا ہے, چلو وہ تو مرد تھا... ساری عمر نہ بدلا.. ہمت ہے اس عورت کی جس نے اس کے ساتھ پچاس سال گزار دیئے لیکن یہ... اس کا کیا بنے گا بانو؟؟؟؟" روبینہ رو پڑی تھیں

.....

اس دن حدید اور غاشیہ کی ویڈنگ اینیورسری تھی, دونوں کو ہی یاد تھا, رات نو بجے وہ غاشیہ کو ڈنر پر لیکر گیا تھا, کچھ دن ہوئے اسے کمپنی کی طرف سے گاڑی مل گئی تھی

سرخ رنگ کی میکسی میں ملبوس غاشیہ اور بلیک تھری پیس میں ملبوس حدید...

دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر فورٹریس میں داخل ہوئے تھے, شادی کی دوسری سالگرہ... حدید ٹیبل پہلے ہی بک کروا چکا تھا

بہت خوبصورت سا چاکلیٹ کیک... موم بتیاں, سرخ گلاب اور سجاوٹ... حدید نے مسکراتے ہوئے اس کے لئے کرسی کھینچی تھی, غاشیہ ایک نظر اس پر وارتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

دونوں نے مل کر کیک کاٹا... پھر ایک دوسرے کو کھلایا... حدید نے بہت محبت سے اس کی کلائی میں وہ نفیس سا بریسیلیٹ پہنایا تھا, غاشیہ نے اس کے لئے ٹی شرٹس لی تھیں

وہ دونوں ڈنر کے دوران کافی دیر ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہے, غاشیہ کا تیسرا مہینہ شروع ہو گیا تھا

تبھی ایک ویٹر ان دونوں کی طرف آیا, اس کے ہاتھوں میں ایک گفٹ پکڑا ہوا تھا

ایکسکیوزمی میم.... یہ آپ کے لئے "اس نے گفٹ غاشیہ کی طرف بڑھا دیا"

یہ کس نے دیا؟؟؟"اس نے حیرانی سے پوچھا"

ابھی ابھی ایک سردے کر گئے ہیں..."ویٹر کہہ کر مڑ گیا, حدید کے چہرے کی مسکراہٹ یکدم غائب ہوئی تھی

حدید چلو گھر چلیں..."غاشیہ نے وہ گفٹ ایک طرف کر دیا, حدید نے اس کی سنی ان سنی کرتے ہوئے اسے اٹھایا اور کھولا

وہ بڑی خوبصورت سی سرخ ساڑھی تھی, ساتھ ایک پرچہ تھا

www.novelsclubb.com

حسرت ہی رہ گئی تمہیں یہ پہنے ہوئے دیکھنے کی..."پڑھتے ہی حدید کا چہرہ سرخ" ہوا تھا

حدید...چلیں؟؟؟"غاشیہ نے پھر پوچھا,حدید بس اسے دیکھ کر رہ گیا"

وہ جو بھی تھا...غاشیہ کو شاید اس سے بھی زیادہ جانتا تھا,اور اب بات صرف چند گلاب کے پھولوں اور کارڈز تک محدود نہیں رہی تھی,اب تو باقاعدہ تحائف آنے لگے تھے,اظہار محبت ہونے لگا تھا,بھلے ہی غاشیہ اس کی کوئی بھی کال اٹینڈ نہیں کرتی تھی لیکن اس کے پاس بہت سے دوسرے حربے تھے,وہ دونوں کہیں باہر جاتے,اسے پتہ ہوتا تھا,غاشیہ کا برتھ ڈے,ویڈنگ اینیورسری,ڈگری...اسے سب پتہ تھا,یوں جیسے وہ دن رات اسی کے بارے میں سوچتا رہتا ہو

اور حدید...وہ بیشک اپنی بیوی سے بہت زیادہ محبت کا دعویدار تھا لیکن وہ صرف ایک عام سا شوہر تھا...فرشتہ نہیں تھا,جب اس کے سامنے اس کی بیوی کا کوئی پرانا

عاشق اس سے محبت جتاتا, اسے تحفے بھیجتا, اسے واپس پانے کی جدوجہد کرتا... تو وہ بہت زیادہ تلخ ہو جاتا تھا

دن بدن ان دونوں میں خلیج بڑھنے لگی, وہ بھی ایک مصروف سی صبح تھی, حدید جاگنگ سے واپس آیا تو سیڑھیوں میں سرخ گلابوں کا ڈھیر دیکھ کر اس کی بس ہو گئی, دو سالوں میں پہلی بار وہ غاشیہ پر دہاڑا تھا, خوامخواہ ہی چیزیں توڑنے لگا

حدید میں کیا کروں؟؟؟"وہ بھی تنگ آ گئی تھی"

تم بس اتنا کرو کہ میرے سامنے سے اپنی یہ شکل گم کرو..."حدید کی چنگھاڑ نیچے تک سنائی دی تھی, نیچے ڈائننگ ٹیبل پر ناشتہ کرتے سبھی نفوس نے یکدم ہی اوپر کو دیکھا

اسے کیا ہو گیا صبح صبح؟؟؟"رائے عبید نے کہا"

محبت کی شادی جب پرانی ہونے لگے تو ایسے ہی ہوتا ہے ماموں جان..." اسماء نے طنز سے کہا تھا

غاشیہ چپ چاپ کچن میں چلی گئی, شاور لینے سے لیکر چائے کا کپ پینے تک وہ مسلسل بکتا جھکتا ہی رہا, کبھی کوئی چیز اٹھا کر پھینک دیتا, کبھی کسی بات پر برس پڑتا... اور غاشیہ اس کی تمام تر بکواس بس آنسوؤں کے ساتھ پی رہی تھی

صمد اور عبید کے گھر سے نکلتے ہی اسماء نے غاشیہ کو آواز دے لی

غاشیہ میڈم... حدید کی معشوقہ... بات تو سن ذرا..." وہ بڑی لگاوٹ سے بولی تھی

www.novelsclubb.com

بس... اتنی جلدی دیمک لگ گئی تمہاری محبت کو... اب تو تمہری شکل بھی زہر لگنے لگی ہے تمہارے عاشق کو..." اسماء کھل کر بھڑاس نکال رہی تھی

اسماء بس کر... خدا کا خوف کر تھوڑا سا" اسراء نے بمشکل اسے چپ کروایا تھا"

اور دو سالوں میں آج پہلی بار غاشیہ اس کے سامنے تن کر کھڑی نہیں ہو سکی تھی

اس کا تو سارا بھرم ہی حدید کے ساتھ سے تھا, اب اگر وہی اس سے بد ظن ہو گیا تھا تو وہ اپنے پیروں پر کھڑی بھی کیسے ہو جاتی؟؟؟

.....

اس دن انیتا کا پیپر تھا, معمول کے مطابق اس نے عمر فاروق کو کال کی تو انہوں نے ارمغان کے آنے کا بتا دیا, انیتا بھڑک سی گئی

ابو میں آٹو سے آجاؤں گی...اسے منع کر دیں" وہ بولی"

انیتا وہ گاڑی لیکر آرہا ہے" عمر فاروق شاید کہیں راستے میں تھے, انیتا نے کلستے" ہوئے کال کاٹ دی, چند منٹ بعد ہی اسے گاڑی کا ہارن سنائی دیا, وہ بیگ کندھے پر ڈالتی ہوئی گاڑی کی طرف آگئی, چپ چاپ پچھلا دروازہ کھولا اور پچھلی سیٹ پر بیٹھ

گئی, ارمغان نے فرنٹ مرر میں سے اسے دیکھا, وہ شیشے کی طرف رخ کیے بیٹھی تھی, ارمغان ہنوز اسے دیکھتا رہا

اب یہ چلے گی بھی کہ درد ہو رہا ہے اسے..."وہ جھلا گئی تھی"

میں تمہارا ڈرائیور نہیں ہوں سمجھیں...آگے آ کر بیٹھو"وہ بولا"

اچھا...ویسے تو بہت بڑے بڑے دعوے کرتے ہو تم کہ میرے لیے یہ کر دو" گے, وہ کر دو گے...ایک ڈرائیور تو تم سے بنا نہیں جاتا"انیتا سلگ کر بولی تھی,

ارمغان نے بنا کچھ کہے گاڑی سٹارٹ کر دی...ساون بھادوں کے دن تھے, لمحوں میں جل تھل ہونے لگا

www.novelsclubb.com

آئس کریم کھاؤ گی؟؟؟اس نے تھوڑی دیر بعد پوچھا"

نہیں..."ہمیشہ والا جواب"

پیزا...؟؟؟"ارمغان نے پھر پوچھا"

نہیں.."وہ بولی"

مار کھالو پھر...؟؟؟"ارمغان نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا تھا,انیتا کی" آنکھیں یکدم ہی پھیل گئیں

ہاں وہ کھانی ہے میں نے..کھلاؤ..."وہ تنک کر بولی,ارمغان بس ہنستا چلا گیا," بارش تیز ہو گئی تھی

ایک بات کہوں...مانو گی؟؟؟"وہ پوچھ رہا تھا"

کہنی ہے تو کہہ دو لیکن مان لینے کا کوئی وعدہ نہیں"وہ بولی"

کل میرے ساتھ چلو گی..؟؟؟"اس نے پوچھا"

نہیں..."انیتا نے یہ بھی پوچھنے کی زحمت نہیں کی کہ کہاں جانا ہے,ارمغان" چپ ہو گیا,جب اسے گھر کے سامنے اتارا تو پھر پوچھ بیٹھا

چلو گی؟؟؟"وہ سنی ان سنی کرتی ہوئی اندر چلی گئ"

www.novelsclubb.com

مسلسل ایک ہفتے وہ اس کے پیچھے فقیروں کی طرح پھرتا رہا... منتیں کرتا رہا,
خیرات مانگتا رہا... آخر اسے ترس آ ہی گیا

"کہاں جانا ہے؟؟؟"

" ...ایک جگہ "

کوئی نام بھی ہو گا اس جگہ کا...؟؟؟" وہ تڑخی"

تم چلو گی تو تمہارے نام سے منسوب ہو جائے گی" وہ دھیرے سے بولا تھا"

صرف آخری بار... اس کے بعد مجھے یوں ذلیل نہیں کرو گے تم" وہ بولی,"

www.novelsclubb.com

ارمغان بس سر جھکا گیا تھا

نومبر کی وہ ایک بڑی خوشگوار سی شام تھی جب ارمغان نے اسے کال کی

" ...میں باہر گاڑی میں بیٹھا ہوں"

تقریباً دس منٹ بعد وہ باہر نکل آئی تھی, مونگیا رنگ کے سوٹ کے ساتھ اس نے مونگیا شال ہی کندھوں کے گرد لپیٹ رکھی تھی, سیاہ ریشمی بالوں کو کیچر لگا کر فولڈ کیا ہوا تھا, ارمغان نے خود باہر نکل کر اس کے لئے فرنٹ ڈور کھولا, انیتا چپ چاپ بیٹھ گئی

وہ سڑک کنارے نہ جانے کونسی جگہ تھی... قد آدم اینٹوں اور بجری کے ملبوں کے ڈھیر کے اس پار وہ ایک بیابان ٹکڑا سا تھا, پرسوں رات موسلا دھار بارش ہوئی تھی سو وہ نشیب پوری طرح بارش کے پانی سے بھر گیا تھا... صاف شفاف پانی...

نشیب کی دوسری جانب سفیدے کے قد آدم درخت ایستادہ تھے جن کے پتوّں کی اوٹ سے غروب ہوتے سورج کی سنہری مائل کرنیں پانی کی سطح پر جلترنگ بنا رہی تھیں, نشیب کے چاروں طرف گہری ہریالی تھی... اونچی اونچی جھاڑیاں جن میں گلاب کے پودے بھی تھے, سبز پتوں کے جھنڈ میں سرخ گلاب جابجا تھے, گلابی

www.novelsclubb.com

پھولوں کی آوارہ بیلیں سفیدے کے تنوں سے لپٹی ہوئی تھیں, نشیب کے کناروں پر رنگ برنگے جنگلی پھول اگے ہوئے تھے

"آؤ..." ارمغان نے اس کی جانب ہتھیلی پھیلائی تھی, انیتا نے تذبذب سے اپنا ہاتھ اس کی ہتھیلی پر دھر دیا, ارمغان اسے نشیب کے کنارے پر لے آیا

"بیٹھو..." اس نے ایک گرے ہوئے سفیدے کے تنے کی طرف اشارہ کیا تھا, انیتا چپ چاپ بیٹھ گئی, ہلکی ہلکی دل نشین سی ہوا دل موہ رہی تھی, کرنوں کی تمازت دھیرے دھیرے کم ہوتی جا رہی تھی, ارمغان دھیرے سے انیتا کے پاس نیچے زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور اپنی جیکیٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا, پھر اپنی ہتھیلی انیتا کے سامنے پھیلا دی

اس پر ایک چھوٹی سی انگوٹھی رکھی ہوئی تھی

"یہ میں نے چار سال پہلے خریدی تھی... مجھے آج بھی آج بھی یاد ہے اس دن تمہارا برتھ ڈے تھا, تم چھت پر تھیں... میں تمہارے سامنے اپنی بند ہتھیلی

کھولنے آیا تھا لیکن... میں نے سیڑھیوں پر سے دیکھا, تم اپنی بند ہتھیلی پہلے ہی کسی کے سامنے کھول چکی تھیں..." وہ کہتے کہتے رکا, انیتا پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی, چار سال پہلے کا وہ منظر پوری طرح اس کی آنکھوں میں جاگ اٹھا تھا, اسے یاد تھا... وہ دسمبر کی ایک سرد یلی سی شام تھی, وہ چھت پر تھی... حدید عین اس کے سامنے کھڑا تھا اور اس نے مسکراتے ہوئے اپنی بند ہتھیلی اس کے سامنے کھول دی تھی

میں وہیں سے پلٹ گیا... بند مٹھی بند ہی رہنے دی... دل کو سمجھا دیا کہ انیتا رائے" کبھی بھی میری نہیں ہو سکتی" وہ کہتا چلا گیا, سورج پوری طرح افق میں جا چھپا تھا, نیلا آسمان شفق سے سجتا جا رہا تھا, ہوا کے جھونکے انیتا کے ریشمی بال ادھر ادھر اڑانے لگے تھے, ارمغان ہنوز اس کے سامنے سر جھکائے بیٹھا تھا

www.novelsclubb.com

دو سال... پورے دو سال میں تمہارا تصور کرنے سے بھی کتراتا رہا, تمہیں دیکھتا" تو نگاہیں جھکا لیتا, تم کونسا میری تھیں..." وہ بولا اور دیکھ ہی نہ سکا کہ انیتا کی آنکھیں پانیوں سے بھرتی چلی گئی تھیں

لیکن... مجھے پتہ ہی نہیں تھا کہ..." انیتا نے اس کی بات کاٹ دی"

کہ حدید نے اسی شام میری ہتھیلی واپس بند کر دی تھی... اس نے وہ انگوٹھی...."

کہہ کر منہ موڑ گیا تھا, تمہیں تہ پتہ ہی SORRY اٹھائی ہی نہیں تھی, وہ بس نہیں تھا کہ میں دو سال بس اس سے یکطرفہ محبت ہی کرتی رہی, اسے مجھ سے ملانے کے لیے سب میرے ساتھ تھے... امی, اسماء باجی, ماموں, صمد بھائی... سب... لیکن جسے ملنا تھا بس وہی میرا نہیں تھا" ارمغان نے حیرانی سے سر اٹھا کر اسے دیکھا, دو آنسو اس کی خوبصورت آنکھوں سے نکلے اور گھنی پلکوں کہ باڑ توڑ کر گالوں پر آ گرے, ارمغان دیوانہ وار اسے دیکھتا رہ گیا

انیتا..." ارمغان دھیرے سے اس کے قریب ہوا"

اب تو ہر امید, ہر کوشش, ہر حربہ ختم ہو گیا نا... اب تو دو سال ہو گئے اسے کسی" اور کا ہوئے, اب تمہاری یکطرفہ محبت کا کیا فائدہ...؟؟؟"اس نے انیتا کے آنسو اپنی پوروں پر چنے تھے, ہوا ایک جھونکا سا آیا... گہری دبیز خاموشی میں سفیدے کے پتے سرسرا اٹھے تھے, ارمغان نے دوبارہ اپنی ہتھیلی اس کے سامنے کر دی, اس پر ایک نفیس سی انگوٹھی رکھی ہوئی تھی, انیتا پھیکا سا مسکرا دی

میں نے ابھی ہار نہیں مانی ارمغان... میں نے ابھی اسے اپنے دل سے نہیں" کھرچا, ابھی بھی سب میرے ساتھ ہیں... میری وہ مٹھی آج بھی بند ہے ارمغان... ایک بار پھر سے اس کے سامنے کھلنے کے لئے... میں آج بھی اسے اپنا کہتی ہوں, میری یکطرفہ محبت آج بھی زندہ ہے..." وہ کہتی چلی گئی

اور باالفرض... اگر ایسا نا بھی ہوتا....؟؟؟ اگر میری زندگی میں کوئی اور نہ بھی" ہوتا.... تب بھی میں تمہاری ہتھیلی پر سے یہ انگوٹھی نہیں اٹھاتی... کیونکہ میں نے بچپن سے صرف تم سے نفرت کرنا سیکھا ہے, تمہیں اگنور کرنا سیکھا ہے, جہاں تم

www.novelsclubb.com

نظر آؤ وہاں سے پلٹ جانا سیکھا ہے... تم کون ہو ارمغان...؟؟؟ کوئی بھی نہیں... تم کیا ہو؟؟؟ کچھ بھی نہیں... تم اس باپ کے بیٹے ہو جس کا ذکر کرنا ہی ہمارے لئے گناہ ہے, تم اس ماں کے بیٹے ہو جو ابد تک اپنے خاندان پر ایک داغ رہے گی... تم ہم میں سے نہیں ہو ارمغان..." اس نے اپنے ہاتھوں کی پشت سے اپنا چہرہ صاف کیا اور اٹھ کھڑی ہوئی

جب ہار مان لو گی تب...؟؟؟ جب کوئی تمہارے ساتھ نہیں ہو گا تب...؟؟؟" جب اسے دل سے کھرچ دو گی تب...؟؟؟ جب اپنی مٹھی کھول کر وہ رنگ کسی دریا میں بہا دو گی تب...؟؟؟" وہ پوچھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

تم تب بھی کہیں نہیں ہو گے... تم میری آخری چوائس بھی نہیں ہو ارمغان..." چلو اور کچھ نہیں تو ارمغان ملک ہی سہی... نہیں... تم وہ بھی نہیں ہو" وہ دھیرے سے کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی, ارمغان وہیں بیٹھا رہ گیا... دو زانو... جھکا ہو سر لئے

انیتا نے ذرا سا پلٹ کر اسے دیکھا تھا... دل کو ذرا سا ملال ہوا تھا

تم آخر وہ تکلیف کسی اور کو کیسے دے سکتی ہو جو تم خود جھیل چکی ہو..." دل سے" آواز آئی تھی

یہ تکلیف اس نے خود چنی ہے..." دھیرے سے جواب دیتے ہوئے وہ گاڑی کی" طرف بڑھ گئی تھی

.....

وہ اس کے لئے کھانا رکھنے آیا تھا, فرح دیوار سے ٹیک لگائے زمین پر بیٹھی تھی,

کپڑے بھی نہیں بدلے تھے, الجھے ہوئے بے ترتیب بال اور ملیامیٹ کپڑے...

شکستہ سا حلیہ... شافع نظریں چرا گیا, مڑنے لگا تو فرح نے پکار لیا

شافع..." وہ کھڑی ہوئی تھی"

مجھے معاف کر دو..." پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے وہ اس کی پشت سے آ لگی" تھی, دونوں بازو اس کے گرد لپیٹ کر اس کی کمر پر اپنا چہرہ ٹکا گئی تھی

پلیز....ایم سوری" وہ روتی چلی گئی, شافع نے بہت نرمی سے اپنے گرد بندھے" اس کے دونوں ہاتھ کھولے تھے, پھر دھیرے سے پلٹا...اسے اپنے بازو کے حصار میں لیا اور کمرے میں لے آیا...راحم سو گیا تھا اور رحمہ اوپر رافع کے پاس گئی ہوئی تھی, وہ اسے ساتھ لیے واش روم تک آیا

میں تمہارے کپڑے نکال دیتا ہوں...تم نہا لو" وہ واش روم کی لائیٹ جلاتے" ہوئے بولا تھا, فرح چپ چاپ اندر گھس گئی

نہا کر باہر نکلی تو شافع اس کے لئے کھانا لیے بیٹھا تھا

آؤ..." وہ اپنے پہلو میں اشارہ کرتے ہوئے بولا, فرح خاموشی سے اس کے پاس" بیٹھ گئی, شافع نے لقمہ بنا کر اس کے منہ میں ڈالا, وہ چپ چاپ کھانے لگی

www.novelsclubb.com

بس..."کچھ دیر بعد اس نے شافع کا ہاتھ روک دیا تھا, اس نے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھا دیا... پھر اٹھا اور اپنے کوٹ کی جیب سے ایک سمارٹ فون نکالا

یہ لو..."وہ اس نے فرح کی طرف بڑھا دیا"

یہ کیا ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"

یہ تمہارا نیا فون ہے...اس میں میرا, رافع کا, بابا کا اور تمہاری امی کا نمبر سیو کر دیا ہے... نئی سم ڈال دی ہے, فی الحال صرف واٹس ایپ استعمال کرو گی تم بس..." وہ کہتا چلا گیا, فرح خاموش سر جھکائے بیٹھی تھی

فرح..."شافع نے اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے"

میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے...اور میں چاہتا ہوں کہ تم بھی صرف مجھ سے محبت کرو, میرا خدا جانتا ہے کہ تمہیں تکلیف دے کر, یا تم سے جھگڑا کر کے....یا

تمہیں کمرے میں بند کر دینے سے مجھے کوئی خوشی نہیں ہوتی... تم میری عزت کی محافظ ہو فرح..." وہ کہتا چلا گیا

جاؤ سو جاؤ... رحمہ کو میں اپنے ساتھ سلا لوں گا" شافع نے کہا"

تمہارے ساتھ سونا ہے..." وہ بولی تو آنسو ٹوٹ پڑے, شافع نے اسے گلے سے " لگایا تھا

اس رات وہ فرح کو خود میں سمیٹ کر اس امید کے ساتھ سویا کہ اب مزید کچھ غلط نہیں ہو گا

www.novelsclubb.com

.....

رات تقریباً نو بجے کا وقت تھا جب اذن ڈیوٹی کے لئے نکلا... حسب معمول گاڑی گیراج میں نہیں تھی, اس نے فوراً نے حدید کو ٹیکسٹ کر دیا, حدید کی بایک پچھلے دروازے کے اندر کھڑی ہوتی تھی, کچھ دیر بعد وہ نیچے اتر آیا

نکل آئے صمد بھائی...؟؟؟"اس نے پوچھا"

نہیں بس نکلنے والے ہیں..."اذن نے کہا,اس نے ایک گھنٹے کی شارٹ لیو لے لی" تھی, تقریباً پندرہ منٹ بعد صمد باہر نکل آیا اور پیدل ہی سڑک پر چلنے لگا, حدید اور اذن اسے دیکھتے رہے, اچانک اس نے کسی محلے دار آدمی سے بائیک پر لفٹ لے لی تھی

حدید بھائی اپنی بائیک نکالیں...جلدی..."اذن نے کہا, حدید نے جھٹ پٹ" بائیک نکالی اور دونوں صمد کے پیچھے ہو لئے, وہ سیدھا سٹور پر آیا, وہاں سے گاڑی نکالی اور مین روڈ پر ڈال دی, وہ دونوں اس کے پیچھے ہی تھے, کچھ دیر بعد اس نے گاڑی ایک پوش کالونی کی طرف موڑ دی اور ایک شاندار سے گھر کے سامنے جا رکا

وہ دونوں ذرا پیچھے ہی رک گئے...صمد نے ہارن بجایا تھا, گیٹ کھل گیا

حسین جعفر..."حدید کے لبوں سے سرگوشی سی نکلی, صمد نے شیشے سے سر باہر" نکالا اور اسے کچھ کہا...جواباً وہ اسے ہاتھ سے اشارہ کرتا ہوا اندر چلا گیا, کچھ دیر بعد

تین بچے چہکتے ہوئے باہر نکلے تھے, دو لڑکے اور ایک لڑکی...ان کے پیچھے ہی وہ گوری چٹی عورت باہر نکل آئی

یہ تو حسین کی بہن ہی ہے..." حدید نے کہا, کچھ دیر صمد سے باتیں کرنے کے بعد حسین تو واپس اندر چلا گی جبکہ وہ عورت بڑے حق سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی...بچے پچھلی سیٹ پر چڑھ گئے تھے, صمد نے ریورس لیا اور گاڑی موڑلی, وہ دونوں حق دق گاڑی کو جاتا دیکھتے رہ گئے

اذن... کہیں صمد بھائی نے واقعی حسین کی بہن سے شادی تو نہیں کر لی....؟؟؟" حدید کی گھنٹیاں بجنے لگی تھیں

اور حدید بھائی.... تین عدد بچے...مجھے تو لگتا ہے کہ صمد بھائی نے کافی عرصے سے شادی کھڑکائی ہوئی ہے" اذن نے کہا

لیکن یار... مشکوک تو اب آکر ہوئے ہیں..." حدید تذبذب کا شکار تھا"

www.novelsclubb.com

وہ چھوڑیں حدید بھائی...ذرا سوچیں...اسماء باجی کو پتہ چل گیا تو کیا ہو گا..."

؟؟؟"اذن اسے مزید ڈرا رہا تھا

.....

اس دن اتوار تھا...اذن اور زرقا کی شادی میں بس دو ہفتے رہ گئے تھے,ساری تیاریاں مکمل ہو چکی تھیں,اذن نے نیا گھر پوری طرح فرنش کروالیا تھا,اس دن بھی اسماء اور اسراء زرقا کے نکاح کا جوڑا خرید کر لائی تھیں

زرقا...بات سن"اسماء نے اسے آواز دی,اذن اور صمد وہیں لاؤنج میں ہی براجمان تھے

www.novelsclubb.com

جی بھابھی..."وہ بھاگتی ہوئی اوپر سے اتری"

تیرا جوڑا آ گیا ہے...عروسی جوڑا"اسماء,اذن کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرائی" تھی,زرقا چپ سی ہو گئی

ادھر تو آ..."اسراء نے سرخ آنچل نکالتے ہوئے اسے پاس بلایا اور پھر اس کے سر پر ڈال دیا, اذن نے چور نظروں سے اسے دیکھا, وہ سرخ آنچل میں پیلی پڑتی جا رہی تھی"

اسماء... میں تو کہتی ہوں اس لڑکے کا بھی اب کوئی بندوبست کر دے, صرف دو دن رہ گئے ہیں اس کی شادی میں..."اسراء نے ہنستے ہوئے کہا تھا"

ارے ہاں... مجھے تو یاد ہی نہیں, آج ہی فون کرتی ہوں امی کو کہ اپنے اس اکشے کمار کو واپس بلائیں"اسماء نے کہا"

کوئی ضرورت نہیں ہے میری ماں کو تنگ کرنے کی, ایک دو دن میں وہ اور انیتا آ جائیں گی پھر میں خود ہی اپنا بوریا بستر گول کر لوں گا"وہ تنک کر بولا"

ہنہ... ابھی شادی ہوئی نہیں اور تیور دیکھو لڑکے کے"اسماء نے اسے گھور کر کہا, اس سے پہلے کہ اذن کوئی جواب دیتا... صمد کا موبائل بج اٹھا, اسماء اس کی طرف

متوجہ ہو گئی, صمد نے موبائل سکرین دیکھتے ہوئے کال کاٹ دی, اذن کو واضح لگا کہ اس کی پیشانی پر لکیریں ابھر آئی تھیں

ہنہ...اب موبائل سکرین کو دیکھ کر کونسا مراقبہ کرنے لگ گئے ہیں آپ؟؟؟""

اسماء پوری طرح اس کی جانب متوجہ ہو گئی

" .... نہیں....کچھ نہیں"

کس کی کال تھی؟؟؟"اسماء نے پوچھا"

وہ...سٹور سے تھی"وہ بولا"

یہ سٹور والے بڑی کالز کرنے لگ گئے ہیں آپ کو آجکل... پچھلے چند سالوں میں" تو کبھی نہ یاد آئے انہیں آپ اور اب مجھے لگتا ہے کسی کو دو کلو چینی بھی تول کر دینی ہوتی ہے تو وہ پہلے آپ کو کال کر کے پوچھتے ہیں"اسماء اس پر چڑھ دوڑی

نہیں وہ....مال آنا تھا"صمد سے بات نہ بن پڑی"

ابھی پرسوں تو آیا ہے مال... اتنے کیا قارون کے خزانے کمانے لگ گئے ہیں آپ"

کہ ہر دوسرے دن مال گاڑیاں اترنے لگ گئیں" وہ بولی, صمد چپکا رہ گیا

صمد... میری ایک بات کان کھول کر سن لیں آپ... جب انیتا اور حدید کی شادی"

طے ہوئی تھی تب بھی ایسے ہی ہو گیے تھے آپ.... میں کہتی کچھ تھی اور آپ سنتے

کچھ تھے, اپنے حواسوں میں ہی نہیں رہتے تھے, اور آخر میں آپ نے اور آپ کے

اس چھوٹے بھائی نے ہم سب کے سروں پر ایٹم بم پھوڑ دیا تھا.... خبردار... خبردار

جو اس بار ایسے کسی مکروہ کھیل میں آپ ملوث نکلے تو... مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

صمد..." اسماء انتہائی سرد لہجے میں کہتی چلی گئی تھی

www.novelsclubb.com

اور کوئی نوٹس ہی نہ کر سکا کہ زرقا کی رنگت صمد سے بھی زیادہ پیلی پڑ گئی تھی

.....

اس دن حنا کی منگنی تھی... پورے گھر میں افراتفری سی مچی ہوئی تھی, حنا, فرحان کے ساتھ ہار لر گئی ہوئی تھی, ناشیہ کا بیٹا ڈھائی ماہ کا ہو گیا تھا, ساری تیاریاں مکمل کر کے اس نے معاذ کو فرزانہ کے سپرد کیا اور خود نہانے گھس گئی, صفوان باہر کہیں مصروف تھا, کپڑے بدل کر وہ ہلکا پھلکا سا تیار ہوئی اور دوپٹہ کندھے پر ڈالتے ہوئے باہر نکل آئی

ناشیہ... پتر اپنا سیٹ ہی پہن لیتی "فرزانہ نے دھیرے سے کہا تھا"

رہنے دیں پھپھو... بھاری بہت ہے وہ..."ناشیہ کے پاس بس وہی زیور بچا تھا جو" تیمور ملک نے بنا کر دیا تھا, بری والا زیور تو سسرال والے کب کا بیچ کر کھا پی گئے تھے

چل پھر کانٹے تو ڈال لے کانوں میں... اور چوڑیاں پہن لے, جا میرا پتر "فرزانہ" نے کہا, وہ بادل نخواستہ سی اندر آ گئی, اپنے تئیں اس نے اپنا زیور بڑی محفوظ جگہ پر رکھا ہوا تھا

جیسے ہی ڈبہ کھولا...دل جیسے اچھل کر حلق میں آگیا...وہاں بس نیکلس کے نام پر ایک ہار اس کا منہ چڑا رہا تھا,افراتفری میں اس نے پورا کمرہ چھان مارا لیکن بے سود....

فرزانہ نے اس کا زرد پڑتا چہرہ دیکھا تو پوچھ لیا

"ناشیہ کی آنکھیں بھر آئیں, بمشکل اس نے اپنے آنسو روکے ہوئے تھے,فرزانہ کی تو جان نکل گئی وہاں...کچھ بھی نہیں ہے پھپھو...کچھ بھی نہیں..."

جیسے تیسے سارا فنکشن نپٹا کر فرزانہ نے صفوان کو دھر لیا تھا

"وہ چنگھاڑ کر بولی"کہاں ہے اس کا زیور...؟؟؟

"وہ صاف مکر گیا"مجھے کیا پتہ...؟؟؟

"اس نے صفوان کے ایک لگائی تھی"صفوان...مجھے سچ سچ بتادے کہ تو نے اس کے زیور کے ساتھ کیا کیا...کہاں بیچ دیا؟؟؟

www.novelsclubb.com

او میں نے نہیں بیچا..."وہ تڑخا"

بیچا ہے...ابھی پچھلے دنوں جب میں حنا کی انگوٹھی اٹھانے گیا ہوں تو سنارے نے" کہا کہ جب نئ خریدنی تھی تو پرانی کیوں بیچی...؟؟؟میرے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ ایسا کیوں کہہ رہا تھا..."فرحان بیچ میں بول پڑا, ناشیہ کا دل بیٹھ گیا

بے غیرت, بے شرم کچھ تو چھوڑ دے اس کا, کہیں کا تو رہنے دے ہمیں..."""

فرزانہ اسے مارتی چلی گئ

امی ایسے اسے تب مارنا تھا جس دن یہ پہلے بار نشہ کر کے گھر آیا تھا...تب تو میرا" لعل کہہ کر سینے سے لگا لیا...اب بھگتو سارے"فرحان کے کہنے کی دیر تھی, صفوان کتوں کی طرح اس پر پل پڑا تھا

.....

اس دن رات کے کھانے پر درید کی کال آئی تھی, فرداً فرداً سبھی نے بات کی, اسراء کی باری آئی تو وہی سبھی والے چند منٹ اس کے حصے بھی آ گئے

درید کیسا بھائی ہے تو؟؟؟؟ اکلوتی بہن کی شادی پر بھی نہیں آئے گا؟؟؟" اسماء نے اس کے اچھے لتے لیے تھے

درید بھائی ایسا بھی کیا کام... کچھ دنوں کے لئے چکر لگا لیں" زرقا نے کہا تو صمد نے فون پکڑ لیا

کیسے ہیں صمد بھائی...؟؟؟" وہ اس کی شکل دیکھ کر مسکرا اٹھا"

درید... میری ایک بات سن لے, تیرے پاس صرف چار دن ہیں... ان چار دنوں میں تیرا آنا کنفرم نہ ہوا تو پھر جو ہو گا سو ہو گا... مجھ سے گلہ نہ کریں" صمد موبائل کان سے لگائے باہر نکل آیا

"کیا ہو گیا؟؟؟"

یہ پوچھ کیا نہیں ہوا...؟؟؟"صمد اس پر چڑھ دوڑا"

بھائی جان...اس میں میرا کوئی قصور ہے تو بتائیں...یہ سارا کچھ آپ کا کیا دھرا ہے"اس نے ہمیشہ کی طرح سارا ملبہ صمد پر ڈال دیا

واہ...بہت اچھے...میرے کندھے پر کلاشنکوف رکھ دے"صمد نے کہا"

تو چار دنوں میں واپس آ بس..."صمد کی بس ہو گئی"

ابو کو بتا دیا؟؟؟"دربد نے پوچھا"

ہاں...ملوا بھی لایا ہوں,دربد...اسماء کو پتہ چل گیا تو میری خیر نہیں..."صمد کا کوئی حال نہیں تھا,دربد نے اسے تسلی دیتے ہوئے کال کاٹ دی

www.novelsclubb.com

دو دن بعد صمد کو اس کی کال آئی تھی

" ...میں زرقا کی مہندی والی رات پہنچوں گا"

.....

آمنہ, انیتا اور عمر فاروق نئے گھر میں شفٹ کر چکے تھے, زرقا کی ساری بری اور دیگر لوازمات بھی وہاں لائے جا چکے تھے, شادی سے ایک ہفتہ پہلے رائے عبید نے اس کا سارا فرنیچر اور الیکٹرونکس بھی اٹھوا دیا... اس رات زرقا کا پھر سے دل ڈول گیا... اسقدر مان, بھروسے, خلوص اور محبتوں کو ٹھوکر مارنا کہاں آسان ہوتا ہے ؟؟؟ ایک لڑکی اگر ان سب کو ٹھوکر مارتی ہے تو کیا وہ درست کرتی ہے... ؟؟؟

سب کچھ تیار تھا... اس کا گھر, اس کا کمرہ, سامان بھجوایا جا چکا تھا... بری خریدی جا چکی تھی, زیور بنوایا جا چکا تھا, نکاح کا جوڑا تیار تھا, ہال بک ہو چکا تھا, لائیٹنگ ہو چکی تھی... لیکن اسے یہ سب چھوڑ جانا تھا

www.novelsclubb.com

دو دن بعد اذن نے ارمغان کو بھی بلوا لیا, اتنے ڈھیر سارے کام اس اکیلے سے مینیج کرنا مشکل تھا, اپنی شادی کی خبر اس نے کولیگز میں زیادہ پھیلائی ہی نہیں تھی, بس ایک دو دوستوں کو ہی بلایا تھا کہ عمر فاروق کو زیادہ شک نہ ہو, وہ رائے عبید کے گھر سے اپنا سارا بوریا بستر گول کر لایا تھا

مہندی سے ایک دن پہلے ان سب کی ایک اور میٹنگ ہوئی... طٰہٰ, اذن, زرقا, حدید... پلان بالکل تیار تھا, پولیس سے بات ہو چکی تھی, طٰہٰ نے گاڑی چلانی بھی سیکھ لی تھی... شوناریڈی تھی, خالد نے اپنا سکرپٹ یاد کر لیا تھا

اسی رات درید بھی پاکستان آ پہنچا... صمد, اذن اور عمر فاروق اسے ایئرپورٹ سے لیکر آئے تھے, آمنہ اور رائے عبید کی خوشی کا کوئی حال نہیں تھا, اسراء بس ایک طرف کھڑی آنسو بہائے جا رہی تھی, بہت دیر وہ زرقا کو گلے سے لگائے کھڑا رہا....

"چل بس کر... تیری طرح وہ رخصت ہو کر پردیس نہیں جا رہی... یہیں چند منٹ کی دوری پر جا رہی ہے" آمنہ نے ان دونوں کو الگ کیا تھا

"حدید کدھر ہے؟؟؟" اس نے پوچھا

"او حدید یارا..." اس کی آواز سن کر حدید نیچے جھانکا

دربد بھائی..."وہ بھاگا آیا تھا"

بڑے گورے ہو گئے ہیں دربد بھائی...."وہ بولا تھا"

اسماءاور اسراء نے بڑا شاندار سا کھانا بنایا تھا, اسراء کے لبوں سے تو مسکراہٹ ہی جدا نہیں ہو رہی تھی, صمد بھی کئی دنوں بعد کھل کر ہنسا تھا, رائے عبید نے آمنہ اور عمر فاروق کو بھی کھانے پر روک لیا, اذن واپس چلا گیا تھا, کھانے کے بعد چائے کا دور چل پڑا

حدید کے ساتھ ابھی حالات ٹھیک نہیں ہوئے...دربد نے پوچھا"

پوری ڈھٹائی سے رہ تو رہا ہے یہاں...ہمارے سروں پر چڑھ کر...اور کیسے " ٹھیک ہوں گے حالات؟؟؟؟"رائے عبید نے کہا

تیری ماں کی آخری خواہش نہ ہوتی تو میں تو کب کا نکال باہر کر چکا ہوتا, پورے " خاندان کے سامنے میری ناک سے لکیر کھینچ گیا اور پھر نام کو بھی شرمندہ نہیں

ہے... جس دن اس کا گھر مکمل ہو گیا, اس دن کے بعد سے شکل بھی نہیں دیکھوں گا اس کی "رائے عبید بھڑک ہی پڑے

شادی میں آئے گا؟؟؟" درید نے دھیرے سے پوچھا"

وہ نہ آیا تو شادی نہیں ہو گی؟؟؟" انہوں نے جواباً پوچھا, اب کے درید چپ رہ گیا"

ہو جائے گی نا.... بس تو پھر ایویں سیاپا کیوں کرنا ہے" وہ بولے"

ابو جی جانے بھی دیں, دو سال گزر گئے ہیں" صمد نے لقمہ دیا تھا"

عبید یار... غصے کو تھوڑا کم کر یار... دو سال کم نہیں ہوتے, چھوٹا بیٹا ہے وہ تیرا..."

لاڈلا بیٹا... زرقا کا بھائی ہے, اچھا لگے گا کہ نیچے بہن کو مہندی لگ رہی ہو اور وہ اوپر اپنے کمرے میں بند ہو کر بیٹھا ہو" عمر فاروق نے کہا

ناخن سے ماس کبھی جدا بھی ہوا ہے..." انہوں نے پھر کہا تھا"

چلیں جانے دیں ابو, آخر کو وہ بھائی ہے ہمارا.. چھوٹا بھائی..." دردید نے انہیں" جپھی ڈالتے ہوئے کہا تھا

صرف وہ خبیث آئے گا بس... ساتھ اس کی وہ معشوقہ نہیں آئے گی" رائے عبید" نے کہا

ابو یہ کیا بات ہوئی...؟؟؟ وہ بیوی ہے اس کی" دردید نے کہا"

دردید... تو چار سال بعد واپس آ کر ہمارے زخم نہ کرید سمجھا... بالکل یہ ہی دن" تھے, انیتا کو مہندی لگنے والی تھی جب اس نے میری بچی کو کسی لائق نہیں چھوڑا تھا, اور تو کہہ رہا ہے کہ میں اس لڑکی کو اپنے گھر کی شادی میں بلوالوں.... وہ حدید کے ساتھ ادھر ادھر مٹکتی پھرے.. نہ بیٹا... اتنا بڑا دل نہیں ہے میرا... حدید نے آنا ہے تو اذن کے ولیمے پر سو بار آئے لیکن... وہ لڑکی میرے گھر میں ایک قدم بھی نہیں رکھے گی" آمنہ نے صاف کہہ دیا تھا

چلیں ابو... بارات میں تو آ لینے دیں دونوں کو" دردید نے پھر کہا"

صرف حدید...بس...اب میرے سے زیادہ بکواس کی تو واپس دفع کر دوں گا"
تجھے "وہ بھڑک پڑے تھے

.....

حریم کو خدا نے بیٹی سے نوازا تھا...وہ ڈلیوری کے لئے اپنی امی کے گھر چلی گئی تھی,
دن گیارہ بجے کا وقت تھا جب رافع کو اس کے بھائی کا فون آیا کہ حریم کو ہسپتال لیکر
جا رہے ہیں, وہ اسی وقت روبینہ کو لیکر وہاں پہنچ گیا...پیچھے فرح اور دونوں بچے ہی
تھے, شافع اسی وقت گھر پہنچا تھا, تقریباً دو گھنٹے بعد ہی اسے رافع کا فون آ گیا...اس
کی خوشی ہی دیدنی تھی

www.novelsclubb.com

شافع نے فرح اور دونوں بچوں کو لیا اور اسی وقت ہسپتال چلا گیا

چل اب چھوڑ دے اسے...لٹا دے یہاں "روبینہ نے رافع سے کہا جو مسلسل"
اسے بازوؤں میں اٹھائے کھڑا تھا

رہنے دیں... پتہ نہیں کیسے گندے مندے بستر ہیں, میری گود میں ہی ٹھیک ہے" وہ بولا, حریم کو بھی ہوش آ گیا تھا, بہت دیر تک رافع اس کا ہاتھ تھام کر بیٹھا رہا

حریم میرے لئے صرف تم اور میری بیٹی... اس کے زیادہ اور کچھ نہیں... کچھ بھی نہیں" وہ کہے جا رہا تھا, شافع نے پورے ہسپتال میں مٹھائی بانٹی, رحمہ کی دفعہ اس کا بھی یہ ہی حال تھا... اسے گود سے ہی نہیں اتار رہا تھا

ابھی وہ ہسپتال میں ہی تھے جب شافع کو سیٹھ بابر کی کال آئی

بانو کو دل کا ہلکا سا اٹیک ہوا ہے.... فرح سے ملنے کا کہہ رہی ہے" شافع اس کی بات سن کر چپ رہ گیا, تھوڑی دیر بعد اس نے روبینہ کو گھر چھوڑا اور فرح اور بچوں کو لیکر سیٹھ بابر کی کوٹھی پر چلا آیا

بانو تو اس ذرا سے حملے میں ہی پیلی پڑ گئی تھی

امی کیا ہو گیا...؟؟؟" وہ تو اس کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی"

تو مجھے کھا گئی فرح... تیرے دکھ نے مجھے کھا لیا" بانو کی آنکھیں لگاتار بہہ رہی تھیں, شافع سے وہاں رکنا دوبھر ہو گیا

اسے چھوڑ جا..."سیٹھ بابر نے دھیرے سے کہا تھا اور شافع نہ چاہتے ہوئے بھی خاموش ہو گیا تھا

.....

ایک بج رہا تھا جب کالج سے آف ہوا, فرحان اسے لینے آ گیا تھا, بیگ کندھے پر ڈالتے ہوئے وہ باہر نکل آئی

فرحان میڈیکل سٹور پر روکنا... معاذ کا سیرپ لینا ہے"ناشیہ نے اس کے پیچھے بیٹھتے ہوئے کہا تھا, اس نے سر ہلا دیا, معاذ کا سیرپ لیکر وہ جیسے ہی باہر نکلی, یکدم ہی ٹھٹھک گئی

وہ شاید صفوان ہی تھا

بھابھی بیٹھیں.."فرحان نے مڑ کر اسے کہا"

فرحان وہ صفوان ہے نا...؟؟؟"ناشیہ کے کہتے ہی فرحان نے گردن موڑ کر" دیکھا,نہ جانے کس کی بلیک کرولا سے نکلتا وہ صفوان ملک ہی تھا

یہ ساتھ کون ہے...؟؟؟"فرحان کے لبوں سے سرگوشی سی نکلی,وہ جو کوئی بھی" تھی,بڑے حق سے اس کے بازو میں بازو ڈال گئی تھی

ناشیہ ہکا بکا رہ گئی,میڈیکل سٹور کے بالکل ساتھ ہی ایک سیکینڈ کلاس ریسٹورنٹ تھا,وہ دونوں وہاں چلے گئے تھے

فرحان آنا ذرا..."اسے کہتی ہوئی وہ ریسٹورنٹ کی طرف آگئی,فرحان اس کے" پیچھے ہی تھا

بھابھی ماسک لگالیں.."فرحان نے اسے پیچھے سے آواز دے کر کہا,ناشیہ نے" اندر داخل ہوتے ہوئے ماسک لگالیا,وہ دونوں کونے والی میز پر بیٹھے تھے,وہ پورا

ریسٹورنٹ ہی ایسے کپلز سے بھرا پڑا تھا... کوشش کے باوجود وہ دونوں ان کے قریب کسی ٹیبل پر نہ بیٹھ سکے

بھابھی چلیں... بھائی کی ان اوچھی حرکتوں کو عرصہ بیت گیا ہے "فرحان اس" سب کا عادی تھا, ناشیہ نے دوبارہ ان کی طرف دیکھا

وہ جو کوئی بھی تھی... صفوان کے ساتھ حد سے زیادہ بے تکلف ہو رہی تھی, وہ بھی کبھی اس کا ہاتھ چومتا... کبھی آنکھوں سے لگاتا

فرحان... "ناشیہ نے دھیرے سے اسے پکارا"

اس لڑکی نے میرے جھمکے اور چوڑیاں پہن رکھی ہیں..."ناشیہ کے کہتے ہی" فرحان ساکت رہ گیا تھا... اس سے پہلے کہ ناشیہ صفوان کے سر پر پہنچتی, فرحان نے اسے کھینچ لیا

چلیں آئیں.. گھر چلتے ہیں" اس نے دھیرے سے ناشیہ کو باہر کی طرف موڑا,"

اسے اندیشہ تھا کہ صفوان بے عزتی ہونے پر یہیں ناشیہ کو دھنک دے گا, وہ آنسو بھری آنکھوں سے دروازے کی طرف بڑھ گئی تھی

.....

آج زرقا کی مہندی تھی... صبح دس بجے تک ناشتہ ہی چلتا رہا, گھر مہمانوں سے بھر گیا تھا, اسماء اور اسراء دونوں ہی بہت مصروف تھیں, سارے کام بانٹے جا چکے تھے, شام چار بجے زرقا نے مہندی لگوانے جانا تھا

اسراء..." رائے دربد نے اسے آواز دی تھی, وہ سب اسراء کے کمرے میں بیٹھے" چائے پی رہے تھے, دربد جب سے آیا تھا... بس مصروف ہی تھا, اس کے لئے وقت نکال ہی نہیں سکا تھا

حدید کو بلانا..."اس نے کہا,اسراء سر ہلا کر باہر نکل گئی,حدید اوپر ہی تھا,غاشیہ کو" رات سے ہلکا ہلکا سا بخار تھا,اس نے تو حدید سے کچھ نہیں کہا لیکن وہ خود ہی اسے میڈیسنز دینے آیا تھا

جی درید بھائی..."وہ آفس والے فارمل ڈریس میں ملبوس تھا"

آفس گیا تھا؟؟؟"درید نے حیرانی سے پوچھا,حدید نے اثبات میں سر ہلا دیا"

اوئے آج تو زرقا کی مہندی ہے...."صمد نے کہا,وہ کہہ نہ سکا کہ مجھے تو کسی نے یہ" بھی نہیں بتایا...اور یہ سچ تھا,اسے بس زرقا کی زبانی ہی سب پتہ چلا تھا

حدید...رات مہندی ہے اور...کل بارات...ہم سب کے ساتھ ہی ہال جانا ہے" تو نے..ٹھیک ہے؟؟؟؟"درید اپنے تئیں اسے انوائیٹ کر رہا تھا,حدید کا دل مسوس گیا,وہ واقعی ان لوگوں کے لئے نہ ہونے کے برابر تھا...خاص طور پر رائے ...عبید کے لئے

ٹھیک ہے؟؟؟"دربدا اس کی خاموشی کو پتہ نہیں کیا سمجھا"

بھائی آپ کو کس نے انوائیٹ کیا...؟"اس نے پوچھ ہی لیا"

مطلب...؟؟؟"دربد سمجھ نہ سکا"

مطلب یہ کہ مجھے میری اکلوتی بہن کی شادی میں ایک دن پہلے انوایٹ کر رہے" ہیں نا آپ...تو شاید آپ کو بھی انوائیٹ کیا گیا ہو گا...اور صمد بھائی کو بھی..."وہ کہہ ہی گیا,دربد چپ رہ گیا

مجھے تو لگا تھا کہ...میں میزبانوں میں سے ہوں گا...آپ نے تو مہمان بنا دیا"وہ" سر جھکاتے ہوئے بولا,رائے عبید کے کلیجے پر ہاتھ پڑا تھا,براؤن رنگ کی پینٹ شرٹ پہنے,گلے میں ٹائی لٹکائے,آستینیں کہنیوں تک موڑے,ان کا وہ اٹھائس سالہ جوان اور ہینڈسم سا بیٹا شاید اپنی آنکھوں کے نم گوشے چھپا رہا تھا

حدید میرا وہ مطلب...."حدید نے اس کی بات کاٹ دی"

اٹس اوکے درید بھائی..."وہ بولا"

غاشیہ...؟؟؟"اس نے چند سیکینڈ بعد پوچھا تھا"

تجھے بلا رہے ہیں نا...اتنا ہی بہت ہے"رائے عبید نے بمشکل خود پر وہی سخت سا خول چڑھایا تھا

وہ میری بیوی ہے...."حدید نے کہا,اسماء سارا کام چھوڑ کر وہاں آ کھڑی ہوئی تھی

حدید...بات کو سمجھا کر,آمنہ پھپھو کے دلی جذبات سے تو واقف ہی ہے نا تو..."وہ ایویں ایموشنل ہو جائیں گی,تو اکیلا آجانا پلیز..."درید نے کہا

بھائی ایم سوری...جرم تو میرا ابھی وہی ہے جو اس کا ہے...پھر سزا کی نوعیت دونوں کے لئے مختلف کیوں ہے؟؟؟میرے لیے رعایت اسلیے کہ میں آپ کا بھائی ہوں...اور اس کے لئے سختی اسلیے کہ وہ غیر ہے..."حدید کہتا چلا گیا

اب اس ساری بکواس کا کیا مطلب ہے؟؟؟"اسماء کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی تھی"

میں اکیلا نہیں آؤں گا..."وہ بولا"

تو پھر تو آنے کو ہی رہنے دے,دونوں میاں بیوی اپنے چوبارے پر عیش کرو,بلکہ"

اچھا ہے...گھر کا پہرہ بھی تم دونوں ہی دینا..."اسماء نے فیصلہ سنایا تھا

اسماء بھابھی...بس کریں...جانے دیں"دردید نے کہا"

دردید...اسے یہاں سے جانے دے"اسماء نے سخت لہجے میں کہا تھا"

.....

لنچ بریک ہوئی تھی...اس نے ٹائی ڈھیلی کرتے ہوئے کرسی کی پشت سے ٹیک لگا لی...فرح کو میکے گئے ہوئے دو دن ہو گئے تھے,یونہی بس ایک خیال آیا تھا...اس نے موبائل اٹھایا اور فرح کو کال ملائی

کیا کر رہی ہو؟؟؟"شافع نے پوچھا"

امی کے پاس بیٹھی ہوں..."وہ بولی"

"آنٹی کی طبیعت کیسی ہے اب؟؟؟"

بہتر ہیں پہلے سے..."وہ بولی"

میری بات کرواناذرا ان سے..."شافع نے کہا"

شافع امی سو رہی ہیں...."وہ اسی انداز سے بولی تھی"

چلو ٹھیک ہے میں شام میں چکر لگاؤں گا"وہ. کہتا ہوا کال کاٹ گیا, چند لمحے یونہی"

موبایل ہاتھ میں لیے بیٹھا رہا...پھر ایک نمبر ڈائل کیا

www.novelsclubb.com

کیا حال ہے شافع؟؟؟"وہ اس کا کوئی دوست تھا"

فائن...اسد یار ایک کام تھا تیرے سے"شافع نے کہا"

حکم کر..."اسد نے کہا"

میں تجھے ایک نمبر بھیج رہا ہوں... مجھے اس کی لوکیشن کو سینڈ کر ذرا..." شافع نے" کہا

اوکے..." اسد بولا تھا"

اسد ذرا جلدی..." شافع کہتے ہوئے کا کاٹ گیا اور اس نے فرح کا نمبر اسد کو سینڈ" کر دیا, کچھ ہی دیر بعد اسد نے اس کی لوکیشن سینڈ کر دی

Township... Spicy treat...

اس نے اپنے موبائل میں میپ کھول لیا, وہ ایک چھوٹے سے لیول کا بدنام سا ہوٹل تھا, کچھ دیر وہ. موبائل سکرین کو دیکھتا رہا, پھر اس نے ایس ڈی پی او کا نمبر ملایا تھا

.....

غاشیہ کا بخار تیز ہو گیا تھا... حدید نے آفس سے چھٹی ہی لے لی, لیڈی ڈاکٹر نے بس پیناڈول ہی لینے کو کہا تھا, دھیرے دھیرے نیچے سے شور آنا ختم ہو گیا, مہمان ہال چلے گئے تھے

حدید..."وہ غاشیہ کے سرہانے ہی بیٹھا تھا"

" ...ہاں"

ایم سوری..."وہ بولی تو دو گرم. گرم. آنسو گالوں پر لڑھک آئے"

غاشی کیا ہوا؟؟؟"حدید یکدم ہی سب کچھ بھول گیا"

میں نے سوچا تھا کہ چلو ابو نے اگر مجھے معاف نہیں بھی کیا تو کیا ہوا...؟؟؟"

تمہارے ابو تمہیں ضرور معاف کر دیں گے لیکن..."غاشیہ کو اس لمحے شدید ڈپریشن ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

غاشی... میری جان طبیعت زیادہ بگڑ جائے گی" حدید نے اس کے آنسو صاف کئے تھے, تبھی اس کا سیل بج اٹھا

صمد کی کال تھی

آیا نہیں تو ابھی تک ؟؟؟"اس نے پوچھا"

صمد بھائی غاشیہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے... ہو سکتا ہے ہسپتال جانا پڑے"اس" نے دھیرے سے کہا تھا, صمد چپ رہ گیا

حدید... مجھے نہیں پتہ وہ کون ہے...؟؟؟"وہ بے ہوشی میں جا رہی تھی"

حدید اسے اسی وقت ہسپتال لیکر بھاگا... 103 بخار میں وہ تپ رہی تھی

.....

سبز رنگ کے کامدار شرارے اور پیلے رنگ کی کامدار شارٹ شرٹ میں ہم رنگ امتزاج کا نیٹ کا دوپٹہ لیے وہ سٹیج پر براجمان تھی, دونوں بازو کہنیوں تک مہندی سے سجے ہوئے تھے, گھنگریالے بال ڈھیلے سے سٹائل میں پیچھے کو مقید تھے جبکہ لٹیں چہرے کے اطراف میں بکھری ہوئی تھیں, سفید موتیے کی کلیوں سے آراستہ گجرے اور جھمکے کلائیوں اور کانوں میں سجے ہوئے تھے...ایک جبری سی مسکراہٹ اس نے لبوں پر سجا رکھی تھی

اذن کے گھر والے اس کی مہندی لیکر آئے تھے, پیلے رنگ کے سٹائلش سے کرتے اور سفید لٹھے کی شلوار میں ملبوس اذن گلے میں سبز اور پیلے رنگ کی پٹی ڈالے اس کے برابر میں آ بیٹھا

فنکشن شروع ہوتے ہی سب باری باری انہیں مہندی لگانے لگے تھے, زرقا نے ایک نظر پورے ہال پر دوڑائی

ہر طرف مسکراہٹیں...ہر طرف خوشیاں

www.novelsclubb.com

کل کیا ہو گا؟؟؟؟سوچتے ہی اس کی مسکراہٹ ماند پڑ گئی تھی

کیا ہوا...؟؟؟"اذن نے اس زرد پھول کی ماند پڑتی مسکراہٹ بغور نوٹس کی تھی"

کچھ نہیں..."وہ سر جھکا گئی"

تمہارے پاس ابھی آج کی پوری رات ہے...سوچنے کے لئے"اذن نے دھیرے"
سے کہا تھا,زر قابس خاموش بیٹھی رہ گئی

تبھی کچھ دور کھڑے صمد کا موبائل بجا...سکرین دیکھتے ہی اس کا ہلکا سا رنگ اڑا تھا

ہیلو..."وہ سیل کان سے لگائے ایک کونے میں کو چلا گیا,اسے یوں دھیمے سروں"
میں بات کرتے ہوئے اسماء نے بڑے غور اسے دیکھا تھا,کال ختم ہوتے ہی اس نے
درید کی تلاش میں نظریں گھمائیں...وہ ارمغان کے پاس کھڑا تھا

درید...ذرا بات سن میری"صمد اسے کھینچتا ہوا ایک طرف کو لے آیا"

حسین کی کال تھی..."صمد نے کہا"

کیا کہہ رہا ہے...؟؟؟"دربد نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا"

وہ ایمپوریم جانے کا کہہ رہے ہیں..."صمد نے کہا"

کیا صمد بھائی...اتنے دنوں میں ایمپوریم بھی نہیں دکھا سکے آپ...؟؟؟دکھاتے"

کیا رہے ہیں پھر...؟؟؟"دربد اس پر چڑھ دوڑا

تیرا سر دکھا تا رہا ہوں سالے...حد ہو گئی...سارا لاہور تو گھما دیا"صمد نے اسے"

رکھ کے گھورا,کال پھر آنے لگی تھی

اب کیا کروں؟؟؟"صمد نے پریشانی سے پوچھا"

تھوڑی دیر کے لئے چلے جائیں,کوئی بہانہ بنا کر واپس آ جانا..."دربد نے کہا"

تو چلا جا..."صمد ڈر رہا تھا"

میں کیسے چلا جاؤں...؟؟؟میرے آنے کا تو پتہ ہی نہیں ہے انہیں..."دربد نے"

اسے گھر کا

او تم دونوں یہاں کھڑے کیا کر رہے ہو؟؟؟"رائے عبید اس طرف چلے آئے"

درید...ابو کو بھیج دیتے ہیں..."صمد نے ایک دم سے کہا"

پاگل ہو گئے ہیں کیا؟؟؟ابو اتنا بھرا ہال چھوڑ کر کیسے جائیں گے؟؟"درید نے کہا"

"ہوا کیا ہے؟؟؟"

ابو یار...ایک مسئلہ ہو گیا ہے..."صمد نے دھیرے دھیرے انہیں سب کہہ سنایا"

درید یار...ایسا کر..."درید نے ان کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی"

ابو پلیز...میں کہیں نہیں جا رہا...یہ سارا سیاپا آپ دونوں کا ڈالا ہوا ہے سو آپ"

دونوں خود ہی اسے نبیڑیں...مجھے نہیں پتہ...میں تو خود چوری آیا ہوں"اس نے

ہاتھ کھڑے کر دیئے

جا تو چلا جا...میں سنبھال لوں گا یہاں"رائے عبید نے صمد سے کہا"

www.novelsclubb.com

اسماء کو بھی سنبھال لیں گے...؟؟؟"صمد نے ذرا فاصلے پر کھڑی اسماء کی طرف" دیکھتے ہوئے کہا جو کینہ توز نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

ایسا کر... کسی طرح چھپ چھپا کے نکل جا..."رائے عبید نے کہا, صمد کو پسینہ آ گیا" تھا, کچھ دیر بعد اسماء کی نظروں سے بچتا بچاتا وہ ہال سے نکل تو گیا لیکن شومئ قسمت کے جب واپس آیا... تو سب سے پہلے اسے گاڑی سے اترتے ہوئے دیکھنے والی اسماء رائے ہی تھی

.....

شام کے چھ بج رہے تھے جب وہ سیٹھ بابر کے بنگلے پر پہنچا, چوکیدار نے اسے دیکھتے ہی گیٹ کھول دیا تھا

آنٹی کہاں ہیں؟؟؟"سب سے پہلے اسے ساجد ملا"

آجائیں..."وہ اسے لیکر بانو کے کمرے میں آگیا,وہ اب کافی بہتر تھی,شفع اس"
کے پاس ہی بیٹھ گیا

یہ تو زیادتی ہے نا آنٹی جی...ایک طرف کہتی ہیں کہ اس پر سختی کیا کر...اور"
دوسری طرف ہارٹ اٹیک کروالیتی ہیں..."شافع نے کہا

کیا کروں...ماں جو ہوں"وہ پھیکا سا مسکرائی تھی"

فرح کہاں ہے؟؟؟"اس نے جوس لیکر آتے ساجد سے پوچھا"

ادھر ہی ہو گی شافع بھائی..."وہ بولا"

ساجد بلا اسے..."بانو نے دھیمے سے لہجے میں کہا,اس کی پیلی زرد رنگت دیکھ کر"
ایک لمحے کو تو شافع کا دل ہوا کہ اٹھے اور چپ چاپ گھر واپس چلا جائے لیکن...تیر
کمان سے نکل چکا تھا

ساجد واپس ہی نہ آیا

عابدہ... فرح کو بلا" کچھ دیر بعد بانو نے کسی اور کو آواز دی تھی"

مامی جی... فرح تو گھر پر نہیں ہے..." وہ کافی دیر بعد واپس آئی, بانو کا رنگ اڑ گیا"

کہاں گئی...؟؟؟ فون کر...." وہ بولی"

فون پر بیل جا رہی ہے لیکن اٹھا نہیں رہی..." عابدہ نے کہا, سات بجنے تک ان"

...لوگوں نے ہر طرف فون کھڑکا لیے لیکن بے سود

وہ کہیں بھی نہیں تھی

ساجد.... اپنے باپ کو فون کر..." بانو ڈھے سی گئی, شافع خاموش سر جھکائے"

بیٹھا تھا

میں بڑا عام سا انسان ہوں آنٹی جی... مجھے تو بس وہی دین پتہ ہے جو میں نے"

پڑھا... پہلے سختی کرو, پھر بستر الگ کر دو... اور پھر مارو... ایسے کہ چہرے پر ضرب

www.novelsclubb.com

نہ آئے, چھڑی سے ان کے پہلو پر مارو...اور اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو قطع تعلق کر لو..."وہ کہتا چلا گیا

خدا کی قسم آنٹی...وہ مار کھا کر بھی نہیں سدھرے گی..."شافع نے کہا, بانو کی آنکھیں بہنے لگیں تھیں

میں جانتا ہوں وہ کہاں ہے؟؟؟میں چاہتا تو خود ج کر اسے لے آتا لیکن...میں سو" لوگوں میں اپنی بیوی کو سر عام بے حیائی اور بے راہ روی کے جرم میں جیل سے کیسے لیکر آؤں؟؟؟"اس کے کہتے ہی بانو دم بخود رہ گئی

رات کے نو بج گئے...شافع یونہی اس کے سرہانے بیٹھا رہا...آخر کار بابر کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا تھا, ساجد بھاگتا ہوا اندر آیا

فرح آگئی...."وہ بولا تھا, شافع نے ایک نظر بانو کو دیکھا...وہ جیسے ہار گئی تھی"

شافع ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا... کمرے سے نکلا تو سیٹھ بابر لاؤنج میں کھڑا تھا, فرح اس کے عین پیچھے کھڑی تھی

پہلی بار... وہ شافع سے نظریں نہ ملا سکا

اس کی سزا آپ خود تجویز کریں گے اب..." وہ برف سے لہجے میں بولا تھا, فرح" کانپ سی گئی

آخری بار معاف کر دو... بس آخری بار" وہ دھیرے سے بولا"

اور اس کے بعد...؟؟؟" شافع نے پوچھا"

میں کچھ نہیں کہوں گا... کبھی بھی" وہ فرح کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا"

.....

طٰہٰ..." وہ تھکی ہاری سی اپنے کمرے میں آئی تھی اور طٰہٰ کو کال ملاتے ہوئے بستر پر" گر گئی

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟؟؟"وہ اس کا لہجہ سن کر ہی دہل گیا"

یار ایک گڑبڑ ہو گئی ہے..."زرقا نے کہا"

کچھ بولو گی بھی..."وہ بولا"

طٰہٰ ابو حدید بھائی اور غاشیہ بھابھی کو تو شادی پر آنے ہی نہیں دے رہے..."زرقا نے کہا

کیا مطلب؟؟؟"طٰہٰ کی سٹی گم ہو گئی"

وہ دونوں آج مہندی پر بھی نہیں آئے,ابو نے کہا ہے کہ حدید اکیلا شادی میں آئے اور... حدید بھائی نے منع کر دیا ہے"زرقا کہتی چلی گئی

یہ حدید بھائی بھی اگر ہر وقت ہیرو نہ بنا کریں تو کیا ہے..."طٰہٰ فٹ فٹ اچھل رہا تھا

طٰہٰ...اگر حدید بھائی نہ آئے تو... ظاہر ہے تم بھی نہیں آؤ گے..."وہ بولی"

زرقا... میری بات سنو, تم اپنے ابو کے پاس جاؤ, انہیں تھوڑا ایموشنل ہو کر کہو" کہ حدید تمہارا بھائی ہے اگر وہ نہ آیا تو تمہیں کتنا دکھ ہو گا... اس نہج پر تمہاری سب سے زیادہ سنی جائے گی زرقا...." طٰہٰ کہتا چلا گیا

انہیں مناؤ زرقا... نہیں تو سارا پلان ہی چوپٹ ہو جائے گا... چلو میں بھی جیسے" تیسے آ جاؤں گا لیکن سارا معاملہ ہی حدید بھائی کو سنبھالنا ہے" وہ بولا

اچھا میں ابو سے بات کرتی ہوں" زرقا نے مرے مرے لہجے میں کہا اور نیچے آ گئی"

اسماء فل ٹائم صمد پر برس رہی تھی

آخر کونسا اتنا ضروری کام تھا جو ہال چھوڑ کر چلے گئے تھے آپ...؟؟؟" اسماء"

کمرے میں آتے ہی اس پر چڑھ دوڑی تھی

یار ایک دوست کی کال آ گئی تھی, وہ... پولیس سٹیشن تک جانا تھا" صمد گڑبڑا گیا"

صمد... مجھ سے کچھ چھپا رہے ہیں آپ...؟؟؟خدا کی قسم مجھے کسی بھی قسم کے" دھوکے کی ذرا سی بھی بھنک لگ گئی تو آپ کی خیر نہیں..."وہ اس پر اچھا ہی بولی تھی,لاونج میں بیٹھے درید اور رائے عبید نے سب سنا تھا

تبھی زرقا ان دونوں کے پاس آ کھڑی ہوئی...وہ ابھی تک مہندی والے کپڑوں میں ہی تھی

ابو..."وہ دونوں اس کی طرف دیکھنے لگے"

حدید بھائی کل بھی نہیں آئیں گے؟؟؟"اس نے دھیرے سے پوچھا,رائے عبید" چپ رہ گئے

ابو..."وہ ان کے پاس نیچے فرش پر بیٹھ گئی"

www.novelsclubb.com

میں حدید بھائی کے بنا کیسے رخصت ہوں گی؟؟؟ وہ میرے سر پر ہاتھ نہیں رکھیں"
گے تو کیسے خوش رہوں گی میں... پلیز ابو... صرف ایک دن کے لئے اپنے ظرف
کو اونچا کر لیں... پلیز" اس کے سچ میں آنسو نکل آئے تھے

ابوزر قا بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے... بس کریں, وہ دونوں اس خاندان کا حصہ ہیں"
اب..." دربدنے بیچ میں لقمہ دیا تھا

تو, اسراء اور زر قا جا کر کہہ آؤ اسے... میں نہیں جاؤں گا" وہ کہہ کر اٹھ گئے تھے"

اسراء..." دربدنے اسی لمحے اسے آواز دی تھی"

جی..." وہ بھاگی آئی"

چلو آؤ..." وہ ان دونوں کو لیکر اوپر آ گیا"

غاشیہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی اور حدید اس کے پاس بیٹھا اس کے لئے
دوا نکال رہا تھا, ایک رات میں ہی غاشیہ کی آنکھیں اندر کو دھنس گئی تھیں

www.novelsclubb.com

دربد بھائی..."حدید یکدم کھڑا ہو گیا, غاشیہ نے بھی اٹھنا چاہا لیکن حدید نے اس"
کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اٹھنے سے منع کر دیا

بیٹھیں دربد بھائی..."حدید نے صوفہ خالی کیا تھا"

حدید...یہ زرقا نے کچھ کہنا ہے تجھے..."دربد نے کہا, حدید نے زرقا کی طرف"
دیکھا

پلیز حدید بھائی..."وہ بس اتنا ہی کہہ سکی تھی, انسو خود بخود ہی بہہ نکلے, حدید نے"
اسے دھیرے سے خود سے لگا لیا

تم دونوں مجھے سب سے پہلے ہال میں نظر آؤ...ٹھیک ہے؟؟؟"دربد نے حدید"
کے کندھے پر تھپکی دی تھی, کچھ دیر بعد وہ اور اسراء نیچے چلے گئے

زرقا..."وہ پلٹ رہی تھی جب غاشیہ نے آواز دے لی"

ایک بار اور سوچ لو....بہت مہنگا سودا ہے یہ...دیکھ لو"اس نے کہا"

اذن اگر طلہٰ سے بہتر نہیں ہے تو...اس سے برا بھی نہیں ہے" حدید نے اس کے "
سر پر ہاتھ رکھا تھا

.....

صفوان کو غائب ہوئے دو دن ہو چکے تھے, جس دن سے ناشیہ نے اسے ریسٹورنٹ میں دیکھا تھا, اس کے بعد سے وہ گھر آیا ہی نہیں تھا...ناشیہ نے فرزانہ کو سب کچھ بتا دیا تھا...اگلے مہینے حنا کی شادی طے ہو گئی تھی, اس کا سارا زیور بھی گھر پڑا تھا, فرزانہ کو تو اپنے لالے پڑ گئے تھے

اس رات بھی وہ معاذ کو سلا کر فارغ ہوئی تو باہر شور سا اٹھا, فرزانہ کی اونچی اونچی آوازیں آ رہی تھیں, وہ بھاگ کر کمرے سے نکلی, صفوان آیا تھا اور فرزانہ نے اسے آتے ہی دھر لیا تھا, بے دریغ وہ اس پر جوتے برسا رہی تھی

"کدھر مر گیا تھا؟؟؟؟"

فرحان اور حنا نے بمشکل اس کا ہاتھ روکا, وہ بس غصے میں کھولتا اندر چلا گیا

آدھی رات کا وقت تھا جب اس نے ناشیہ کو کھینچ لیا... اچھی طرح اپنا ابال نکالا اور پھر واش روم میں گھس گیا... تبھی اس کا موبائل روشن ہوا تھا

انجان نمبر سے کال تھی, ناشیہ نے ایک نظر واش روم کے بند دروازے کو دیکھتے ہوئے کال اٹینڈ کر کے سیل کان سے لگا لیا

دوسری طرف کوئی لڑکی تھی... مسلسل اس کا نام پکار رہی تھی, ناشیہ نے خاموشی سے کال کاٹ کر ڈیلیٹ کر دی, کچھ دیر بعد صفوان واش روم سے نکلا, موبائل دیکھا اور بنیان پہنتے ہوئے کمرے سے نکل گیا

ناشیہ کی آنکھیں بھر آئی تھیں... شوہر کی بے وفائی تو عورت کے لئے موت ہوتی ہے... اور وہ روز مرتی تھی

.....

www.novelsclubb.com

رات کے دو بج رہے تھے جب وہ سارا پھیلاوہ سمیٹ کر کمرے میں آئی, دربید سر تک کمبل تانے لیٹا تھا, وہ کپڑے چینج کر کے بستر پر چڑھ آئی

میاں جی..."اس نے دربید کے قریب ہو کر اس کے اوپر سے کمبل ہٹایا تھا"

سو گئے...؟؟؟"اس نے پوچھا"

بہت نیند آ رہی ہے..."دربید بوجھل سی آواز میں بولا"

میری دفعہ آپ کو نیند آ گئی ہے..."اسراء نے اپنا چہرہ اس کے بازو پر رکھتے ہوئے" کہا, وہ کروٹ کے بل لیٹا تھا

دربید..."اسراء کی انگلیاں اس کے بالوں میں سرسرانے لگی تھیں"

کیا ہے یار...؟؟؟"وہ اس کی طرف پلٹا اور جس لہجے میں بولا...اسراء دم بخود رہ" گئی

میں دوراتوں سے نہیں سو سکا اسراء... پلیز یار سونے دو" وہ اس کا چہرہ تھپتھپا کر"

دوبارہ کروٹ بدل گیا تھا

مارے خفت کے اسراء کی آنکھیں بھر آئیں, وہ پرسوں سے آیا ہوا تھا, اس کے پاس

ہر ایک کے لئے وقت تھا سوائے اس کے... پرسوں رات سے وہ نہ جانے کتنی ہی

بار اس کی جانب پیش رفت کر چکی تھی لیکن وہ ہر بار ٹال گیا تھا

چپ چاپ آنسوؤں کو پیتے ہوئے وہ سونے لیٹ گئی تھی

.....

اس کا سیل بجا تھا, گیلے بال تولئے سے رگڑتے ہوئے اس نے کال اٹینڈ کی

زہے نصیب..." وہ مسکرایا تھا"

کام ہو گا کہ نہیں؟؟؟ تڑختی ہوئی آواز آئی"

"دھیرج... ہو رہا ہے"

"قیامت کو ہوا تو پھر فائدہ؟؟؟"

صبر کریں...اسی فیصد کل پورا ہو جائے گا..."وہ بولا"

"صرف چند ہفتے ہیں تمہارے پاس...بس"

اپنا وعدہ یاد ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"

" ...ادھر میرا کام ہوا...ادھر تمہارا ہو جائے گا"

پکا...؟؟؟"وہ مسکرایا تھا"

پکا..."کال کٹ گئی تھی"

www.novelsclubb.com

.....

صبح اٹھتے ساتھ ہی دونوں گھروں میں افراتفری کا سا عالم تھا...اسماء اور اسراء نے جھٹ پٹ سارے مہمانوں کو ناشتہ کروایا...پھر سب کے کپڑے استری کئے....سب سے پہلے صمد اور رائے عبید کو تیار کر کے ہال بھجوا دیا گیا تھا...پھر تینوں بچے تیار

کئے,اسراء نے چپ چاپ درید کے سارے لوازمات ریڈی کر دیئے تھے,اوپر حدید اور غاشیہ بھی مصروف سے تھے,حدید کو صبح سے طٰہٰ کی کوئی سو کالز آچکی تھیں...سب سے زیادہ پریشان تو وہ تھا...دوسری جانب اذن کی تیاری بھی زوروں پر تھی,طٰہٰ کی کال اسے بھی آئی تھی

اذن...چاہے کچھ بھی ہو جائے...میرے بھائی تو قبول ہے مت کہنا...بس" پلیز"وہ منتوں پر اتر آیا تھا

زرقا میری جان...چاہے جو بھی ہو جائے,چاہے سر پر پستول ہی کیوں نہ رکھی" ہو...سر مت ہلانا"زرقا کو اس نے الگ حراساں کیا ہوا تھا

خالد بھائی...ریڈی رہنا ہے,جیسے ہی میں کال کروں بس ابو پر چڑھائی کر دینی ہے..."وہ بیچارہ ہر طرف ہی پورا پڑ رہا تھا

شونا...دھیان سے,فل کانفیڈینس سے"ایک طرف شونا تھی"

حاشر یار بس ڈرامہ پورا کھیلنا ہے...ڈٹ کر" دوسری طرف اس کے نام نہاد" بھائی تھے

بھلے ہی اس کا پلان نہایت بوگھس تھا..پلاٹ ہی بہت جھول لیے ہوئے تھا,اذن کے صاف شفاف شیشے جیسے کردار پر عین وقت پر شونا کی اینٹری ہی فضول تھی,اور پضر یہ امید ہی بے معنی تھی کہ عشت بچانے کے لئے زرقا کا نکاح طٰہٰ سے ہو جاتا....کونسی عزت...؟؟؟جب پولیس ہی دولہے کو لے گئی تو کونسی عزت؟؟؟ اور عزت بچانی بھی کس نے....؟؟؟رائے عبید نے...؟؟؟یا آمنہ نے...؟؟؟ جھول ہی جھول تھے....طٰہٰ کہیں بھی فٹ نہیں تھا...زیادہ سے زیادہ کیا ہوتا؟؟ زرقا کی رخصتی نہ ہوتی...تو نا سہی...اذن نے کونسا واپس نہیں آنا تھا...تیمور ملک والا پارٹ بھی بہت ڈھیلا تھا,صرف ایک ایکسیڈینٹ پر وہ بھلا بیٹا کیسے وار دیتے؟؟ غاشیہ کو تو معاف کر نہیں سکے...طٰہٰ کو راجپوتوں میں کیسے دے دیتے؟؟؟ الغرض...سب کالا مالا تھا

www.novelsclubb.com

..لیکن

اس سارے ڈرامے سے قطع نظر...ایک اور چیز بھی تھی

قسمت...جو طٰہٰ ملک پر بس مسکرا ہی سکتی تھی

.....

دوپہر کے بارہ بجنے والے تھے... بارات روانگی کے لئے بالکل تیار تھی,اذن کی سہرا بندی آخری مراحل میں تھی,وہ بلیک کلر کی شیروانی اور وائٹ لٹھے کی شلوار زیب تن کئے ہوئے تھا,شیروانی کے بین اور کفوں پر نفیس سی سلور ایمبرائیڈری تھی,گلے میں سرخ پھولوں کا ایک ہار ڈالے,بالوں کو جیل لگا کر سٹائل سے سیٹ کئے,چہرے کو ذرا ذرا سا سنوارے وہ وجاہت کا پورا پورا شاہکار لگ رہا تھا,آمنہ تو اکلوتے بیٹے کی بلائیں اتار اتار کر ہی واری صدقے جا رہی تھیں

انکل... گاڑیاں ریڈی ہیں" ارمغان سیل کان سے لگائے بھاگتا ہوا اندر آیا تھا,"

گرے کلر کے ایمبرائیڈیڈ کرتے کے ساتھ وائیٹ شلوار اور لایٹ گرے کوٹ

پہنے وہ معمول سے ذرا زیادہ ہی ہینڈسم لگ رہا تھا

عمر انیتا کو تو لے آئیں.. "آمنہ کو وہ بھی یاد آئی تھی"

ارمغان... بیٹا جا ذرا بھاگ کے انیتا کو تو پارلر سے لے آ" عمر فاروق بد کا سامان"

گاڑی میں رکھوا رہے تھے

ارمغان ملک تو سنتے ہی باہر کو بھاگا... کبھی کبھی بھاگ ایسے بھی کھل جاتے ہیں

حسب معمول وہ اسے گاڑی کے پاس کھڑا دیکھ کر تلملا گئی تھی

اور حسب عادت وہ اسے دیکھ کر مبہوت رہ گیا تھا

وہ فیروزی اور نیوی بلو کنٹراسٹ کا کامدار لہنگا اور شرٹ پہنے ہوئے تھی, دائیں

کندھے سے اسی امتزاج کا ریشمی دوپٹہ لٹک رہا تھا, سیاہ ریشمی زلفیں آدھی کمر پر اور

آدھی سامنے کی طرف لہرا رہی تھیں, جیولری اور میک اپ سے آراستہ وہ اپنا لہنگا ذرا سا اوپر اٹھائے اس کے قریب آئی تھی

ارمغان نے دھیرے سے اس کے لئے فرنٹ ڈور کھولا

میں پیچھے بیٹھوں گی..."وہ بولی"

تو پھر ہم یہیں کھڑے رہیں گے چاہے ساری رات گزر جائے..."وہ جیسے اس کا" چاند چہرہ حفظ کر رہا تھا

ارمغان..کم از کم آج کے دن میرا موڈ خراب مت کرو پلیز"وہ کوفت سے بولی"

اور تم پلیز آج کے دن ضد مت کرو...بیٹھو جلدی کرو...پھر تمہیں پھولوں والی" گاڑی میں بھی بیٹھنا ہے..."وہ ذو معنی سے انداز میں بولا تھا

پھولوں والی گاڑی مطلب...؟؟"انیتا بل کھا گئی"

مطلب دولہے والی گاڑی..."وہ ہنستا چلا گیا"

خواب ہی ہے تمہارا..." انیتا ناچار آگے ہی بیٹھ گئی تھی, ارمغان نے دھیمے سے"
مسکراتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی تھی, چند ہی منٹوں میں وہ اسے گھر لے آیا, باراتی
گاڑیوں میں لوڈ ہو رہے تھے

انیتا نے جلدی سے دروازہ کھولا اور جیسے ہی اجلت میں پاؤں باہر نکالا, اس کے"
ہیلز کا سٹریپ کار کی سیٹ بیلٹ میں پھنس گیا

کیا مصیبت ہے..." وہ تڑخ کر بولی اور جھکی, سیاہ بال گھٹاؤں کی صورت پشت پر"
بکھرتے چلے گئے, ارمغان اس کے پاس ہی کھڑا سارا تماشہ دیکھ رہا تھا, وہ بال پیچھے
کرتی تو دوپٹہ آگے کو گر جاتا, دوپٹہ ٹھیک کرتی تو لہنگا آڑے آجاتا, لہنگا اٹھا کر جھکتی تو
بال اور دوپٹہ دونوں ساتھ ہی جھک جاتے... آخر اسے ترس آ ہی گیا

رکو... سیدھی کھڑی رہو..." وہ آگے کو ہوا اور اس کے بالکل قریب پیروں کے"
بل نیچے بیٹھ گیا, بڑی مشکلوں سے اس نے انیتا کے جوتے کا سٹریپ آزاد کیا تھا, جیسے

ہی وہ فارغ ہو کر اٹھا... انیتا سرعت سے آگے بڑھی اور ریشمی بال ارمغان کے کف لنکس میں پھنس گئے

سسس... ہائے" وہ بلبلا کر مڑی تھی, ارمغان بھونچکا رہ گیا"

یاخدا..." وہ مارے خفت کے سرخ ہو گئی اور زور سے بال کھینچے"

رکو رکو... اکھڑ جائیں گے سارے" ایک بار پھر وہ اس کی مدد کو آیا تھا, بڑی نرمی" سے اس کے بال کف لنکس سے نکال رہا تھا, انیتا نے بس ایک نظر اس کا چہرہ دیکھا, وہ اس کے بے حد قریب تھا, ارمغان اس کی نظروں کا ارتکاز بھانپ گیا تھا

نکل آئے..." وہ چند لمحوں بعد بولا, انیتا آگے کو بڑھی تھی"

دفعتاً اس کی کلائی ارمغان کے ہاتھ میں آگئی

سنو..." وہ دھیرے سے پکارا"

تم بہت خوبصورت ہو..."اس نے تعریف کی تھی,انیتا کے گال ذرا ذرا سے"
سرخ ہو گئے,یکدم اپنی کلائی چھڑواتی ہوئی وہ اندر بھاگ گئی تھی

تقریباً ساڑھے بارہ بجے بارات روانہ ہوئی,ریسیپشن پر صمد,درید اور رائے عبید خود کھڑے تھے,دوسری جانب اسراء اور اسماء کھڑی تھیں,آتشی گلابی اور جامنی رنگ میں ان دونوں کی ساڑھیاں بالکل ایک جیسی تھیں,ہم رنگ سا میک اپ کیے,میچنگ جیولری کے ساتھ وہ دونوں ہی بہت خوبصورت لگ رہی تھیں,زرقا پارلر سے آچکی تھی اور برائیڈل روم میں بیٹھی تھی,اسے اذن کے برابر میں لا کر کھڑا کر دیا گیا...سرخ عروسی کا مدار لہنگے اور گولڈن کا مدار شرٹ کے ساتھ سرخ اور گولڈن امتزاج کا بھاری کا مدار دوپٹہ سیٹ کیے وہ سبھی نظروں کا مرکز تھی,گولڈن ہیوی جیولری کے ساتھ سرخ لالی سے لبوں کو سجائے وہ سر تا پا کسی حور سے مشابہ لگ رہی تھی,دھیرے دھیرے چلتے ہوئے وہ دونوں سٹیج تک آ گئے,نکاح وہیں

www.novelsclubb.com

پڑھایا جانا تھا, زرقا کا دل کسی سوکھے پتے کی طرح تھر تھرا رہا تھا... اس کے ہاتھوں کی لرزش اور لبوں کی کپکپاہٹ اذن کی نظروں سے پوشیدہ نہیں تھی

میں نکلنے لگا ہوں..." اسے طٰہٰ کا میسیج آیا تھا, موبائل پرس میں ڈالتے ہوئے اس" نے ایک نظر پورے ہال پر دوڑائی تھی

سبھی خوش تھے... مگن تھے... مسکرا رہے تھے

رائے عبید, عمر فاروق, صمد اور درید ایک طرف کھڑے تھے, اسماء اور اسراء, آمنہ کے ساتھ کھڑی باتیں کر رہی تھیں, انیتا اپنا دودھ پلائی کا سامان تیار کرتی پھر رہی تھی, چونکہ زرقا اکلوتی بہن تھی اور کزنز میں قریبی صرف انیتا ہی تھی سو وہ زرقا کی بہن کے طور پر اپنے بھائی کی دودھ پلائی خود ہی کر رہی تھی, غاشیہ, حدید کے پاس کھڑی تھی, وہ بلیک کلر کی ڈھیلی سی فیری فراک پہنے ہوئے تھی, اس کا چوتھا مہینہ چل رہا تھا, ریشمی دوپٹہ کندھے پر ڈال رکھا تھا, بلاشبہ خوبصورتی میں اس کا کوئی ثانی نہیں تھا

کب آئے گا وہ شاہ رخ خان...؟؟"حدید نے پوچھا"

کہہ رہا ہے کہ نکلنے لگا ہوں"غاشیہ نے کہا"

یہ سب کو مروائے گا دیکھنا..."حدید کی پریشانی واضح ہوتی جا رہی تھی, تبھی غاشیہ "
کا سیل بجا...انجان نمبر تھا,اس نے حدید کی طرف دیکھا

سپیکر آن کرو..."اس کی بھی چھٹی حس جاگ گئی تھی,غاشیہ نے کال اٹینڈ "
کرتے ہی سپیکر آن کر لیا

میں نے بہت بار دیکھا ہے...سیاہ بادلوں میں چھپتا ہوا چاند لیکن...ہمیشہ آسمان پر "
دیکھا ہے...یوں چندانچ کی دوری سے آج دیکھ رہا ہوں"مسکراتی ہوئی آواز تھی

کک...کہاں ہو تم...؟؟؟"غاشیہ چیخ پڑی"

غاشی آہستہ..."حدید نے اس کے ہاتھ سے موبائل لینا چاہا تھا"

کمینے انسان... تم اپنے باپ کی اولاد ہو تو کال مت کاٹنا... کال مت کاٹنا" وہ سیل"
کان سے لگائے باہر کو بھاگی تھی, حدید اسے دیکھتا رہ گیا

ہو کہاں تم خبیث انسان..." وہ مسلسل ادھر ادھر نظریں دوڑاتے ہوئے ہال"
میں ادھر ادھر دوڑ رہی تھی, جوائنٹ فنکشن تھا... بلاک ہیل میں ادھر سے ادھر
بھاگتے اس کا سانس پھول گیا تھا

غاشیہ... ہوش کرو... حالت دیکھو اپنی" حدید نے اسے کندھوں سے تھام کر"
کرسی پر بٹھایا تھا, تبھی ایک ویٹر اس کے پاس چلا آیا

میم... یہ آپ کے لئے" وہ ایک ٹرے میں جوس کا گلاس رکھ کر لایا تھا"

یہ کس نے بھیجا ہے؟؟" غاشیہ اس پر چڑھ دوڑی, تبھی اس کا سیل بجا"

خبیث انسان سامنے کیوں نہیں آتے ہو؟؟" وہ چنگھاڑی"

غاشیہ ریلیکس..." حدید کو اس کی بکھرتی حالت پر طیش چڑھ رہا تھا"

غاشیہ ملک بس کرو... بس کرو خود سے جھوٹ بولنا... اپنی حالت پر ترس"
کھاؤ... تمہیں کچھ ہو گیا تو میرا نقصان کون بھرے گا" وہ بڑے جذب سے, بڑے
حق سے کہہ رہا تھا, غاشیہ نے گھما کے موبائل ہال کی دیوار سے دے مارا... وہ لمحوں
میں چکنا چور ہو گیا تھا

خبردار جواب تم اس کرسی سے اٹھیں..." حدید نے انتہائی غصے سے کہا تھا, تبھی"
اس کا موبائل بجا... اذن کی کال تھی

ہاں.." حدید نے اپنا لہجہ نارمل رکھتے ہوئے کہا"

طٰہٰ نہیں پہنچا اب تک...؟؟؟" اس نے پوچھا"

"... نہیں"

میں کال کر رہا ہوں تو نمبر بند ہے...." اذن نے کہا"

اچھا میں کرتا ہوں..." حدید نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے طٰہٰ کا نمبر ملایا..."

وہ واقعی بند تھا

طٰہٰ کا کوئی اور نمبر ہے...؟؟" اس نے غاشیہ سے پوچھا جو اپنے ہاتھوں میں سر"

گرائے بیٹھی تھی

جو بھی تھا اسی میں تھا..." وہ کرچی کرچی ہوئے موبائل کی طرف اشارہ کرتے"

ہوئے بولی

یہاں سے ہلنا مت..." حدید اسے کہہ کر سٹیج پر آ گیا, اذن نے نظروں ہی"

نظروں میں اس سے سوال کیا تھا, وہ دھیرے سے سر ہلاتے ہوئے زرقا کے پاس

بیٹھ گیا

طٰہٰ کا نمبر بند ہے... کوئی دوسرا نمبر ہے تو دو" اس نے کہا, زرقا نے موبائل نکالا"

اور اسے نمبر نوٹ کروایا, حدید نے کال کی تو وہ بھی بند تھا

بیس منٹ پہلے کا آنلائن ہے...اس کے بعد سے نمبر بند ہے "اذن دھیرے سے "
حدید کی طرف جھکتے ہوئے بولا تھا

حدید...مولوی صاحب آگئے ہیں "درید نے آکر دھماکہ کیا تھا,اب وہ پریشان "
ہوا

خالد کا نمبر ہے؟؟؟"اس نے زرقا سے پوچھا,اس نے نفی میں سر ہلادیا,حدید "
بھاگ کر غاشیہ کے پاس آیا

خالد کا نمبر یاد ہے؟؟؟"اس نے نفی میں سر ہلادیا"

آیا نہیں طٰہٰ...؟؟؟"وہ پریشانی سے اٹھ کھڑی ہوئی"

مجھے تو لگتا ہے کہ ڈر گیا سالا..."حدید نے کہا"

کہیں ابو کو نہ پتہ چل گیا ہو...اور انہوں نے اسے گھر میں بند کر دیا ہو"غاشیہ "
پریشانی سے بولی, تبھی اذن خود اٹھ کر حدید کے پاس آیا

ارمغان کہاں ہے؟؟؟؟"اس نے پوچھا"

کیوں...؟؟"حدید حیرانی سے بولا"

اس کے پاس خالد کا نمبر ہو گا"اذن نے کہا"

وہ کیسے؟؟؟"حدید سمجھ نہ سکا,اذن نے ایک نظر غاشیہ کو دیکھا,خالد سمیت ان تینوں بہن بھائیوں کو بھی ارمغان کے بارے میں کچھ نہیں پتہ تھا... تیمور ملک نے بتایا ہی نہیں,بس انہیں اتنا پتہ تھا کہ شاہ نور چاچو نے خودکشی کر لی تھی... سوائے شازیہ کے... وہ تب چھ سال کی تھی سو حقیقت جانتی تھی

وہ بعد میں بتاؤں گا... فی الحال اسے کال کریں"اذن نے کہا"

اذن... کیا مسئلہ بن گیا؟؟؟"عمر فاروق اس کی طرف آئے"

کچھ نہیں ابو... آجائیں"وہ انہیں لیے دوبارہ سٹیج کی طرف چلا گیا"

ارمغان..."حدید نے کچھ فاصلے پر کھڑے ارمغان کو آواز دی تھی,غاشیہ دوبارہ" کرسی پر ڈھے سی گئی

خالد ملک کا نمبر چاہیئے...وہ آئرن سٹور والا"حدید نے کہا"

تیمور آئرن سٹور والا...؟؟؟"ارمغان کو اچنبھا ہوا تھا"

ہاں.."حدید نے کہا"

خیر ہے؟؟؟بھابھی کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟؟"اسے لگا جیسے غاشیہ کو کچھ ہو گیا" ہے

ہاں یار...بعد میں تفصیل بتاتا ہوں,پہلے نمبر دے"حدید نے کہا,ارمغان نے" اسے نمبر سینڈ کر دیا

حدید بات کر رہا ہوں..."خالد اسے پہچان گیا تھا"

طٰہٰ نہیں پہنچا اب تک...؟؟؟"اس نے پوچھا"

www.novelsclubb.com

میرے پاس سے تو بیس منٹ پہلے نکل گیا تھا گاڑی لیکر...."خالد نے حیرانی سے" کہا

نمبر بند جا رہا ہے اس کا" حدید نے کہا"

میں پتہ کرتا ہوں" وہ بھی پریشان ہو گیا تھا"

حدید..."دربدنے اسے آواز دی تھی وہ اس کی طرف چلا آیا, غاشیہ بھی اس کے" پیچھے ہی تھی

مولوی صاحب نے ایک اور جگہ بھی جانا ہے... پھوپھا کہہ رہے ہیں جلدی کرو"""

دربدنے کہا, تبھی سائیڈ روم سے نکاح خوان اور اس کا اسسٹنٹ باہر نکل آئے, عمر فاروق اور رائے عبیدان کے ساتھ تھے, حدید نے پریشانی سے سٹیج کی طرف دیکھا...اذن کے چہرے پر اب ہوائیاں اڑی تھیں... پچھلے سارے عرصے میں وہ اب پریشان ہوا تھا...زرقا کی رنگت پیلی زرد ہو گئی تھی

حدید کچھ کرو.... انکل نکاح خوان کو لے آئے ہیں, حدید پلیز... طٰہٰ تو ابھی آیا ہی نہیں..." غاشیہ کے چھکے چھوٹ گئے تھے, وہ چاروں افراد مسلسل سٹیج کی طرف بڑھ رہے تھے

حدید کچھ کرو... حدید زرقا کا نکاح ہو جائے گا..." غاشیہ نے اس کا بازو کھینچا تھا, تبھی خالد کی کال آگئی

میرا طٰہٰ سے کوئی رابطہ نہیں ہوا, وہ گھر پر بھی نہیں ہے, دوستوں سے بھی نہیں ملا... اطہر کو بھی کوئی خبر نہیں" وہ کہتا چلا گیا

ہائے... حدید کچھ کرو..." غاشیہ کے آنسو نکلنے والے ہو گئے تھے"

ایک طرف طٰہٰ کی ٹینشن اور دوسری طرف اس انجان بندے کی پریشانی... حدید کی ساری فرسٹریشن ایک تھپڑ کی صورت میں غاشیہ پر نکل گئی

شٹ اپ..." وہ زور سے دہاڑا تھا, غاشیہ لڑکھڑا کر نیچے کو گر گئی... آنکھیں"
حیرانی سے پھیل سی گئیں, دایاں ہاتھ سرخ گال پر رکھے وہ بے یقینی سے حدید کو
دیکھتی رہ گئی, رائے عبید یکدم رک گئے, پورا ہال ان دونوں کو دیکھنے لگا تھا, اسماء کے
چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی, اسراء نے بھاگ کر غاشیہ کو اٹھایا تھا

یہ کیا بے ہودگی اور بد تمیزی ہے...؟؟؟ جو مار پیٹ کرنی ہے دونوں گھر جا کر کرنا"
سمجھے "رائے عبید کو طیش چڑھ گیا تھا, نکاح خوان سٹیج تک پہنچ چکے تھے, غاشیہ
بمشکل خود پر قابو پاتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گئی, حدید نے دروازے کی طرف
دیکھا... طٰہٰ کا دور دور تک نام و نشان نہیں تھا, رائے عبید دوبارہ سٹیج تک پہنچ گئے,
حدید اور دریدان کے پیچھے تھے, زرقا کی انگلیوں کی کپکپاہٹ بڑھتی جا رہی تھی,
اذن خود دم بخود بیٹھا تھا... یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا

... تبھی اسے شونا کی کال آئی

میں کب آؤں؟؟؟" وہ پوچھ رہی تھی"

www.novelsclubb.com

طٰہٰ نے کال نہیں کی؟؟؟"اذن نے پوچھا"

اس کا تو نمبر ہی بند ہے..."شونا کے کہتے ہی اذن ششدر سا رہ گیا"

طٰہٰ نہ جانے کہاں رہ گیا تھا

شروع کریں مولانا صاحب..."عمر فاروق نے کہا, سبھی سٹیج کے آس پاس" موجود تھے, زرقا کے ساتھ والے صوفے پر آمنہ بیٹھی تھیں, ان کے ساتھ اسماء اور انیتا کھڑی تھیں, اسراء سٹیج سے نیچے غاشیہ کے پاس کھڑی تھی, اذن کے ساتھ والے صوفے پر مولانا صاحب بیٹھے تھے, ان کے ساتھ عمر فاروق اور رائے عبید بیٹھے تھے, پیچھے صمد اور درید کھڑے تھے, نیچے حدید اور ارمغان کھڑے تھے

مولانا نے نکاح شروع کر دیا

زرقا کا سر جھکتا ہی جا رہا تھا, بمشکل وہ آنسوؤں پر بند باندھے بیٹھی تھی...اذن بھی گھبراہٹ میں مسلسل ٹانگ ہلائے جا رہا تھا

حدید نے پھر مڑ کر دیکھا... طٰہٰ ندارد

خالد کی کال آگئی... وہ ذرا سائیڈ پر ہو گیا

پہنچ گیا طٰہٰ..."اس نے پوچھا"

نہیں..."حدید کی آواز بھی نہ نکل سکی"

خالد... یار اس کا پتہ کر... نکاح شروع ہو گیا ہے"حدید از حد پریشان تھا"

وہ... کہیں بھی نہیں ہے... خدا جانے کیا ہوا ہے اس کے ساتھ...؟؟؟"خالد"

انتہائی فکر مند تھا, حدید نے کال کاٹ دی

www.novelsclubb.com

اذن فاروق رائے ولد عمر فاروق رائے کیا آپ کو زر قار رائے ولد رائے عبید سے"

نکاح بعوض حق مہر پچاس ہزار روپے سکہ رائج الوقت قبول ہے؟؟؟"مولانا نے

اس سے پوچھا تھا

اذن کے ہوش اڑ گئے...اس نے سامنے ہال کے دروازے کی طرف دیکھا...وہاں کوئی بھی نہیں تھا

اذن میرے بھائی...کچھ بھی ہو جائے...قبول ہے مت کہنا"اسے یاد آیا..."

لیکن...کیا قبول ہے نہ کہنا اتنا ہی آسان تھا؟؟؟

اس نے حدید کو دیکھا...غاشیہ کو دیکھا...پھر دروازے کو دیکھا...اور پھر سر جھکا دیا

قبول ہے..."اس کے ساتھ بیٹھے وجود پر قیامت ٹوٹ پڑی تھی"

زر قار ائے ولد رائے عبید کیا آپ کو اذن فاروق رائے ولد عمر فاروق رائے سے"

نکاح بعوض حق مہر پچاس ہزار روپے سکہ رائج الوقت قبول ہے؟؟؟"مولانا اب کے اس سے مخاطب تھے,زر قا نے بمشکل سر اٹھایا...دروازے کی طرف دیکھا

طٰہٰ..."دل سے ہوک سی اٹھی... حدید چپ کھڑا تھا... غاشیہ پھٹی پھٹی آنکھوں" سے اسے دیکھ رہی تھی

زرقا..."اسماء نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا"

...زرقا نے آنکھیں بند کر لیں

قبول ہے..."دو آنسو ٹوٹ کر اس کے ہاتھوں پر آن گرے تھے, غاشیہ نے زور" سے اپنا سر میز پر گرا دیا... آمنہ نے اسے خود سے لگا لیا... مبارک سلامت کی آوازیں آ رہی تھیں

مولانا نے دعا کروائی اور اذن کو مبارکباد دے کر اٹھ کھڑے ہوئے

مبارک ہو میرا بیٹا..."سب سے پہلے اسے عمر فاروق نے گلے لگایا تھا... پھر" رائے عبید, صمد, درید, ارمغان... حدید اپنی جگہ سے ہل نہ سکا

اذن نے اس کی طرف دیکھا... وہ تھکا تھکا سا اس کی طرف بڑھا

خدا کے کرنے میں بہت بھلائی ہے... جو ہوا یہ ہی بھلا ہو گا" وہ سرگوشی میں بولا"

تھا, اذن دوبارہ زرقا کے برابر میں بیٹھ گیا, اسے صرف اس کی کپکپاتی ہوئی انگلیاں دکھائی دے رہی تھیں... سر جھکا ہوا تھا

بہت نرمی سے اس نے بنا کوئی پرواہ کیے اس کی لرزتی ہوئی انگلیوں کو اپنے مضبوط ہاتھ کے حلقے میں مقید کیا تھا

پلیز رونا مت..." زرقا کے کانوں میں سرگوشی سی گھولتے ہوئے وہ بالکل اس" کے ساتھ جڑ کر بیٹھ گیا تھا, کچھ ہی دیر بعد کھانا کھل گیا... غاشیہ ہنوز اسی میز پر سر گرائے بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

غاشیہ... طبیعت ٹھیک ہے تمہاری؟؟؟" اسراء نے اس کے پاس آ کر پوچھا"

ہاں... ٹھیک ہے" وہ پانی کا پورا گلاس حلق میں اتارتے ہوئے بولی تھی"

کچھ لادوں تمہیں..؟؟؟" اسراء کو وہ بالکل ٹھیک نہیں لگ رہی تھی"

نہیں.اسراء... تھینکس "وہ جبری سا مسکرائی پھر اٹھ کر زرقا کے پاس آگئی,وہ" اکیلی ہی بیٹھی تھی,اسماء اس کے لئے کھانا لینے گئی تھی,اذن کو بھی حدید وہاں سے لے گیا تھا

زرقا..."غاشیہ نے اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے...وہ ٹھنڈی برف ہوئے جا" رہی تھی

میری طرف دیکھو..."اس نے کہا,زرقا نے بمشکل اس کی طرف دیکھا...لبا" لب بھری ہوئی آنکھیں

جتنا رونا ہے یہیں سے رو کر جانا...اپنے گھر جا کر مت رونا...ایک چناؤ تمہارا" تھا...اور ایک چناؤ اس رب کا تھا...بہترین تو اسی کا ہے نا..."وہ کہتی چلی گئی, تبھی اسماء اس کا کھانا لے آئی

اب کیا پٹیاں پڑھا رہی ہو اس کو...؟؟" وہ طنز کیے بنا رہ نہ سکی, غاشیہ خاموشی سے " وہاں سے اٹھ گئی, کھانے کے بعد رسومات شروع ہو گئیں, طٰہٰ کا ہنوز کچھ پتہ نہیں تھا

دودھ پلائی کی رسم کے دوران ارمغان نے انیتا کو اچھا ہی تنگ کیا... وہ بیچاری زچ ہو گئی تب اذن کو اسے پیسے دینے دیئے, چار بجے تک فوٹو سیشن چلا... پانچ بجے کے قریب رخصتی ہونا تھی, اسماء نے ایک چادر زرقا کے سر پر ڈال دی, سب ایک بار پھر گلے مل رہے تھے, دربدر نے ان دونوں پر قرآن کا سایہ کر رکھا تھا, زرقا رو نہ سکی... رائے عبید نے اسے گلے سے لگایا, اس کا ماتھا چوما, صمد نے سر پر ہاتھ رکھا, دربدر نے بازوؤں میں لیا... وہ رو نہ سکی

بس خاموشی سے اذن کے برابر میں چلتی چلی گئی, مین دروازے پر کافی رش تھا, فوٹو گرافرز, مووی میکرز, مہمان, شائقین ...

www.novelsclubb.com

تبھی وہ بھاگتا ہوا اندر آیا تھا... گرتے پڑتے لوگوں میں جگہ بناتے ہوئے آگے کو بڑھا تھا

سب سے پہلے اسے حدید نے دیکھا... پھر زرقانے... پھر اذن نے... پھر غاشیہ نے

ماتھے پر سفید پٹی جو خون سے سرخ ہو رہی تھی, آنکھ کے نیچے رستا ہوا زخم... چہرے پر جابجا نیل... دایاں ہاتھ شاید فریکچر تھا... پلستر میں لپٹا ہوا... گردن سے لٹکتا ہوا... دائیں ٹانگ میں واضح لنگراہٹ تھی, بازوؤں پر جابجا خراشیں... لیکن وہ پھر بھی رستہ بناتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

اسی لمحے غاشیہ بھاگتی ہوئی آگے بڑھی, سامنے کھڑے لوگوں کے پیچھے سے ہوتی ہوئی مجمع میں گھسی اور اس سے پہلے کہ وہ کیمرے کے سامنے آتا... غاشیہ نے اسے بازو سے پکڑ کر پیچھے کھینچ لیا

چھوڑو مجھے..." وہ بلک اٹھا"

طٰہٰ... چلو میرے ساتھ" وہ اسے اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے سائیڈ روم میں لے آئی"

دروازہ بند کر دیا

غاشیہ دروازہ کھولو... وہ میری ہے... وہ میری ہے... میں آ تو گیا" وہ دوبارہ"

دروازے کی طرف بھاگا تھا, غاشیہ نے اسے بازو سے پکڑ کر کھینچا اور خود سے لگا لیا

طٰہٰ... بس کرو, وہ تمہاری نہیں رہی" وہ اسے مضبوطی سے بازوؤں میں لیکر نیچے"

بیٹھتی چلی گئی تھی, آنسو بہتے چلے آ رہے تھے

دوسری جانب حدید اسے دیکھتے ہی زرقا کی طرف بڑھا تھا

حدید بھائی.." وہ ایک دم پھوٹ پھوٹ کر روئی تھی. حدید نے اسے بھینچ کر خود"

سے لگا لیا

بس میرا بچہ... بس, بس" وہ اسے اپنے بازوؤں میں لیے باہر گاڑی تک لے آیا,"

زرقا روئے جا رہی تھی, تبھی اس کی نظر خالد پر پڑی... طٰہٰ کو شاید وہی لیکر آیا تھا,

ذرا دور ایک گاڑی کے پاس کھڑا تھا, حدید نے خاموشی سے زرقا کو پچھلی سیٹ پر بٹھا دیا, ساتھ اسراء بیٹھ گئی تھی

اذن اسے رونے دینا... جتنا چاہے رونے دینا" وہ اذن سے گلے ملا اور اس کے لئے" گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا, وہ چپ چاپ بیٹھ گیا, ارمغان سرعت سے گاڑی نکال لے گیا تھا, حدید دوبارہ اندر کو بھاگا... خالد اس کے پیچھے ہی تھا

غاشیہ..." وہ سائیڈ روم میں آیا اور ٹھٹھک گیا.. طٰہٰ اس سے لپٹا بچوں کی طرح رو" رہا تھا

غاشیہ...." خالد کے کہتے ہی اس نے سر اٹھایا.. آج ڈھائی سال بعد شکل دیکھی" تھی اس کی

خالد بھائی..." وہ ایک بار پھر رو پڑی"

دیکھیں خالد بھائی... ہم تینوں بہن بھائیوں کا مقدر کتنا ایک جیسا ہے... ہمیں" چپ رہ کر بھی کچھ نہیں ملتا, ہمیں کوشش کر کے بھی کچھ نہیں ملتا... اور ہمیں حاصل ہو کر بھی کچھ نہیں ملتا" وہ ڈھے سی گئی

طٰہٰ... اٹھ یار... جوان ایسے تھوڑی نہ روتے ہیں..." حدید نے اسے غاشیہ سے الگ کیا تھا

حدید بھائی وہ... میری تھی... میں نے کیا کچھ نہیں کیا... میں نے..." طٰہٰ روئے جا رہا تھا

خالد... اسے گھر لے جا... دھیان رکھنا اس کا" خالد نے بمشکل اسے گاڑی میں بٹھایا تھا

چلو..." اس نے آخر میں غاشیہ کا ہاتھ تھام لیا جسے اس نے ایک جھٹکے سے جھٹک دیا تھا

.....

انیتا ان دونوں کے کپڑے پریس کر کے لٹکا گئی تھی, زرقا جب سے آئی تھی بالکل خاموش تھی... نا اس نے ہال میں کچھ کھایا اور نا ہی آمنہ کے پرزور اصرار پر گھر آ کر کچھ کھایا... اس کے سیل طٰہٰ کی سینکڑوں کالز اور ہزاروں میسیجز آ چکے تھے لیکن اس نے سیل نکال کر کھولنے کی بھی زحمت نہیں کی تھی, رات کے نو بج رہے تھے جب اسراء اور درید واپس چلے گئے, انیتا نے کمرے میں جانے سے پہلے نیگ لینے کی رسم بھی کی تھی, دس بج رہے تھے جب اس نے کمرے میں آ کر دروازہ بند کیا, زرقا اپنے دونوں گھٹنوں پر سر رکھے بیٹھی تھی, وہ چینج کر کے باہر نکلا تو موبائل سکرین روشن ہو رہی تھی

طٰہٰ کی کال تھی... وہ بیچارہ جب زرقا کو کر کر کے تھک جاتا تو اذن کو کرنا شروع کر دیتا تھا, اس نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے کال اٹینڈ کر لی

صرف ایک بار... اسے کہہ میری بات سن لے, بس ایک بار میری بات سن"
لے, میری کال تو ریسیو کرے... پلیز اذن... میری ایک بار اس سے بات..."
اذن نے چپ چاپ موبائل زرقا کی طرف بڑھا دیا

سن لو..." وہ بس اتنا ہی بولا تھا, زرقا نے ہنوز بیٹھے بیٹھے موبائل کو دیکھا, طٰہٰ"
مسلسل بول رہا تھا

اس نے چپ چاپ رخ دوسری طرف موڑ لیا, ساتھ ہی آنکھیں پھر سے بہنے لگی
تھیں

طٰہٰ... وہ ذہنی طور پر ٹھیک نہیں ہے... بات ہی نہیں کرنا چاہتی" اذن موبائل"
کان سے لگائے باہر نکل گیا تھا, زرقا پھوٹ پھوٹ کر رو دی

اس سے تو محبت کھیل کھیل میں ہی چھن گئی, وہ تو دھوکے میں ہی رہی اور... شادی
ہو گئی

زرقا چینج کرلو..."اذن نے واپس کمرے میں آکر کہا, کسی روبوٹ کی طرح وہ" اٹھی اور واش روم میں گھس گئی, باہر نکلی تو وہ بستر پر لیٹا ہوا تھا, زرقا اس کے پہلو میں بیٹھ گئی

تمہیں اپنا حق وصول کرنا ہے تو.... کرلو... کوئی تو راضی ہو جائے مجھ سے..."""

دھیرے سے کہتے ہوئے وہ گھٹ گھٹ کر رو دی تھی

زرقا... سو جاؤ"اذن بس اسے اتنا ہی کہہ سکا تھا"

.....

غاشیہ..."وہ بے سدھ سی بستر پر کروٹ لیے پڑی تھی, ہال سے واپس آنے کے" بعد اس میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ کپڑے ہی بدل لیتی, سر درد سے پھٹ رہا تھا... صبح سے ایک لقمہ بھی منہ میں نہیں گیا تھا

غاشی...اٹھو کھانا کھاؤ..."حدید نے جیسے ہی اسے چھوا,وہ کرنٹ کھا کر پیچھے کو ہوئی

دوبارہ ہاتھ مت لگانا مجھے..."وہ سرد ترین لہجے میں بولی تھی"

میں کہہ رہا ہوں کھانا کھالو"حدید نے ضبط کرتے ہوئے کہا"

نہیں کھانا..."وہ ہٹ دھرمی سے بولی"

تو پھر خودکشی کرنی ہے؟؟؟"حدید اس کے پاس بیٹھ گیا"

ہاں..."وہ بولی,حدید نے تاسف سے اسے دیکھا,اس کے خوبصورت چہرے پر تکلیف ہی تکلیف تھی

www.novelsclubb.com

غاشی...ایم سوری..."وہ بولا اور آگے کو ہوا"

حدید مجھے ہاتھ مت لگانا...."غاشیہ تڑخ کر بولی تھی"

بات تو سنو..."حدید نے اس کی دونوں کلائیاں جکڑتے ہوئے کہا"

حدید دور ہٹو مجھ سے...."وہ چیخی تھی"

غاشی...بس کر دے نا"وہ اسے زور سے بھینچ کر اپنے ساتھ لگا چکا تھا,غاشیہ کی" ساری مزاحمتیں اس کے مضبوط بازوؤں میں ختم ہو گئیں,پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے وہ بکھرتی چلی گئی تھی

مجھے تھپڑ مارا تم نے...سب کے سامنے,حدید سب کے سامنے"وہ ہچکیوں سے" رو رہی تھی

سوری...ایم سوری"وہ اور کیا کہتا بھلا...؟؟؟؟"

.....

www.novelsclubb.com

وہ کمرے میں آئی تو دریدواش روم میں گھسا ہوا تھا,اس نے بستر پر پھیلا ہوا پھیلاوہ سمیٹا اور سارا کچھ صوفے پر رکھ دیا,پھر کمبل نکالا اور ڈریسنگ ٹیبل کی طرف آ گئی...جسم تھک کے چور ہو چکا تھا,وہ شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر جیولری اتارنے

لگی, تبھی وہ واش روم سے نکل آیا, اسراء نے اس کی طرف دیکھنے کی بھی زحمت نہیں کی تھی, وہ گیلے بالوں کو جھٹکتا ہوا عین اس کے پیچھے آن کھڑا ہوا, پھر دونوں بازو اس کے گرد لپیٹ دئے, ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے اس نے اسراء کے وجود کی مہک اپنے اندر اتاری تھی, وہ بدستور اپنے کام میں مگن رہی, اسے درید کے کل رات والے رویئے پر ہی بہت دکھ تھا

مجھے چینج کرنا ہے..." وہ بولی"

جلدی آجانا چینج کر کے" وہ اسے رہا کرتے ہوئے بولا"

کیوں...؟؟؟؟" وہ حیرانی سے بولی"

کیونکہ مجھے اپنی بیوی سے محبت جتانی ہے" وہ مسکراتے ہوئے بولا"

ایم سوری درید...جو بیوی پچھلے ڈھائی سال سے اس محبت کے بنا رہ سکتی ہے...وہ" یہ ایک رات بھی گزار لے گی" اسراء نے سرد سے لہجے میں کہا اور اپنے کپڑے اٹھا

www.novelsclubb.com

کر واش روم میں گھس گئی, دربد سر جھٹک کر کمبل میں گھس گیا, اسراء نے باہر آ کر لائیٹ آف کی اور سونے لیٹ گئی

اسراء..."آج دربد کو اس کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی"

دربد مجھے چھونا بھی مت..."وہ انگلی اٹھا کر بولی تھی"

اچھا یار سوری..."مرد کو چڑھی ہو تو ایک لمحہ بھی کیسے گزارے؟؟"

کس بات کے لئے؟؟؟"اس نے مڑ کر پوچھا"

وہ...میں تمہیں...کل وقت نہیں دے پایا"دربد نے کہا"

تو آج میرے پاس وقت نہیں ہے...آج مجھے نیند آ رہی ہے"وہ کہتے ہوئے کروٹ بدل گئی, دربد اس کی پشت کو دیکھتا رہ گیا

اسراء..."وہ دھیرے سے اس کے قریب ہوا تھا"

"I need you... "

www.novelsclubb.com

وہ سرگوشی میں بولا تو اسراء بھڑک گئی

اور میں... میرے بارے میں کبھی سوچا ہے آپ نے دربد... مجھے بھی تو"
ضرورت پڑتی ہو گی نا آپ کی, میں بھی تو انسان ہوں, میری بھی تو خواہشات
I need ... ہیں... لیکن میں تو آپ تو آپ کو یہ بھی نہیں کہہ سکتی نا دربد کہ
اس کی آنکھیں بھر آئیں, دربد بول نہ سکا "you

اگر آج رات آپ کی یہ ضرورت پوری نہ ہو تو ذرا میری تکلیف محسوس کیجئے گا""
وہ دوبارہ کروٹ بدل گئی تھی

.....

www.novelsclubb.com

شازیہ اس کے لئے سوپ بنا کر لائی تھی, وہ بیچارہ اپنا ٹوٹا پھوٹا وجود لئے بستر پر پڑا تھا,
اسے خالد نے ایک قریبی ہسپتال سے برآمد کیا تھا, گھر سے نکلنے کے دس منٹ بعد
ہی اس کی گاڑی کا ایک ٹرالر سے ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا

...گاڑی کا تو کچھ بچا ہی نہیں تھا

طٰہٰ...اٹھ میرا بھائی, یہ پی لے" شازیہ نے اسے اٹھانا چاہا"

نہیں پینا..." وہ منہ موڑ گیا, تیمور ملک اس کے سرہانے بیٹھے تھے, خالد ایک طرف خاموش کھڑا تھا

طٰہٰ تھوڑا سا پی لے..." شازیہ نے فل زور لگ لیا لیکن اس نے ایک قطرہ بھی نہ پیا"

طٰہٰ..." تیمور ملک اس کے قریب ہوئے تھے"

کیا ہوا ہے؟؟؟؟" وہ آخر کو باپ تھے, طٰہٰ بس نفی میں سر ہلاتا چلا گیا...دو آنسو ٹوٹ کر گردن تک بہہ گئے

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے اسے؟؟؟" اب کے انہوں نے خالد سے پوچھا تھا"

کچھ نہیں تایا جان...کچھ نہیں ہوا" وہ بولا"

ٹھیک ہو جائے گا کچھ دنوں تک..." خالد نے اس کی ڈرپ دوبارہ سٹارٹ کی تھی"

تیمور ملک چپ چاپ کمرے سے نکل گئے

خالد بھائی.. میں کیا کروں گا اب؟؟؟"وہ بولا"

طٰہٰ...بچے صبر کر..."وہ بولا"

کیسے کروں...کیسے کروں؟؟؟"وہ بات بے بات رو رہا تھا"

.....

...ان دونوں میں ایک زوردار جھگڑا ہوا تھا

حریم...جب تک تمہارے دماغ سے ناشیہ نہیں نکلے گی نا...تب تک ہم سکھی"
نہیں ہو سکتے"رافع نے کہا

تم میرے دماغ کو چھوڑو...تم بس اسے اپنے دل.سے نکال دو"حریم چیخی تھی"

www.novelsclubb.com

حریم... میں نے شادی سے پہلے تمہیں کوئی ہزار بار کہا تھا کہ میرا ماضی ہماری" شادی کے ساتھ ہی دفن ہو جائے گا, تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ ناشیہ کا ذکر کبھی کبھی نہیں دہرایا جائے گا" رافع کی بس ہو گئی

رافع... میں تمہاری بیوی ہوں اور تم ابھی تک اس عورت کو لیکر بیٹھے ہو" حریم" پھٹ پڑی تھی

خدا کی قسم. مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ کہ وہ اب کہاں ہے؟؟؟" رافع دہاڑ کر بولا تھا"

خبردار جواب مجھ پر چلائے تو..." حریم خود حلق کے بل چیخی تھی"

اور خبردار... جواب مجھے کبھی بھی ناشیہ سے منسوب کیا تو...؟؟" رافع نے اسے" انگلی اٹھا کر وارن کیا تھا

حریم نے اسی وقت فاخر کو کال کر دی تھی اور وہ آ کر اسے لے گیا تھا

ان کی بیٹی دو ماہ کی ہو گئی تھی... سارہ

.....

شام کے پانچ بج رہے تھے جب وہ حسب معمول گھر آیا...دونوں بچے صحن میں کھیل رہے تھے,رحمہ سکول جانے لگ گئی تھی,روبینہ کو کچن میں کھڑے دیکھا تو چونک گیا

فرح کہاں ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"

تجھے نہیں پتہ؟؟؟"انہوں نے اچنبھے سے پوچھا"

نہین..."شافع کی چھٹی حس جاگ اٹھی"

کہہ رہی تھی کہ اسے تیرے باپ کی کال آئی ہے کہ بانو کی طبیعت زیادہ بگڑ گئی ہے,اسے ہسپتال کے گیے ہیں"روبینہ نے کہا

"کب...؟؟؟"

www.novelsclubb.com

تقریباً دو بجے... میں نے کہا کہ شافع کو بتا دے تو کہتی کے اسے بتا دیا ہے... وہ" کہہ رہا ہے میں خود آ جاؤں گا ہسپتال فارغ ہو کر... تم چلی جاؤ" روبینہ کہتی چلی گئیں, شافع نے اسی وقت ساجد کو کال کی تھی

" ...جی شافع بھائی"

ساجد... بانو آنٹی کی طبیعت کیسی ہے اب؟؟؟"اس نے پوچھا"

کافی بہتر ہیں اب شافع بھائی... عابدہ نے ابھی کھانا کھلایا ہے انہیں" ساجد کے" کہتے ہیں روبینہ کی آنکھیں پھٹ گئیں

کہاں ہیں اس وقت...؟؟؟"اس نے مزید یقین دہانی چاہی تھی"

اپنے کمرے میں ہیں..." ساجد نے کہا, شافع نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے" کال کاٹ دی, بیگ روبینہ کو پکڑاتے ہوئے اس نے بابر کو کال کی تھی

کہاں ہیں آپ؟؟؟"اس نے پوچھا"

" ...بھٹے پر"

فرح کو آپ نے کال کی تھی آج...دو بجے؟؟؟؟"اس نے پھر پوچھا"

نہیں...میں تو ابھی شاہدرہ سے آیا ہوں"وہ بولا,شافع بول نہ سکا"

کیا ہوا؟؟؟"بابر نے پوچھا تھا"

وہ گھر پر نہیں ہے....."شافع نے اتنا کہہ کر کال کاٹ دی تھی,روبینہ سے بیگ" پکڑ کر وہ کمرے میں آیا اور ٹھٹھک گیا

پورا کمرہ تتر بتر ہوا پڑا تھا,الماری کھلی پڑی تھی,شافع نے بھاگ کے لاکر چیک کیا...وہ خالی تھا

فرح اپنا تمام تر زیور اور جتنا کیش گھر پر موجود تھا وہ بھی لے گئی تھی,قیمتی کپڑے بھی غائب تھے,وہ اپنا موبائل,کریڈیٹ کارڈ,شناختی کارڈ سب کچھ لے گئی تھی,

وہ کوٹ اتارتا ہوا بستر پر گر گیا,تبھی بیرونی دروازہ بجا...رافع گھر پر ہی تھا

www.novelsclubb.com

شافع...."سیٹھ بابر آیا تھا"

محلے میں کہیں گئی ہو گی "اس نے کہا"

وہ سب کچھ لے گئی ہے...اپنے کپڑے تک "شافع نے اپنا سر ہاتھوں میں گرالیا,"

بابر اس سے نظریں نہیں ملا سکا تھا

فکر مت کر...ڈھونڈ لیتے ہیں" بابر نے کہا"

اور اس بار اسے ڈھونڈ کر آپ اپنے پاس ہی رکھیں گے بابا..مجھے کال نہیں کریں"

گے,اس بار میں اسے کہیں نہیں ڈھونڈوں گا...اور اس بار وہ واپس آنے کے لئے

نہیں گئی "شافع کہتا چلا گیا,سیٹھ بابر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے باہر نکل گیا

تھا

فرح کا سیل مسلسل آف تھا

.....

وہ اور اذن آج رائے عبید کی طرف آئے تھے, ان دونوں کی شادی کو ایک ہفتہ ہو گیا... اذن کچھ دیر رائے عبید کے پاس بیٹھا.... پھر درید کے ساتھ باہر نکل گیا, وہ بھی اگلے ہفتے واپس جا رہا تھا, زرقا کچھ دیر اسراء اور اسماء کے پاس بیٹھی رہی... پھر اوپر آ گئی, اسماء نے اس کا کمرہ صاف کروا کر سیٹ کروا دیا تھا کہ جب کبھی وہ اور طاذن آئیں تو وہیں رک جایا کریں, کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کی آنکھیں نم ہو گئیں, طٰہٰ کی یادیں پے در پے اس پر حملہ آور ہونے لگی تھیں

یار کہیں تمہارے ابو تمہارا اور اذن کا رشتہ ہی نہ طے کر دیں..." وہ بستر کے پاس آن کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

"مجھے لگا... وہ تمہارا شوہر ہے"

"فرض کرو اگر ہوتا...؟؟؟"

تم میں ہو گی اتنی ہمت... مجھ میں تو بالکل نہیں ہے" زرقا کی آنکھیں نم ہو گئیں"

دفعتاً باہر آہٹ سی ہوئی تھی, وہ دھیرے سے مڑی

سفید پٹیوں میں جکڑا وہ عین دروازے میں کھڑا تھا

یوں جیسے نہ جانے کیا کچھ ہار آیا ہو

زرقا..."وہ لنگڑاتا ہوا اندر چلا آیا"

طٰہٰ اس کمرے میں آنے کا ہر حق ختم ہو گیا ہے تمہارا..."وہ بولی تو آواز بھر آئی"

میں نہیں مانتا...میرا آج بھی پورا حق ہے تم پر...اس کمرے پر...میری محبت ہو"

تم"وہ چیخ پڑا

زرقا...یار میں کیسے رہوں گا تمہارے بنا؟؟؟ایک وہ محبت ہوتی ہے نا جسے پنے"

کے لئے لڑا جائے, جتن کیے جائیں, آنسو بہائے جائیں...پھر بھی نہ ملے...اس کا

دکھ شاید اتنا نہیں ہوتا...اور ایک وہ ہوتی ہے جس کے لئے کوشش ہی نہ کی جائے,

www.novelsclubb.com

بس وہ چپ چاپ چھن جائے...دکھ اس کا بھی نہیں...میں تو ابھی لڑا بھی نہیں تھا...میں تو ابھی رویا بھی نہیں تھا...اور تم چھن گئیں"وہ آنسوؤں سے رو رہا تھا

طٰہٰ...جاؤ یہاں سے"وہ رخ موڑ گئی,طٰہٰ نے اس کی کلائی تھام لی"

زرقا...دفع مارو ہر شے کو,ہر رشتے کو,میں آخری دم تک تمہارے ساتھ"

ہوں...چلو میرے ساتھ,خدا کی قسم تمہیں رانی بنا کر رکھوں گا میں"وہ کہتا چلا گیا,زرقا نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنی کلائی اس کی گرفت سے چھڑوائی تھی

طٰہٰ....جاؤ"وہ رو پڑی تھی"

زرقا میں پھر آؤں گا...میں تمہیں لیکر جاؤں گا دیکھ لینا"وہ انگلی اٹھا کر کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا تھا

.....

فرزانہ کی چیخ و پکار سے اس کی آنکھ کھلی تھی, وہ معاذ کو اٹھا کر بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی, صفوان کل رات ہی گھر آیا تھا

کیا ہوا؟؟" وہ بوکھلا گئی, فرزانہ کمرے کی دہلیز پر بیٹھی سینہ پیٹ رہی تھی"

حنا کا سارا زیور غائب ہے..." ثناء کے کہتے ہی اس کی جان نکل گئی, وہ بھاگم بھاگ" کمرے میں آئی اور اپنا زیور نکالا... خالی ڈبہ اس کا منہ چڑا گیا

میرا بھی سارا زیور غائب ہے..." وہ رونے والی ہو گئی"

وے صفوان تیرا بیڑہ غرق ہو خبیثا... ہائے میں لٹ گئی" فرزانہ دہائیاں دے" رہی تھی

www.novelsclubb.com

گھر سے پیسے نام کی ہر شے غائب تھی, فرحان کا کارڈ بھی گم تھا, وہ دوکان کا گلہ بھی خالی کر گیا تھا, موبائل بند جا رہا تھا

.....

صمد فون بج رہا ہے کب سے ؟؟؟"اسماء نے زور سے آواز دے کر کہا تھا,صمد واش"
روم میں تھا,اسماء کمرہ صاف کر رہی تھی,فون پھر سے بجا,کوئی انجان نمبر تھا,اسماء
نے کال ریسیو کر لی

ہیلو...ہیلو..."کسی بچے کی آواز تھی,پھر ساتھ ہی کسی بچی کی آواز بھی آنے لگی,"
اس سے پہلے کہ اسماء کچھ کہتی,صمد باہر نکل آیا

کس کا فون ہے ؟؟؟"اس نے پوچھا"

پتہ نہیں بچے بول رہے ہیں..."اسماء کے کہتے ہی صمد کی ہوائیاں اڑ گئیں"

دکھاؤ..."اس نے چھیننے کے سے انداز سے اس سے فون پکڑا تھا"

ہیلو..."وہ فون کان سے لگاتے ہوئے باہر نکل گیا تھا,اسماء کی چھٹی حس یکسر"
جاگ اٹھی تھی

.....

چار سالوں میں یہ پہلی بار ہوا تھا کہ سیٹھ بابر فرح کو ڈھونڈ نہیں پایا تھا... کیونکہ اس بار فرح نے اسے بھی کچھ نہیں بتایا تھا, سیٹھ بابر نے علاقے کا کونا کونا چھان مروایا, ہر پولیس سٹیشن پر پتہ کروایا, ہر ہوٹل میں بندے دوڑائے, کوئی ریسٹورنٹ نہیں چھوڑا, یہاں تک کے کرائے کے مکانوں تک کی چھان بین کروائی... لیکن فرح نہیں ملی... آخر تھک ہار کر اس نے پولیس میں رپورٹ کروادی تھی, اس کے آدمی دن رات اسے کھوجنے میں لگے ہوئے تھے, بانو کو اس نے فی الحال کچھ بھی نہیں بتایا تھا... وہ تو شاید یہ جھٹکا سہہ ہی نہ پاتی

www.novelsclubb.com

شافع تو بالکل ہی خاموش ہو کر بیٹھ گیا تھا, اپنے تئیں وہ ساری کوششیں کر چکا تھا, سارے حربے آزما چکا تھا... فرح کو گھر سے گئے دو ہفتے ہونے کو آ گیے تھے

بڑی مشکلوں سے اس نے گھر کی صاف ستھرائی, برتن اور کپڑے وغیرہ دھونے کے لئے ایک قابل اعتماد سی ملازمہ کا بندوبست کیا تھا, وہ صبح سات بجے آتی اور

دوپہر کا کھانا بنا کر چلی جاتی, پھر شام میں آتی اور رات کے کام نپٹا کر چلی جاتی, شافع صبح صبح خود بھی تیار ہوتا اور رحمہ کو بھی خود ہی تیار کرتا, اسے سکول چھوڑ کر خود بینک چلا جاتا, دوپہر میں جب رافع کالج سے گھر آتا تو رحمہ کو سکول سے لے آتا, پھر کچھ دیر گھر پر ہی رکتا تھا, شافع کی پوری کوشش ہوتی کہ شام پانچ بجے تک گھر چلا جائے... رحمہ کو سکول کا کام بھی وہ خود ہی کرواتا تھا, بچے ویسے بھی اسی سے زیادہ اٹیچ تھے یا پھر روبینہ سے... راحم تو عرصے سے روبینہ کے ساتھ ہی سو رہا تھا

حریم کو گئے دو ہفتے ہو چکے تھے اور اس بار رافع کا وہاں جا کر اسے منانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا, دو سال ہو گئے تھے اسی ساری چخ چخ کو... حریم اپنے دماغ سے شک والا کیڑا نکالنے کے لئے بالکل بھی تیار نہیں تھی

.....

www.novelsclubb.com

زرقا اپنی اور اذن کی چائے لیکر اوپر کمرے میں آئی تھی, وہ اپنے موبائل پر کوئی ٹاک شو دیکھ رہا تھا, زرقا نے چپ چاپ چائے کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا... پھر اس کے پاس ہی کھڑی ہو گئی... یوں جیسے کچھ کہنا چاہتی ہو

کیا بات ہے؟؟؟"اذن نے اسے یوں کھڑے دیکھا تو پوچھ لیا"

وہ... یونیورسٹی جانا تھا کل... کلیرینس کروانی ہے" پچھلے دو ہفتوں میں یہ اس" رات کے بعد دوسری بات تھی جو زرقا نے اس سے کی تھی... خود سے

چلی جانا... میں چھوڑ دوں جاتے ہوئے"وہ دوستانہ سے انداز میں بولا"

وہ... طٰہٰ بھی ہو گا وہاں..."زرقا نے انگلیاں چٹخاتے ہوئے دھیرے سے کہا تھا"

تو...؟؟؟"اذن نے سوالیہ انداز میں پوچھا, زرقا نے بدقت اسے دیکھا"

وہ... مجھے..."اسے سمجھ نہ آیا کہ کیا کہے"

زرقا... تمہیں کیا زبردستی بھگا کر لے جائے گا وہ؟؟؟"اذن نے پوچھا,زرقا بول" نہ سکی

ریلیکس... میں چھوڑ دوں گا تمہیں صبح یونیورسٹی... کام ختم کر کے مجھے بتا دینا"""

اذن نے اس کی مسلسل مڑتی ہوئی انگلیوں کو آزادی بخشی تھی,زرقا چپ چاپ سر جھکا کر سونے کے لئے لیٹ گئی

.....

وہ کچن میں تھی جب اس کا سیل بجا,صابن والے ہاتھ دھو کر وہ کمرے میں آئی اور سیل اٹھا لیا... انجان نمبر تھا

www.novelsclubb.com

ہیلو..."اس نے کال ریسیو کی تھی"

جان جاناں... صبح بخیر"بڑی سوئی سوئی سی خمار آلود آواز تھی,غاشیہ کو قہر چڑھ گیا,یہ پہلی بار تھا کہ اس نے حدید کی غیر موجودگی میں کال کی تھی

تمہیں پتہ ہے... تم صرف کمینے اور خبیث نہیں یو, تم حرامزادے بھی ہو..."

اتنے ہی تم مجھ سے محبت کے دعویدار ہو تو سامنے کیوں نہیں آتے ہو؟؟؟"وہ اس پر چڑھ دوڑی, اب تو حدید بھی نہیں تھا جو اسے ٹوک دیتا, مقابل ہنستا چلا گیا

چلو آج تمہاری یہ خواہش بھی پوری کر دیتا ہوں" وہ بولا"

ایک ایڈرس سینڈ کر رہا ہوں... وقت پر آجانا" وہ مسکراتے ہوئے کال کاٹ گیا"

تھا, غاشیہ سر تا پیر تپ گئی تھی

تمہیں تو چھوڑوں گی نہیں میں.."اس نے جلدی سے سارا کام سمیٹا, پھر شاور لیا"

اور کپڑے چینج کئے... تقریبا گیارہ بجے کا وقت تھا جب وہ پچھکے دروازے کو لاک لگا کر باہر نکل آئی, اس نے چاکلیٹ براؤن سیلف پرنٹ گرم سوٹ کے ساتھ براؤن شال کندھوں سے لپٹ رکھی تھی, بالوں کو اونچا سا کیچر لگایا ہوا تھا, وہ اس کے بتائے ہوئے پتے پر پہنچ گئی... وہ ایک چھوٹا سا فوڈ پوائنٹ تھا

کہاں ہو تم؟؟"غاشیہ نے کرسی کھینچتے ہوئے اسے کال کی تھی"

بڑی بے قراری ہے تمہیں... پہنچ بھی گئیں" وہ مسکرایا"

مجھے سچ میں تمہارا منہ توڑ دینے کی بہت بے قراری ہے... سامنے آؤ" وہ بولی,"

تبھی جینز اور ٹی شرٹ میں ملبوس ایک لڑکا اس کے سامنے آکر بیٹھ گیا

مر وہ جاوید؟؟" اس نے پوچھا"

جی نہیں... گیٹ لاسٹ فرام ہیر" وہ پھنکار کر بولی تھی, لڑکا چپ چاپ اٹھ گیا,"

وہ کافی دیر وہاں بیٹھی رہی لیکن... کوئی بھی نہ آیا

اس نے دوبارہ کال کی تو نمبر بند.... ہر نمبر ہی بند تھا

پورے ایک گھنٹے بعد وہ کوفت کے مارے وہاں سے اٹھ آئی... گھر پہنچی تو ٹھٹھک گئی, لاک کھلا ہوا تھا, نا سمجھی کے سے عالم میں وہ جیسے ہی اوپر آئی تو یکدم ہی چونک گئی

حدید..." وہ کچن کے سامنے کھڑا تھا"

کہاں گئی تھیں...؟؟؟"حدید سپاٹ ترین لہجے میں بولا"

اس خبیث کا منہ توڑنے گئی تھی"غاشیہ نے کہا,اس کا سانس پھولا ہوا تھا"

غاشیہ...خدا کا واسطہ ہے تمہیں,مجھے یوں ذلیل مت کرو,مجھے انجان لوگ,"

انجان لوگوں کے ساتھ تمہارے تصویریں سینڈ کر رہے ہیں...انجان جگہوں پر"

حدید اس پر برس پڑا

کیا مطلب؟؟؟؟"وہ دم بخود تھی,حدید نے چپ چاپ سیل اس کے سامنے کر"

دیا

اب یہ کون ہے؟؟"اس نے جس انداز سے پوچھا...غاشیہ ششدر رہ گئی"

مجھے نہیں پتہ..."وہ بولی"

پھر اس کے ساتھ اس گھٹیا ہوٹل میں کیوں بیٹھی ہو تم؟؟؟"وہ دہاڑا...اس کی"

دہاڑ نیچے کھڑی اسماء کو سکون دے گئی تھی

حدید..."غاشیہ مارے خفت کے بول نہ سکی"

خبردار...خبردار جو آئندہ گھر سے باہر نکلیں تو"وہ اس کا بازو جھٹکتے ہوئے"

سیڑھیاں اترتا چلا گیا

.....

صفوان کا کچھ پتہ نہیں تھا, نفیس اور فرحان پولیس سٹیشن کے کوئی ایک سو چکر کاٹ چکے تھے, صفوان کے سبھی دوستوں سے بھی رابطہ کر لیا تھا, فرزانہ کو تو چار تولے زیور کا دکھ ہی نہیں بھول رہا تھا, حنا کی شادی سر پر کھڑی تھی, اس دن بھی نفیس نے سی کو ساتھ لیکر اے سی سے ملنے جانا تھا

www.novelsclubb.com

فرحان...پتر جا اپنے باپ کے ساتھ, بھائی کو ڈھونڈ لا"فرزانہ کو دو دن سے بخار"

چڑھا ہوا تھا

امی یہ دیکھیں میرے جڑے ہاتھ... بہت ہو گئی ذلالت... میں تو کہیں نہیں جا" رہا, ساری عمر اس نے ہمیں خوار ہی کیا ہے بس..." فرحان الٹا اس پر برس پڑا تھا

نفیس رات گئے واپس آیا... کوئی حوصلہ افزاء بات نہیں تھی, آخر دو ہفتوں بعد بھی جب اس کا کچھ پتہ نا چلا تو ناشیہ نے خالد کو فون کر دیا, وہ تو سنتے ہی ہتھے سے اکھڑ گیا تھا, اسی وقت اس نے ایس ایچ او اطہر نیازی کو کال کی تھی اور شام کو وہ اور تیمور ملک گھر پہنچ گئے تھے

ہائے میں لٹ گئی تیمور بھائی... ہائے میں برباد ہو گئی" فرزانہ کی دہائیاں جاری" تھیں

www.novelsclubb.com

ہوا کیا تھا آخر..؟؟" تیمور ملک نے پوچھا"

بس تیمور بھائی کسی نے جادو ٹونا کروا دی ہے میرے بچے پر, جوان بیٹا بگڑ گیا میرا," لوگوں سے میرے دو دو پتر دیکھے نہیں گئے" وہ بولی

چل بس کر... خدا خیر کرے گا" تیمور ملک نے اسے چپ کروایا تھا"

ہر جگہ پتہ کروالیا ہے... کہیں نہیں ملا" نفیس نے کہا"

سب کچھ ساتھ لے گیا... زیور, پیسہ, کارڈز... سب کچھ" نفیس کے کندھے جھکے"

جا رہے تھے

یہ سب ایک دم سے نہیں ہو گیا پھوپھا جی... یہ بہت عرصے سے چل رہا ہو گا,"

اب تو بس تابوت میں آخری کیل لگی ہے" خالد نے کہا, نفیس بول نہ سکا

کسی عورت کا چکر تو نہیں تھا...؟؟؟" خالد نے پوچھ ہی لیا"

نہیں نہیں.. ایسا کچھ نہیں ہے خالد..." فرزانہ نے کہا"

امی خدا کا واسطہ اب تو جھوٹ نہ بولیں, وہ بے غیرت سارے محلے میں رسواء کر"

گیا اور آپ ابھی بھی اسی کی سائیڈ لے رہی ہیں... کوئی ایک عورت ہو تو بتاؤں نا

www.novelsclubb.com

خالد بھائی, یہ تو پتہ نہیں کب سے چل رہا تھا, شراب, جواء, نشہ, چوری چکاری اور افیئرز... بس یہ ہی سب تو کیا ہے اس نے ساری زندگی "فرحان پھٹ پڑا

پوچھیں ناشیہ بھابھی سے... انہوں نے بھی خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اسے "

کسی عورت کے ساتھ "وہ بولا, تیمور ملک نے ناشیہ کی طرف دیکھا, وہ سر جھکا گئی

آخری بار کس لڑکی سے یاری تھی اس کی؟؟؟"خالد نے پوچھا"

مجھے نہیں پتہ خالد بھائی... میں نے اور بھابھی نے اسے ایک ہوٹل پر دیکھا تھا"

آخری بار... بھابھی کا زیور چرا چرا کر اسے گفٹ دیتا رہا تھا"فرحان بھی ساری اگلی پچھلی کہتا چلا گیا, فرزانہ تیمور ملک سے نظریں نہ ملا سکی

فرزانہ.... تو نے کوئی ایک تو سچ بولا ہوتا مجھ سے؟؟؟"وہ بھڑک گئے "

میری تو بچی رول دی تو نے... خدا جانے وہ کہاں کس کے ساتھ منہ کالا کر رہا ہو"

گا"وہ غصے سے کھڑے ہو گئے تھے

.....

زرقا..."پورا وقت وہ دعا کرتی رہی کہ طٰہٰ سے اس کا سامنا نا ہو لیکن...دعا کونسا" صرف اسی نے کی تھی, فیس سیکشن کے سامنے وہ اسے مل گیا تھا, چال میں ابھی بھی لنگراہٹ تھی

کیسے ہو اب؟؟"زرقا نے پوچھا"

تمہیں کیا پتہ نہیں ہے"وہ زخمی سے لہجے میں بولا, زرقا ڈی ایم سی کی فیس جمع" کروا کر آگے کو بڑھ گئی

تو اب زرقارائے نے مجھے نظر انداز کرنا بھی سیکھ لیا ہے"وہ طنز سے بولا تھا"

تو اور کیا کروں؟؟"وہ مڑی"

مجھ سے نظریں ملاؤ زرقا...میری آنکھوں میں جھانکو...ہمیشہ کی طرح"وہ" تڑپ کر اس کے سامنے آیا تھا

اور اسے کیا جواب دوں جس سے منسوب ہو گئی ہوں "زرقا نے پوچھا"

زرقا... خدا کی قسم اگر تم میرے ساتھ ہو تو میں اسے سارے جواب خود ہی" دے لوں گا" وہ مضبوط لہجے میں بولا تھا

طٰہٰ... اب کیا رہ گیا ہے؟؟؟" وہ بولی تو آنکھیں بھر آئیں"

تم اور میں..." وہ آگے کو آیا"

زرقا... چلو میرے ساتھ... کسی کا کچھ نہیں بگڑے گا لیکن ہماری زندگی برباد ہو" جائے گی, میں کیسے رہوں گا کسی اور کے ساتھ؟؟؟ تم کیسے رہو گی اذن کے ساتھ ؟؟؟ ہمیشہ ماضی کاٹ کھانے کو دوڑا کرے گا" طٰہٰ کہتا چلا گیا

میرا ساتھ دو زرقا... میرے ساتھ چلو" اس نے زرقا کے دونوں ہاتھ تھام لئے," زرقا نے دھیرے سے نفی میں سر ہلایا تھا

یوں تن تنہا تمہارے ساتھ ہی جانا ہوتا تو کب کی چلی گئی ہوتی طٰہٰ..." وہ آنسو صاف کرتی ہوئی اپنے ڈپارٹمنٹ چلی گئی تھی

.....

وہ اپنے کیبن سے نکلا تو یکدم ہی چونک گیا, اس کے دونوں کیشیرز اور سی ایس او جمگھٹا بنا کر کھڑے تھے

یہاں کونسا لنگر کھل گیا....؟؟" وہ اوایم کے کیبن تک آیا تھا"

کچھ نہیں سر..." وہ تینوں یکدم ہی چونک گئے"

پھر کاؤنٹر کیوں خالی چھوڑا...؟؟؟" شافع ان دونوں کو وارن کرتے ہوئے اوایم" کے کیبن میں گھس گیا, وہ خود فیس بک پر جھکا ہوا تھا

بلال... یہ پکڑ, اسے سٹڈی کر کے ہیڈ آفس میل کر دینا" وہ بولا"

www.novelsclubb.com

اوکے سر..."وہ بولا, شافع باہر نکلا تو دونوں فیمیل ایمپلائز بھی سر جوڑے کھڑی تھیں

تم سب نے کیا قسم کھائی ہے کہ اپنی سیٹ پر نہیں بیٹھنا آج...؟؟؟؟"اسے ہلکا سا غصہ آ گیا, وہ دونوں فوراً اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئیں

ہے کیا آخر اس میں...؟؟؟ مجھے بھی دکھاؤ"وہ سی ایس سو کی طرف مڑا"

وہ سر...ویڈیو وائرل ہوئی ہے فیس بک پر....اپنے علاقے کی"وہ بیچارہ ابھی دو ہفتے پہلے ہی ڈیوٹی پر آیا تھا

لنچ بریک تک کوئی اپنی سیٹ نہ چھوڑے..."انہیں تنبیہہ کرتا ہوا وہ واپس اپنے کیبن میں آیا اور موبائل اٹھایا

فیس بک کھولتے ہی آگے, پیچھے مختلف پوسٹ شو ہوتی چلی گئیں

تبھی وہ ٹھٹھکا...38 سیکینڈ کی وہ کسی ہوٹل کے کمرے کی ویڈیو تھی, بالکل ایسی جیسے گم کیمرے سے بنائی گئی ہو...تاریک کمرے میں بستر پر موجود وہ دونوں ہی نفوس بے لباس تھے, ایک دوسرے میں مگن...تاریکی کے باعث شکلیں اتنی واضح نہیں تھیں لیکن...

وہ شافع انصاری تھا...اس نے اس عورت کے ساتھ چار سال گزارے تھے, وہ اس کی بیوی تھی...اس کی تنہائیوں کی ساتھی, اس کا سکون...اس کے بچوں کی ماں

وہ بھلا کیسے نہ پہچانتا؟؟؟

www.novelsclubb.com

فرح..."وہ اپنی کرسی پر ڈھے سا گیا, وہ اس حد تک چلی گئی تھی جس کا شافع نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا"

وہ اپنے جائز پاک رشتے کو ٹھوکر مار کر گئی تھی, بدلے میں سیاہیاں چن کے لے گئی تھی, شافع کو واضح اپنی آنکھوں کے نم گوشے محسوس ہوئے تھے

.....

وہ بھٹے پر تھا جب ساجد اس کے پاس آیا

ابو...ذرا بات سننا" وہ دھیرے سے اس کے کان پر جھکا, بابر سگریٹ کے کش "

لیتا ہوا اس کے ساتھ ڈیرے پر آ گیا

کیا ہوا؟؟؟" فرح کو غائب ہوئے تیسرا ہفتہ تھا"

یہ دیکھیں ذرا..." اس نے اپنا موبائل بابر کے آگے کر دیا, بابر کے چہرے کے "

تاثرات یکلخت ہی تبدیل ہوئے تھے, حق دق وہ ویڈیو میں نظر آتی فرح صابر کو

دیکھتا رہ گیا

ایسے منہ کالا کیا ہے اس نے اپنا بھی اور ہمارا بھی...وہ تو شکر ہے کہ ویڈیو میں "

اندھیرا ہے, شکلیں اتنی صاف نظر نہیں آ رہیں" ساجد کو قہر چڑھا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

یہ ویڈیو شافع بھائی نے بھی دیکھی ہو گی ابو... یہ فیس بک پر وائرل ہوئی ہوئی" ہے... یوٹیوب پر بھی ہے" ساجد کہتا چلا گیا

ساجد... اپنی چچی کو کچھ مت بتانا... گھر میں بھی سب کو منع کر کہ اسے کچھ نہ" بتائیں... بالکل بھی نہیں" بابر شاید زندگی میں پہلی بار اسقدر پریشان ہوا تھا

یہ لڑکا بھلا کون ہے؟؟؟" بابر کو یاد نہ آیا"

وہی ہے جسے حامد نے بھٹے پر رکھوایا تھا, اس کا باپ بھی ساتھ آیا تھا... صفوان" ملک نام ہے اس کا....؟؟؟" ساجد نے کہا

اچھا... یہ وہی ہے جس کی درگت بنائی تھی ہم نے, تب بھی اس نے فرح کو" ورغلایا تھا" بابر کو یاد آیا

ہاں ابو... میں نے تو نکال باہر کیا تھا اسے لیکن... یہ پھر آ گیا, کہتا شادی ہو گئی ہے" اب غلطی نہیں ہو گی لیکن... باز نہیں آیا پھر بھی, ابو فرح اسی کے پیچھے بھٹے پر آتی

تھی,اسی کا چکر چل رہا تھا اس کے ساتھ..اسی کے ساتھ بھاگی ہے وہ" ساجد کہتا چلا گیا

اس کا پتہ کرواذرا..." بابر نے کہا تھا اور ساجد نے اسی شام تک اس کا سارا پتہ کروا لیا

وہ بھی تین ہفتوں سے غائب تھا

.....

اسماء نے زرقا اور اذن کے لئے سردیوں کی کچھ شاپنگ کی تھی...رائے عبید نے ہی کہا تھا کہ زرقا کو میکے کی طرف سے سردیوں کے کپڑے بھجوا دیئے جائیں,دن تقریباً بارہ بجے کا وقت تھا جب اسماء اور رائے عبید دونوں عمر فاروق کے گھر جا پہنچے

... سردیوں کے دن تھے... وہ دونوں پیدل ہی نکل پڑے, بس دس, پندرہ منٹ کا فاصلہ تھا... اذن تو آفس گیا ہوا تھا جبکہ باقی لوگ گھر پر ہی تھے

انیتا اور زرقا نے مل کر دوپہر کا کھانا بنایا, ارمغان واپس چلا گیا تھا, ورکشاپ کی ساری ذمہ داری اسی کے کندھوں پر تھی, تین بجے کے قریب وہ دونوں اٹھ کھڑے ہوئے

ماموں جان... بچوں کی جرسیاں خرید کر گھر جانا ہے" اسماء نے کہا"

تو پہلے بتاتی... گاڑی لے آتے؟؟؟" رائے عبید نے اسے گھر کا"

میری گاڑی لے جا عبید..." عمر فاروق نے چابیاں انہیں پکڑا دیں"

اذن لے آئے گا شام کو واپس..." انہوں نے کہا"

اذن کو کیوں بھیجنا ہے بھلا... دریدد ے جائے گا" اسماء نے گاڑی میں بیٹھتے" ہوئے کہا تھا, رائے عبید اسے بازار لے آئے, اسماء نے کوئی آدھا پونا گھنٹہ لگایا تھا

اسماء..."رائے عبید نے واپسی پر اسے پکارا"

" ...جی ماموں جان"

زرقا کچھ زیادہ ہی چپ چپ سی نہیں ہو گئی؟؟؟"وہ آخر کو باپ تھے"

وہ پہلے بھی کب زیادہ بولتی تھی ماموں جان..."اسماء نے مسکراتے ہوئے کہا"

نئی نئی شادی ہوئی ہے نا...شرما جاتی ہے,آہستہ آہستہ سیٹ ہو جائے گی آپ فکر نہ کریں..."اسماء کی بات ابھی منہ میں ہی تھی کہ گاڑی رکتی چلی گئی

چلو جی..."رائے عبید کو غصہ آگیا"

پنکچر ہو گئی؟؟؟"اسماء نے پوچھا"

ہاں.."وہ باہر نکل آئے تھے"

گھر تو بہت دور ہے ابھی..."وہ بولی"

www.novelsclubb.com

تم یہیں رکو میں کسی مکینک کو بلا کر لاتا ہوں" وہ اسماء سے کہتے ہوئے سڑک پار کر" گئے, وہ وہیں سڑک کے ایک طرف کو ہو کر کھڑی ہو گئی

اسماء بھابھی... کیا ہوا؟؟" دفعتاً حدید وہاں سے گزرا تھا, وہ گھر جا رہا تھا"

امی کی طرف گیے تھے, گاڑی پنکچر ہو گئی, ماموں جان مکینک کو لینے گئے ہیں"" اسماء نے کہا

آجائیں میں گھر ہی جا رہا ہوں... ابو کو کال کر دیں" وہ فرنٹ ڈور کھولتے ہوئے" بولا, اسماء ایک نظر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بیٹھ گئی, رائے عبید کو اس نے بیٹھتے ہی کال کر دی تھی

www.novelsclubb.com

نئی گاڑی لی؟؟؟" اس نے پوچھا"

نہیں... آفس والوں نے دی ہے" حدید نے کہا"

تمہارا اور غاشیہ کا کوئی پھڈا چل رہا ہے کیا؟؟؟" اسماء نے سن گن لینا چاہی تھی"

نہیں تو... کیوں؟؟؟" وہ بولا"

اکثر ہی لڑائی جھگڑے کی آوازیں آتی ہیں نا...." اسماء نے طنز سے کہا تھا"

دو سال پرانے ہو گئے ہیں اسماء بھابھی... آوازیں تو آئیں گی نا" وہ مسکراتے ہوئے" بولا تھا, گاڑی اشارے پر آہستہ ہوئی تھی, تبھی حدید کی نظر ساتھ والی گاڑی پر پڑی... ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے صمد کو دیکھ کر اس کی سٹی گم ہوئی تھی, فرنٹ سیٹ پر حسین جعفر کی بہن بیٹھی تھی اور پیچھے تینوں بچے... وہ نامحسوس سے انداز سے شیشے کے بالکل سامنے آ گیا کہ مبادہ اسماء کی نظر نہ اس پر پڑ جائے

واہ... محبت کی شادیاں بھی پرانی ہو جاتی ہیں... یہ تو آج سنا ہے میں نے..." اسماء" نے کہا اور تبھی اس گاڑی کے شیشوں میں سے بچوں نے سر باہر نکال کر چھوٹے چھوٹے باجے بجائے تھے, اسماء نے فوراً مڑ کر دیکھا ...

سگنل گرین ہو گیا... حدید نے سرعت سے گاڑی نکالی لیکن شومئ قسمت ....

یہ تو صمد ہیں..."اسماء آگے کو ہوئی"

کہاں...کہاں بھابھی...؟؟؟"حدید رفتار بڑھائے جا رہا تھا"

آہستہ کرو...آہستہ کرو...پیچھے دیکھو...وہ رہے...وہ صمد ہی ہیں"اسماء کو وہ نظر آ گیا تھا

حد ہے بھابھی...آپ کو سڑکوں کر بھی صمد بھائی ہی نظر آ رہے ہیں..."حدید نے کہا

حدید تو واقعی اندھا ہو گیا ہے یا مکر کر رہا ہے..."اسماء نے اسے گھرکا, تبھی صمد کی گاڑی ان کے برابر سے گزر گئی

حدید...گاڑی اس گاڑی کے پیچھے ڈال...وہ دیکھ تو...نمبر بھی اپنی گاڑی کا ہے, صمد ہی ہے"اسماء کو طیش آ گیا

www.novelsclubb.com

بھابھی... جانے بھی دیں, اپنی گاڑی تو دربید بھائی لیکر نکلے ہوئے ہیں" حدید"

گاڑی کی رفتار آہستہ ہی کرتا جارہا تھا

حدید کے بچے اگر وہ گاڑی نکلی تو تیری گردن دبادوں گی میں... جلدی چلا" اسماء"

اس پر چڑھ دوڑی, ناچار اس نے گاڑی کا پیچھا کیا تھا, اسماء نے اسی وقت صمد کو کال کی

صمد بھائی... کال نہ اٹھانا پلیز..." حدید زیر لب دعائیں کرتا جارہا تھا"

ہیلو..." دعا بھی قبول نہ ہوئی"

صمد کہاں ہیں آپ؟؟؟" اسماء نے نارمل سے لہجے میں پوچھا"

سٹور پر... کیا ہوا؟؟؟" اس نے کہا"

میں نے اور مامون جان نے امی کی طرف جانا تھا تو... ذرا گاڑی چاہیئے تھی" وہ"

بھی آخر کو اسماء تھی

www.novelsclubb.com

گاڑی تو دریدلیکر گیا ہوا ہے...اس نے کسی دوست سے ملنا تھا"صمد اپنے لیے"
گڑھے کھودے جا رہا تھا اور حدید اس پر فاتحہ پڑھتا جا رہا تھا

چلیں...ٹھیک ہے"اسماء نے کال کاٹ دی"

اس صمد رائے کی تو آج خیر نہیں, جھوٹ پر جھوٹ بولے جا رہا ہے, خدا جانے کسے"
ساتھ بٹھا رکھا ہے...حدید گاڑی نظروں سے اوجھل نہ ہو میں تجھے جان سے مار
دوں گی"اسماء کا پارہ سوپر پہنچ چکا تھا

کے آگے روک دی, ہنستے مسکراتے وہ NESCAFE تبھی صمد نے گاڑی
سب گاڑی سے اترے تھے

نیچے اتر...جلدی کر"اسماء بھی نیچے اتر آئی"

اسماء بھابھی...بات تو سنیں, وہ صمد بھائی نہیں ہیں..."حدید اس کے پیچھے ہی باہر"
نکلا تھا, اسماء یکلخت ٹھٹھک گئی

www.novelsclubb.com

وہ عورت اور بچے ریسیپشن پر سیلفیاں لے رہے تھے, تبھی اس عورت نے بڑی بے تکلفی سے صمد کا بازو کھینچا, بچے بھی اس کے ساتھ جڑ گئے تھے

اسماء کا کلیجہ منہ کو آ گیا

صمد ان کے ساتھ سیلفیاں لے رہا تھا, پھر وہ سب اندر چلے گئے

حدید واپس چل... جلدی کر... آج اسے زندہ نہیں چھوڑوں گی میں "اسماء ابل" ابل کر گر رہی تھی

ماموں جان.. گھر پہنچ گئے؟؟؟"اس نے پوچھا"

"ہاں... تم کہاں ہو؟؟؟"

ماموں جان... صمد کو فون کریں, اسے کہیں ابھی اسی وقت گھر پہنچے "اسماء سے" بولنا بھی دوبھر ہو رہا تھا

کیا ہو گیا؟؟؟"وہ کھٹک گئے"

www.novelsclubb.com

آکر بتاتی ہوں... صمد کو بلائیں, فوراً"اس نے کال کاٹ دی"

اسماء بھابھی... ہو سکتا ہے وہ بھائی کے کسی دوست کی فیملی ہو, یا پھر..."اسماء نے اس کی بات کاٹ دی

دوست کی بیوی بچوں کا ٹھیکہ اس نے کب سے اٹھالیا...؟؟؟"وہ زور سے پھنکاری تھی, گھر آتے ہی وہ تیر کی طرح گاڑی سے نکلی اور اندر کو بھاگی... صمد واپس آچکا تھا

کون تھی وہ...؟؟؟"اسماء چنگھاڑ کر بولی تھی"

کون مطلب؟؟؟"صمد کے چھکے چھوٹ گئے, درید بھی گھر پر ہی تھا, اسراء بھی بھاگ کر اپنے کمرے سے باہر نکل آئی

کون مطلب...؟؟؟وہ جسے پہلو میں کھڑے کر کے سرکار سیلفیاں لے رہے تھے... کون حرافہ تھی وہ؟؟؟"اسماء اس پر چڑھ دوڑی

نہیں تو... تمہیں کوئی غلط فہمی..."اسماء نے اس کی بات کاٹ دی"

غلط فہمی...اسے گاڑی میں لیے گھوم رہے تھے آپ...اور مجھے جھوٹ پر جھوٹ" داغے جا رہے تھے, پھر سیلفیاں, خوش گپیاں...صمد وہ کون تھی...؟؟"اسماء کی دہاڑ سن کر غاشیہ بھی ریکنگ کے پاس آگئی, اس سارے معاملے میں حدید کو بھی کھڑا دیکھ کر وہ دنگ رہ گئی

میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے سب کچھ...یہ حدید بھی میرے ساتھ ہی" تھا..."وہ زور سے چیخی اور صمد کی طرف آئی

دو مہینے ہو گئے ہیں مجھے آپ کا یہ عجیب و غریب رویہ سہتے ہوئے, راتوں کو اٹھ کر" پتہ نہیں کہاں چلے جاتے ہیں, نیند پوری نہیں ہوتی, سارا دن گاڑی لیکر نہ جانے کہاں خوار ہوتے پھرتے ہیں...مجھے تو اب پتہ چلا کہ مصروفیت کیا ہے صمد رائے کی...؟؟؟صرف ایک بار...صرف ایک بار اور پوچھوں گی میں کہ وہ کون تھی؟؟؟؟"اسماء نے صمد کے بازو جکڑ لیے

اسماء..."اسراء نے اسے پیچھے کو کھینچا تھا"

اسماء میری بات...."صمد نے بیچارگی سے درید کو دیکھا, وہ مسلسل نفی میں سر ہلائے جا رہا تھا, حدید نے آنکھوں ہی انکھوں میں درید سے کچھ پوچھا تھا

دوسری بیوی ہے ناوہ تمہاری صمد...ہے نا...بولو, دوسری شادی کی ہوئی ہے نا..."اسماء یکدم ہی سارے آپ جناب بھول گئی, تیر کی طرح آگے بڑھ کر اس نے صمد کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا تھا, دوپٹہ گلے میں جھول رہا تھا, چیخ چیخ کر گلا بیٹھ گیا تھا

اسماء وہ...میری بیوی نہیں ہے..."صمد نے اسے قابو کرنا چاہا"

پھر کون ہے وہ...؟؟؟"اسماء اس سے زیادہ نہیں چنگھاڑ سکتی تھی"

درید کی بیوی ہے وہ...."صمد اس سے بھی اونچا دہاڑا تھا, اسماء پل بھر میں ساکت" رہ گئی, غاشیہ نے یکدم ہی اپنے منہ پر ہاتھ رکھا تھا, حدید بھی دنگ رہ گیا, درید نے رخ موڑ لیا, رائے عبید بھی خاموش ہو گئے

اور وہ...اسراء رائے

وہ بس پھٹی پھٹی نظروں سے درید کو دیکھتی رہ گئی

درید کی فیملی ہے وہ...دو ماہ پہلے پاکستان آئی تھی, بس انہیں ہی کمپنی دے رہا تھا"" صمد نے اسماء کے ہاتھ نیچے کرتے ہوئے کہا, وہ بول نہ سکی, بس دھم سے صوفے پر گر گئی, درید ایک طرف خاموش کھڑا تھا...ہر طرف خاموشی

کتنے سال ہو گئے ہیں؟؟؟"اس لاؤنج کی خاموشی کو اسراء کی بھیگی ہوئی آواز نے" توڑا تھا, درید دو قدم اس کی طرف آیا اور وہ دو قدم پیچھے ہٹ گئی

میں نے پوچھا... کتنے سال ہو گئے ؟؟؟؟"آنکھوں سے بھلے ہی آنسو بہہ رہے تھے لیکن چہرہ سپاٹ تھا

چھ سال..."دربد نے دھیرے سے کہا,اسماء کی آنکھیں حیرت سے پھٹ سی گئیں

وہ...ابو کو...پتہ تھا"وہ بس اپنی صفائی میں اتنا ہی کہہ سکا اور اسراء جیسے لڑکھڑا سی گئی

ہر طرف خاموشی...ہر طرف سناٹا

اس نے دھیرے سے اپنا دوپٹہ سر پر ڈالا اور چپ چاپ بیرونی دروازے کی طرف بڑھی

اسراء..."دربد اس کے پیچھے آیا تھا"

اگر کوئی بھی... کوئی بھی میرے پیچھے آیا تو میں کسی ٹرک کے نیچے آجاؤں گی""
انتہائی سرد اور کھردرے لہجے میں کہتی ہوئی وہ باہر نکل گئی تھی

.....

اسے ایک ہفتہ ہو گیا تھا ساجد کو کہتے کہ میری فرح سے بات کروادے لیکن وہ ٹال مٹول کر جاتا تھا, کئی بار اس نے عابدہ سے بھی اس کا نمبر ملانے کے لئے کہا لیکن بے سود... وہ کبھی کوئی بہانہ لگا دیتی تو کبھی کوئی... شافع بھی نہیں آیا تھا, فرح خود بھی کئی دنوں سے غائب تھی

اتنی خاموشی اسے کھل رہی تھی... اس دن بھی وہ کمرے میں اکیلی لیٹی ہوئی تھی, یونہی اسے فرح کا خیال آگیا... اور پھر کوشش کے باوجود وہ اس خیال کو جھٹک نہ سکی, کچھ دیر بعد کمرے سے باہر نکل آئی, جنوری کے دن تھے, ابھی تک دھند نہیں چھٹی تھی, سب اپنے اپنے کمروں میں بند تھے, وہ چادر اوڑھتی ہوئی چپ

چاپ باہر نکل آئی اور سٹھ مارے گیٹ سے نکلتی چلی گئی, چوکیدار کو لگا شاید کوئی محلے دار عورت ہے

وہ سیدھی شافع کے گھر آئی تھی, روبینہ اسے دروازے پر دیکھ دنگ رہ گئ

فرح کہاں ہے؟؟؟" ملازمہ چائے بنالائی, جب اسے کافی دیر تک فرح نظر نہ آئی" تو پوچھ بیٹھی, روبینہ چپ رہ گئی

روبینہ...؟؟؟فرح کہاں ہے؟؟؟" بانو اس کی جھجھک تاڑ گئی تھی"

تمہیں کچھ نہیں پتہ؟؟؟" روبینہ کی آنکھیں بھر آئیں"

مجھے کیا نہیں پتہ روبینہ؟؟؟" بانو اٹھ کے ان کے پاس آگئی"

اسے گھر چھوڑے ایک مہینہ ہونے کو آیا ہے..." روبینہ نے سر جھکاتے ہوئے کہا" تھا, بانو ششدر رہ گئی

کوئی پتہ نہیں کہ کہاں گئی؟؟؟ کس کے ساتھ گئی؟؟؟ بس جاتے ہوئے سارے دروازے بند کر گئی... سب کچھ لے گئی... کچھ پتہ نہیں کہاں ہے؟؟؟ کن حالوں میں ہے..؟؟؟" روبینہ کہتی چلی گئی, بانو بس سر جھکائے بیٹھی رہی... خاموش سی ایک آنسو بھی نہ نکلا... پھر اٹھ کھڑی ہوئی

بانو..." روبینہ نے آواز دی لیکن وہ رکی نہیں... بس چپ چاپ دروازے سے نکلتی چلی گئی

سورج ذرا اس چمکا تھا... وہ گھر واپس لوٹی تو سب ویسا ہی تھا... بند کمرے

وہ عابدہ کے کمرے کے سامنے رک گئی, اندر سے آوازیں آ رہی تھیں

مجھے دکھانا... دکھانا..." فریحہ کی آواز تھی"

اب کیا دیکھنا ہے...؟؟؟" عابدہ بولی تھی"

خود تو دیکھ لی ویڈیو... مجھے بھی دکھا دو" فریحہ نے منہ بسورا تھا"

لے پکڑ... تو بھی چسکے لے لے, جیسے فرح نے لئے ہیں" عابدہ نے شاید موبائل"

اسے دیا تھا

بانو دروازہ کھول کر اندر آ گئی

آنٹی آپ..." فریحہ گڑبڑا گئی, عابدہ نے اس سے موبائل چھین لیا"

ادھر دکھا مجھے..." بانو نے ہاتھ آگے کیا تھا, عابدہ ہچکچا گئی"

عابدہ..." بنو کے سرد لہجے پر اس نے موبائل اسے پکڑا دیا"

اس ویڈیو کے اڑتیس سیکینڈ شاید بانو کی زندگی کے آخری اڑتیس سیکینڈ ہونے

والے تھے

.....

شام پانچ بجے کا وقت تھا... حسب معمول وہ بینک سے واپس آیا تھا, سورج الوداعی

مراحل سے گزر چکا تھا... آسمان سرخ ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

حسب معمول اس نے گھر کے سامنے گاڑی روکی اور باہر نکل آیا, گیٹ وہ خود ہی کھولتا تھا

تبھی وہ لڑکی سامنے سے آتی دکھائی دی... سسکتی ہوئی

وہ دو قدم اٹھا کر آگے بڑھا... لڑکی بالکل اس کے پاس سے گزری

وہ یکلخت ہی مڑا... لڑکی دو, چار قدم آگے چلی گئی تھی

اسراء... "شافع کے لبوں سے بیساختہ سا نکلا تھا"

اسراء کے قدم رک گئے... کیا واقعی...؟؟؟

www.novelsclubb.com

کیا واقعی پیچھے وہ کھڑا تھا؟؟؟

وہ ششدر سی نظروں سے پیچھے کو مڑی

پیچھے وہی کھڑا تھا

وہ جس نے آخری بار اسے دیکھا تھا تو وہ رو رہی تھی...اور آخری بار کے بعد آج پہلی بار دیکھا...تو وہ رو ہی رہی تھی

.....

سات سال پہلے

اس نے پنجاب یونیورسٹی سے بی بی اے آنرز مکمل کیا تھا, ڈگری ملنے کے ساتھ ہی اسے ایک پرائیوٹ بینک میں اوایم کی جاب مل گئی تھی, گھر سے فاصلہ تھوڑا زیادہ تھا لیکن جاب اچھی تھی سو اس نے کر لی

روز صبح نو سے پانچ وہ اپنی نشست پر ہی ہوتا تھا...رافع تب ابھی ماسٹرز کر رہا تھا

وہ بھی ایسی ہی ایک چمکیلی صبح تھی, وہ اپنے کیبن میں بیٹھا تھا, تبھی اس نے وہ مدھر سی آواز سنی...شاید وہ غصے میں تھی, شافع نے غور سے اسے دیکھا

وہ دھان پان سے وجود کی بڑی ڈیسینٹ سی لڑکی تھی, ریشمی دوپٹہ سر پر لئے, کندھوں کے گرد شال لپیٹے وہ مسلسل سی ایس او سے بحث کر رہی تھی...اور اپنی پوری کوشش کے باوجود غصیل نہیں بن پا رہی تھی...انتہائی دھیمے سے لہجے میں اپنی بات منوانے کی کوشش کر رہی تھی

وہ اپنی کرسی سے اٹھ کر سی ایس او کے کاؤنٹر پر آ گیا

"What's the problem??? "

اس نے پوچھا

سر ان کی بائیو میٹرک نہیں ہو پا رہی..."سی ایس او نے کہا"

مجھے آج مسلسل تین دن ہو گئے ہیں یہاں آتے ہوئے... کسٹمرز کو ایسے تو خراب" نہ کریں آپ"وہ اس کی طرف مڑی

کیوں نہیں ہو پا رہی بایو میٹرک...؟؟؟"اس نے سی ایس او سے پوچھا"

دراصل سر...ان کی انگلیاں بہت باریک باریک سی ہیں, ڈیوائس انہیں شناخت" ہی نہیں کر پاتی, بہت کوشش کی ہے لیکن..."سی ایس او نے دھیرے سے بتایا, اس نے بمشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی

میرے سامنے کوشش کریں..."اس نے سی ایس او کو کہا"

اس نے دھیرے سے اس کی انگلی پکڑ کر ڈیوائس پر رکھی, وہ اس میں پوری ہی نہیں آئی, سی ایس او مسلسل کوشش کرتی رہی لیکن...بے سود

ادھر کریں..."اس نے ڈیوائس اپنے سامنے کی تھی"

انگوٹھا رکھیں..."اس نے کہا, لڑکی نے چپ چاپ رکھ دیا"

تھوڑا دبا کر رکھیں..."اس نے کہا, لڑکی نے دباؤ ڈالا لیکن بے سود"

"Please may I...??? "

اس نے لڑکی کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا,اس نے ذرا سا ہچکچا کر اپنا ہاتھ آگے کر دیا,
اس نے لڑکی کا انگوٹھا پکڑ کر ڈیوائس پر رکھا, پھر زور سے دبایا... پھر اس کے
انگوٹھے کے اوہر اپنا انگوٹھا رکھ کر دباؤ ڈالا..بپ کی آواز کے ساتھ ہی شناخت ہو گئی
تھی,ایسے ہی اس نے لڑکی کے دوسرے انگوٹھے کی شناخت کروائی تھی

اقراء ان کی فائل مکمل کر کے مجھے بھجوا دیں..."وہ سی ایس او سے کہتا ہوا واپس"
اپنی نشست پر چلا گیا, کچھ ہی دیر بعد وہ اس کے روبرو تھی

کیا نام ہے آپ کا...؟؟؟"حالانکہ وہ فائل پر سے نام پڑھ چکا تھا"

اسراء رائے..."وہ بولی"

کیا کرتی ہیں؟؟؟"اس نے فائل سائن کرتے ہوئے پوچھا"

سٹڈی ولا گرامر سکول میں وائس پرنسپل ہوں"اس نے کہا اور نظریں گھما کر اس"
کی میز پر رکھی ہوئی نیم پلیٹ کو دیکھا

www.novelsclubb.com

"Shaafy Ansari... Operation Manager "

.....

ان کی دوسری ملاقات بھی برانچ میں ہی ہوئی تھی, وہ پرنسپل کے ساتھ سکول کے جوائنٹ اکاؤنٹ کے کچھ سائن کرنے آئی تھی

شافع کو لگا جیسے اس کی برانچ پرستان بن گئی ہو... وہ مسکرانے لگا تھا... بس یونہی

اسراء سے سائن کرواتے ہوئے بھی اس کے لبوں پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی...

اس شام شافع نے اس کی فائل میں سے اس کا فون نمبر نوٹ کر لیا

www.novelsclubb.com

اگلے دن شافع نے اسے کال کی تھی

"مس اسراء رائے...؟؟؟"

"جی...؟؟؟"

مس اسراء آپ کی فائل میں آئی ڈی کی ایک اور کاپی چاہیئے اور ایک دو جگہ دستخط"
بھی کروانے ہیں... کب آسکتی ہیں آپ؟؟؟"اس نے پوچھا

میں کل آجاؤں گی"وہ بولی اور اگلے دن وہ اس کے سامنے تھی"

میرون رنگ کا سوٹ زیب تن کئے,اسی کے ساتھ کا دوپٹہ لیا ہوا تھا... صاف
... شفاف چہرہ اور وہی مخروطی سی خوبصورت انگلیاں

یہاں سائن کریں..."اس نے ایک کاغذ اس کے سامنے رکھا... پھر دوسرا...."
پھر تیسرا

ایویں بس اس سے سائن کرواتا چلا گیا

مجھے ان فارمز کی ایک ایک کاپی مل سکتی ہے؟؟؟"اسراء نے پوچھا"

کس سلسلے میں؟؟؟"شافع نے پوچھا"

مجھے ذرا برانچ مینیجر سے کنسلٹ کرنے ہیں..."وہ بولی تھی...شافع کچھ دیر کے لئے بول نہ سکا, پھر دھیرے سے اس کے سائن پر بلیک مار کر پھیرتے ہوئے سارے فارمز ڈسٹ بن میں ڈال دیئے اور آئی ڈی کی کاپی اسے واپس کر دی

کافی دیر تک اسراء بول نہ سکی

مجھے کیوں بلایا تھا پھر؟؟؟"اس نے پوچھا, شافع نے بھرپور نظر سے اسے دیکھا"

کیا ہم دوبارہ مل سکتے ہیں مس اسراء...؟؟؟"اس نے دھیرے سے پوچھا تھا"

نہیں..."وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی کھڑی ہو گئی"

کال کر سکتا ہوں؟؟؟"شافع نے پھر پوچھا"

نہیں..."وہ باہر نکل گئی تھی"

.....

www.novelsclubb.com

تیسری ملاقات سکول میں ہوئی, وہ کسی آڈٹ کے سلسلے میں ان کی چیک بکس ویری فائی کرنے آیا تھا, آفس میں صرف وہ اور پرنسپل ہی تھے

اپنی وائس پرنسپل کو بھی بلائیں..." شافع نے سرسری سے انداز سے کہا, پرنسپل نے اسے بھی بلوالیا, شافع نے اسے یوں دیکھا جیسے صدیوں کا پیاسا ہو

بیٹھیں مس اسراء..." پرنسپل کے کہنے پر وہ اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی, کچھ دیر بعد وہ اٹھ کھڑا ہوا

مس اسراء پلیز ذرا بات سنئیے گا" وہ آفس سے باہر نکلتے ہوئے بولا تو وہ بادل نخواستہ سی اس کے ساتھ باہر نکل آئی

مجھے آپ سے معذرت کرنا تھی...." وہ اس کے برابر میں چلتے ہوئے بولا, اسراء خاموش رہی

www.novelsclubb.com

میں نے اس دن آپ کو خوا مخواہ ہی زحمت دی... میں بہت شرمندہ ہوں اس کے "
لئے "شافع نے کہا

اٹس اوکے..."وہ بولی"

پوچھیں گی نہیں کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟؟؟"اس نے پوچھا"

نہیں.."یہ شاید اس کا تکیہ کلام تھا, شافع اسے دیکھتا رہ گیا"

"Now you are flirting with your eyes... "

اسراء نے دھیرے سے کہا تھا, شافع سر ہلاتے ہوئے مسکرا دیا

اور یہ آپ کو بالکل بھی سوٹ نہیں کرتا..."وہ بولی تھی, سکول کا مین گیٹ آ گیا"
تھا, شافع کی موٹر سائیکل باہر کھڑی تھی

کیا میں آپ کو کال کر سکتا ہوں...؟؟؟"اس نے موٹر سائیکل پر بیٹھتے ہوئے "
پوچھا تھا... حالانکہ جواب اسے معلوم تھا

نہیں..."اسراء کے کہتے ہی وہ کھل کے مسکرادیا,وہ گیٹ سے پلٹ گئی اور پلٹتے" ہی مسکرادی تھی

.....

وہ بھی ایک سرمئی سی شام تھی...شافع ڈیوٹی سے واپس گھر جارہا تھا,اچانک ہی اس کے بالکل پاس سے کوئی موٹر سائیکل پر گزرااور شافع کو لگا جیسے کسی نے اسے آواز دی ہو

شافع..."اس نے سچ میں شافع کو آواز دی تھی,شافع نے موٹر سائیکل موڑا"

ارمغان..."اس کے چہرے پر حیرانی کے تاثرات پھیل گئے"

"What a nice surprise yaar... "

وہ اپنی بائیک سے اتر آیا,شافع بھی مسکراتے ہوئے اس سے گلے ملا تھا

یہاں کیسے ؟؟؟"ارمغان نے پوچھا,ان دونوں نے بی بی اے آنرز ایک ساتھ ہی" کیا تھا,وہ دونوں بہت اچھے دوست نا سہی لیکن جان پہچان ضرور تھی

یہاں اوایم کی جاب ملی ہے..."شافع نے بتایا"

You were ...مبارک ہو...تجھے تو ویسے بھی جاب مل جانی تھی شافع" brilliant " ارمغان نے کہا

تو کیا کر رہا ہے آجکل ؟؟"شافع نے پوچھا"

یہاں ورکشاپ ہے ہماری...اسی کو دیکھتا ہوں"ارمغان نے کہا"

شافع یار کسی دن کھانے پر آنا یار...بہت اچھا لگا تجھ سے مل کر..."ارمغان نے" اسے دعوت دی تھی

تھینکس یار..."وہ دوبارہ موٹر سائیکل پر بیٹھ گیا"

کس دن آئے گا پھر ؟؟؟"ارمغان اصرار کیے جا رہا تھا"

پرسوں لنچ میرے ساتھ کرنا... ٹھیک ہے؟؟؟"ارمغان نے کہا"

اوکے یار..."شافع نے ہنستے ہوئے کہا تھا"

.....

وہ اپنا بیگ اٹھا کر گیٹ کی جانب بڑھ رہی تھی جب ارمغان اس کے پیچھے بھاگتا ہوا آیا

اسراء..."ارمغان نے اسے آواز دی تھی, وہ رک گئی"

بات سننا پلیز...دو منٹ"وہ بولا"

جلدی بولو مجھے دیر ہو رہی ہے...ابو باہر کھڑے ہیں"وہ بولی"

میں نے ایک دوست کو لنچ پر انوائیٹ کیا ہے...تم پلیز کھانا بنا دو گی؟؟"وہ" ریکوئسٹ کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

مجھے تم نے کھانا پکانے والی سمجھ رکھا ہے کیا...؟؟؟"اسراء نے مصنوعی غصے سے" کہا

بنا دو پلیز...اچھی بہن نہیں ہو..."ارمغان نے کہا"

"کب..؟؟؟"

کل دوپہر میں..."وہ بولا"

اچھا...ٹھیک ہے"اسے دیر ہو رہی تھی سو وہ باہر نکل گئی"

شام کو وہ پھر اس کے سامنے تھا

مجھے ایک لسٹ بنا دو سارے سامان کی...کل صبح ہی لا دوں گا"وہ بولا"

کتنے بجے آنا ہے اس نے؟؟؟"اسراء نے پوچھا"

تقریباً تین, ساڑھے تین بجے"ارمغان نے کہا"

" ...سکول سے آ کر بنا دوں گی"

www.novelsclubb.com

تھینک یو اسراء..."وہ ممنونیت بھرے لہجے میں بولا تو اسراء کو ہنسی آگئی"

اگلے دن سکول سے واپس آکر اس نے شاور لیا, کپڑے تبدیل کئے اور گھر کی پشت پر بنے ارمغان کے چھوٹے سے پورشن میں آگئی, آمنہ اور اسماء کی حد درجہ ضد پر عمر فاروق نے چند سال پہلے ہی اسے الگ پورشن بنوا دیا تھا, ارمغان سارا سامان کچن میں رکھ کر چلا گیا تھا, وہ بیچاری کمر کس کر شروع ہو گئی

کسی چیز کی ضرورت تو نہیں ہے؟؟؟"اسے ارمغان کی کال بھی آئی تھی"

یہ جو تم اسقدر سامان اٹھالائے ہو یہ ابھی کم ہے کیا؟؟؟"وہ غصے سے بولی تھی"

یار وہ پہلی بار آرہا ہے میرے گھر..."ارمغان نے کہا"

تو وہ اتنا کچھ اکیلا کیسے کھالے گا؟؟؟"اسراء نے کہا"

ہم دونوں بھی تو ہوں گے ناساتھ..."ارمغان کے کہتے ہی وہ بدک گئی"

معاف کر دو مجھے, میں نے اسماء سے اپنی گردن نہیں کٹوانی سمجھے...اذن کو بلا"
لینا" وہ بولی

اذن کیسے آئے گا بھلا ہاسٹل سے؟؟؟"اذن ایم بی اے کر رہا تھا"

تو بس پھر خود ہی کمپنی دے لینا اسے..."اسراء نے کال کاٹ دی"

تین بجے تک اس نے سارا کھانا ریڈی کر دیا تھا, ارمغان بھی آ گیا

برتن تو ڈھنگ کے ہیں نہیں تمہارے پاس؟؟؟"وہ ٹیبل سیٹ کر رہی تھی"

تم ایک ڈنر سیٹ خرید دو مجھے...کب سے تو کہہ رہا ہوں"وہ اس کے ساتھ برتن"
رکھوانے لگا

اب ڈال خود لینا سب کچھ...میں جا رہی ہوں"اسراء نے پسینہ صاف کرتے"
ہوئے کہا تھا...ساتھ ہی بیل بج اٹھی

www.novelsclubb.com

مجھے لگتا ہے وہ آ گیا..."ارمغان باہر کو بھاگا,اسراء نے سرعت سے وہاں سے نکلنے "
کی کوشش کی لیکن ارمغان اسے پچھلے دروازے سے ہی اندر لے آیا تھا

شافع اسے دیکھ کر تھم سا گیا...اور وہ اسے دیکھ کر رک سی گئی

شافع...یہ میری خالہ زاد بہن ہے...اسراء"ارمغان نے اسراء کی گھوریوں کے "
باوجود اس کا تعارف کروایا

اور اسراء یہ شافع ہے...اس کی یہاں بینک میں جاب ہوئی ہے"ارمغان نے کہا"

میں ان سے مل چکی ہوں"وہ بولی"

کہاں؟؟؟؟"ارمغان نے حیرانی سے پوچھا"

بینک میں..."وہ کہہ کر آگے بڑھ گئی"

مس اسراء..."شافع نے بنا کوئی پرواہ کیے اسے آواز دے لی"

جی..."وہ یکدم مڑی"

www.novelsclubb.com

آپ ہمارے ساتھ کھانا کھا لیتیں...؟؟؟"شافع نے دھیرے سے کہا"

اب خدا جانے یہ تمنا تھی...التجا تھی...یا محض ایک خواہش تھی

ہاں اسراء...میں تو پہلے ہی کہہ رہا تھا کہ..."اسراء نے رکھ کے اسے گھورا,وہ"

چپ کر گیا

مجھے کپڑے چینج کرنے ہیں..."اس نے بہانہ گھڑا"

کوئی بات نہیں..آپ ایزی ہو کر آجائیں,ہم ویٹ کر لیتے ہیں"شافع نے"

مسکراتے ہوئے کہا تھا,اسراء سر ہلاتے ہوئے آگے بڑھ گئی

شافع اور ارمغان کافی دیر ایک دوسرے سے گپ شپ لگاتے رہے,اسراء واپس

ہی نہ آئی,ناچار ارمغان نے اسے کال کی تھی

اسراء...وہ بیچارہ بھوکا بیٹھا ویٹ کرے جا رہا ہے"وہ ذرا خفگی سے بولا تھا"

ارمغان..میں کیا بات کروں گی اس سے"اسراء نے کہا"

اسراء مہمان نوازی بھی کوئی چیز ہوتی ہے... پانچ منٹ میں تم یہاں موجود ہو بس" "ارمغان نے اسے دھیرے سے ڈانٹا تھا

ناچار اس نے کاسنی اور وائیٹ کے امتزاج کا ایک نفیس سا سوٹ پہنا... ساتھ میچنگ شال کندھوں کے گرد لپیٹ لی, لمبے بالوں کو ڈھیلی سی پونی میں مقید کیا اور لبوں پر مدھم سی لپ اسٹک لگا کر واپس آ گئی

چل آ شافع... کھانا کھائیں" ارمغان نے اسے دیکھ کر سکون کا سانس بھرا تھا"

اسراء نے کھانا برتنوں میں نکالا... اور خود ارمغان کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی

شافع یہ سارا کھانا اسراء نے ہی بنایا ہے..." ارمغان اس کی تعریفیں ہی کرے جا" رہا تھا, جو چیز بھی شافع کے آگے رکھتا, بیچارہ اسی پر فدا ہو جاتا

ویسے معدے کے راستے بھی دل میں اترنے والا مقولہ درست ہی ہے..." شافع" نے مسکراتے ہوئے کہا تو اسراء کے گال تمتما اٹھے

رافع کیا کرتا ہے آجکل...؟؟"ارمغان نے پوچھا"

ماسٹرز کر رہا ہے... میتھ میں "شافع نے کہا, کھانے کے دوران ایک لمحے کے لیے بھی شافع کے لبوں سے مسکراہٹ جدا نہیں ہوئی

آپ کا بہت شکریہ مس اسراء... کھانے اور مہمان نوازی دونوں کے لئے "وہ" واپسی کے لئے باہر نکل آیا, اسراء بس دھیمے سے مسکرادی تھی, شافع ارمغان سے گلے مل کر باہر نکل گیا

تھینک یو اسراء... فار یور ہیلپ "ارمغان نے کہا"

ہاں اب برتن خود دھو لینا..."اسراء نے ہنستے ہوئے کہا"

میں دھولوں گا..."ارمغان نے کہا"

تمہارا یہ جو دوست ہے نا... سیدھی لائن مارتا ہے یہ مجھ پر "اسراء نے کہہ ہی دیا"

شافع...؟؟"ارمغان کو یقین نہ ہوا"

نہیں یار... شافع تو بہت ڈیسینٹ اور سوبر سا لڑکا ہے, ان فیکٹ یہ دونوں بھائی ہی" بہت شریف ہیں, گولڈ میڈلسٹ ہے یہ ہمارے بیچ کا... چار سالوں میں ایک بھی گرل فرینڈ نہیں بنائی بیچارے نے" ارمغان کہتا چلا گیا تھا

.....

کچھ دن بعد شافع نے اسے کال کی تھی, صد شکر کے اس نے اٹینڈ کر لی

کیسی ہیں اسراء...؟؟؟" مس کا صیغہ ختم ہو چکا تھا"

میں ٹھیک ہوں" وہ اسے پہچان گئی تھی"

اسراء ایک ریکوئسٹ تھی آپ سے؟؟؟" شافع نے کہا"

" ...جی"

میں آپ سے ایک ملاقات کرنا چاہ رہا تھا..." وہ بولا"

"کس سلسلے میں؟؟؟"

ایک ضروری بات کرنی ہے آپ سے..."اس نے کہا"

شافع مجھے یہ سب اچھا نہیں لگتا پلیز..."اسراء نے کہہ ہی دیا"

مجھے بھی اچھا نہیں لگتا...اسی لئے بس ایک ملاقات کا کہہ رہا ہوں..اس کے بعد" تنگ نہیں کروں گا آپ کو"شافع نے کہا,وہ بادل نخواستہ سی مان گئی,وہ دونوں ایک قریبی پارک میں ملے تھے...اپریل شروع ہو چکا تھا

اسراء آپ سوچیں گی کہ شاید میں اپنے منہ میاں مٹھو بن رہا ہوں لیکن بیشک" آپ ارمغان سے پوچھ لیں...میں نے آج تک لڑکیوں سے زیادہ یاری دوستیاں نہیں لگائیں,میں عورت ذات کی بہت عزت کرتا ہوں,میرے ابو کا اینٹوں کا بزنس ہے اور میری امی ہاؤس وائف ہیں...ہم بس دو ہی بھائی ہیں..."وہ کہتا چلا گیا,اسراء بینچ پر بیٹھی اسے سن رہی تھی

اسراء...مجھے آپ...بہت اچھی لگی ہیں...ان فیکٹ بہت ہی زیادہ اچھی لگی" ہیں..."اس کے کہتے ہی اسراء نے سر جھکا لیا...گال گلابی گلابی سے ہو گئے

میں کوئی دعویٰ تو نہیں کر رہا لیکن وعدہ ضرور ہے کہ ... میں ساری عمر آپ کو"
بہت خوش رکھوں گا" وہ کہتا چلا گیا

شافع دراصل...." اس نے اسراء کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی"

"I love you isra... "

اور وہ دم بخود اسے دیکھتی رہ گئی

میں نے بس آپ سے اجازت لینی تھی... کہ اپنی امی کو بھیج دوں آپ کے گھر"
؟؟؟" اس نے پوچھا

شافع... ہم راجپوت ہیں... اور ہمارے ہاں برادری سے باہر رشتہ نہیں"
جوڑتے...." اسراء نے کہا، شافع کے چہرے کی چمک ماند پڑی تھی

کوشش تو کرنے دیں.." اس نے کہا"

آپ کی مرضی..." وہ کہہ کر واپس آگئی تھی"

www.novelsclubb.com

اگلے ہی دن وہ ارمغان سے ملا

ارمغان ایک بات کہوں... برا تو نہیں مانے گا؟؟؟"شافع نے پوچھا"

نہیں یار... پوچھ "وہ بولا"

دراصل... میں اسراء کے لئے اپنا پروپوزل بھجوانا چاہ رہا تھا"اس کے کہتے ہی"

ارمغان ششدر رہ گیا

کیا ہوا؟؟؟"شافع اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتے ہوئے بولا"

تیری کاسٹ کیا ہے...؟؟؟"ارمغان نے پوچھا"

" ...انصاری"

تو بس پھر قصہ ختم....اسرءرائے کھری راجپوت ہے... وہ تو شاید مرنے کے"

بعد بھی تجھے نہ ملے "ارمغان نے کہا

کوشش کرنے میں کیا حرج ہے؟؟؟"شافع نے کہا"

www.novelsclubb.com

کوئی حرج نہیں ہے... کرتا ہے... تو قیامت تک بس کوشش ہی کرتا رہے گا"
میرے بھائی" ارمغان نے کہا

دیکھ میری بات سن... اسراء کی سب سے چھوٹی بہن کا نام انیتا ہے... وہ ابھی پڑھ"
رہی ہے, میں بہت پسند کرتا ہوں اسے... بلکہ بہت محبت بھی کرتا ہوں اس
سے... اس کی امی میری سگی خالہ ہیں شافع... سگی خالہ... لیکن جیسے ہی انہیں
میری خواہش کا پتہ چلا... خدا کی قسم انہوں نے مجھے ہاتھ سے پکڑ کر اپنے گھر سے
نکال دیا..." ارمغان کہتا چلا گیا

کیوں؟؟؟" شافع دنگ رہ گیا"

کیونکہ میری امی نے برادری سے باہر شادی کر لی تھی... خاندان والوں کے"
خلاف ہو کر... میرے ابو ملک فیملی سے تھے.... حالانکہ میں ان کی سگی بہن کا بیٹا
ہوں لیکن پھر بھی وہ انیتا کو مجھ سے منسوب کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں, پورا ہفتہ
انہوں نے مجھے گھر نہی آنے دیا... ناچار عمر انکل نے مجھے گھر کے پیچھے پورشن بنوا

www.novelsclubb.com

دیا... خالہ نے صاف کہہ دیا کہ وہ انیتا کو کسی فقیر راجپوت سے تو بیاہ دیں گی لیکن میرے حوالے نہیں کریں گی "اس نے کہا

تو پہلے تیرے خالو سے بات کروں؟؟؟" شافع بس اتنا ہی سمجھ سکا"

ان کا تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے... وہ تو اہل دل میں سے ایک ہیں, تو جب ان کے " سامنے سر جھکا کر کہے گا کہ تو محبت کر بیٹھا ہے تو وہ اسی لمحے تیرے سر پر ہاتھ رکھ دیں گے.... اصل مسئلہ تو خالہ کا ہے... اور اسراء کی بڑی بہن اسماء کا... اور عبید ماموں کا" وہ بولا

تیرے خالو تھوڑی بہت سپورٹ نہیں کریں گے...؟؟؟" شافع نے پوچھا"

دیکھ شافع... عبید ماموں کے تین بیٹے ہیں... تینوں ایک سے بڑھ کر ایک... کسی " بھی قسم کی برائی سے مبرہ... اسماء اور اسراء کے رشتے کی بات تو کافی عرصے سے چل رہی ہے اور شاید کچھ ہی دنوں میں وہ باقاعدہ رشتے کے لئے آ بھی جائیں..." ارمغان نے کہا

یار تو تو ڈرائے جا رہا ہے" شافع نے کہا"

تو تو ڈرتا کیوں نہیں...؟؟؟" رمغان دھیرے سے ہنسا تھا"

میری بات مان شافع...اور ابھی قدم واپس موڑ لے" وہ بولا...اور یہ ہی تو نا ممکن تھا

وہ تو اس کے حواسوں پر سوار ہو چکی تھی...اب تو آنکھوں میں خواب بھی اسی کے اترنے لگے تھے

بس ایک فیور دے دے..؟؟؟" شافع نے کہا"

" ...بول"

اپنے خالو سے ایک ملاقات کروا دے...." شافع نے کہا تھا"

.....

www.novelsclubb.com

...سات سال پہلے

انکل... میں اسراء کے لئے اپنا رشتہ بھجوانا چاہتا ہوں" اس کی ساری بات کا لبِّ لباب یہ تھا, عمر فاروق نے ایک نظر اسے دیکھا... پھر اس کے پیچھے کھڑے ارمغان کو

یہ سارے پڑھے لکھے عاشق خدا نے جیسے ان کی بیٹیوں کے مقدر میں ہی لکھ دیے تھے

دیکھو بیٹے... میری دونوں بڑی بیٹیوں کے رشتے زبانی کلامی ان کے ماموں کے گھر طے ہو چکے ہیں, اور ان لڑکوں میں اعتراض کرنے والی کوئی بھی بات نہیں ہے... پڑھے لکھے ہیں.. شریف ہیں... تمیز دار ہیں, کماؤ ہیں... اور سب سے بڑھ کر... ہمارے اپنے ہیں" عمر فاروق کہتے چلے گئے, شافع سر جھکائے ان کی سن رہا تھا

پھر اب... میں کیا کروں انکل جی؟؟؟" وہ بے بسی سے بولا"

" ... صبر"

نہ آئے تو...؟؟؟" وہ پھیکا سا مسکرایا"

تو کوشش کر لو... حالانکہ وہ کوشش بالکل رائیگاں ہی ہو گی" انہوں نے کہا تھا"

شافع نے پورے دو ہفتے صبر کر کے دیکھا لیکن... صبح اٹھتے ساتھ ہی جو پہلا چہرہ

دھیان میں آتا

وہ اسراء رائے کا تھا

www.novelsclubb.com

اور سوتے وقت جو آخری چہرہ دھیان سے جاتا

وہ بھی اسراء رائے کا ہی تھا

... ہوا ہی نہیں صبر

دو ہفتوں بعد اس نے روبینہ کو اس کے گھر بھیج دیا... ساتھ رافع کو بھیجا

حسب معمول صاف انکار... روبینہ کی ہر بات کے جواب میں آمنہ کے پاس بس ایک ہی بات تھی

ہم برادری سے باہر شادیاں نہیں کرتے..."روبینہ خالی ہاتھ لوٹ آئیں"

اسراء...پلیز تھوڑا سا دھکا لگا دو"دھیرے دھیرے آپ جناب بھی ختم ہو گئے" تھے,اسراء رائے کا دل چرانے میں تو وہ کامیاب ہو چکا تھا

"شافع...کوئی فائدہ نہیں ہے"

میں خود آجاؤں...؟؟"اس نے پوچھا"

پتہ نہیں..."اس نے کہا"

اور چند دن بعد وہ روبینہ کو لیکر پھر آمنہ کے روبرو تھا,عمر فاروق بھی وہیں تھے

خدا گواہ ہے کہ اس لڑکے نے ہر کوشش کر لی,ہر وعدہ کا یقین دلایا,اسراء کی ہر خوشی کی ضمانت دے ڈالی,ہر جتن کیا...لیکن بدلے میں کچھ بھی نہ ملا

www.novelsclubb.com

روبینہ ایک بار پھر خالی ہاتھ لوٹ آئیں

.....

اس لڑکے میں کوئی کمی تو نہیں ہے آمنہ..."عمر فاروق اسے ہارتا ہوا دیکھ نہیں" پائے تھے

آپ کو کسی میں کوئی خامی نظر آتی بھی ہے عمر؟؟؟"آمنہ ان پر چڑھ دوڑیں"

ابو اس کی یہ ہی کمی کافی ہے کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے"اسماء ماں کے برابر میں" کھڑی تھی

www.novelsclubb.com

اسراء سے محبت کا دعویدار ہے وہ..."عمر نے کہا"

اسراء سے درید بھی بہت محبت کرے گا عمر...اس بات کو یہیں ختم کر دیں""" آمنہ نے انہیں اچھا ہی سنایا تھا

اگلے ہی ہفتے رائے عبید اور آسیہ چلے آئے... حدید ان کے ساتھ تھا,اذن بھی گھر آیا ہوا تھا

آمنہ میں آج اپنی امانتیں واپس لینے آئی ہوں..."آسیہ نے مدعا عرض کیا تھا"

یہ تینوں تمہاری بیٹیاں ہیں آسیہ...جب دل کرے لے جانا"آمنہ نے بھی اپنا" مدعا عرض کر دیا تھا,آسیہ کے ساتھ بیٹھے حدید کی گھنٹی بجی تھی,دروازے میں کھڑے ارمغان کی چھٹی حس جاگی تھی,آسیہ نے یکے بعد دیگرے تینوں کو مٹھائی کھلائی اور ہتھیلی پر پیسے رکھ دیئے

منگنی اگلے مہینے طے پا گئی تھی

حدید تو گھر جاتے ہی پھٹ پڑا

مجھے نہیں کرنی ابھی کوئی منگنی شنگنی..."وہ بولا"

کیوں؟؟؟"رائے عبید نے اسے گھرکا"

www.novelsclubb.com

کیونکہ ابھی میں ذہنی طور پر بالکل بھی تیار نہیں ہوں" وہ بولا"

حدید ابھی صرف منگنی کر..."اس نے تڑخ کر آسیہ کی بات کاٹ دی"

کچھ بھی نہیں...نا منگنی...نا کچھ اور" وہ فیصلہ سنا گیا تھا, آسیہ بس رائے عبید کو"

دیکھ کر رہ گئیں, حدید تو لاڈلا بیٹا تھا ان کا...اس کی تو ناراضگی ہی ان کے لئے روح

فرسا تھی

سو انہوں نے کچھ دن بعد بڑے سبھاؤ سے آمنہ کو کہہ دیا کہ حدید فی الحال اپنی

پڑھائی مکمل کر لے...انیتا اور حدید کی منگنی بعد میں کریں گے...ابھی صرف اسماء

اور اسراء کی منگنی کر لیتے ہیں, آمنہ نے بھی سوچا کہ فی الحال بڑی دونوں بیٹیوں کا

فرض نبھا لیں..انیتا کا بعد میں کر لیں گے, حدید کہیں بھاگا تھوڑی نا جا رہا تھا

مئی کا آخری ہفتہ چل رہا تھا جب اس کی منگنی طے پا گئی

منگنی سے ایک ہفتے قبل ہی صمد نے نیا شوشہ چھوڑ دیا

ابو حسین آپ سے ملنا چاہتا ہے..."رانا حسین جعفر, صمد کا لنگوٹیا دوست تھا,"
پرائمری سکول سے وہ دونوں ساتھ ساتھ تھے, پڑھائی ختم ہونے کے بعد صمد نے تو
کاروبار سنبھال لیا جبکہ جعفر باہر چلا گیا تھا

اسے کیا کام ہے مجھ سے...؟؟؟"رائے عبید کھٹک گئے تھے"

وہ...اس کی ایک بہن ہے...دبئی کی نیشنیلٹی ہے اس کے پاس...وہ اس کی"
شادی کرنا چاہتا ہے...مجھ سے"اس نے دھماکہ کر دیا

اوئے...تو الو کا پٹھا تو نہیں ہے...ہفتے بعد تیری منگنی ہے"رائے عبید چنگھاڑ کر"
بولے

www.novelsclubb.com

ابو میں تو نہیں کہہ رہا...وہ کہہ رہا ہے"صمد منمنایا"

تو اسے کہہ کہ بکواس نہ کرے..ناہی میں نے اس سے ملنا ہے"وہ ہری جھنڈی"
دکھا گئے تھے, لیکن جعفر ان سے ملنے چلا آیا

وہی رٹ... صمد کا رشتہ... میری بہن ایسے... میری بہن ایسے

رائے عبید نے اسے بڑی مشکلوں سے انکار کیا تھا

اسماء کی خوشی کا کوئی عالم نہیں تھا... اسراء بس چپ چپ سی تھی

دل جو بھٹک گیا تھا... منگنی سے دو گھنٹے پہلے اسے شافع کی کال آئی تھی

کیا کر رہی ہو...؟؟؟"اتنا اداس لہجہ... اسراء کا دل کٹ گیا"

انگوٹھی پہننے لگی ہوں..."کتنا کڑوا سچ تھا"

اسراء... میرا کیا بنے گا؟؟؟"اسراء کو لگا جیسے وہ ابھی رو پڑے گا"

شافع... قدم واپس لے لو"وہ بس اتنا کہہ کر کال کاٹ گئی تھی"

.....

مبارک سلامت کے شور میں صمد اور دردانے انہیں انگوٹھیاں پہنائی تھیں...

اسراء بس خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

منگنی کا فنکشن لان میں ارینج کیا گیا تھا... کچھ دیر بعد ہی کھانا سرو کر دیا گیا دفعتاً حدید کا سیل بجا تھا, وہ ایک نظر سکرین پر چمکتا نام دیکھ کر سیڑھیاں چڑھتا چلا گیا.... انیتا نے اسے بغور اوپر جاتے دیکھا تھا, خود بخود ہی اس کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی

وہ تو اس کے دل کا بادشاہ تھا... نہ جانے کب سے

کئی بار وہ اشاروں, کنایوں میں اسے حال دل باور کروا چکی تھی

اب بھی وہ ادھر ادھر دیکھتی ہوئی اوپر چلی گئی... دو آنکھوں نے اوپر تک اس کا تعاقب کیا تھا

حدید... "وہ دیوار کے پاس کھڑا تھا, اس کی آواز سن کر پلٹا"

سرمئی شام میں وہ اسی شام کا ایک منظر لگ رہی تھی

"مصروف ہو....؟؟؟"

"نہیں... بولو...؟؟؟"

حدید..."وہ دو قدم آگے کو بڑھی اور اپنی ہتھیلی اس کے سامنے کھول دی, حدید"
ششدر رہ گیا, اس کی ہتھیلی پر ایک نفیس سی رنگ رکھی ہوئی تھی

"I love you..."

وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی, سب سے اوپر والی سیڑھی پر کھڑا ارمغان ملک جیسے
لڑے بنا ہی ہار گیا, وہیں سے اپنی بند مٹھی لیے واپس پلٹ گیا

ممانی نے بتایا کہ تم ابھی منگنی نہیں کرنا چاہتے..."وہ پوچھ رہی تھی"

بس تمہیں وقت ہی چاہیئے یا...؟؟؟"اس نے بات ادھوری چھوڑ دی, حدید"
ایک لمبا سانس بھرتے ہوئے اس کے قریب ہوا اور اس کی پھیلی ہوئی ہتھیلی واپس
بند کر دی

انیتا ساکت رہ گئی

"...I love someone else... Sorry"

وہ دھیرے سے سر گوشی کرتا ہوا نیچے اتر گیا تھا

.....

انیتا نے وہ بات کسی کو بھی نہ بتائی...اسے لگا حدید نے اس سے مذاق کیا ہے...

حدید تو شروع سے اس کا تھا...صرف اس کا

وہ بس خاموشی سے اس سے یکطرفہ محبت جتاتی چلی گئی... منگنی کے بعد درید نے باہر جانے کا شوشہ چھوڑ دیا, جعفر نے کھلے دل سے اسے اپنے ساتھ دبئ جانے کی آفر دی تھی, آسیہ اس کے اس فیصلے کے سخت خلاف تھیں..وہاں اس کا اپنا کاروبار تھا, اس کی بہن کا الگ سے کام سیٹ تھا, درید کو صرف ایک ٹکٹ اور ویزے کی ضرورت تھی

تین ماہ بعد جعفر اسے اپنے ساتھ باہر لے گیا...دھیرے دھیرے وقت گزرا

اسماء اور آمنہ تو پوری طرح جہیز بنانے میں لگ گئیں, انیتا نے ایم اے میں ایڈمیشن لے لیا... شافع اور اسراء کی ابھی بھی کال پر بات ہو جاتی تھی, کبھی کبھار اسراء کا بینک چکر لگ جاتا... کبھی پارک میں ملاقات ہو جاتی

عجیب سا رشتہ تھا... نا تو پوری طرح ایک ہوتے تھے... نا پوری طرح جدا ہوتے تھے, شافع کا بس نہیں چلتا تھا کہ اسراء پوری پوری رات بولتی رہے اور وہ اس کی جھرنوں جیسی آواز سنتا رہے

تمہیں پتہ ہے تمہاری آواز بہت میٹھی ہے... بہت خوش قسمت ہے وہ انسان" جسے تم ملو گی... پوری پوری رات تمہاری یہ جھرنوں جیسی آواز سنا کرے گا" وہ بے بس ہو جاتا تھا

دھیرے دھیرے وقت گزرا... دریدہ کو دبئی گئے پورا ایک سال ہو گیا, اس ایک سال میں بھولے سے بھی اسراء کو اس کی کوئی کال نہیں آئی تھی

اس دن بھی وہ پارک آئی تھی, شافع درخت کے تنے سے ٹیک لگائے کھڑا تھا...اندھیرا پھیلنے لگا تھا

شافع تمہیں دیر ہو جائے گی...اب جاؤ واپس"اسراءاس کے سامنے بینچ پر بیٹھی" تھی

تھوڑی دیر تک چلا جاؤں گا"وہ دونوں آستینیں کہنیوں تک موڑے, دونوں" بازو سینے پر باندھے مسلسل اسے دیکھ رہا تھا

تمہارا منگیتر کیسا ہے؟؟؟"شافع نے پوچھا"

ٹھیک ہی ہو گا..."وہ بولی"

بات نہیں ہوتی...؟؟؟"اس نے پھر پوچھا, اسراء نے نفی میں سر ہلا دیا"

شادی کب ہو گی تمہاری؟؟؟"وہ سوال پر سوال کر رہا تھا"

ظاہر ہے جب وہ واپس آئے گا"اسراء نے کہا"

www.novelsclubb.com

خدا کرے وہ کبھی واپس نہ آئے..."شافع کے کہتے ہی اسراء نے اسے دیکھا"

دِکھنے میں کیسا ہے؟؟؟"ایک اور سوال,اسراء نے م"

تصویر اس کے سامنے کر دی

کون زیادہ ہینڈسم ہے بھلا؟؟؟"وہ دھیرے سے مسکرایا تھا"

وہ جو میرے دل میں ہے..."اسراء اٹھ کھڑی ہوئی تھی"

کون...؟؟؟"اس نے پوچھا,وہ بس مسکراتے ہوئے وہاں سے چلی گئی"

.....

www.novelsclubb.com

دردید نے جیسے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا

صمد بھائی....اتنا اچھا کاروبار ہے,پیسہ ہے,آرام ہے...جعفر کی بہن اتنی بری بھی نہیں ہے,قسم سے اس کی بات مان کر میری زندگی سیٹ ہو جائے گی...."وہ کہتا جا رہا تھا

اور جعفر بھی مجھ سے کئی بار کہہ چکا ہے شادی کے لیے... صمد بھائی اس نے اتنا" کچھ دوستی میں نہیں کیا... اسے اپنی بہن کی شادی کرنا تھی... آپ نا سہی تو میں ہی سہی" درید نے کہا

درید تیری منگنی ہو چکی ہے..." صمد نے اسے گھر کا"

تو پھر کیا ہوا... نکاح تھوڑی ہوا ہے جو ٹوٹ نہیں سکتا..." وہ بولا"

درید... ابو, پھپھو کو کیا جواب دیں گے...؟؟؟" صمد پریشان ہو رہا تھا"

صمد بھائی... مجھے اسراء سے شادی نہیں کرنی, مجھے سرے سے پاکستان ہی نہیں" آنا... میں نے جعفر کی بہن سے شادی کر لینی ہے" درید فیصلہ کر چکا تھا, صمد نے سارا معاملہ رائے عبید کے سامنے رکھ دیا, ان کے غصے کا کوئی عالم نہیں تھا

اس خبیث کو کہہ واپس آئے.... فوراً واپس آئے" وہ چنگھاڑ کر بولے لیکن...."

درید نے بھلا اب کہاں واپس آنا تھا

کچھ دنوں بعد صمد کو پھر اس کا فون آگیا

جعفر آپ کو کال کرے گا صمد بھائی.. میں نے اسے اپنی منگنی کا نہیں بتایا..."

خبر دار جو آپ نے بھی اسے کچھ بتایا... اسے یہ ہی کہنا ہے کہ صرف آپ کی شادی ہوئی ہے..." وہ کہتا جا رہا تھا

درید... تو واپس آ بس..." صمد نے اسے گھر کا"

اگر آپ نے جعفر سے کچھ بھی الٹا سیدھا بولا تو میں نے آمنہ پھپھو کو سب کچھ سچ" بتا دینا ہے" وہ تو واقعی کمینگی پر اتر آیا تھا

www.novelsclubb.com

.....

آمنہ اور عمر نے رائے عبید سے شادی کی بات چھیڑی تھی, منگنیوں کو پورا ایک سال ہو گیا تھا, رائے عبید نے ان دونوں کو مکمل یقین دھانی کروائی کے وہ درید کو واپس

بلوا کر فوراً ہی دونوں شادیں طے کر دیں گے, اسی شام انہوں نے صمد کو درید کو کال کرنے کا کہا تھا لیکن...اس سے پہلے کہ صمد اسے کال کرتا

اس کی کال آ گئی...ویڈیو کال

اس نے حسین جعفر کی بہن سے نکاح کر لیا تھا, بڑے مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ وہ ان دونوں کو سارا فنکشن دکھا رہا تھا, جعفر کی تو خوشی کی انتہا نہ تھی, رائے عبید دم بخود رہ گئے...

تو اس سب میں شامل ہے نا...؟؟؟"انہوں نے صمد کی گردن دبوچ لی تھی"

" ....ابو...اس نے پھپھو کو فون کر دینا تھا"

صمد...اپنی ماں کو کچھ نہ بتائیں "رائے عبید اسے گالیاں دے دے کر تھک گئے" تھے

ابو...میں تو کہتا ہوں پھپھو کو سچ بتا دیں "صمد نے کہا"

نا... ساری عمر کے لئے مجھ سے بہن چھوٹ جائے گی, کیسے نظریں ملاؤں گا میں" اس سے...؟؟"رائے عبید نے نفی میں سر ہلایا تھا

مزید سال گزر گیا... درید واپس نہ آیا

درید... بس کچھ دنوں کے لیے آجا... اسراء سے شادی کے بعد واپس چلا جائیں..."وہ. بس اس کی منتیں ہی کر سکتے تھے

ابو مجھے ایک طرف ک ہو لینے دیں... پھپھو کو منع کر دیں, مجھے اسراء سے شادی نہیں کرنی"وہ صاف انکاری تھا

آمنہ کا تقاضا بڑھتا جا رہا تھا.. آخر جب رائے عبید بہانے گھڑ گھڑ کر تھک گئے تو صمد اور اسماء کی شادی کی تاریخ طے کر دی, اسراء بیچاری وہیں کی وہیں رہ گئی تھی

.....

آج رات اسماء کی مہندی تھی... وہ سارے کام نپٹا کر تیار ہونے اپنے پورشن میں آیا تھا, کمرے کی لائیٹ جلاتے ہی وہ ٹھٹھک گیا... اسراء اس کے بستر پر لیٹی ہوئی تھی... گھپ اندھیرے میں

اسراء..."وہ حیران رہ گیا"

ارمغان لائیٹ کیوں جلائی؟؟؟"وہ اکتا کر کہتے ہوئے اٹھ بیٹھی"

یہاں اسقدر اندھیرے میں کیوں لیٹی ہو؟؟"ارمغان اس کے قریب آتے ہوئے بولا

دل کر رہا تھا... بالکل خاموشی ہو... بالکل خاموشی... کوئی نہ بولے... کوئی نہ بلائے"وہ کہتی چلی گئی

ہر طرف شور شرابا... سر پھٹا جا رہا تھا"اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرالیا"

اسراء..."وہ اس کے برابر میں بیٹھ گیا"

مجھے پتہ ہے ایسا کب ہوتا ہے...؟؟؟" وہ دھیرے سے بولا تھا, اسراء اس کے "
کہتے ہی یکدم پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی, ارمغان نے بہت محبت سے اسے خود سے لگا
لیا...ان کی تو پکی یاری تھی...شروع سے

کیا میں اتنی بے وقعت ہوں ارمغان کے وہ چند دن کے لئے بھی نہیں آسکا..."
؟؟؟" دل بھر بھر کر آرہا تھا, ارمغان بس اسے اپنے ایک بازو کے حلقے میں لیے
بیٹھا رہ گیا

کھل کر رو لو...غبار نکل جائے گا" وہ دھیرے سے بولا تھا"

ارمغان...اسے کہو یہاں سے چلا جائے, کہیں اور ٹرانسفر کروالے, اتنے"
ہزاروں بینک ہیں لاہور میں...کہیں بھی چلا جائے...بس دور چلا جائے" وہ کہتی
چلی گئی تھی

.....

اسماء کے نکاح والے دن اسے پھر شافع کی کال آئی

کیسی ہو...؟؟؟"وہی رسمی سا سوال"

شافع مجھ سے یہ نہ پوچھا کرو..."وہ اکتائی پڑی تھی"

پھر کیا پوچھا کروں؟؟"وہ ہارا پڑا تھا"

کچھ بھی نہ پوچھا کرو... تم مجھے کال ہی نہ کیا کرو"وہ پھٹ پڑی"

مجھے پتہ ہے...رو رہی ہو نا...؟؟؟"وہ بولا,اسراء نے کوئی جواب نہ دیا"

تمہارا والا کیوں نہیں آیا؟؟؟"سوال ہوا تھا"

www.novelsclubb.com

" ...پتہ نہیں"

کیا خبر وہ آنا ہی نہ چاہتا ہو...ہو سکتا ہے اسے وہاں کوئی اور پسند آ گئی ہو...ہیں نا"

اسراء؟؟؟"شافع کہتا چلا گیا

میری دعا ہے اسے اسراء رائے کہ اسے وہاں کوئی اور پسند آ جائے...اور وہ اس "
سے شادی کر لے "شافع کے کہتے ہی اسراء گھٹ گھٹ کر رو دی تھی

دعا تو اس کی کب کی قبول ہو چکی تھی

.....

سات سال پہلے

www.novelsclubb.com

آج اسماء کی بارات تھی... فنکشن ہال میں رکھا گیا تھا, اسراء کا دل تو نہیں چاہ رہا تھا
لیکن مجبوری تھی...وہ بڑی بے توجہی سے تیار ہوئی...اس کی اور انیتا کی ساڑھیاں
بالکل ایک جیسی تھیں

سرخ عروسی جوڑے میں اسماء کی سج دھج ہی نرالی تھی

نکاح کے بعد اسے صمد کے برابر میں بٹھا دیا گیا... رسومات شروع ہو چکی تھیں, دودھ پلائی میں زبردستی انیتا نے اسے کھینچ لیا, خود پر جبر کر کر کے وہ تھک گئی تو نا محسوس سے انداز سے سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اوپر چلی گئی, ہال کا اوپری حصہ زیر تعمیر تھا, وہ دونوں بازو سینے پر باندھتی ہوئی ریلنگ کے پاس کھڑی ہو گئی... نیچے سے کھانے کی انتہا انگیز خوشبو آنے لگی تھی, کافی دیر وہ وہاں کھڑی لاہور کی جگ مگ دیکھتی رہی, دسمبر کا اوائل تھا... بلاؤز کی ہاف سلیوز میں اسے کپکپاہٹ سی محسوس ہوئی تھی

اس سے پہلے کہ وہ پلٹ کر واپس نیچے کی طرف جاتی, کسی کے قدموں کی آہٹ سی ابھری تھی, اسراء نے حیرانی سے پلٹ کر دیکھا

وہ نیوی بلو چیک سٹائل کے تھری پیس میں ملبوس عین اس کے پیچھے کھڑا تھا... معمول سے کچھ زیادہ ہی پرکشش اور خوبصورت لگ رہا تھا, اسراء تادیر اس پر نظریں جمائے کھڑی رہی

www.novelsclubb.com

تمہیں کس نے بلایا؟؟"اس نے پوچھا"

تم نے تو نہیں بلایا نا...؟؟؟"شکوہ ہوا تھا"

میں تمہیں اپنی شادی میں بلاؤں گی"اسراء نے دھیرے سے کہا تھا,وہ دیوانہ وار"
اسے دیکھتا رہ گیا,وہ قاتل حسینہ بھی نیوی بلو ساڑھی میں ہی ملبوس تھی...سیاہ ریشمی
بال ہوا کے ساتھ ساتھ ہی سرسرا رہے تھے,اس لمحے وہ اس چھت پر کھڑی سیاہ
رات کا چاند ہی لگ رہی تھی

شافع کو اس لمحے شدت سے اپنے خالی پن پر رونا آیا..وہ ہاتھ بڑھا کر اسے چھو سکتا
تھا لیکن....کس حق سے؟؟؟

اسراء..."وہ بے خود ہو گیا,اس کی طرف بڑھتا چلا گیا...اسراء پیچھے ہٹتی چلی گئی,"
ریلنگ نے حد بندی کی تھی,اسراء کے قدموں کو بریک لگی تھی,شافع اس کے
قریب آ گیا...اتنا کہ اس کی صراحی دار گردن میں پہنا نیکلس واضح ہوا تھا,اس کے

کانوں سے لٹکتے ایئر رنگز جھولتے نظر آنے لگے,اس کے وجود سے اٹھتی خوشبو سانسوں سے ٹکرانے لگی

میں کیسے پورا کروں گا تمہارا خسارہ...؟؟؟"شافع نے اپنے دونوں بازو اس کے" دائیں بائیں ریلنگ پر رکھے تھے,اسراء کو اس کی وہی مانوس سی خوشبو محسوس ہونے لگی

جیسے میں پورا کروں گی... تمہارا خسارہ"دو موتی جیسے آنسو اس کی آنکھوں کے" گوشوں میں چمکے تھے,ٹھنڈی ہوا کا جھونکا سا آیا تھا,اسراء کے بال شافع کے چہرے کو چھو کر اس کے چہرے سے لپٹ گئے,بڑے حق سے شافع نے اپنا ایک بازو اس کی کمر کے گرد لپیٹا تھا یوں کی اسراء اس کے بازو کے حصار میں آگئی..پھر ہلکا سا دباؤ ڈال کے اسے اپنے ساتھ جوڑ لیا...دوسرے ہاتھ سے اس نے اسراء کے چہرے سے لپٹتی زلفیں ہٹائیں تھیں...اس کی انگلیاں اسراء کے بالوں میں سرسراتی چلی گئیں

شافع..."وہ بولی تو شافع انصاری کو جلترنگ سنائی دینے لگے,بے خود سا ہو کر"

اس نے اسراء کے بالوں کی مہک کو اپنے اندر اتارا تھا

میں نے تو اپنے تئیں سب ٹھیک کیا تھا اسراء... تمہیں دیکھا... تم سے محبت"

کی... تم سے نکاح کرنا چاہا... تمہارا رشتہ مانگا... پھر غلطی کہاں ہوئی ہے مجھ سے

؟؟؟"وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھ رہا تھا,اسراء کے آنسو گالوں پر

لڑھک آئے

تم مجھے دیکھنا ہی نہیں چاہئے تھا..."وہ اس کا حصار توڑ کر باہر نکلی تھی"

اسراء..."اس کی کلائی شافع کے ہاتھوں میں آگئی...چوڑیاں کھنکھنا گئی تھیں"

"I love you... "

شافع انصاری کی اس بے بسی کو کون جان سکتا تھا

.....

حدید...."اسے اپنے پیچھے انیتا کی مسکراتی سی آواز سنائی دی تھی, مونگیا رنگ کی شیفون کی ساڑھی میں وہ کسی کا بھی دل دھڑکانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی

تم سے بات کرنی تھی؟؟؟"وہ بولی"

ہاں..."حدید کی یہ بے نیازی ہی تو قاتل تھی"

وہ...اس شام چھت پر... تم نے مجھ سے جو کہا... وہ مذاق تھا نا؟؟؟؟"انیتا" کہا... حدید بس اسے دیکھتا رہ گیا

انیتا... وہ اگر مذاق ہوتا... تو آج اسماء اور صمد کے ساتھ ساتھ ہم دونوں کی بھی" شادی ہو جاتی"وہ کسقدر صاف گو تھا

مطلب تم..."وہ بول نہ پائی"

www.novelsclubb.com

انیتا... میری بات سنو, تم بہت اچھی ہو... بہت زیادہ, میں بہت عزت کرتا ہوں" تمہاری... لیکن... ایم سوری, میں تمہاری محبت کے بدلے میں تم سے محبت نہیں کر سکتا" حدید کہتا چلا گیا

کیوں؟؟؟ کیا یہ اتنا ہی مشکل ہے؟؟؟"اس کی سرمئ جھیلیں لبالب بھر گئیں"

یہ مشکل نہین ہے.... ناممکن ہے" حدید نے کہا"

میرے لئے خود کو ضائع مت کرو انیتا... میں تمہارے لئے نہیں ہوں" وہ صاف" الفاظ میں کہہ گیا تھا, انیتا بس گم صم سی کھڑی رہ گئ

www.novelsclubb.com

.....

دھیرے سے وقت کچھ اور سرکا... اسماء کو رخصت ہوئے چھ ماہ گزر گئے, شافع کو یقین ہو گیا کہ اسراء ک منگیتر اب واپس نہیں آنے والا... کئی بار اس کا دل چاہا کہ اس کی انویسٹیگیشن کروائے... لیکن پھر رک گیا

ایک بار پھر وہ روبینہ کو لیکر اسراء کے گھر گیا...ایک بار پھر سے اپنے سارے وعدے دہرائے, ساری التجائیں نئے سرے سے آمنہ کے آگے رکھیں, روبینہ جتنا فقیر بن سکتی تھیں بن گئیں لیکن آمنہ کی بس یہ ہی رٹ تھی کہ میری بیٹی کا رشتہ ہو چکا ہے اور اگلے سال اس کی شادی ہے

چھ ماہ مزید گزرے تو آمنہ نے ایک بار پھر رائے عبید کے گھر کا رخ کیا...اسراء اور درید کی منگنی کو تین سال ہونے کو آئے تھے, رائے عبید نے اسی رات درید کو فون کیا...بجائے اس کے کہ وہ واپس آتا...اس نے اپنے چند دن کے بیٹے کی تصویریں بھیج دیں

www.novelsclubb.com

ایک بار پھر صمد اور رائے عبید سر جوڑ کر بیٹھ گئے

یہ سارا سیاپا تیرا کھلارا ہوا ہے...نہ تو اس جعفر کے بچے کا احسان لیتا اور نہ یہ درید کا بچہ وہاں شادی کرتا..."رائے عبید نے کہا"

ابو میرا کیا قصور...؟؟میں نے کہا تھا اسے کہ جا کر فٹ شادی بھی کر لے "صمد" تڑخا

ابو...ابھی بھی وقت ہے, پھپھو کو منع کر دیں, انہیں سچ بتا دیں, اسراء کی زندگی تباہ ہو جانی ہے "صمد نے کہا

نہیں صمد...میں ساری عمر کیا منہ دکھاؤں گا اسے...وہ کہے گی تین سال بعد منگنی توڑ دی, کیا عزت رہ جائے گی برادری میں؟؟؟"رائے عبید نہیں مان رہے تھے, انہیں ڈر تھا کہ میری اکلوتی بہن چھوٹ جائے گی, عمر کیا کہے گا کہ میری بیٹی کے ساتھ کیا کیا؟؟؟لوگ کیا کہیں گے کہ رائے عبید نے اپنی بہن کے ساتھ کیا کیا ؟؟؟ جھوٹ بولا...وعدہ خلافی کی... سگی بھانجی کا رشتہ توڑ دیا... برادری کیا کہے گی ؟؟؟انہوں نے سب کچھ سوچا...بس ایک اسراء کا ہی نہ سوچا کہ اس کا کیا قصور تھا...؟؟؟

آسیہ کو بھی ان دونوں نے کچھ نہ بتایا...درید کو بھی اسے کچھ بھی بتانے سے منع کر دیا...یونہی چھ ماہ مزید گزر گئے

.....

اس دن شافع گھر پہنچا تو سیٹھ بابر آیا ہوا تھا, رافع بھی گھر پر ہی تھا, روبینہ نے چائے بنا لی, پورا کمرہ سگریٹ کے مرغولوں سے بھر گیا تھا

شافع... تجھ سے ایک بات کرنی تھی" وہی اس کا سپاٹ سا لہجہ "

جی ابو..." وہ بیچارہ ناک پر رومال رکھ کر بیٹھا تھا"

شادی کا کب تک ارادہ ہے تیرا؟؟؟"اس نے پوچھا"

خیر ہے؟؟؟"شافع نے کہا"

بانو آجکل فرح کے لئے رشتہ ڈھونڈ رہی ہے, چوبیس سال کی ہو گئی ہے وہ...میں " چاہ رہا تھا کہ اگر تیرا اور فرح کا رشتہ..."روبینہ نے اس کی بات کاٹ دی

www.novelsclubb.com

تو آپ احمد یا شاہد کے لئے کیوں نہیں لے لیتے اسے..."روبینہ نے کہا"

احمد تو باہر جانے کا کہہ رہا ہے..."وہ بولا"

اور شاہد...؟؟؟"روبینہ نے کہا"

شاہد کی طبیعت ذرا تند مزاج ہے...فرح کا گزارہ نہیں ہو گا اس کے ساتھ"بابر" نے یوں کہا جیسے روبینہ انجان ہو

تو ساجد کے لئے لے لیں...فرح سے چھ ماہ ہی چھوٹا ہے وہ..."وہ بولیں"

شافع کی ہو جائے گی تو تجھے کیا مسئلہ ہے؟؟؟"بابر اکتا کر بولا"

میں بچی نہیں ہوں بابر...میں نے پندرہ سال گزارے ہیں اس گھر میں...فرح" کی خصلتوں سے میں بہت اچھی طرح واقف ہوں...پتہ ہے مجھے کہ رضیہ اسے اپنے بیٹوں کے لئے کیوں نہیں لے رہی"روبینہ کہتی چلی گئی

ابو..."اس سے پہلے کہ سیٹھ بابر کچھ کہتا...شافع بول پڑا"

www.novelsclubb.com

میں کسی اور سے شادی کرنا چاہتا ہوں..."سیٹھ بابر چپ رہ گیا"

کون ہے؟؟؟؟"شافع نے مختصراً بتادیا"

راجپوت تومر کے بھی رشتہ نہ کریں انصاریوں میں...؟؟؟"بابر نے کہا"

ابو....ایک دفعہ اس کے باپ سے بات تو کریں,پلیز"شافع نے ایک اور کوشش کرنی چاہی تھی

اگر وہ نہ مانا تو؟؟؟"بابر نے پوچھا"

"پھر فرح سے کرلے گا..؟؟؟"

www.novelsclubb.com

دیکھوں گا...آپ بات تو کریں..."شافع نے کہا"

لیکن بابر کے عمر فاروق سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا...وہ تو مانے ہوئے تھے

اس رات وہ ایک بار پھر آمنہ کے سامنے کھڑے ہو گئے

تین سال ہو گئے ہیں اسراء کی منگنی کو...اب اور کتنا امتحان لینا ہے انہوں نے"

"ہمارا...؟؟؟

درید آئے گا تو ہو جائے گی شادی..."آمنہ نے کہا"

کب آئے گا؟؟؟"انہوں نے پوچھا تھا"

اس ک جواب تو آمنہ کے پاس بھی نہیں تھا,اگلے ہی دن وہ رائے عبید کے گھر جا پہنچیں

عبید بھائی میں آج اخری بار آئی ہوں..اب نہیں آؤں گی...بس اب میں انگوٹھی" ہی واپس بھجواؤں گی...میری بچی کو تو تماشہ بنا دیا آپ نے.."شافع کا سارا غصہ رائے عبید پر اتر گیا

نہیں آمنہ...ایسی کوئی بات نہیں ہے..."آسیہ بھونچکارہ گئیں"

تواور کیا بات ہے...؟؟؟آسیہ میری بچی میں کوئی کمی ہے کیا...؟؟؟اسماء سے" زیادہ خوبصورت ہے,دن کے دس رشتے آتے ہیں اس کے لئے.... تین سال یو گئے اسے درید کے نام پر بیٹھے... ہم تو نہ ادھر کے نا ادھر کے... نہ یہاں سے توڑنے والے نا کہیں اور جوڑنے والے "آمنہ برس ہی پڑیں

وہ لڑکا انوکھا ہی باہر گیا ہے جو دس,پندرہ دنوں کے لیے واپس نہیں آسکتا... میں" کہہ رہی ہوں آسیہ کہ اگر دو ماہ کے اندر اندر وہ لڑکا واپس نہ آیا تو میں اسراء کی منگنی توڑ دوں گی "وہ ببانگ دہل کہہ آئی تھیں

آخر مسئلہ کیا ہے اس بے غیرت انسان کے ساتھ... واپس کیوں نہیں آتا؟؟؟"" آسیہ,رائے عبید پر برس پڑیں

میری بات کروائیں اس نکمے سے..."انہوں نے آسمان سر پر اٹھالیا تھا"

درید... مجھے بس اتنا بتادے کہ تو واپس آئے گا کہ میں آؤں؟؟؟"وہ اس پر چڑھ" دوڑی تھیں

امی...کچھ دیر..."آسیہ نے اس کی بات کاٹ دی"

صمد میرا ویزہ کروا..میں خود جا رہی ہوں دبئ"آسیہ نے کال ہی کاٹ دی تھی"

عجیب صورتحال بن گئی تھی....وہ واپس آنے کے لئے تیار نہ تھا....رائے عبید آمنہ کو انکار کرنے کے لئے تیار نہ تھے...اور آسیہ دبئ جانے کو تلی بیٹھی تھیں

ناچار صمد خود دبئ گیا...آسیہ سے چوری چھپے اور انتہائی سمجھا بجھا کر درید کو واپس لیکر آیا تھا

.....

شافع کی آخری امید بھی ختم ہو گئی...ارمغان کی زبانی اسے درید کے واپس آنے کی خبر ملی تھی,اسراء کی شادی ہونے جا رہی تھی,اس نے شافع سے ہر قسم کا رابطہ منقطع کر دیا تھا

درید صرف پندرہ دن کے لئے آیا تھا...آمنہ نے اس کے اچھے ہی لتے لئے

دوسری جانب سیٹھ بابر شافع کے سر پر سوار ہو گیا تھا,اور روبینہ انکار پر انکار کر رہی تھیں..وہ بانو کو بھی ساتھ لیکر آیا تھا

روبینہ ساری دنیا کو انکار کر سکتی تھیں لیکن بانو...اس عورت سے انہوں نے پندرہ سال خلوص کے سوا کچھ نہ پایا تھا

روبینہ...میں جانتی ہوں وہ کسی طور شافع کے قابل نہیں ہے,شافع کے" مقدروں میں تو کوئی شہزادی لکھی ہو گی...لیکن...وہ میری اکلوتی بچی ہے روبینہ.. وہ کسی کو بھی دی تو جوتے ہی کھائے گی,احمد,شاہد یا ساجد میں سے کوئی بھی اسے برداشت نہیں کرے گا...کوئی اسے نہیں سدھارے گا روبینہ...یہ سدھارے گا,تیرے جیسا صبر ہے اس میں..."وہ کہتی چلی گئی

اور اگر وہ نہ سدھری نا بانو...تو میرے بچے کی زندگی ہو بہو میرے جیسی ہو جائے گی"روبینہ نے کہا تھا

اسراء کے نکاح والی رات وہ آخری بار اس سے ملنے آیا تھا... ظاہر ہے اس ملاقات کے لئے اس نے ارمغان کا ہی منت ترلہ مارا تھا, پانچ, سات منٹ کے لئے وہ اسے برائیڈل روم میں چھوڑ گیا تھا

میں نے ہمیشہ تمہارا یہ روپ اپنے لیے سوچا تھا..."اس پچیس سالہ کامیاب ترین آپریشن مینیجر کا دل کیا کہ اپنی قسمت پر پھوٹ پھوٹ کر روئے..."

اور ایسا ہی ہوتا ہے... ہم اگر زندگی کے کسی موڑ پر کامیاب ترین ہوتے ہیں تو اگلے ہی کسی موڑ پر بری طرح فیل بھی ہو جاتے ہیں... اور وہ محبت پر آ کر فیل ہو گیا تھا

کاش تم میری ہو جاتیں اسراء رائے... تو میں دنیا کو دکھا دیتا کہ محبت سے کیسے محبت کرتے ہیں" بڑے حق سے, بنا کسی کی پرواہ کئے... وہ اس کا ماتھا چوم کر واپس چلا آیا تھا

...ہمیشہ کے لئے

تمہارا نعم البدل بھی بس تم ہو

یعنی خسارہ در خسارہ ہے

پندرہ دن بعد اس کی پروموشن ہوئی تو ساتھ ہی اس نے ٹرانسفر کروالیا

اسراء کی شادی کے دو ماہ بعد ہی اس کا اور فرح کا نکاح ہو گیا تھا

.....

دربید پندرہ دن بعد ہی واپس چلا گیا, وہ تو بس خانہ پری کے لیے آیا تھا, ایئر پورٹ پر کھڑے ہو کر ہی وہ. ان دونوں سے الجھ پڑا

خبردار... جو آپ دونوں میں سے کسی نے بھی جعفر یا طاہرہ کو میری اور اسراء کی" شادی کے بارے میں بتایا.... مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا... اسی وقت میں نے اسراء کو سب کچھ بتا دینا ہے" وہ ستا پڑا تھا اسراء کا ایک نا ختم ہونے والا انتظار شروع

www.novelsclubb.com

ہو گیا تھا, اسماء کو خدا نے دو بیٹوں سے نوازا تھا, واپس جانے کے دو ماہ بعد ہی درید نے اپنی بیٹی کی خوشخبری بھی سنا دی... وہ تو فیملی مکمل کیے بیٹھا تھا, یونہی سال مزید گزر گیا... درید نے دوبارہ چکر نہ لگایا

اسماء نے دھیرے دھیرے حدید اور انیتا کے رشتے پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا, وہ اس گھر کی بڑی بہو تھی, رائے عبید اور آسیہ اس کی بہت مانتے تھے, اور ویسے بھی حدید اپنے پیروں پر کھڑا ہو چکا تھا, آسیہ بیمار رہنے لگی تھیں, انیتا کا ایم اے مکمل ہو چکا تھا وہ بھی ایسی ہی ایک عام سی رات تھی جب حدید نے بم پھوڑ دیا

میں غاشیہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں..." رائے عبید ششدر رہ گئے تھے, آسیہ ہکا بکا اسے دیکھ رہی تھیں, صمد دنگ کھڑا تھا

جتنا رائے عبید اس پر غصہ کر سکتے تھے انہیں نے اتنا غصہ کیا... آسیہ نے منہ موڑ لیا, اس سے بات کرنی چھوڑ دی لیکن وہ اپنی ضد پر اڑ گیا, رائے عبید نے چھان بین کروائی تو ان پر تو جیسے آسمان ہی ٹوٹ پڑا

غاشیہ ملک... تیمور ملک کی بیٹی تھی...ان کا پرانا دشمن

...ان کے لبوں پر انکار جم گیا

آسیہ... کل ہم آمنہ سے اس کی اور انیتا کی شادی کی تاریخ لینے جائیں گے "انہوں" نے فیصلہ سنا دیا تھا, حدید نے آسیہ کے سامنے صاف انکار کر دیا

دونوں باپ بیٹا آمنے سامنے کھڑے ہو گئے تھے, دونوں ہی اپنی ضد پر قائم تھے, اس بات کو عبید اور آسیہ نے حتی الامکان اسماء کے کانوں تک پہنچنے سے روکے رکھا.. وہ تو قیامت لے آتی

رائے عبید نے آناً فاناً اس کی شادی کی تاریخ طے کر دی, درید کو دبئی گئے سال ہو گیا تھا, اسماء پھر امید سے تھی

گھر میں شادی کے شادیانے بجنے لگے, حدید انکار کرتا... رائے عبید اس پر چڑھ دوڑتے.... آسیہ تو بیچ کشتی کی سوار بن گئی تھیں

ایک طرف شوہر...ایک طرف لاڈلا بیٹا

...جب حدید نے دیکھا کہ کسی طرح دال نہیں گل رہی تو انیتا کے سر پر جا پہنچا

انیتا میں نے تمہیں بتایا تھا..."وہ شکوہ کر رہا تھا"

کیا بتایا تھا..."وہ انجان بن گئی"

میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں"وہ تڑخا"

تو کرتے رہو...وہ تمہارا مسئلہ ہے,میں تو تم سے محبت کرتی ہوں نا..."انیتا سب کچھ جانتے بوجھتے بھی انجان بن رہی تھی,خاموش رہنے میں کیا جاتا تھا اگر بدلے میں اسے حدید مل رہا تھا

www.novelsclubb.com

ایک ہفتے بعد انیتا کی مہندی تھی,ڈھولک رکھی جا چکی تھی,سب تیاریاں ہو چکی تھیں

اس رات حدید غاشیہ کا ہاتھ تھامے گھر واپس آیا تھا

یہ میری بیوی ہے....غاشیہ ملک "اس نے اعلان کیا تھا اور اس کے پہلو میں "

...کھڑی غاشیہ ملک اس رات حدید رائے کے بدلے سب کچھ چھوڑ آئی تھی

اپنا باپ...بہن بھائی..گھر...سب کچھ

رشتہ اس کا بھی طے تھا, شادی اس کی بھی ہونے والی تھی...اور بالکل حدید کی طرح وہ جب ایک ایک کو منا کر تھک گئی تو چپ چاپ اس کے سنگ گھر سے نکل آئی

ابھی اسی وقت یہاں سے دفع ہو جا حدید...آج کے بعد تیری شکل نظر نہ آئے "

ہمیں.."رائے عبید نے اسے گھر سے نکال دیا تھا

انیتا کے ہاتھ سفید ہی رہ گئے...حدید اس کی پوروں سے چھو کر جدا ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

وہ پہلا دن تھا...اسماء کی غاشیہ سے نفرت کا...اس نے اپنی آنکھوں نے انیتا کو سسکیاں بھرتے دیکھا تھا,ایک ہفتے بعد اس کی شادی ہونے والی تھی اور غاشیہ نے سب برباد کر دیا تھا

.....

وہ بینک سے واپس آیا تھا

رات ذرا زیادہ گہری ہو گئی تھی...اس نے جیسے ہی موٹر سائیکل کالونی کی طرف موڑا تو یکلخت ٹھٹھک گیا...فرح کسی کے گھر سے نکلی تھی

یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟"رات کے نو بجے اسے ایک انجان گھر سے نکلتے دیکھ کر وہ" ساکت کھڑا رہ گیا

وہ...میں...ایک دوست سے ملنے آئی تھی"وہ فٹ سے بولی"

فرح... وقت دیکھو ذرا... بیٹھو" شافع نے اسے موٹر سائیکل پر بیٹھنے کا اشارہ کیا"
تھا, گھر پہنچا تو رحمہ کی چیخیں باہر تک سنائی دے رہی تھیں

کیا ہوا اسے؟؟" شافع نے بھاگ کر اسے اٹھایا"

مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ یہ بیڈ پر اکیلی بیٹھی تھی... فرح نہ جانے کہاں تھی... گر"
گئی نیچے" روبینہ نے کہا, شافع نے تاسف سے فرح کو دیکھا تھا

اور یہ اس ایک رات کی کہانی نہیں تھی... یہ تو شافع انصاری کے دو سالوں کی
داستان تھی, فرح گھر کی چار دیواری میں ٹکنے والی لڑکی نہیں تھی, ہر محلے دار
عورت اس کی جاننے والی تھی, ہر لڑکی اس کی دوست تھی, ہر دوکاندار اسے جانتا
تھا, ہر بندہ اس سے واقف تھا, شافع کی پابندیوں کا کوئی اثر نہیں تھا

.....

چھبیس سال گزر گئے تھے... اور چھبیس سال بہت ہوتے ہیں

سوچ بدلنے کے لئے, انداز بدلنے کے لئے...ان گزرے چھبیس سالوں نے بھی رائے عبید کے اندر کی سختی کو رائے وحید جیسا نہیں رہنے دیا تھا, پھر انہوں نے بہن کا دکھ دیکھا تھا...اسے برباد ہوتے دیکھا تھا, صرف ستائیس سال کی عمر میں دنیا سے ...رخصت ہوتے دیکھا تھا...کچھ اس کا بھی اثر تھا

اور چھبیس سال پہلے حمنہ کا ساتھ دینے والی اس کی ماں زندہ نہیں تھی...وہ تن تنہا باپ اور بھائی سے نہیں لڑ سکی تھی...لیکن آج...آسیہ اپنے سب سے لاڈلے بیٹے کو یوں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر جاتا دیکھنا برداشت نہیں کر سکی تھیں

رائے عبید نے ٹھان لی تھی کہ اسے واپس نہیں آنے دیں گے...وہ غاشیہ کو لے کر رینٹ پر رہنے لگا تھا, رائے عبید نے اس کا نام تک لینے پر پابندی لگا دی تھی لیکن... انہی دنوں آسیہ کی طبیعت بگڑ گئی, ان کے گردے ختم ہوتے جا رہے تھے, ہسپتال کے بستر پر پڑے ہر لمحہ ان کے لبوں پر بس حدید کا ہی نام ہوتا تھا

عبید اسے واپس لے آئیں... کوئی گناہ تو نہیں کیا اس نے؟؟؟" وہ مسلسل رائے عبید سے بحث کرتیں

اور رائے عبید بس چپ کر جاتے تھے... انہیں بار بار یہ خیال آتا کہ چلو وہ تو چھبیس ...سال پہلے والا فیصلہ دوبارہ سے نہیں لے سکے

لیکن تیمور ملک نے بھی وہ فیصلہ نہیں لیا...؟؟؟

چھبیس سال پہلے وہ اپنے بھائی پر جو سختی کر گیا... وہی سختی اپنی بیٹی پر کیوں نہیں کر سکا...؟؟؟ حالانکہ وہ تو لڑکی تھی... اس کے خاندان کی عزت تھی

پھر وہ کیوں چپ ہو کر بیٹھا؟؟؟؟ وہ کیوں حدید کے پیچھے نہیں آیا؟؟؟ کیا وہ بھی جوان بھائی کی موت سے پگھل گیا...؟؟؟

یا اس کی بھی سوچ چھبیس سال بعد بدل گئی؟؟؟

آسیہ بیماری سے لڑتے لڑتے ہار گئی تھیں... چھ ماہ وہ بستر پر پڑی رہیں

عبید... میرا بچہ... میرا بچہ رل جائے گا, اسے رشتوں سے جدا نہ کریں... شادی" ہی تو کی ہے؟؟؟ وہ اپنی آخری سانسوں پر تھیں

حدید دو بار ان سے ملنے آیا تھا... اور اس کی شادی کے محض آٹھ ماہ بعد ہی آسیہ دنیا سے رخصت ہو گئی تھیں

ان کی آخری خواہش بھی حدید سے شروع ہو کر حدید پر ختم ہو گئی تھی... آمنہ بھی ان کی میت دیکھ کر ذرا پگھل گئی تھیں... اسماء نے البتہ بہت واویلا کیا تھا

عبید... میرا بچہ اپنا گھر ہوتے ہوئے بھی کرائے کے مکانوں میں رل رہا ہے..." اس پر اتنا ظلم نہ کریں" وہ ان سے وعدہ لے گئی تھیں

اور آسیہ کی وفات کے اگلے ہی دن رائے عبید نے ان دونوں کو اوپر والا پورشن بخش دیا تھا... لیکن اس کا جرم نہیں بخشا تھا

.....

عبید بھائی آپ کی جگہ کوئی غیر ہوتا تو میں شکوہ کرتی ہوئی بھی اچھی لگتی...سگے"
بھائی سے میں کیا رونا دھونا کروں؟؟؟ تین سال شادی سے پہلے میری بچی کو
لٹکائے اور تین سال شادی کے بعد...خود تو وہ مزے سے شادی کر کے بچے پیدا
کر کے فیملی پوری کر کے بیٹھ گیا اور میری بچی...؟؟؟عبید بھائی میری بچی کا کیا قصور
؟؟؟اس کے حصے تو ناشوہر...نا بچے..."آمنہ کے دکھ کی کوئی انتہا نہیں تھی,وہ
جانتی تھیں کہ اسراء,اسماء اور انیتا جیسی نہیں تھی...اسے چیخ چلا کر اپنا حق لینا نہیں
آتا تھا...ہاں اسے بس خاموشی سے صبر کرنا آتا تھا

www.novelsclubb.com

...اور وہ اس نے سات سال کیا

آمنہ...میں بہت شرمندہ ہوں تجھ سے"رائے عبید اور کیا کہتے"

میں آپ کی شرمندگی کا کیا کروں عبید بھائی...؟؟؟اس سے میری بچی کا دکھ کم"
ہو جائے گا؟؟؟"آمنہ نے کہا

جانتے ہیں عمر کیوں نہیں آئے... کیونکہ رات سے وہ جتنی بار روئی ہے وہ اس کے ساتھ مل کر روئے ہیں... اذن سے بھی زیادہ لاڈلی ہے وہ انہیں... اور آپ نے اسے تباہ کر دیا" آمنہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھیں

آپ آئے تھے میرے پاس عبید بھائی... میں نے نہیں کہا تھا کہ میری بچیاں اب میرے اوپر بوجھ بن گئی ہیں اسلیے آئیں اور انہیں اتاریں... ابھی تو میں حدید کا دیا دکھ ہی نہیں بھولی تھی کہ اس نے مجھے پھر سے منہ کے بل گرا دیا..." وہ دردید کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں

پھپھو... میں نے کہا تھا ابو کو کہ آپ کو سچ بتا دیں لیکن..." دردید نے اتنا کہہ کر" رائے عبید کو دیکھا

آمنہ میں کیسے بتاتا تجھے؟؟؟" وہ بے بسی سے بولے"

جیسے اب بتایا ہے..." آمنہ چیخ پڑیں"

www.novelsclubb.com

امی بس کریں, کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہیں, اٹھیں... چلیں "اسماء ایک دم چادر" لیتے ہوئے بولی تھی

اسماء.. تو کہاں جا رہی ہے بیٹے؟؟؟ "رائے عبید یکدم کھڑے ہو گئے"

امی چلیں... "اس نے سنی ان سنی کر دی تھی"

اسماء بات تو سنو... "صمد اس کے پیچھے آیا تھا"

بس... ایک لفظ اور نہ کہنا صمد... سات سال سے آپ مجھ سے جھوٹ بولتے" آئے ہیں, ماموں جان کا جھوٹ ایک طرف, اس دھوکے باز کا فراڈ ایک طرف... اور آپ کا گناہ ایک طرف صمد... مبارک ہو آپ کو اپنا گھر اور اپنے بچے... جس گھر میں میری بہنوں کے لئے کوئی عزت, کوئی جگہ نہیں ہے... وہاں میرے لئے بھی کچھ نہیں ہے" اسماء نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا

گھر میں داخل ہوتے ہی وہ پھٹ پڑی تھی

زرقا...زرقا..."وہ چادر اتارتے ہوئے زور سے دہاڑی تھی,زرقا بوکھلا کر اپنے کمرے سے نکلی...اذن کی نائیٹ شفٹس تھیں اسلیے وہ گھر پر ہی تھا

ماموں جان اور ان کے بیٹوں نے دراصل وطیرہ بنالیا ہے...ہمیں ذلیل کرنے کا," جب جس کا دل چاہا منگنی توڑ دی,جب جس کا دل چاہا شادی رچالی"وہ انتہائی غصے سے بولی تھی,زرقا کو دیکھتے ہی وہ اس کی طرف بڑھی تھی

چلو جاؤ اپنے باپ کے گھر...وہاں جا کر بیٹھو تا کہ اسے بھی پتہ چلے کہ شادی شدہ بیٹیوں کے دکھ کیا ہوتے ہیں..."اسماء نے اس کا بازو جکڑ لیا

اسماء چھوڑ دے اسے..."آمنہ جیسے صوفے پر ڈھے سی گئیں"

کیوں؟؟؟اس کے بھائی کہیں کے نوابزادے ہیں جو ہمیں یوں رول کر رکھ دیا" ہے...پہلے اس حدید نے ذلیل کیا...اب دربدر نے رسوا کر دیا...چلو بی بی...جاؤ" اسماء نے اسے جھٹکا دیا تھا, تبھی اذن اوپر سے نیچے اتر کر آیا

اسماء باجی... چھوڑیں اسے "اس نے زور سے اسماء کو پرے کو دھکیلا تھا"

میں نے کہا تھا نا... کہ آپ لوگ اپنے دکھوں کی سزا ہمیشہ اس کے حصے میں ڈال "
دیا کریں گی "وہ زور سے بولا اور زرقا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پیچھے کر لیا

تو اور کیا کریں؟؟؟ اسے تاج بنا کر سر پر رکھ لیں "اسماء چیخی "

آپ کو کوئی ضرورت نہیں ہے اسے تاج بنا کر سر پر رکھنے کی... کیونکہ یہ میرا تاج "
ہے اور میں اسے اپنے سر پر رکھ چکا... خبردار اسماء باجی جو آج کے بعد زرقا کو ایک
لفظ بھی کہا تو... جا کر اس کے بھائیوں کے سر پھاڑیں "وہ انتہائی درشت لہجے میں کہتا
ہوا اسے اوپر لے گیا تھا

.....

www.novelsclubb.com

رات نو بجے کا وقت تھا, ملازمہ اپنا کام نپٹا کر چلی گئی تھی, شافع دونوں بچوں کو سلا کر روبینہ کے کمرے میں آ گیا, رافع بھی وہیں تھا, آج وہ حریم کو لینے گیا تھا لیکن اس نے واپس آنے سے صاف انکار کر دیا تھا, باہر موسم خراب ہوتا جا رہا تھا

شافع میری دواؤں والا شاپر اٹھا کر دے..." روبینہ اپنے بستر پر بیٹھی تھیں, وہ" انہیں شاپر پکڑا کر وہیں ان کے برابر میں ہی لیٹ گیا, رافع سامنے صوفے پر لیٹا ہوا تھا

آج امی کا بی پی 170 پر تھا..." رافع نے کہا, شافع نے حیرانی سے انہیں دیکھا"

امی..." وہ پریشان ہو گیا تھا"

کیا کروں؟؟؟ اختیار میں ہے بھلا کچھ؟؟؟ دن کی دس عورتیں میرے پاس آتی" ہیں.. آدھی فرح کا پوچھنے... آدھی حریم کا پوچھنے" روبینہ نے کہا... کھڑکیوں کے شیشوں پر ٹپ ٹپ شروع ہو گئی تھی

میرے تو دونوں ہی بیٹوں کے مقدر پھوٹ گئے...لوگوں کو جوائی اچھے نہیں" ملتے...میں شاید دنیا کی پہلی عورت ہوں جسے بہوئیں اچھی نہیں ملیں" روبینہ کی بس ہو گئی تھی

امی مجھے نہیں لگتا حریم واپس آئے گی...اس کی امی پہلے بھی میری اور اس کی" شادی پر راضی نہیں تھیں...وہ اس کی شادی اپنے کسی امریکن بھانجے سے کرنا چاہ رہی تھیں...فاخر بتا رہا تھا کہ وہ آجکل پاکستان آیا ہوا ہے" رافع نے کہا

دو سال ہو گئے امی...ہر وقت ,ہر لمحہ وہ مجھ سے پوچھ تاچھ کرتی رہتی ہے...دو" سالوں میں بھی اسے مجھ پر اعتبار نہیں آیا...ہر وقت شک...میں آخر کب تک صفائیاں دیتا پھروں...؟؟؟" رافع بھی بھرا پڑا تھا

میں نے آج پندرہ دن کی چھٹی سینڈ کر دی ہے...بچے بہت اگنور ہو رہے ہیں"" شافع نے دھیرے سے کہا

کچھ نہیں پتہ چلا؟؟"روبینہ نے دوا کھاتے ہوئے پوچھا,شافع نے نفی میں سر ہلا"

دیا

"اور بانو...؟؟؟"

ہسپتال میں ہیں...کل سے"شافع نے کہا...بارش کی رفتار میں تیزی آگئی تھی"

شافع میں نے ہمیشہ خدا سے یہ ہی دعا کی کہ میرے بچوں کا مقدر میرے جیسا نا ہو"

لیکن...خدا جانے اب یہ آزمائش ہے یا میری دعا کی قبولیت میں کوئی رکاوٹ

ہے..."روبینہ کہتی چلی گئیں

امی..."کچھ دیر بعد شافع نے انہیں پکارا"

ہاں..."انہوں نے بیڈ سے ٹیک لگالی"

www.novelsclubb.com

میرے...ابو نے خودکشی کیوں کی تھی؟؟؟"اس نے دھیرے سے پوچھا تھا,"

روبینہ چونک سی گئیں,رافع نے بھی گردن موڑ کر اسے دیکھا,آج پہلی بار اس کے لبوں سے "میرے ابو" نکلا تھا

تیس سالوں میں آج پہلی بار اس نے روبینہ سے "اپنے ابو" کے بارے میں کچھ پوچھا تھا...ورنہ تو آج تک اس نے بابر کو ہی ابو کہہ کر بلایا تھا

پتہ نہیں...مجھے نہیں پتہ "روبینہ نے دھیرے سے اس کے بالوں میں انگلیاں" پھیری تھیں,شافع کی آنکھیں بند ہو گئیں,باہر بارش چھاجوں چھاج برس رہی تھی

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں پتہ کہ اسے کیا ہوا؟؟؟اس کا اور میرا کبھی جھگڑا تک نہیں ہوا,نا کوئی" بحث,نا کوئی گالم گلوچ,نا کوئی طعنے بازی...اس نے کبھی مجھ سے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی... کبھی کوئی شکوہ نہیں کیا,کبھی یہ بھی نہیں کہا کہ میں اسے اچھی نہیں لگی...بس چپ چاپ دنیا سے چلا گیا..."روبینہ کہتی چلی گئیں

میرا پتہ تھا انہیں...؟؟؟"اس نے پھر پوچھا

ہاں...اس کی خودکشی کے پندرہ دن بعد تو پیدا ہوا تھا"روبینہ نے کہا اور پھر"
یکلخت ٹھٹھک گئیں

شافع..."انہوں نے دھیرے سے اسے سیدھا کیا...وہ تیس سالہ بھرپور"
نوجوان آنسوؤں سے رو رہا تھا

شافع...کیا ہوا میرا بچہ...؟؟؟"روبینہ تڑپ گئیں,رافع بھی اٹھ کر اس کے"
پاس آ گیا

امی...وہ میرے چہرے پر سیاہی مل کر چلی گئی,اسے پورا شہر دیکھ رہا ہے..کسی"
اور کے ساتھ...ایک ہی کمرے میں...ایک ہی بستر پر"وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا

میں نے کبھی اس کی محبت میں کمی نہیں رکھی,اس سے نکاح ہوا تو ماضی کی محبت پر"
دونوں ہاتھوں سے مٹی ڈال دی,اسے ہمیشہ عزت سے بلایا,عزت سے رکھا...ہر

خواہش, ہر ضرورت پوری کی اور وہ... وہ کسی اور کے لئے مجھے چھوڑ گئی "اندر باہر جل تھل ہو رہا تھا

نا میرا بچہ... ایسے نہیں روتے "روبینہ نے اسے خود میں چھپا لیا"

امی میرا کیا تھا...؟؟؟ کچھ بھی نہیں... آج میرا کیا ہے؟؟؟ کچھ بھی نہیں... میرا" مقدر آپ جیسا نہیں ہے امی... میرا مقدر میرے باپ جیسا ہے... میرے مقدر میں بھی یونہی بس چپ چاپ سولی پر لٹک جانا ہے "وہ بولا تھا

میں ہوں نا تیری... رافع ہے نا تیرا... دو بچے ہیں تیرے... اولاد سے بڑھ کر" بھی کچھ ہوتا ہے بھلا... ایسے نہیں روتے... چاہے تیری ساری زندگی کالی ہو جائے شافع... پر تیرے دو جگنو ہمیشہ روشن رہیں گے... تیرے لئے "وہ اسے خود میں سمیٹے کہتی چلی گئیں تھیں... وہ ان کے سینے پر سر رکھے روتا چلا گیا تھا

وہ سیٹھ بابر انصاری کے پانچ بیٹوں میں سے ایک نہیں تھا...اور ہو بھی کیسے سکتا تھا...؟؟؟اس کے پانچ بیٹوں میں سے کوئی بھی شافع انصاری کے پیروں کی دھول ہو سکتا تھا..لیکن شافع انصاری نہیں ہو سکتا تھا

تبھی اس کا سیل بجا تھا...ساجد کی کال تھی

"شافع بھائی...بانو چچی....بانو چچی مر گئیں"

.....

بانو کی حالت بے انتہا نازک تھی...وہ پچھلے چار گھنٹوں سے آئی سی یو میں تھی, اسے ہارٹ اٹیک ہوا تھا, طبیعت سنبھلنے میں نہیں آ رہی تھی, رضیہ اور ساجد اس کے پاس تھے, بابر ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی آیا تھا, رات کے دس بج رہے تھے, باہر موسلا دھار بارش ہو رہی تھی, تبھی آئی سی یو کا دروازہ کھلا اور ایک نرس باہر نکلی

آپ میں سے بابر کون ہے؟؟؟"نرس نے پوچھا"

میں ہوں..." بابر کھڑا ہو گیا"

اندر آئیں..." نرس نے کہا, بابر اس کے پیچھے اندر چلا گیا"

پیشنٹ کی حالت بہت نازک ہے, یہ کئی بار آپ کو بلانے کا کہہ چکی ہیں..." نرس" نے اسے کہتے ہوئے دھیرے سے بانو کا آکسیجن ماسک اتارا تھا

بابر..." وہ ہلدی کی طرح زرد ہو رہی تھی, بابر کو بمشکل ہی اس کی آواز سنائی دی" تھی

بانو... کیا ہو گیا...؟؟؟" وہ پتھر صفت انسان اس کے سرہانے بیٹھتے ہوئے بولا" تو لہجہ ابھی بھی ہر جذبے سے عاری تھا

بابر... وہ... بھلا ایسی کیوں ہے؟؟؟؟" بانو نے مدھم سے لہجے میں کہا, بابر اس کی" طرف جھک سا گیا

روبینہ کہتی ہے کہ اس شخص کی ڈھیل دیکھو کہ اس کے پانچ بیٹے...اور پانچوں" میں سے ایک بھی فطرتاً اس پر نہیں گیا..." وہ کہتے ہوئے دھیرے سے رکی, بابر اسے ہی دیکھ رہا تھا

کاش کہ میں اسے بتا سکتی کہ سیٹھ بابر انصاری کے پانچ بیٹوں میں سے کسی ایک کی" بھی خصلت اس جیسی نہ ہونا...اس کی ڈھیل نہیں ہے... لیکن اس کی اکلوتی بیٹی کی خصلت اس جیسی ہو جانا...اس کی آزمائش ضرور ہے" بانو کی سانس اکھڑی تھی, بابر ششدر رہ گیا

بیٹی..."اس کے لبوں سے نکلا تھا"

وہ...وہ...صابر کا خون نہیں ہے, وہ میری بیٹی نہیں ہے...وہ...فرح...." بانو" کو ہچکی آئی تھی, بابر ساکت بیٹھا اسے دیکھتا رہ گیا

وہ گڑیا کی....بیٹی ہے... تیری بیٹی...."ایک نرس بھاگ کر اس کے پاس آئی" تھی, دوسری ڈاکٹر کو بلانے کے لئے دوڑ پڑی

www.novelsclubb.com

تو...روبینہ کا مجرم...ہے...تو اور گڑیا اس کے....مجرم...اور تو واحد کا..."

واحد کا مجرم..اور تو شاکر کا..."بس اس سے سے آگے وہ بول نہیں پائی تھی

آپ پلیز باہر جائیں..."ایک نرس نے اسے کہا,وہ سب اسے بچانے کے جتن کر"

رہے تھے

بابر تھکے تھکے قدموں سے باہر نکل آیا

اب اسے کیا کہے گا تو سیٹھ بابر...؟؟؟کہ جو ساری عمر تو نے کیا...وہ اب ساری"

عمر تیری بیٹی کرے گی...؟؟؟"کوئی اس کے اندر سے بولا تھا

ابو....کیا ہوا؟؟؟"ساجد اس سے کچھ پوچھ رہا تھا"

تجھے کیا لگا تھا کہ کالے کو سفید سے ملا کر کالا بھی سفید بن جائے گا؟؟؟اگر ایسا ہوتا"

تو تو آج پورا سفید ہوتا بابر انصاری...تجھے بھی تو ایک نیک اور پاکباز بیوی سے جوڑا

گیا تھا نا...؟؟؟تو ہو گیا تھا سفید...؟؟؟تو تو مزید سیاہ ہو گیا بابر...اور وہ بھی یونہی سیاہ ہو رہی ہے..."وہ ڈھے سا گیا, تبھی آئی سی یو کا دروازہ کھلا, ڈاکٹر باہر آیا تھا

"she is no more... "

.....

وہ آفس سے نکلنے لگا تھا جب اسے ایک انجان نمبر سے کال آئی

کون....؟؟؟"وہ اپنے کیبن سے باہر نکلتے ہوئے بولا"

حدید رائے...کیسے ہو؟؟؟"حدید ٹھٹھک گیا...وہ وہی تھا"

تم صرف یہ بتا دو...کہ تم ہو کون؟؟؟"حدید کا لہجہ سرد ہو گیا"

وہ ضروری نہیں ہے...جو ضروری ہے وہ سنو..."اس نے کہا, حدید گاڑی تک آ" گیا تھا

اسے چھوڑ دو..."حدید کی مٹھیاں بھنچ گئیں تھیں"

www.novelsclubb.com

وہ میری بیوی ہے کمینے انسان...اور میں تجھ جیسے حرامزادے کے کہنے پر اسے قطعی چھوڑنے والا نہیں ہوں" حدید نے کہا

اور اگر وہ خود ہی تمہیں چھوڑ گئی تو؟؟؟" وہ بولا, حدید بس ایک لمحے کے لیے سن ہوا تھا

وہ مجھ سے محبت کرتی ہے... سمجھا" حدید نے کہا"

میں بھی اس سے محبت کرتا ہوں... سمجھے" وہ مسکرایا تھا"

جھوٹ بولتی ہے وہ تم سے...وہ صرف اسلیے تمہارے ساتھ رہ رہی ہے کیونکہ تم اس سے محبت کرتے ہو...وہ نہیں کرتی حدید رائے...وہ تمہارے ساتھ رہنا بھی نہیں چاہتی ..."

شٹ اپ..." حدید نے زور سے گاڑی کو مکا مارا تھا"

چھوڑ دو اسے...اس سے پہلے کہ وہ خود تمہیں چھوڑ دے" وہ یونہی مسکراتے ہوئے کال کاٹ گیا تھا

.....

صرف ایک بار وہ کتا میرے ہاتھ لگ جائے...میں اس کے ٹکڑے کر دوں گا" فرزانہ..." تیمور ملک چنگھاڑ رہے تھے,انہیں خالد نے آج صبح ہی وہ وائرل ویڈیو دکھائی تھی اور وہ ترنت فرزانہ کے سر پر پہنچ گئے تھے...ناشیہ بس خاموشی سے ایک طرف بیٹھی معاذ کے کپڑے تبدیل کروا رہی تھی

تیمور بھائی...میرا بچہ بہک گیا ہے بس...وہ کلموہی کب سے اس کے پیچھے پڑی ہوئی تھی..."فرزانہ روئے جا رہی تھی

فرزانہ میرے سے بکواس نہ کر... سمجھی,وہ بتیس سال کا مرد ایک بیوی اور بچے کے ہوتے ہوئے بہک گیا...وہ بہکا نہیں ہے فرزانہ...گمراہ ہو گیا ہے" تیمور ملک گرجے

سارا پتہ کروایا ہے میں نے... شادی سے پہلے کا چکر تھا ان دونوں کا, تب بھی"
جب ہاتھ پیر تڑوا کر بستر پر پڑ گیا تھا, ایکسیڈینٹ کا تو جھوٹ بولا تھا تو نے... چنگی
پھینٹی لگی تھی تب بھی اسے لڑکی والوں سے..." تیمور ملک کہتے چلے گئے

اور وہ بے غیرت شادی کے بعد بھی نہ سدھرا... فرزانہ تو نے لگامیں ہی نہیں"
کھینچیں اس کی... اور ایک میری بچی کہ اس نے شادی کے بعد زبان ہی سی لی...
مجھے کبھی کچھ بتایا ہی نہیں... پچھلے دو, چار سالوں سے اس کتے کا اس لڑکی سے چکر
چل رہا ہے, میری بچی کا سارا زیور اس نے چرا چرا کا اس لڑکی پر لٹا دیا... جو مار پیٹ,
جو گالم گلوچ کی وہ علیحدہ... میں تجھ سے کون کون سے حساب مانگوں فرزانہ..."
تیمور ملک تپے پڑے تھے

تیمور بھائی میں... بہت شرمندہ..." انہوں نے فرزانہ کی بات کاٹ دی"

تیری شرمندگی سے کیا ہو گا...؟؟؟ اس خبیث نے جو منہ کالا کروایا ہے وہ"
صاف ہو جائے گا؟؟؟" وہ دہاڑے

www.novelsclubb.com

سارا شہر اسے بدکاری کرتے ہوئے دیکھ رہا ہے... لوگ شرم کے مارے پوچھتے" نہیں ہیں... رپورٹ کروادی ہے میں نے پولیس میں... بس ایک بار مل جائے وہ کتا... پھر دیکھنا اس کا کیا حشر کرتا ہوں میں... ٹانگیں توڑ کر چارپائی پر ڈال دوں گا..." وہ دہاڑتے جا رہے تھے, خالد خود اطہر سے ملا تھا... اور جتنا ممکن ہو صفوان کی گمشدگی کو راز رکھنے کی درخواست کی تھی

ابھی تک ان دونوں کا کوئی پتہ نہیں تھا

.....

اسراء کو واپس آئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا, اسماء بھی واپس نہیں گئی تھی, آمنہ یا عمر فاروق میں سے بھی کسی نے دوبارہ صمد یا رائے عبید سے کوئی رابطہ نہیں کیا تھا... دردید نے معاملے کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے دو ہفتوں کے لئے ویزہ بڑھا لیا تھا, اس کی فیملی چار دن پہلے ہی واپس چلی گئی تھی

اس دن بھی صمد رات کو آتے ہوئے روٹیاں لیکر آیا, سالن دربد نے بنایا تھا, غاشیہ سے تو بول چال ہی بند تھی سوا سے کسی بھی کام کے لئے نہیں کہا گیا, اسماء تینوں بچے بھی صمد کے حوالے ہی کر گئی تھی, بڑے دونوں سکول جاتے تھے... چھوٹی ابھی تین سال کی تھی... ایک ہفتے میں ہی صمد اور رائے عبید کو لگ پتہ گیا, دربد کا کیا تھا... اس نے تو واپس چلے جانا تھا, اصل شامت تو ان دونوں باپ بیٹا کی آئی تھی... صبح سویرے ہی اٹھ کر وہ بیچارہ جیسے تیسے ناشتہ بناتا... ادھ جلے توس, کچے پکے پراٹھے, کالی سیاہ چائے... بچوں کو سکول کے لئے تیار کرتے کرتے ہی اس کے چھکے چھوٹ جاتے... پھر ان کے لنچ باکس... صمد کی تو ایک ہی دن میں بس ہو گئی... اگلے دن سے اس نے بچوں کو بسکٹ, پاپڑ, اور دیگر چیزیں لا دیں... تیسرے دن پیٹ میں درد ہونے لگ گیا

دوپہر اور شام میں تندور کی روٹیاں کھا کھا کر رائے عبید کو بھی موشن لگ گئے... تین دنوں میں ڈھیر کپڑوں کا لگ گیا... بچوں کے گندے سندے یونیفارم,

www.novelsclubb.com

بیچارے درید نے خود بیٹھ کر دھوئے... صمد انہیں ہوم ورک کرواتے ہوئے اڑاڑ کر پڑتا... کبھی کسی کی دھنائی... کبھی کسی کی چیخ و پکار... گھر کی صفائی ایک الگ مسئلہ... ہفتے بھر میں پورا گھر تلپھٹ ہو گیا, بچوں نے الگ دہائیاں دینی شروع کر دیں

اسماء... خدا کے لئے مجھے معاف کر دو یار... میرا کیا قصور؟؟؟"صمد رونے والا ہو" گیا تھا

بس پھر تو قطاریں لگ گئیں.. صبح سٹور پر جاتے ہوئے صمد اس کی منتیں کر کے ... جاتا... دوپہر میں رائے عبید آ جاتے... معافیاں, تلافیاں

... شام میں وہ سٹور سے دوبارہ آ کر منتیں کرتا

اس دوران درید بھی آیا... لیکن اسے تو اسماء نے اندرونی دروازہ پار ہی نہیں کرنے دیا تھا

www.novelsclubb.com

حدید کی رائے عبید نے الگ سے ایک کلاس لی تھی

اوئے خبیثا... تو اگر شرلاک ہومز نہ بنتا تو کیا تھا؟؟؟"وہ خوب ہی برسے تھے,"

مزید ایک ہفتہ گزر گیا اور صمد کی بس ہو گئی, وہ تینوں بچوں سمیت عمر فاروق کے گھر پہنچ گیا

پھپھو جو سزا دینی ہے مجھے دے لیں... جوتے مار لیں, گالیاں دے لیں.. لیکن" اسماء سے کہیں واپس آ جائے... پلیز"وہ آمنہ کے قدموں میں بیٹھ گیا

امی اسے کہیں یہاں سے چلا جائے ورنہ میں اس کا سر پھاڑ دوں گی"اسماء کی بد لحاظی کا کوئی عالم نہیں تھا

www.novelsclubb.com

پھاڑ دو... ابھی پھاڑ دو"صمد کھڑا ہو گیا"

خدا کا واسطہ ہے اسماء... بس یہ ایک ہی تو قصور ہوا ہے مجھ سے سات سالوں" میں... پلیز معاف کر دو"وہ بیچارہ از حد پریشان تھا

اسماء...بیٹے جا چلی جا" عمر فاروق اندر سے نکلے تھے, آمنہ خاموش ایک طرف"
بیٹھی تھیں

ابو میں نے نہیں جانا..." وہ تڑخی"

جا میرا بیٹا...ایسے نہیں کرتے, تیرے بچے ہیں وہاں....جا شاباش" عمر فاروق"
نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا, اس نے قہر بار نظروں سے صمد کو گھورا تھا

.....

شازیہ نے ان کا بی پی چیک کیا تھا...وہ پرسوں سے بہت ہائی تھا

یہ لیں..." اس نے دوا اور پانی کا گلاس ان کی طرف بڑھا دیا, تیمور ملک نے گولی"
کھا کر بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا لی تھی

ابو...بی مسلسل ہائی ہے آپ کا" وہ ان کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی تھی"

اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے میں نے صفوان کو کسی اور کے ساتھ... صحیح معنوں" میں رنگ رلیاں مناتے... شازیہ میرا بی پی کیسے نہ ہائی ہو؟؟؟" وہ بے حد دکھی تھے

کیا ساری آزمائشیں میرے لیے ہی ہیں..؟؟؟" وہ ناچاہتے ہوئے بھی شکوہ کر" رہے تھے, شازیہ نے ان کا ہاتھ تھام لیا

میں اپنے کس کس دکھ پر روؤں شازیہ... شاہ نور کا دکھ... تیرا دکھ... غاشیہ کا" دکھ... ناشیہ کا دکھ..." وہ کہتے چلے گئے تھے... شازیہ چپ چاپ سی ان کے پاس بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

وہ سیاہ کالی رات یکدم اس کی آنکھوں میں زندہ ہو گئی... آنسو... سسکیاں... چیخیں اور پھر ایک مہربان آغوش... جو چند ہی لمحوں بعد ختم ہو گئی تھی

اس نے اپنی بند ہوتی آنکھوں سے صرف خون دیکھا تھا...اور جب آنکھ کھلی تو اپنا ہر شرف کھو دیا تھا

.....

ابھی کچھ دیر پہلے ہی بانو کی تدفین ہوئی تھی, شافع بس تھوڑی دیر کے لئے روبینہ کو لیکر آیا تھا اور تدفین کے بعد واپس لے گیا تھا, ساجد اس سے بہت زیادہ اٹیچ تھا...وہ اس کا جنازہ اٹھتے ہی دہاڑیں مار مار کر رو دیا تھا...فرح کا کچھ پتہ نہیں تھا...بانو, سیٹھ بابر کے چچا کی بیٹی تھی

رات کے بارہ بج رہے تھے جب سیٹھ بابر اپنے کمرے میں داخل ہوا....ہر طرف سوگواریت ہی سوگواریت تھی...وہ تھکا ماندہ سا اپنے بستر پر گر گیا

مبارک ہو تجھے...اب تو بانو بھی چلی گئی..."رضیہ نے بڑے طنز سے کہا تھا, بابر" چپ چاپ لیٹا رہا

اب تو بس میں ہی رہ گئی ہوں.... تیرے گناہوں کی اکلوتی چشم دید گواہ...اب" میرے مرنے کی دعائیں کر بابر... پھر کوئی ڈر نہیں ہو گا تجھے... نا تیرے بیٹوں کا... نا روبینہ کا..." رضیہ کہتی چلی گئی

رضیہ..." بابر نے دھیرے سے کہا, رضیہ نے جیسے سنا ہی نہیں"

گڑیا... بانو نے کہا کہ.... گڑیا..." وہ کہہ نہ سکا"

گڑیا تیری بیٹی کی ماں تھی... تیری اکلوتی فرح کی ماں" رضیہ نے جیسے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا"

اللہ کو سارا پتہ ہے بابر... وہ سب دیکھ رہا, وہ سب جانتا ہے, اسے کیا پتہ نہیں کہ " کس کو کہاں ڈھیل دینی ہے... اور کس کی کہاں رسی کھینچ لینی ہے, وہ بھلا کیوں دیتا بانو اور صابر کو فرح جیسی اولاد....؟؟؟ اسے کیا پتہ نہیں کہ کون نیک ہے اور کون بد...؟؟؟ اسی نے تیری رسی دراز کی تھی... پانچ بیٹوں سے نواز کر... اور اسی نے تیری رسی کھینچ لی... صرف ایک بیٹی دے کر... اس نے تجھے آزمایا... پانچ پانچ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جائز بیٹے دے کر... اور تجھے لگا کہ تو جو کر رہا ہے وہ ٹھیک ہے.... وہ جائز ہے... تو اسی نے تجھے منہ کے بل گرا دیا... صرف ایک ناجائز بیٹی دے کر... میری آزمائش کے مجھے تجھ جیسا شوہر ملا... بے ایمان... بے وفا... بد کردار... اور میرا صلہ کہ مجھے چار بیٹے ملے... باایمان... باوفا... باکردار... تو مجرم ہے بابر... تو نے اپنے بھائی کو قتل کیا... تو نے اپنے بیٹے کی جان لی... تو نے ایک بے گناہ کو استعمال کیا... تو نے ایک بے معصوم کو تباہ کیا... اور تو نے ایک ماں کو اجاڑ دیا..." رضیہ اسے کسی کھائی میں گرائے جا رہی تھی

تیرا حساب بہت لمبا ہو گا بابر... تیرے گریبان پکڑنے والے بہت ہوں گے..." کس کس سے بچے گا...؟؟؟" وہ رو رہی تھی اور سیٹھ بابر جیسے کسی ملبے تلے دفن ہوتا جا رہا تھا

.....

www.novelsclubb.com

وہ آج شام میں دونوں بچوں کو پارک گھمانے لے گیا تھا,اس ساری صورتحال میں بھلاان دونوں کا کیا قصور تھا,راحم ڈھائی سال کا ہو گیا تھا,یہ بھی خدا کی قدرت تھی کہ اس کے دونوں بچے فطرتاً بہت ہی خاموش طبع سے تھے....ہٹ دھرم اور ضدی نہیں تھے,پارک سے فارغ ہو کر وہ انہیں آئس کرم کھلانے لے گیا,رات گئے وہ انہیں کھلونوں اور سنیکس سے بھر کر گھر لایا تھا

شافع کھانا لگاؤں؟؟؟"روبینہ نے پوچھا"

نہیں امی..."وہ کہہ کر اپنے کمرے میں گھس گیا,دونوں بچے رات دیر تک اس" کے پاس ہی بیٹھے کھلونوں سے لگے رہے,وہ ایل سی ڈی چلا کر ریڈ نوٹس دیکھنے میں مگن ہو گیا...رات کے دس بج رہے تھے جب اس نے نیند سے جھولتے راحم کے منہ میں فیڈر دیا تھا,رحمہ بھی اس سے لپٹ کر لیٹ گئی,اس نے دھیرے سے ریموٹ اٹھا کر ایل سی ڈی آف کر دی,پھر موبائل اٹھا لیا...وہی روزمرہ کی کالز... کو لیگز کے. میسیجز...کسٹمرز کی چیٹس

دونوں بچے اس کے ساتھ ہی لپٹے ہوئے سو گئے تھے

بہت دیر بعد اسے وہ نمبر ملا تھا... چار سالوں سے بلاکڈ نمبر... جسے اس نے ان بلاک کیا تھا

"Isra Roy... "

تادیر وہ سکرین کو دیکھتا رہا... چار سال بیوی سے وفا نبھا کر کر کیا ملا تھا اسے؟؟؟

کچھ دیر بعد اس نے کال ملالی... رنگ ہوئی تھی... ہوتی گئی

اور پھر... وہی مانوس سی... میٹھی سی.... مدھم سی آواز ابھری

کون...؟؟؟"یعنی وہ اس کا نمبر ڈیلیٹ کر چکی تھی"

اسراء..."شافع نے دھیرے سے پکارا... دوسری طرف خاموشی چھا گئی"

اسراء... روکیوں رہی تھی؟؟"اس کے پوچھنے کی دیر تھی... وہ پھوٹ پھوٹ کر" رو پڑی

www.novelsclubb.com

تمہارا نعم البدل بھی بس تم تھے...یعنی خسارہ در خسارہ ہے..."وہ انسوؤں کے بیچ کہتی چلی گئی تھی

.....

وہ رات دس بجے کے قریب گھر آیا تھا

کھانا لگاؤں؟؟؟"غاشیہ ابھی جاگ ہی رہی تھی, حدید نے کوئی جواب نہ دیا, چپ چاپ اپنی شرٹ اور ٹراؤزر اٹھا کر واش روم میں گھس گیا

کھانا...؟؟؟"وہ باہر نکلا تو غاشیہ پھر پوچھ بیٹھی...وہی سنی ان سنی"

اگر نہیں کھانا تو بتا دو..."غاشیہ کی بس ہو گئی"

تو تم بھی بتا دو مجھے..."حدید اس پر چڑھ دوڑا"

میں کیا بتاؤں؟؟؟"وہ بولی"

جو اپنے اس عاشق سے کہتی رہتی ہو...چوبیس گھنٹے"حدید تڑخ پڑا"

www.novelsclubb.com

حدید... خبردار جواب ایک بھی اور غلط لفظ بولا تو..."غاشیہ کو غصہ آگیا"

اچھا... تم غلط کرو بھی اور کہو بھی.. واہ"وہ اٹھ کر اس کے سامنے آگیا"

کیا غلط کیا ہے میں نے؟؟؟"غاشیہ چیخ پڑی"

کون ہے وہ؟؟؟"حدید اس سے زیادہ اونچا دہاڑا تھا"

مجھے نہیں پتہ... حدید خدا کی قسم مجھے نہیں پتہ..."بے بسی سے وہ رو پڑی تھی"

غاشیہ... اگر الگ ہونا ہے نا.... تو پلیز... یہ دیکھو میرے جڑے ہاتھ... مجھے بتا کر ہونا"حدید نے واقعی اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے تھے

حدید پلیز..."وہ ایک دم اس کی طرف آئی اور اس کے ہاتھ پکڑنے چاہے جنہیں حدید نے زور سے جھٹک دیا تھا

.....

www.novelsclubb.com

وہ اور اس کا ایک دوست کسی کام سے باہر نکلے تھے, واپسی پر ایک بج گیا, رافع نے ناشتہ بھی نہیں کیا تھا سو بائیک کا رخ فورٹریس کی طرف موڑ دیا

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی جب اسے اپنے پیچھے مانوس سی آواز سنائی دی... وہ ٹھٹھک گیا... یکدم مڑا, حریم عین اس کے پیچھے والی کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی, اس کے برابر والی کرسی پر یقیناً اس کا امریکن پلٹ کزن بیٹھا ہوا تھا

اب وہ شافع انصاری تو تھا نہیں کہ چپ چاپ وہاں سے پلٹ جاتا.. دوست سے ایکسکیوز کرتے ہوئے اس نے اپنی کرسی موڑی اور کھینچ کر حریم کے بالکل برابر میں لے آیا... وہ دونوں یکدم ہی چونک گئے

یہ کیا بدتمیزی ہے؟؟؟" وہ لڑکا تڑخ گیا"

کیوں حریم...؟؟؟ تم میرا تعارف کرواؤ گی یا میں خود کرواؤں؟؟" رافع نے" اسے مسلسل اگنور کیا تھا

www.novelsclubb.com

حریم کون ہے یہ...؟؟؟"اسے غصہ آگیا"

یہ...رافع ہے"حریم نے اٹکتے ہوئے کہا تھا"

اوہ..."وہ لڑکا چپ سا ہو گیا"

جانتی ہو...اس وقت تم پر بھی وہی دفع لگتی ہے جو تم پچھلے دو سالوں سے مجھ پر" لگاتی آرہی ہو"رافع کا لہجہ سخت ہو گیا

علی میرا کزن ہے..."وہ تڑخی"

اور میں تمہارا شوہر ہوں..."رافع نے کہا"

www.novelsclubb.com

سنو...فی الحال یہ اپنی امی کے گھر سے میرے ساتھ آئی ہے"علی نے کہا"

اوہ ریلی..."رافع زور سے ہنسا"

امی کے گھر جا کر قوائد وضوابط بدل جاتے ہیں کیا...؟؟؟امی کے گھر جا کر آپ" شادی شدہ ہونے کے باوجود جس مرضی الو کے پٹھے کے ساتھ منہ اٹھا کر ہو ٹلنگ کرو..." وہ غصے سے بولا تھا

رافع...شٹ اپ" حریم دباد باسا چیخی"

یو...شٹ اپ..." رافع بنا کسی کا لحاظ کیے چیخا اور اس کی کلائی تھام کر کھڑا ہو گیا" جو میرے لئے غلط ہے نا حریم رافع...وہ تمہارے لئے بھی غلط ہی ہے...گھر چلو" وہ حریم کے ہر احتجاج کو نظر انداز کرتا ہوا اسے گھر واپس لے آیا تھا

www.novelsclubb.com

.....

خالد کو یونیورسٹی سے اس سے کسی دوست کی کال آئی تھی, طٰہٰ کسی گینگ سے الجھ بیٹھا تھا اور جواباً انہوں نے اسے اچھا ہی رگڑ دیا تھا, خالد اسی وقت ہسپتال پہنچا, طٰہٰ ادھڑا ہوا سا بستر پر پڑا تھا, خالد بس تاسف سے اسے دیکھتا رہ گیا

طٰہٰ یار کیا ہے؟؟؟"وہ بولا"

خالد بھائی میرا دل کرتا ہے میں ہر شے کو آگ لگا دوں.."وہ چیخ پڑا"

پچھلے ایک ماہ میں یہ چوتھی بار ایسا ہوا تھا,انتہائی خوش اخلاق اور دوستانہ مزاج رکھنے والا طٰہٰ ملک ایک جھگڑالو اور اکھڑ مزاج لڑکے میں ڈھل گیا تھا,بات بے بات لڑ پڑتا,آئے روز کسی نہ کسی سے جھگڑا... کئی بار شازیہ کو اس کی سائیڈ ٹیبل پر سے نیند کی گولیوں کی شیشی ملی,اس کے تکیے کے نیچے سے سگریٹ کی ڈبیا پڑی ملی... تیمور ملک کو ایک دم سے جوان بیٹے کی پریشانی نے بھی آن گھیرا تھا

وہ بھی ایک سرد سی شام تھی جب وہ دل میں کچھ ٹھان کر اذن سے ملنے چلا آیا...وہ ابھی آفس میں ہی تھا,طٰہٰ کو اپنے سامنے دیکھ کر ٹھٹھک گیا

تم سے بات کرنی ہے..."طٰہٰ نے دھیرے سے کہا تھا,اذن بس اسے دیکھ کر رہ گیا"

صرف ایک ماہ میں اس کا حلیہ بدل گیا تھا, سفید رنگت میں سیاہی سی گھل گئی تھی, الجھے ہوئے بال, بڑھی ہوئی شیو... آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے... جامنی جامنی سے ہونٹ... بے نور سا چہرہ... زخموں سے بھرا ہوا... بازوؤں پر بھی جابجا زخم اور خراشیں... ماتھے پر بندھی پٹی جو مستقل ہی بندھی رہتی تھی

سگریٹ پینے لگے ہو؟؟؟"اذن نے پوچھ ہی لیا"

حالانکہ میرا حق تو زہر پینے کا تھا..."وہ بداخلاق بھی ہو گیا تھا"

کیا منگواؤں؟؟؟"اذن بے پوچھا"

اذن..."وہ ذرا آگے کو ہوا"

وہ میری تھی... ہمیشہ سے... اور... وہ میری ہے..."وہ "طٰہٰ سے مزید بولا نہ گیا"

وہ اب میری بیوی ہے... بس بات ختم"اذن نے کہا"

www.novelsclubb.com

نہیں اذن رائے... بات یوں ختم نہیں ہو گی.... بات اتنی جلدی ختم نہیں ہو" گی... میرے ساتھ تو کھیل کھیل میں ہی دھوکا ہو گیا... میں تو وہاں ہسپتال میں ہی پڑا رہ گیا..." طٰہٰ کہتا چلا گیا

طٰہٰ... میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اگر انت میں میری اور زرقا کی شادی ہو گئی تو" پھر سب خود ہی اپنے اوپر فاتحہ پڑھ لیں گے "اذن نے کہا

میں نہیں پڑھوں گا... میرے اوپر فاتحہ اس دن پڑھی جائے گی جس دن میں مر" جاؤں گا" وہ بولا

میرے پاس کیوں آیا ہے؟؟؟"اذن نے پوچھا"

زرقا کو چھوڑ دو..." طٰہٰ نے مضبوط لہجے میں کہا تھا"

ایم سوری..." اذن نے صاف جواب دے دیا"

وہ تمہارے ساتھ خوش نہیں ہے اذن..اس کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھنا..."

وہاں ابھی بھی طٰہٰ ملک کے ہی خواب رہتے ہیں" وہ اذن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتا ہوا آفس سے نکل گیا تھا

.....

اس دن درید آیا تھا....رائے عبید اس کے ساتھ تھے

اسراء کو بس اوپر جاتے ہوئے اس کی ایک جھلک نظر آئی تھی اور وہ اسے نظر انداز کئے سیڑھیاں چڑھتی چلی گئی تھی, آمنہ اپنے کمرے سے نکل کر آئیں, عمر فاروق لاؤنج میں ہی تھے

www.novelsclubb.com

پھپھو...میں بہت شرمندہ ہوں, خدا کی قسم میں نے ابو کو بار بار کہا تھا کہ مجھے " اسراء سے شادی نہیں کرنی وہ آپ لوگوں کو سچ بتا دیں لیکن...ابو نے نہیں بتایا..." درید کہتا چلا گیا

پھپھو میں نے ہر بار منع کیا... ہر بار کہا کہ اسراء کی زندگی برباد ہو جائے گی"
لیکن... ابو ڈر گئے... آپ سے, پھوپھا سے, لوگوں سے, دنیا سے... میں مانتا ہوں
قصور میرا بھی ہے لیکن... پھپھو مجھے میری زندگی میری زندگی میری مرضی سے
گزارنے کا پورا حق تھا... اور یقیناً یہ حق اسراء کا بھی تھا لیکن..." وہ رکا
لیکن تو نے یہ حق اس سے چھین لیا درید... تو مجھے بتاتا, اسراء کو بتاتا, اپنی پھپھو..."
کو بتاتا... درید تو خود تو وہاں فیملی بنا کر بیٹھ گیا اور میری بچی... چار سال بہت ہوتے
ہیں درید... چار سال میری بچی نے تیرا انتظار کیا" عمر فاروق کا دکھ تازہ ہو گیا تھا
میں صرف آپ سے معافی ہی مانگ سکتا ہوں پھوپھا... وہ میری فیملی ہے..."
میری بیوی, میرے بچے... میں انہیں نہیں چھوڑ سکتا" درید نے کہا
تو بس پھر... اسراء کو چھوڑ دے" عمر فاروق نے کہا تھا, درید نے رائے عبید کی"
طرف دیکھا

آمنہ...اسراءاور درید کی شادی کو چار سال ہو گئے ہیں...بیوی ہے وہ اس کی..."
میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ درید ہر چھ ماہ بعد پاکستان آیا کرے گا اور اسراء کا پور
حق ادا کرے گا, یہ پورے زور پر اس گھر کی بہو بن کر رہے گی, یہ اور اس کے بچے
میری اور درید کی ذمہ داری ہوں گے..."رائے عبید کہتے چلے گئے

عبید...تو مجھ سے ابھی اسی وقت شرط لگا لے...اگر یہ لڑکا اب کا گیا دوبارہ چھ"
سال بعد بھی لوٹ آیا تو؟؟؟"عمر فاروق طنزیہ سا ہنسے تھے

کیوں نہیں آئے گا...ضرور آئے گا"رائے عبید نے کہا"

عبید...میری بچی کے ساتھ جو ہونا تھا سو ہو گیا, کاش کے میں اس کے چار سال"
واپس لا پاتا, قصور جس کا بھی ہے...معافی اس دن ملے گی جس دن میری بچی کے
لبوں پر مسکراہٹ بکھرنے لگی...اس سے پہلے نہیں...تم لوگ صرف اتنا کرو کہ
میری بچی کو آزاد کر دو"عمر فاروق نے کہا اور کھڑے ہو گئے

"آمنہ... دریدا ابھی مزید ہفتہ رکے گا, تم لوگ سوچ لو, اسراء میرے لئے زرقا کی طرح ہے... میں ہمیشہ اسے اپنی بیٹی بنا کر رکھوں گا" رائے عبید نے کہا

"بیٹیوں کے ساتھ ایسا نہیں کرتے عبید بھائی جیسا آپ نے کیا... بیٹیوں کو جھوٹ بول. کر نہیں بسایا جاتا" آمنہ نے سرد سے لہجے میں کہا تھا

"آمنہ... وہ درید کی بیوی ہے...." رائے عبید کی بات بیچ میں ہی رہ گئی

"تھی... طلاق کے بعد نہیں رہوں گی" اسراء کی مضبوط آواز سنائی دی تھی..."

.....

فرح اور صفوان کو غائب ہوئے چھ ہفتے ہو چکے تھے... فی الحال ان دونوں کا کوئی سراغ نہیں ملا تھا, سیٹھ بابر اپنی کوششوں میں تھا اور پولیس اپنی کوششوں میں تھی, دن رات بانو کی آواز اس کے سر پر کسی ہتھوڑے کی طرح برس رہی تھی

"...وہ.. وہ فرح... تیری بیٹی ہے"

وہ بھی ایسا ہی ایک دن تھا... بابر ڈیرے پر تھا, موبائل نظروں کے عین سامنے تھا... ویڈیو چل رہی تھی

اس کے ذہن میں یکدم ہی صفوان کا چہرہ گھوم گیا, سب سے پہلے اس نے ان دونوں کو ایک ہوٹل پر سے پکڑا تھا... صفوان کی اچھی ہی دھنائی کی تھی

پھر سوچتا گیا.... یاد آتا گیا

یکدم ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا

ساجد... گاڑی نکال..."اس نے موبائل جیب میں ڈالتے ہوئے ساجد کو آواز دی تھی"

www.novelsclubb.com

ڈالے میں آٹھ, دس بندے بھر... ساتھ اسلحہ لے لینا" وہ ڈیرے سے باہر نکلتے ہوئے بولا"

کہاں جانا ہے ابو...؟؟؟"ساجد اس کے پیچھے ہی دوڑا تھا"

اس کمینے کے گھر...." بابر نے سگریٹ سلگاتے ہوئے کہا تھا, چند ہی لمحوں میں "
ساجد اس کی پراڈو دوڑاتے ہوئے صفوان کے گھر آ گیا

شام پانچ بجے کا وقت تھا... بابر نے خود نیچے اتر کر دہاڑ سے دروازہ کھولا تھا

امی...؟؟؟" حنا کی چیخ پورے گھر میں گونجی تھی, سیٹھ بابر کے آدمی پورے گھر "
میں پھیل گئے تھے

ارے... کون ہو تم؟؟؟" فرزانہ بھاگتی ہوئی کمرے سے نکلی, فرحان اور نفیس "
دونوں ہی گھر پر نہیں تھے

صفوان کہاں ہے؟؟؟" اس نے پوچھا"

پتہ نہیں... ہمیں نہیں پتہ..." فرزانہ ششدر رہ گئی"

یہ لڑکی کون ہے؟؟؟" بابر نے حنا کی طرف انگلی کرتے ہوئے پوچھا"

یہ... میری بیٹی ہے"؟ فرزانہ نے اسے کھینچ کر اپنے پیچھے چھپا لیا"

اور وہ..."اس نے دور کھڑی ثناء کی طرف اشارہ کیا"

وہ بھی...بیٹی ہے میری"فرزانہ نے کہا"

ساجد...اٹھااسے"بابر کے کہتے ہی فرزانہ کی چیخ وپکار مچ گئ, ثناء بھی اونچی آواز"
میں رونے لگ گئ تھی, تبھی ناشیہ معاذ کو اٹھائے باہر نکلی تھی

یہ کون ہے؟؟؟"بابر کے آدمیوں نے ثناء کو جکڑ لیا تھا"

یہ...صفوان کی...بیوی ہے"فرزانہ مسلسل ثناء کو اس کے آدمیوں کے چنگل."
سے چھڑوا رہی تھی, ایک چیخ وپکار مچی ہوئی تھی

ساجد...اسے چھوڑ...اسے اٹھا"بابر نے دھواں اڑاتے ہوئے کہا تھا, ساجد نے"
زور سے ناشیہ کی کلائی جکڑ لی

ابو...اس سب کی کیا ضرورت ہے؟؟؟قصوروار تو وہ حرامزادہ ہے"ساجد کو وہ"
سب اچھا نہیں لگ رہا تھا

چھوڑو مجھے.... پھپھو..."ناشیہ کی چیخ نکلی تھی, حنا نے بھاگ کر معاذ کو پکڑ لیا"

جیسا کہا...ویسا کر..."بابر نے کش لگاتے ہوئے کہا, تبھی فرحان کی موٹر سائیکل"

گلی میں داخل ہوئی تھی, لوگوں اور گاڑیوں کا مجمع دیکھ کر وہ بھاگتا ہوا اندر آیا

حرامزادے, چھوڑا سے, چھوڑ..."وہ یکدم. ہی ساجد پر پل پڑا تھا"

چھوڑو مجھے..."وہ مسلسل چیخ رہی تھی, ساجد نے اسے زبردستی گاڑی میں گھسا"

کر دروازہ بند کر دیا

یہ ہیرو کون ہے؟؟؟"سیٹھ بابر نے پوچھا"

صفوان کا چھوٹا بھائی ہے..."کسی نے بتایا"

ذرا اسے تو رگڑا لگا..."سیٹھ بابر کے کہتے ہی اس کے آدمیوں نے فرحان کی "

اچھی پھینٹی لگا دی تھی

www.novelsclubb.com

بھٹے پر چل..." بابر نے فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا, ساجد گاڑی دوڑاتے "

ہوئے بھٹے پر لے آیا, بابر نے خود نیچے اتر کر ناشیہ کو نیچے اتارا تھا, اسے کلائی سے

جکڑے وہ گھسیٹتا ہوا ڈیرے کی طرف لے گیا

بھٹے کے ہر ملازم نے اسے ناشیہ کو گھسیٹتے ہوئے دیکھا تھا

اسے بند کر اندر...." بابر نے اسے ایک کمرے میں دھکیلتے ہوئے کہا"

ابو...اسے یہاں بند کرنے سے کیا ہو گا...؟؟؟ چھوٹا سا بچہ ہے اس کا" ساجد کو"

اس پر ترس آ رہا تھا

وہ کتا اب بل سے باہر نکلے گا...دیکھنا" بابر نے ایک اور سگریٹ سلگایا تھا"

اپنے تئیں وہ سب صحیح کر رہا تھا...اور اس غلط فہمی میں کام مزید بگاڑے جا رہا تھا

.....

وہ سٹڈی روم میں بیٹھے کسی کام میں مصروف تھے جب اسراء نے ذرا سا دروازہ کھولا

آؤ اسراء..."انہوں نے کہا,وہ دروازہ کھول کر اندر آ گئی"

ابو...میں کچھ دنوں کے لئے پرانے گھر چلی جاؤں؟؟"اس نے پوچھا"

کیوں؟؟؟"انہوں نے حیرانی سے پوچھا"

ویسے ہی...دل کر رہا ہے"اسراء نے کہا"

چلی جانا...میں چھوڑ آؤں گا صبح"عمر فاروق نے کہا"

تھینک یو ابو..."وہ باہر نکلنے لگی تھی جب عمر فاروق نے اسے آواز دے لی,وہ"

رک گئی

اسراء...بیٹے جو ہوا...وہ بدل نہیں سکتا لیکن آگے وہی ہو گا جو تم چاہو گی"انہوں"

نے کہا

ابو مجھے اس گھر میں واپس نہیں جانا...بس"اسراء نے کہا"

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے..."انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا"

اگلی صبح ہی وہ آمنہ کے منع کرنے کے باوجود اسے پرانے گھر لے آئے تھے

.....

تیمور ملک کے غضب کی کوئی انتہا نہیں تھی, نفیس اور فرحان کی ہر کوشش بیکار چلی گئی تھی, بھلے ہی ان کے محلے کے سارے گھروں نے دن دہاڑے سیٹھ بابر کے آدمیوں کو ناشیہ کو اغواء کرتے دیکھا تھا لیکن کسی کو کیا پڑی تھی کہ ان کے لئے گواہی دیتا پھرتا... صفوان نے کونسا بتیس سال تھوڑا ذلیل کیا تھا

ناشیہ کے اغواء کی خبر انہیں نفیس کے کسی محلے دار سے ملی, انہیں اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا تھا... وہ طٰہٰ کو لیکر اسی وقت فرزانہ کے گھر پہنچے... وہاں قیامت کا سماں تھا, فرحان زخموں سے چور ہوا پڑا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ناشیہ غائب تھی... طٰہٰ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ نفیس اور فرحان کو زندہ زمین میں ...گاڑھ دیتا

کون تھے وہ لوگ...؟؟؟" وہ بار بار نفیس سے پوچھ رہے تھے"

سیٹھ بابر... بھٹے والا اور اس کے آدمی تھے..." تیمور ملک نے بابر کے خلاف" ایف آئی آر کٹوادی تھی, خالد, ایس ڈی پی او اطہر مرزا پر اچھا ہی برسا تھا, ایف آئی آر میں واضح طور پر انہوں نے سیٹھ بابر کا نام لکھوایا تھا, معاذ کو شازیہ اپنے ساتھ لے آئی تھی

طٰہٰ کے غصے کی کوئی انتہا نہیں تھی... ہر لحاظ بلائے طاق رکھ کر وہ اس رات تیمور ملک پر برس پڑا تھا

کتنا منع کیا تھا آپ کو کہ اس حرامزادے کو ناشیہ کا رشتہ نہ دیں, وہ بے غیرت کسی" کام کا نہیں ہے, ساری عمر اس نے یہ ہی لن ترانیاں کی ہیں... کتنی بار میں آیا تھا آپ کے پاس... کتنی بار اس لڑکی نے آپ کے پاؤں پکڑے... آپ کے سامنے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

روئی, گڑگڑائی... لیکن نہیں..تب فرعون بن گئے تھے آپ..." وہ زندگی میں پہلی بار باپ کے سامنے چنگھاڑا تھا

طٰہٰ بس کردے..." شازیہ آگے کو آئی"

چپ... بالکل چپ... بڑی بہن نہیں ہیں آپ.... دشمن ہیں آپ ہم سب کی, نا" آپ نے غاشیہ کا ساتھ دیا...اور ناناشیہ کا...آپ دونوں کو لگی پڑی تھی صفوان نامراد کو اس گھر کا جوائی بنانے کی...اب سواد لے لیا ہوگا سب نے.." وہ بولا

خدا جانے کہاں ہے وہ... کس حال میں ہے؟؟؟اس خبیث نے کسی کا نہیں" سوچا, آٹھ ماہ کے بچے کا بھی نہیں...ابو سارا قصور آپ کا ہے, ساری عمر اپنی یہ ذات برادری سینے سے لگا کر بیٹھے رہنا...اور ایک ایک کر کے سب کو اس کی بھینٹ دیتے رہنا... صرف آپ کی وجہ سے چاچو نے خودکشی کرلی, غاشیہ چلی گئی...اور آج ناشیہ کا کچھ پتہ نہیں" وہ دہاڑا

طٰہٰ ابو کو کیا پتہ تھا کہ ایسے ہو جائے گا" شازیہ نے کہا"

ہاں...انہیں پتہ تھا...انہیں پتہ تھا کہ ایک دن ایسا ہو گا,انہیں سب پتہ تھا...."

انہوں نے جان بوجھ کر ناشیہ کو جہنم میں دھکیلا...صرف اسلیے کہ وہ غاشیہ والا قدم نہ اٹھالے...صرف اسلیے کہ وہ رافع سے شادی نہ کرلے"طٰہٰ نے کہا

طٰہٰ....تجھے کچھ نہیں پتہ...بس اب چپ ہو جا"شازیہ کی بس ہو گئی"

آپ کو تو پتہ ہیں ناسب....آخر کو بڑی بہن ہیں آپ...؟؟؟ہیں نا...تو پھر آپ" نے کیوں نہیں ساتھ دیا اپنی بہنوں کا؟؟؟"وہ چیخا

طٰہٰ...بس کر یار"خالد نے اس کا بازو پکڑا تھا"

چھوڑیں خالد بھائی...اس گھر کے مکینوں کے سینوں میں دل نہیں...پتھر" بھرے ہوئے ہیں,انہیں صرف اپنی جھوٹی اناؤں کی فکر ہے,اپنی ساکھ,نسل, ذات,برادری...بس یہ اہم ہے ان کے لئے...انسانوں کا کوئی مول نہیں ہے, رشتوں کا کوئی مان نہیں ہے...ابو آخر ہو کیا گیا تھا اگر چاچو نے کسی غیر ذات میں شادی کر بھی لی تھی تو؟؟؟کیا ضروری تھا ان دونوں کو یوں جدا کر دینا...یوں کہ

ایک ویسے مر گئی اور دوسرا سولی چڑھ گیا...اس کا سولی چڑھنا قبول تھا...لیکن اس کا آسودہ ہو کر زندگی گزارنا قبول نہیں تھا..."وہ خالد کے زخم تازہ کرتا جا رہا تھا

طٰہٰ...تو میرا باپ نہیں ہے"تیمور ملک نے کہا"

میں اگر باپ ہوتا تو اتنا کٹھور نہیں ہوتا کہ آنکھ بند کر کے اپنے جگر کے ٹکڑوں کو"

یوں آگ میں جھونک دیتا"وہ بولا

آپ مجرم ہیں ابو...اپنے بھائی کے,اپنی دونوں بیٹیوں کے..."وہ ان کی طرف"

انگلی کرتے ہوئے بولا تھا

طٰہٰ...چل میرے ساتھ"خالد اسے وہاں سے کھینچ کر لے گیا تھا"

.....

حریم نے اپنی امی کو فون کر دیا تھا... وہ اسی شام گاڑی بھر کر رافع کے سر پر پہنچ گئے تھے, حریم کی ماں کا بس نہیں چل رہا تھا کہ رافع کے ٹکڑے کر دیتیں... وہ بس ان کے گلے لگی روئے جا رہی تھی

روبینہ یہ تربیت ہے تمہارے بیٹے کی؟؟؟"اس کی بات سن کر رافع بھڑک اٹھا"

تو آپ کی تربیت کیا ہے آنٹی جی...؟؟؟پہلے اسی معاملے کو حل کر لیتے ہیں"وہ" بولا

تمہیں کس نے یہ حق دیا ہے کہ تم.اسے جانوروں کی طرح باندھ کر یہاں لے آؤ...؟؟؟"وہ تڑخ گئیں

www.novelsclubb.com

ناتو یہ جانور ہے... اور نا میں نے اسے باندھا ہے... یہ میری بیوی ہے اور میں" اسے گھر لے آیا... بس"رافع نے کہا

امی... مجھے لے جائیں پلیز... مجھے مزید اس گھر میں نہیں رہنا"حریم نے کہا"

میں نے تو پہلے ہی کہا تھا تجھے کہ مڈل. کلاس والے ہمیشہ تنگ نظر ہی ہوتے ہیں""

اس کی ماں نے کہا اور کھڑی ہو گئی

سیدھی طرح میری بچی کو فارغ کر دو... بس" وہ غصے سے بولی تھی"

دو گھنٹے مسلسل بحث ہوتی رہی لیکن بے سود... حریم رافع سے علیحدگی پر ہی بضد تھی

.....

طٰہٰ نے فرحان کو کال کی تھی, پولیس تو نہ جانے کب کاروائی کرتی...؟؟؟اس کے تو پیر زمین پر نہیں لگ رہے تھے, فرحان اور آٹھ دس لڑکوں کو ساتھ لے کر وہ بھٹے پر جا پہنچا تھا

کہاں ہے وہ حرامزادہ...؟؟؟"طٰہٰ کے غضب کا کوئی حال نہیں تھا, سیٹھ بابر کے"
اسلحے سے لیس آدمیوں میں صرف ڈنڈے اور لاٹھیاں لیکر گھس جانا سراسر
بیوقوفی تھی

کون ہے؟؟؟"فرحان کو ساجد نظر آگیا"

یہ اس کا بیٹا ہے..."وہ اور طٰہٰ اس پر ٹوٹ پڑے تھے, جواباً سیٹھ بابر کے آدمیوں"
نے بھی انہیں ڈنڈوں اور مکوں پر رکھ لیا

میری بہن کہاں ہے؟؟؟"طٰہٰ چنگھاڑ رہا تھا"

کیا ہو رہا ہے...؟؟؟"سیٹھ بابر کو کسی ورکر نے اطلاع دی تھی"

میری بہن کہاں ہے؟؟؟"وہ اس پر چڑھ دوڑا"

پہلے یہ بتا کہ میری بیٹی کہاں ہے؟؟؟"سیٹھ بابر پر اس کے غصے کا کوئی اثر نہیں تھا"

میری بلا سے تیری بیٹی جائے بھاڑ میں...اس کا بدلہ اسی حرامزادے سے لو جس" کے ساتھ وہ بھاگ گئی...میری بہن مجھے ابھی کے ابھی واپس کرو" وہ چیخا

ڈھونڈ لے...ملتی ہے تو لے جا" سیٹھ بابر نے کہا تھا, فرحان اور طٰہٰ نے سارا بھٹہ" چھان مارا...وہ وہاں ہوتی تو ملتی

سیٹھ بابر...میری بہن کہاں ہے؟؟؟" طٰہٰ اس کے گریبان پر جھپٹا تھا, گولیاں" تک چل گئی تھیں

.....

وہ چینج کر کے واش روم سے نکلا تھا, اسے باہر آتا دیکھ کر زرقا چپ چاپ نیچے چلی گئی, باقی گھر والے کھانا کھا چکے تھے, اس نے سالن گرم کیا, تازہ روٹی بنائی اور کھانا لگا دیا, اذن چپ چاپ کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا, زرقا نے اس کے کھانے کے دوران ہی چائے بنائی...وہ کھانا کھا کر چائے کا کپ اٹھا کر واپس اوپر چلا گیا, زرقا بھی کچن سمیٹ کر اوپر آ گئی, حسب معمول چینج کیا, اور چپ چاپ سونے کے لئے لیٹ گئی

اذن نے ایک نظر اسے دیکھا

پچھلے ایک مہینے سے اس کی یہ ہی روٹین تھی, صبح اس کے آفس جانے سے پہلے اس کی ہر چیز اٹینشن کر کے رکھتی, اس کا ناشتہ بناتی, لنچ باکس تیار کرتی... پھر اپنے حصے کا کام نمٹا کر کمرے میں گھس جاتی, دوپہر کا سالن انیتا بناتی تھی, بھوک محسوس ہوتی تو روٹی بنا کر کھا لیتی نہیں تو بس چائے یا فروٹ پر گزارہ کر لیتی, شام کی ہنڈیا اس کے ذمے تھی... رات کو اذن کے آنے سے پہلے وہ اس کے کپڑے وغیرہ تیار کر دیتی, کھانا لگا دیتی, اس کے کپڑے خود دھوتی, استری کر کے دیتی, اس کی ٹائیاں, جوتے, دیگر لوازمات سب کا دھیان رکھتی, کمرہ صاف ستھرا کر کے رکھتی

www.novelsclubb.com

اس ایک مہینے میں خود سے ایک بھی بات نہیں کی تھی اس نے... بس جتنا وہ پوچھ لیتا, اتنا بتا دیتی, چہرہ ہمہ وقت سنجیدہ سا رہتا... کچھ اسراء کی ٹینشن, کچھ طٰہٰ کی پریشانی... مسکرانا تو جیسے بھول ہی گئی تھی... بس ہر وقت چپ چاپ سی ہوئی رہتی

زرقا..." اذن نے دھیرے سے اسے پکارا"

ہاں..."وہ فوراً اس کی طرف مڑی"

تم خوش ہو؟؟؟"اس نے پوچھا,یہ بھلا کوئی سوال تھا"

ہاں..."وہ بولی....یہ بھلا کوئی جواب تھا"

ادھر دیکھو..."اذن نے.کہا,زرقا نے اس کی طرف دیکھا"

خالی خالی بنجر سی آنکھیں...وہ بس دیکھتا رہ گیا

تم خوش نہیں ہو نا زرقا...؟؟؟"اصل سوال تو یہ تھا,زرقا نے نظریں جھکا لیں"

ہم نے بھلا کیا ڈیسائڈ کیا تھا...؟؟؟"اذن نے پوچھا"

www.novelsclubb.com

یہ ہی کہ انت میں اگر ہم دونوں کی.شادی ہو گئی تو سب خود ہی خود پر فاتحہ پڑھ لیں گے"زرقا نے کہا"

تو پھر...؟؟؟؟"اس نے پوچھا"

تو میں نے پڑھ لی ہے... خود پر فاتحہ "وہ دھیرے سے بولی تھی, چند آنسو ٹوٹ کر" اس کے ہاتھوں کی پشت پر گر گئے, اذن بس ششدر سا اسے دیکھتا رہ گیا تھا

.....

بھٹے پر پولیس نے بھی ریڈ کی تھی, اطہر مرزا خود ان کے ساتھ تھا

سیٹھ بابر کہاں ہے؟؟؟"اس نے ایک ملازم سے پوچھا"

سیٹھ جی ڈیرے پر ہیں.."اس نے کہا"

کیا بات ہے؟؟؟"وہ باہر نکل آیا"

www.novelsclubb.com

ہمارے پاس سرچ وارنٹ ہیں... اور آپ کے اریسٹ وارنٹ..."اطہر نے کہا"

یہ لے..." بابر نے بڑے پر سکون انداز میں ایک کاغذ اس کی طرف بڑھا دیا"

ضمانت قبل از گرفتاری..." وہ دونوں ہاتھ پشت پر باندھتے ہوئے بولا تھا"

تلاشی تو لینی پڑے گی..."اطہر نے کہا, سیٹھ بابر کوئی عام سا شخص تو تھا نہیں کہ "
اندھا دھند اس کے ڈیرے پر یلغار ہو جاتی...اور اس کی اپنی بھتیجی بھی کئی ہفتوں
سے غائب تھی, ایف آئی آر تو اس نے بھی کٹوا رکھی تھی

لے لے..."وہ بولا, سپاہیوں نے پورا ڈیرہ چھان مارا"

سر کوئی بھی نہیں ہے...."وہ بولے"

ہوا کیا ہے؟؟؟"اس نے سگریٹ سلگاتے ہوئے یوں پوچھا جیسے کچھ جانتا نہ ہو"

ایک لڑکی کو اغواء کرنے کا الزام ہے آپ پر..."اطہر نے کہا"

"کونسی لڑکی؟؟؟"

ناشیہ ملک... تیمور ملک کی بیٹی"اطہر نے کہا اور سیٹھ بابر دوبارہ کش نہیں لگا"
سکا...بس اسے دیکھتا رہ گیا, اطہر واپس چلا گیا

ساجد..."اس نے ساجد کو آواز دی تھی"

www.novelsclubb.com

جی ابو..."وہ بھاگا آیا"

پرسوں جو لڑکی اٹھائی ہے اس کا پتہ لگا کہ کون ہے؟؟؟"اس نے کہا"

میں نے پرسوں ہی پتہ کروالیا تھا ابو...وہ تیمور ملک آئرن سٹور والے کی بیٹی ہے,"

خالد ملک کی تایازاد بہن...صفوان ملک کی بیوی"ساجد کہتا چلا گیا, بابر کے ہاتھوں سے سگریٹ چھوٹ گیا

وہ لڑکی کون تھی؟؟؟"کئی سال پرانی یہ اس کی اپنی آواز تھی"

وہ...شازیہ ہے...شازیہ ملک"دوسری آواز اس کے سب سے بڑے بیٹے واحد" انصاری کی تھی

www.novelsclubb.com

"کس کی بیٹی ہے؟؟؟"

تیمور ملک کی...وہ آئرن سٹور والا"یکلخت وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا"

اسے تو لگا تھا کہ تیمور ملک روز محشر اس سے صرف ایک ہی حساب مانگے گا... یہاں تو حسابوں کے ڈھیر جمع ہو رہے تھے

ابو..." تبھی ساجد نے اسے پکارا

ابو... وہ حرامزادہ آ گیا.... فرح بھی اس کے ساتھ ہے" ساجد بھاگتا ہوا اس کی طرف آیا تھا, بھٹے کے دروازے میں وہ دونوں کھڑے تھے

.....

رات کے نو بج رہے تھے جب وہ ورکشاپ سے گھر آیا, آجکل وہ وہاں اکیلا ہی رہ رہا تھا, مین دروازے سے اندر آتے ہی وہ ٹھٹھک گیا, ٹی وی لاؤنج اور کچن کے ساتھ والے کمرے کی لائیٹ جل رہی تھی, اسے اچنبھا سا ہوا

دھیرے دھیرے قدم اٹھاتا ہوا وہ کمرے کی طرف آ گیا

اسراء..." وہ حیران پریشان کھڑا تھا"

آؤ ارمغان..."اسراء بیڈ سے ٹیک لگائے آڑی ترچھی سی لیٹی ہوئی تھی,اسے دیکھ" کر اٹھ بیٹھی

تم یہاں....اکیلی...؟؟؟"ارمغان حیرانی سے کہتا ہوا اس کے برابر میں بیٹھ گیا"

مجھے لگا ابو نے تمہیں میرے آنے کا بتا دیا ہو گا"وہ بولی"

نہیں...میرا دو دن سے موبائل خراب تھا"وہ.بولا"

خیر تو ہے اسراء...؟؟؟"ارمغان کو وہ پریشان سی لگی"

ارمغان میں کیسی ہوں؟؟؟"اسراء نے سوال داغ دیا"

www.novelsclubb.com

کیسی ہوں مطلب؟؟؟"وہ بولا"

مطلب میں کیسی لڑکی ہوں؟؟؟"اس نے پھر پوچھا"

تم بہت اچھی ہو اسراء...بہت نرم دل,بہت مہربان...بہت دوستانہ...تم بہت" خوبصورت بھی ہو"ارمغان کہتا چلا گیا,اسراء نے ایک لمبی سانس بھری تھی

اس سب کے باوجود دردید نے دوسری شادی کرلی..."اسراء نے اس کے سر پر بم" پھوڑا تھا

دوسری شادی...؟؟؟"اسے یقین نہ آیا"

چھ سال ہو گئے ہیں... تین بچے ہیں اس کے "اسراء دھماکے کرتی جا رہی تھی"

ارمغان وہ کہتا ہے کہ اسے جو ٹھیک لگا...اس نے کیا...اور وہ اپنی فیملی کو نہیں" چھوڑ سکتا..."اسراء نے کہا

ارمغان میری آنکھوں میں آنسو اس کی بے وفائی پر نہیں آتے...اپنی بے وقعتی" پر آتے ہیں...بس یہ اوقات تھی میری...کہ چھ سال میں جس شخص سے منسوب رہی وہ مجھے بتائے بغیر دوسری شادی رچا گیا" وہ کہتی چلی گئی

میں اچھی ہوں تو...اسے اچھی کیوں نہیں لگی؟؟؟"آنکھیں پھر آنسوؤں سے" بھر گئی تھیں, ارمغان نے بہت اپنائیت سے اسے اپنے ساتھ لگا لیا

میں تو تمہیں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ... صبر کرو... وہ تو چھ سال سے کر رہی ہو"
تم "ارمغان نے کہا

ارمغان وہ رو واپس چلا جائے گا... جا کر سب کچھ بھول جائے گا, اپنے بیوی بچوں"
میں مگن ہو جائے گا... اور میں...؟؟؟" وہ سسک رہی تھی

خدا اچھوں کے ساتھ بہت اچھا ہی کرتا ہے اسراء.... تمہارے ساتھ بھی اچھا ہی"
ہو گا" ارمغان نے کہا, وہ یونہی سسکتی رہی... ارمغان اسے کندھے سے لگائے بیٹھا
رہا

کب سے آئی ہوئی ہو؟؟؟؟" اس نے پوچھا"

" ...دس بجے آئی تھی"

"کچھ کھایا...؟؟؟"

نہیں... دل نہیں کیا" وہ بولی"

www.novelsclubb.com

چلو تم ذرا ویٹ کرو... میں کھانا لیکر آتا ہوں, پھر مل کر کھاتے ہیں, میرا بنا کھانا تو" تمہارے حلق سے ہی نہیں اترے گا" ارمغان نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا

.....

" ...بس اب کھیل ختم کرو"

کیا ہوا...؟؟؟" اس نے پوچھا"

"لوہا گرم ہو گیا ہے...بس اب آخری چوٹ مار دو"

نتائج کا ذمہ دار میں نہیں ہوں گا" وہ بولا"

"تم بس یہ سوچو کہ تمہیں بدلے میں کیا چاہئے؟؟؟"

چلیں... جیسے آپ کی مرضی" وہ مسکرایا"

"پھر کب..؟؟؟"

www.novelsclubb.com

میں کال کر دوں گا" وہ بولا تھا"

.....

خالد..." وہ سونے کے لئے لیٹ گیا تھا"

ہاں..." وہ کروٹ بدلتے ہوئے بولا"

ناشیہ کو کس نے اغواء کیا ہے؟؟؟" اس نے پوچھا"

سیٹھ بابر...بھٹے والا" خالد نے کہا"

تو جب پتہ ہے تو تم اور ابو خود کیوں نہیں چلے جاتے" شازیہ نے کہا"

کیا فائدہ؟؟؟ پولیس گئی تھی آج...کچھ نہیں ملا انہیں, کل اس کے گھر پر بھی ریڈ" کروائی ہے, وہاں بھی کچھ نہیں ملا...اریسٹ بھی نہیں ہوا, پہلے ہی ضمانت کروالی اس نے" خالد کہتا چلا گیا

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے بیان میں صاف کہہ دیا ہے کہ اس نے ناشیہ کو اغواء نہیں کیا... بھلے"
ہی سو لوگوں نے اسے دیکھا ہو لیکن لوگ پرائے معاملوں میں ٹانگ نہیں اڑاتے..
اور وہ شخص بڑا حرامزادہ ہے... لوگ ڈرتے ہیں اس سے" خالد نے کہا

"وہ لڑکی کیا لگتی ہے اس کی؟؟؟"

سنا ہے کہ بھتیجی ہے... بہو بھی لگتی ہے اس کی" خالد نے کہا"

شادی شدہ ہوتے ہوئے بھی بھاگ گئی؟؟؟" شازیہ کی آنکھیں پھیل گئیں"

وہ سالا بھی تو شادی شدہ ہی تھا..." خالد نے کہا"

www.novelsclubb.com

"پھر اب...؟؟؟"

پھر کیا... اس کے بیٹے کو گرفتار کروایا ہے... اطہر کہہ رہا تھا کہ بیٹے کے بدلے وہ"
ناشیہ کو ضرور چھوڑ دے گا" خالد نے کہا

کتنے بیٹے ہیں اس کے؟؟؟" شازیہ نے سرسری سے انداز سے پوچھا تھا"

پتہ نہیں... چار یا پانچ ہیں شاید..." وہ بولا اور کمبل تان لیا"

تم فکر نہ کرو... ناشیہ آجائے گی انشاءاللہ" خالد نے کہا تھا, شازیہ نے چپ چاپ" کروٹ بدل لی تھی

.....

وہ ایک کالی سیاہ رات تھی... لال لال آندھی نے پورے آسمان پر احاطہ کر رکھا تھا... وقفے وقفے سے گرد و غبار کے جھکڑ چل رہے تھے, مٹی اڑ اڑ کر آنکھوں میں جا رہی تھی, دور کہیں بجلی کے کڑکنے کی آواز بھی سنائی دیتی تھی

آبادی سے ذرا دور وہ سیٹھ بابر انصاری کا ایک چھوٹا سا فارم ہاؤس تھا, وہ کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ دھر کر بیٹھا تھا, مسلسل دھوئیں کے مرغولے اٹھ رہے تھے,

صفوان کو دیوار کے ساتھ رسیوں سے جکڑا ہوا تھا, سیٹھ بابر کے آدمیوں نے اسے مار مار کر ادھ مواء کر دیا تھا, اس سے ذرا دور ناشیہ فرش پر گری ہوئی تھی, ایک آدمی اس کے سر پر پستول رکھے کھڑا تھا, اس بیچاری کا رو رو کر گلا بھی بیٹھ گیا تھا, آنسو

خشک ہو چکے تھے, دو آدمی بندوق تھامے دروازے کے پاس کھڑے تھے, فرح کو اس نے گھر میں قید کر رکھا تھا

سیٹھ جی... میں فرح کو واپس لے آیا ہوں, بس اب رحم. کریں, میری بیوی کو" چھوڑ دیں" صفوان کا سارا منہ سوج گیا تھا

اچھا... لو کا چھپی کھیل رہا تو میرے ساتھ... میں تجھے ڈھونڈ نہیں سکا تو تو خود ہی آ" گیا میرے پاس... ہیں نا؟؟؟" سیٹھ بابر نے کش لگایا تھا

معاف کر دیں سیٹھ جی... غلطی ہو گئی, اسے چھوڑ دیں... اس کا کیا قصور..."

؟؟؟" وہ بولا

www.novelsclubb.com

تجھ جیسے حرامزادوں کا کیا اس جیسے بے قصور ہی بھرتے ہیں کمینے..." بابر نے" کش لگاتے ہوئے شافع ک نمبر ملایا تھا

فارم پر آ... ذرا جلدی" اس نے کال کنیکٹ ہوتے ہی کہا"

اب کیا ہو گیا؟؟؟"وہ بچوں کو لیے بیٹھا تھا"

اکیلا مت آئیں...رافع کو ساتھ لے آ..."اس نے کہا"

جلدی آ..."اس نے کہہ کر کال کاٹ دی"

سیٹھ جی...معاف کر دیں"صفوان کو رہ رہ کر ناشیہ پر ترس آ رہا تھا,وہ بے سدھ سی فرش پر پڑی تھی

میرا بچہ...میرا چھوٹا سا بچہ ہے..."پرسوں سے وہ بس یہ ہی کہے جا رہی تھی"

سیٹھ جی...میرا ایک سال کا چھوٹا سا بچہ ہے...دودھ پیتا..."صفوان نے التجا کی تھی"

www.novelsclubb.com

جسے تو ساتھ لے گیا تھا اس کے دو بچے ہیں...چھوٹے چھوٹے..."بابر نے کہا"

سیٹھ جی جو سزا دینی ہے مجھے دے لیں...میں آ گیا ہوں واپس..."وہ منت کرتے ہوئے بولا

نہیں سالے....ایسے نہیں, بہت بار معاف کیا ہے تجھے, بہت بار پھینٹی لگا کر" چھوڑ دیا تھا تجھے...پر تو نہیں سدھرا...یہ کوئی کھیل تھوڑی ہے کتے....کہ جب دل کیا سیٹھ بابر کی عزت اچھال دی اور جب دل کیا واپس کر دی..."وہ کہہ کر کھڑا ہو گیا

مجھے پتہ تھا کہ اس کے پیچھے آئے گا تو...بیوی ہے نا تیری"وہ ذرا سا ناشیہ پر جھکا, وہ پیچھے کو ہو گئی

سیٹھ جی...معاف کر دیں..."صفوان زور سے چیخا"

تو نے سیٹھ بابر کی عزت پر ہاتھ ڈالا ہے صفوان ملک...اور عزت کا بدلہ عزت ہی ہوتا ہے"اس نے ناشیہ کی کلائی جکڑی تھی, وہ یکدم جھٹکا دے کر باہر کو بھاگی, سیٹھ بابر نے اس کے دوپٹے پر اپنا جوتا رکھ دیا...وہ وہیں فرش پر گر گیا

سیٹھ بابر...بس کر...بس کر...وہ میری بیوی ہے"صفوان زور سے دہاڑا تھا, سیٹھ بابر کے آدمیوں نے اسے اچھا خاصا ہی رگڑا...باہر طوفان زوروں پر تھا...

ناشیہ یکدم ہی دروازے کی طرف بھاگی... سیٹھ بابر نے اس کی قمیض کا کونا پکڑا تھا, وہ گر گئی

عین اسی لمحے دروازہ کھلا تھا... شافع اندر داخل ہوا اور اس سے پہلے کہ کچھ سمجھتا... ناشیہ دوبارہ اٹھی تھی

شافع کے پیچھے ہی رافع اندر آیا تھا... ناشیہ بھاگی... صفوان ایک بار پھر دہاڑا تھا, سیٹھ کے آدمیوں نے دروازہ بند کر دیا, وہ بھاگتی ہوئی شافع کے پاس سے گزری اور زور سے رافع کے دونوں بازو جکڑتے ہوئے اس کے ساتھ لگ گئی

رافع... مجھے بچالو پلیز... "اپنا سر رافع کے سینے پر رکھتے ہوئے وہ پھوٹ پھوٹ" کر رو دی تھی

ندامت کا ایک پہاڑ تھا جو سیٹھ بابر انصاری پر آن گرا تھا

پلیز... مجھے چھوڑ دو... پلیز" بالکل ویسی ہی آوازیں بازگشت بن کر ابھر آئی تھیں"

" ...واحد...مجھے بچالو پلیز"

.....

وہ چھ بہنوں میں دوسرے نمبر پر تھی

روبینہ طیب... عرف روبی

اپنی باقی بہنوں میں وہ سب خوبصورت تھی...ایک ہی بھائی تھا جس نے چکی لگائی ہوئی تھی,اس کی ماں سلائی کا کام کرتی تھی جبکہ باپ فوت ہو چکا تھا

وہ ابھی اکیس سال کی تھی جب اس کے لئے شاکر انصاری کا رشتہ آیا

وہ سیٹھ بابر انصاری کا سب سے چھوٹا بھائی تھا, پہلی بار اسے دیکھنے کے لئے وہ اور اس کی بیوی ہی آئے تھے, جھٹ پٹ سے رضیہ نے اس کے ہاتھوں میں پیسے تھما کر منہ میں مٹھائی ڈال دی تھی

جاتے جاتے بابر نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا... اسے اچھا نہیں لگا

پتہ نہیں کیوں... بس اچھا نہیں لگا

اس کی ماں کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا

سیٹھ بابر انصاری عرف سیٹھ بھٹے والے کو کون نہیں جانتا تھا, کئی کنال پر پھیلا بنگلہ نما گھر, گاڑیاں, پیسے کی ریل پیل... عیاشیاں

وہ تین بھائیوں میں سب سے بڑا تھا, اس کی شادی چچازاد رضیہ سے ہو چکی تھی, خدا نے اسے دو بیٹوں سے نوازا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

بڑا واحد انصاری... اور چھوٹا شاہد انصاری

بابر سے چھوٹا صابر تھا... بھٹے کا زیادہ تر کام وہی دیکھتا تھا, اس کی بیوی کا نام بانو تھا, وہ ننکانہ صاحب سے بیاہ کر آئی تھی, فی الحال اس کے کوئی اولاد نہیں تھی

سب سے چھوٹا شاکر تھا...انتہائی سیدھا سادھا... عرف عام میں بدھو سا شاکر انصاری

روبی..کیا ہوا؟؟؟"چھوٹی بہن نے اس کی خاموشی کو محسوس کیا تھا"

اتنا امیر کبیر بندہ یوں لمحوں میں اپنے بھائی کا رشتہ کیسے دے گیا ہمیں...؟؟؟"یہ" بات اسے چبھے جا رہی تھی

اسے قسمت کہتے ہیں روبی...ایویں پریشان نہ ہو... عیش کرے گی تو"چھوٹی" بہن کے نزدیک یہ کوئی پریشانی والی بات نہیں تھی

کچھ دنوں بعد اس کی امی اور بڑا بھائی جا کر شاکر کو دیکھ آئے...بظاہر وہ اچھا بھلا تھا, خوبصورت تھا,اچھے نین نقش کا مالک تھا...بس ذرا کم گو تھا

بات پکی ہو گئی تھی

اس دن اس کی منگنی تھی... سیٹھ بابر اور باقی رشتے دار اسے انگوٹھی پہنانے آئے تھے, وہ جب اس کے ساتھ آ کر بیٹھا تو... ایک بار پھر روبینہ کو اچھا نہیں لگا

پہلے دن سے وہ اسے بہت عجیب لگا تھا... نظروں کا صاف نہیں تھا, پاک نہیں تھا... اس کے لمس سے وحشت محسوس ہوتی تھی اسے... بہر حال... اس کی منگنی ہو گئی

.....

گڑیا... وہ بانو کی چھوٹی بہن تھی, اکثر ہی رہنے کے لئے اس کے پاس چلی آتی تھی, اس بڑے سے بنگلے نما گھر میں خوب دل لگتا تھا اس کا... اچھے کپڑے, اچھا کھانا... پورے گھر میں تتلی بنی گھومتی, ہر ایک کا احساس کرتی, ہر ایک کا ہاتھ بٹاتی... واحد اور شاہد کو اسی نے گود میں اٹھا اٹھا کر بڑا کر دیا, راشدہ, عابدہ, فریحہ... اس کی سب سے بنتی تھی, وہ پیاری بھی بہت تھی, جب نہا دھو کر نیا سوٹ پہنتی, منہ پر کریم ملتی, لبوں پر سرخی لگاتی... تو قسم سے بڑی خوبصورت لگتی تھی... ننکانہ میں کہاں دل

لگتا تھا اس کا...؟؟؟ بانو کہہ کہہ کر تھک جاتی کہ امی اکیلی ہیں تو واپس چلی جا لیکن ...بے سود

اس کے کانوں پر جوں نہ رینگتی...اور یونہی... کھیل کھیل میں...وہ دھان پان سی گڑیا جوان ہو گئی, قد نکال لیا, رنگ نکھار لیا, شباب آ گیا...اس انیس سالہ دوشیزہ کو دیکھ کر بانو کو خوف آتا

گڑیا... چل واپس" وہ ڈر جاتی تھی... کس سے...؟؟؟"

اس انسان نما بھیڑیے سے جس کی آنکھیں ہی گڑیا کے بدن کے آر پار ہو جاتی تھیں

گڑیا..." وہ اسے شہد جیسی آواز میں پکارتا اور گڑیا کسی چیونٹی کی طرح اس شہد" میں جا ڈوبتی

وہ چوبیس برس کا ماہر شکاری تھا...ساری دنیا دیکھ چکا تھا, ہر نشہ چکھ چکا تھا, اس کی ماں نے صرف اٹھارہ سال کی عمر میں ہی اس کی شادی اسلیے کر دی تھی کہ وہ اپنے

نفس کی تسکین اپنی بیوی سے پوری کرے لیکن...ایک بار منہ سے حرام لگ جائے تو پھر کیسے چھوٹے؟؟؟ بابر کے منہ سے بھی نہیں چھوٹا, وہ عادتاً مجرم نہیں تھا..اس کی سرشت ہی خراب تھی, اس کا خمیر ہی سیاہ کالا تھا جسے اس نے کبھی بھی سفید کرنے کی کوشش نہیں کی...بیوی تو اس کے گناہ چھپانے کے لئے ایک پردہ تھی

دنیا کی نظروں میں وہ بیوی بچوں والا تھا...پھر بھلا اس سے کیا ڈرنا...؟؟؟اسی لیے گڑیا بھی نہیں ڈری

اسی لئے جب جب بابر نے بلایا...تو دوڑی چلی گئی

وہ اس کے لئے ایک انتہائی آسان شکار تھی...ساتھ میں خوبصورت بھی...وہ بڑھتا گیا...اس کی گستاخیاں بھی بڑھتی گئیں

اور بانو کھٹک گئی...گڑیا کی اچھی خاصی کٹائی لگا کر اس نے اسے واپس بھیج دیا تھا

.....

پورے ایک سال بعد وہ لاہور واپس آئی... جس ڈر سے بانو نے اسے واپس بھیجا تھا,
اسی ڈر سے اس کی ماں نے اسے بانو کے پاس بھیج دیا

"جوان ہو گئی ہے یہ بانو... میں اکیلی کیسے اس کی راکھی کروں؟؟ میرے گھر سے
نکلتے ہی یہ چھٹ پڑتی ہے... کئی جگہ رشتے کی بات چلائی پر بے سود... ہر کسی میں
کیڑے نکالنے بیٹھ جاتی ہے" بانو کی ماں پریشان ہوئی پڑی تھی

"تو اپنے دیور سے اس کی بات چلا بانو... دونوں بہنیں اکٹھی ہو جانا...." اور بانو کی
زبان سے شاکر کا نام سن کر گڑیا آسمان کو جا لگی تھی

"وہ پاگل... وہ بدھو... بس وہی رہ گیا میرے لئے..." وہ بولی, وہ بولی کہ خدا کی
پناہ

کچھ ہی دنوں میں شاکر کا رشتہ طے ہو گیا

وہ روبینہ اور شاکر کی مہندی والی رات تھی جب وہ ستاروں طرح چمکتی دمکتی لڑکی اس انسان نما جانور کے ہتھے چڑھ گئی تھی

ہر طرف اندھیرا... سناٹا... خاموشی

ہر کسی کے کمرے کا دروازہ بند... سب اپنے اپنے کمبلوں میں دبکے ہوئے تھے

ایسے میں وہ اسے بہکا کر ڈیرے پر لے گیا تھا... بانو چاہے لاکھ پہرے لگا لیتی... جو غلط تھا... وہ غلط تھا

وہ پہلی رات تھی جب بابر نے اس گلاب کو مسل کر پتی پتی کر دیا

اور وہ پہلی رات تھی جب گڑیا کو اس شخص کی قربت کی عادت پڑ گئی

.....

روبینہ بیاہ کر آ گئی تھی... سرخ عروسی جوڑے میں اس کی سج دھج ہی نرالی تھی, شاکر پر تو جیسے قسمت مہربان ہو گئی تھی

وہ شرماتا ہوا سا اس کے سامنے آ کر بیٹھا... بس بیٹھا رہا, کبھی آنکھ چرا کر اسے دیکھ لیتا... پھر نظریں جھکا لیتا

میں کپڑے بدل لوں؟؟؟"روبینہ نے پوچھا"

ہاں..."بس اتنا ہی بولا تھا وہ پہلی رات... دن گزرے تو اسے ادراک ہوا کہ آخر" لاکھوں میں کھیلتے بابر نے اپنے بھائی کا رشتہ اس سے کیوں کر دیا...؟؟؟

وہ تو کاٹھ کا الو تھا... عقل سے پیدل... بالکل ہی سیدھا... جو جیسا کہتا... ویسے ہی کر لیتا

روبینہ اپنی قسمت کو روتے ہوئے اسے قبول کر گئی تھی, دھیرے دھیرے اس نے شاکر کو رام کرنا شروع کیا... وہ اس کی بیوی تھی

لیکن... وہ دوسرخ خنجر نما آنکھیں دن رات اسے ٹٹولتی تھیں

گڑیا تو مسل دی تھی اس نے...اب تو بس فارغ وقت کا شغل رہ گئی تھی وہ...اب ... نظریں روبینہ کا طواف کرنے لگی تھیں

وہ کونسا اسے شاکر کے لئے لایا تھا...؟؟؟ وہ تو اسے اپنے لئے لایا تھا, رضیہ پانچ بھائیوں کی اکلوتی بہن تھی, وہ بابر کو کبھی بھی یوں سر عام دوسری شادی نہ کرنے دیتے...اور ویسے بھی ایک عدد بیوی اور دو عدد بیٹوں کے ہوتے اسے دوسری شادی کی ضرورت ہی کیا تھی...؟؟؟

حربہ لگانا تھا...جگاڑ لڑانا تھا

شادی کے بعد اس نے دھیرے دھیرے شاکر کے دماغ میں روبینہ کے خلاف زہر انڈیلنا شروع کر دیا, وہ خود تو ذہنی طور پر اتنا تیز نہیں تھا, دوسروں کی باتوں پر جلدی کان دھرتا تھا...اور جب کے کہنے والا بھی باپ کے برابر بڑا بھائی ہو تو...دوسری جانب روبینہ تھی

اس کی بیوی...اسے ہر قسم کا سکھ دینے والی,اس کی تنہائیوں کی ساتھی...وہ دن بدن اسے اپنی طرف کھینچتی تھی

.....

بابر...ویاہ کب کرے گا مجھ سے؟؟؟"گڑیا بھی کتنی پاگل تھی"

پہلے ایک کام کر..."بابر نے اسے پوری طرح پھانس لیا تھا"

اس رات کے بعد سے روبینہ جہاں اسے تنہا کھڑی ملتی...وہ اسی وقت بابر کو اطلاع کر دیتی,بابر کی طرح دن رات شاکر کو روبینہ کے خلاف بھڑکاتی رہتی,اور تاک کے اسے تب روبینہ کے پاس بھیجتی جب بابر اس کے پاس کھڑا ہوتا

وہ سیدھی سادھی سی معصوم لڑکی اس شیطان کے ہاتھوں بے دریغ استعمال ہو رہی تھی,دن بدن وہ روبینہ کے خلاف سازشوں کا جال بنتی جا رہی تھی صرف اس امید

پر کہ بابر اس سے شادی کر لے گا... کیونکہ اب بھلا اور کون اس سے شادی کرتا ؟؟؟

رہ گیا شاکر... تو وہ تھا ہی کیا...؟؟؟ محدود سے دماغ والا ایک سیدھا سا لڑکا اس کے لئے بیوی بھی درست تھی اور بھائی بھی... وہ نہ روبینہ کو کچھ کہہ سکا... اور نا بابر کو... بس چپ چاپ دونوں طرف کی سنے گیا, روبینہ کا پیار جیسے ہی سر اٹھاتا... بابر کا زہر اسے ختم کر دیتا

تبھی روبینہ امید سے ہو گئی... بابر کو تب پتہ چلا جب پانی سر سے گزر چکا تھا

وہ تیرا بچہ نہیں ہے شاکر... وہ تو پتہ نہیں کس کا خون ہے...؟؟؟ تو تو کبھی باپ" ہی نہیں بن سکتا..." قطرہ قطرہ نفرت شاکر انصاری کے دل اور دماغ میں ذخیرہ ہو رہی تھی

بابر پوری طرح جال بچھا چکا تھا

روبینہ کا نوواں مہینہ چل رہا تھا

جس رات روبینہ کی گود میں شافع آیا...اسی رات گڑیا کو الٹی آئی تھی

وہ بس پھٹی پھٹی آنکھوں سے شیشے میں خود کو دیکھتی رہ گئی

بابر...مجھ سے شادی کب کرے گا؟؟؟"وہی سوال"

روبینہ کو بلا کر لا...وہی سرد سا لہجہ"

سیاہ کالی رات تھی...گڑیا نے اسے چھت پر جانے کا کہا تھا...وہ اوپر آئی تھی

چھت پر صرف سیٹھ بابر انصاری گھات لگائے بیٹھا تھا

www.novelsclubb.com

مبارک ہو بیٹے کی..."روبینہ کو اس کا قریب آنا اچھا نہیں لگا تھا"

شاکر نے سیڑھیوں سے ان دونوں کو دیکھا اور چپ چاپ نیچے چلا گیا

اسی رات اس نے خود کو پنکھے سے لٹکا لیا تھا

شافع تب پندرہ دن کا تھا

بابر...وہ میں...میں تیرے...."گڑیا پھر اس کے پاس آئی تھی, بابر سنی ان" سنی کر گیا

رضیہ کی گود میں تب احمد آیا تھا

بانو کی بھی خدا نے سن لی تھی, وہ بھی امید سے تھی

روبینہ ہمارے گھر کی عزت ہے...شاکر کے بچے کی ماں ہے, میں اسے سہارا" دوں گا" دنیا کی نظروں میں وہ شیطان ایک پارسا بن گیا تھا

روبینہ کی ماں اور بھائی اس کے بے حد شکر گزار تھے

مجھے اس سے شادی نہیں کرنی...وہ...مجھے اچھا...نہیں لگتا" روبینہ کی کس نے" سننی تھی, تین بہنیں ابھی بیاہنے والی تھیں

بابر..."گڑیا کی سیاہ آنکھوں میں آنسو تھے...دل کرچی کرچی ہو گیا تھا"

اور سیٹھ بابر انصاری نے اس کی نظروں کے سامنے روبینہ سے نکاح کر لیا تھا

.....

وہ اگلے ہی دن واپس چلی گئی... کسی کو کچھ بھی نہ بتایا... بانو کو بھی نہیں

رضیہ کی آنکھوں میں روبینہ کے لئے کوئی جگہ نہیں تھی... وہ اس کی سوتن تھی

بابر کے ساتھ گزاری ہر ہر رات اس کے لئے ایک اذیت ہوتی... وہ خوش نہیں

تھی, وہ اسے شوہر کے روپ میں تسلیم کر ہی نہیں سکی

بانو... مجھے گھن سی آتی ہے اس سے... مجھے نفرت محسوس ہوتی ہے اس سے, "

میرے جسم پر کیڑے رینگتے محسوس ہوتے ہیں جب وہ قریب آتا ہے..." صرف

ایک بانو ہی تو تھی جو اس سے مخلص تھی

دوبارہ وہ ماں کے در پر گئی... ماں نے واپس بھجوا دیا... ایک بار پھر وہ امید سے تھی

بانو..." نہ جانے کتنے ہی مہینوں بعد اسے گڑیا کی کال آئی تھی"

گڑیا..." وہ رو رہی تھی"

بانو...امی مر گئی..."وہ رو رہی تھی...وہ تنہا تھی...بالکل تنہا"

بانو کا نو واں مہینہ چل رہا تھا, صابر اسے گاڑی میں چھوڑ کر ایک دن بعد واپس چلا گیا تھا کہ کام زیادہ ہے تو پھر لے جاؤں گا

گڑیا..."بانو اسے دیکھ کر حیران تھی"

تیرا ویاہ کب ہوا؟؟؟ مجھے کیوں نہیں بتایا؟؟؟"وہ حق دق تھی"

بانو...میں اپنی ماں کو کھا گئی...میرا دکھ میری ماں کو کھا گیا...وہ میری وجہ سے" چلی گئی"وہ نہ جانے کتنے عرصے بعد روئی تھی اور اسی رات ایک بیٹی کو جنم دے کر مر گئی تھی

www.novelsclubb.com

بانو...روبینہ سے کہنا..مجھے معاف کر دے...مجھے...معاف کر دے"وہ رو رہی تھی

گڑیا...ہوا کیا تھا...؟؟؟ کس کا بچہ ہے یہ؟؟؟"بانو ششدر تھی"

یہ... بابر کی... بیٹی... بابر کی بیٹی" وہ جوان جہان لڑکی بانو کے ہاتھوں سے "
پھسلتی چلی گئی تھی

پہلے ماں کی میت... اور پھر جوان بہن کی

اس کا نو ماہ کا بچہ کب اس کے اندر ہی دم توڑ گیا پتہ ہی نہ چلا

ایک دن کی فرح اس کی گود میں تھی جب وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے گرتی چلی گئی تھی

بچی مردہ ہے..." وہ گاؤں کی ہی کوئی دائی تھی"

خالہ... اسے دفنا دینا... چپ چاپ" اس نے دائی کو کچھ نوٹ پکڑائے تھے"

www.novelsclubb.com

... صابر اسی رات پہنچ گیا

بانو انصاریوں میں سے نہیں تھی, اس کا باپ سیٹھ بابر کے باپ کا بس ایک پرانا سا
دوست تھا سو رضیہ نے آنا ضروری نہیں سمجھا... دو دن بعد وہ گڑیا کی بچی کو لیکر
واپس چلی گئی تھی

پیچھے بچا ہی کیا تھا

گڑیا کیسی ہے...؟؟؟" تقریباً سبھی نے پوچھا"

" ...گڑیا بھی مر گئی"

.....

بابر..." وہ رات گئے گھر واپس آیا تھا, بانو کی آواز نے اس کے قدم روک لئے"

وہ مر گئی ہے..." بانو کی آواز رو رہی تھی, بابر ٹھٹھک گیا"

تو نے مار دیا اسے... تو اس معصوم کے ٹکڑے کرتا رہا... اور میں انجان رہی..."

میری ناک کے نیچے میری بہن پامال ہو گئی اور مجھے پتہ ہی نہ چلا..." وہ بولی تھی...

بابر سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

تو بھگتے گا ایک دن... جو کچھ تو نے گڑیا کے ساتھ کیا... تو بھگتے گا؟؟؟ بابر میں کیسے "
روبینہ سے کہوں کہ گڑیا کو معاف کر دے؟؟؟ میں کیسے بتاؤں اسے کہ اسے
اجاڑنے میں گڑیا کا پورا ہاتھ تھا..." وہ رو پڑی تھی

میں نے... اسے..." بانو نے اس کی بات کاٹ دی"

تو نے اسے کہا کہ تو اس سے شادی کرے گا..." بانو چیخ پڑی, بابر خاموش رہ گیا تھا"

" ... خدا کرے تو معافی مانگے... اور تجھے معافی نہ ملے"

.....

بارہ سال... روبینہ نے اس ان چاہے شخص کے ساتھ بارہ سال گزارے... خدا
نے اسے شافع کے بعد رافع سے نوازا... رضیہ کی گود میں ساجد آ گیا تھا

شاید ان بارہ سالوں میں اس کا دل بدل جاتا اگر وہ شخص اپنی سرشت چھوڑ دیتا...

رضیہ کا تو دل جگرا تھا جو اس کے چار بیٹوں کی ماں بن کر بھی اس کے ساتھ تھی,

روبینہ کی بس ہوتی چلی گئی, خدا کی کرنی کے رافع کے بعد کوئی اولاد بھی نہ ہوئی

سیٹھ بابر کے منہ مارنے کے لئے باہر کی دنیا کم نہیں تھی, آئے روز اس کا کوئی نہ کوئی قصہ سننے کو ملتا... دبے دبے لفظوں میں

وہ اپنے وقت کا کمینہ تھا... سو اس کی عزت بھی اس کے شر سے بچنے کے لیے تھی,

...روبینہ اس کے منہ پر اسے بدکردار کہتی تھی اور وہ خاموشی سے سنتا تھا

بارہ سالوں میں وہ رات تابوت میں آخری کیل ثابت ہوئی تھی

وہ رات جب اس جانور نے اس سترہ سالہ لڑکی کو بھی نہ بخشا جو اس کے بیٹے کی محبت تھی

شازیہ ملک... واحد انصاری

.....

وہ راشدہ کی کلاس فیلو تھی... کبھی کبھار ان کے گھر آجاتی تھی, اکثر راشدہ بھی اس کے ساتھ ملک ہاؤس چلی جاتی تھی... بس یہاں تک تیمور ملک کو پتہ تھا

اس دن بھی راشدہ سے ملنے ہی آئی تھی... اپنی ہی جھونک میں دھڑا دھڑ سیڑھیاں اتر رہی تھی, پیر لڑکھڑایا تھا... چیخ نکلی تھی... وہ آخری سیڑھی پر کھڑا تھا... اور اس دوشیزہ کو تھام چکا تھا

تھینک یو..." جھرنہ سا پھوٹا تھا اور واحد انصاری کا دل ڈوب گیا تھا"

یہ اس نے تیمور ملک کو نہیں بتایا

نہیں بتایا کہ اسے محبت ہو گئی تھی, نہیں بتایا کہ وہ کسی کو چن چکی تھی... نہیں بتایا کہ اب تو بس اس سے ملنے جاتی تھی... نہیں بتایا کہ اب بس اسی کے بارے سوچتی تھی

www.novelsclubb.com

کاش کے بتا دیتی کہ واحد اس سے ڈھیروں وعدے کر چکا تھا, اسے اپنا بنانے کا پختہ عہد کر چکا تھا, اپنی خواہش کو اپنی ماں کے سامنے رکھ چکا تھا

واحد... وہ ابھی صرف سترہ سال کی ہے" رضیہ اس کی بات سن کر حیران تھی"

تو کیا ہوا... رشتہ تو طے کروا دیں, شادی بعد میں کر لوں گا" وہ خود بھی صرف" انیس سال کا تھا

لیکن... اسے کیا پتہ تھا کہ راہزن تو اس کے گھر میں ہی تھا... شکاری تو نشانہ تاک چکا تھا

وہ اس کے لئے بس ایک "گڑیا" ہی تو تھی

یہ کون ہے...؟؟؟" وہ کمرے سے نکلی تھی, مین دروازے سے باہر نکلی تو اس کی" کلائی واحد کی گرفت میں آ گئی

www.novelsclubb.com

چھوڑو..."وہ کسمسا کر مسکرائی تھی, بابر نے دونوں کو ایک ساتھ مسکراتے" ہوئے دیکھا تھا

شازیہ ملک.... تیمور ملک کی بیٹی..."واحد نے کن اکھیوں سے اسے دیکھتے" ہوئے کہا تھا

بڑی ہی کوئی خوفناک شام تھی... سر شام ہی رات کا گماں ہونے لگا تھا, پورا آسمان سرخی مائل ہو گیا تھا

راشدہ... میں جا رہی ہوں, موسم خراب ہے زیادہ"وہ راشدہ کے کمرے سے" نکلی تھی, تبھی اسے واحد کا میسیج آیا تھا

دو منٹ اوپر آنا...."شازیہ شش و پنج میں تھی"

آندھی چڑھتی آ رہی تھی, کچھ سیکینڈ بعد وہ سیڑھیاں چڑھ گئی

اپنے کمرے سے نکلتی روبینہ ٹھٹھکی تھی

www.novelsclubb.com

...کچھ ہی دیر بعد آندھی چھٹ پڑی... تیز ہوا کے جھکڑ اور مٹی کے مرغولے

شازیہ چلی گئی؟؟؟"اس نے راشدہ سے پوچھا تھا"

ہاں..."وہ بولی"

واحد..."روبینہ نے اسے آواز دی تھی"

جی..."عزت وہ چاروں ہی اس کی بہت کرتے تھے"

وہ...اوپر گئی.. تھی"روبینہ ڈر رہی تھی"

واحد اوپر کو بھاگا...روبینہ اس کے پیچھے تھی

www.novelsclubb.com

شازیہ..."وہ آخری سیڑھی پر سے چلایا تھا"

واحد...پلیز مجھے بچالو"بکھری ہوئی سی حالت میں وہ اس کے سینے سے آن لگی"

تھی,دوپٹہ فرش پر پڑا تھا

...بابر کسی بھیڑیے کی مانند کھڑا تھا...واحد کی آنکھوں میں خون اتر آیا لیکن

واحد...مجھے گھر جانا ہے...مجھے گھر چھوڑ آؤ" وہ اسے نیچے لے آیا یونہی...اپنے" ساتھ لگائے

نہ جانے کس نے دیکھا اور کس نے نہیں....اسے پرواہ نہیں تھی...وہ گاڑی تک آیا تھا

اس اندھیری رات میں گاڑی کا سٹیرنگ اس انیس سالہ لڑکے سے چھوٹ چھوٹ جا رہا تھا

محبت ساتھ والی سیٹ پر ماتم کناں تھی...سگا باپ دوشی تھا

گاڑی بے قابو ہوئی تھی...چیخیں...خون...موت

.....

تیمور ملک کو ہسپتال سے فون گیا تھا...شازیہ بچ تو گئی تھی لیکن....یوں کہ ماں بننے کا شرف ہمیشہ کے لئے کھو بیٹھی تھی

واحد انصاری اسی رات مر گیا تھا

تم اپنے بیٹے کا قاتل ہو.... تم نے قتل کیا ہے اسے "روبینہ اس پر برس پڑی تھی"

چپ... بالکل چپ..."وہی سرد نظریں"

کاش... کاش جب تیرا مکافات عمل شروع ہو میں دیکھنے کے لئے زندہ ہوں""

روبینہ دونوں بچوں کو لیکر اسی شام ماں کے گھر آ گئی

نہیں رکھنا تو چلی جاتی ہوں لیکن... اس کے ساتھ نہیں رہنا... نہیں رہنا"اس"

نے ماں کو ببانگ دہل کہہ دیا تھا

بابر بہت بار آیا... نرمی کی, سختی کی, دھمکی دی لیکن وہ نہیں گئی

چپ چاپ سلائی کڑھائی شروع کر دی اور کرائے پر گھر لے لیا

" ... طلاق دے دو مجھے"

طلاق نہیں دوں گا..."اور بابر نے اسے طلاق نہیں دی تھی"

بس وہ گھر اسے خرید دیا تھا, خاموشی سے اسے مہینے کا خرچہ بھجوا دیتا تھا, خود آنا ہی چھوڑ گیا تھا

.....

وہ لڑکا کون تھا شازیہ...؟؟؟"اسے گھر لے آئے تھے"

راشدہ کا کزن تھا...."وہ بولی"

تم اس کی گاڑی میں کیا کر رہی تھی؟؟؟"تیمور ملک کے غضب کی کوئی انتہا نہ تھی, وہ جس حالت میں انہیں ملی تھی....وہ انہیں سب کچھ سمجھا گئی تھی

وہ مجھے...گھر چھوڑنے آرہا تھا"شازیہ رو پڑی"

کیا کیا اس نے تمہارے ساتھ...؟؟؟"وہ چیخ پڑے"

تیمور..."عطرت نے بمشکل انہیں روکا"

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں کیا... کچھ نہیں... کیا" شازیہ سے بولا نہ گیا, تیمور ملک خوب ہی" گرجے تھے, شازیہ کا موبائل بھی ضبط کر لیا تھا

آج کے بعد اس کا نام بھی تمہاری زبان پر نہ آئے... ایک بار بھی پلٹ کر نہیں آیا" وہ... تمہارا تو نام بھی یاد نہیں ہو گا اسے... ناہنجار باپ کی اولاد ہے وہ... اسی کا خون ہے, بس تمہیں استعمال کرنا چاہا تھا اس نے..." تیمور ملک کہتے چلے گئے تھے

ان کی ساری باتیں ایک طرف... اور یہ ایک طرف کہ واحد پلٹ کر نہیں آیا تھا

اس نے ہمیشہ اسے زندہ ہی تصور کیا... یہ ہی سوچا کہ وہ بے وفا نکلا... پلٹ کر نہیں آیا, واقعی اسے تو شاید اس کا نام بھی یاد نہیں ہو گا

یہ سوچا ہی نہیں کہ... شاید وہ اس لئے نہیں پلٹا کہ جہاں وہ چلا گیا تھا وہاں سے پلٹ کر واپس نہیں آتے

.....

گاڑی میں موت جیسی خاموشی تھی... وہ لال لال آندھی اب زور پکڑ گئی تھی, سڑک کے دونوں اطراف میں لگے درخت آندھی کے زور سے زمین تک جھکے جا رہے تھے... ناشیہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے پتھرائی ہوئی آنکھوں سے باہر دیکھ رہی تھی, اس کا پورا بدن ابھی بھی لرز رہا تھا, الجھے ہوئے بے ترتیب بال... پریشان حال چہرہ, رو رو کر سوجی ہوئی آنکھیں اور ہونٹ کے کناروں پر جمتا ہوا خون... وہ ابھی بھی بنا دوپٹے کے ہی تھی, رافع بس اسے ساتھ لئے کمرے کی دہلیز سے ہی واپس مڑ آیا تھا, گاڑی کا رخ تیمور ملک کے گھر کی طرف تھا

www.novelsclubb.com

گھر کے سامنے پہنچ کر اس نے گاڑی روک دی اور نیچے اتر گیا, پھر گھوم کر آیا اور ناشیہ کی طرف کا دروازہ کھولا

آؤ..." اس نے ہتھیلی پھیلائی تھی, ناشیہ نے اپنا کانپتا ہوا ہاتھ اس کی ہتھیلی پر رکھ دیا, رافع کا سہارا لیکر وہ باہر نکلی تھی... دو قدم چلی, پچھلے کئی گھنٹوں سے پیٹ خالی

تھا, گلے سے پانی کا قطرہ تک نہیں اترا تھا... ٹانگیں لڑکھڑا سی گئیں, ایک بار پھر رافع نے ہی اسے تھاما تھا, دھیرے دھیرے اس کے ساتھ چلتا ہوا وہ اسے اندر لے آیا

رائے عبید اور خالد ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے, شازیہ کھانے کے برتن رکھ رہی تھی, طٰہٰ, معاذ کو گود میں لیے بیٹھا تھا

تبھی دروازہ کھلا

ناشیہ... "شازیہ کے لبوں سے نکلا تھا, اس کے برابر میں کھڑے رافع کو دیکھ کر" سبھی گنگ تھے

میری بچی... "تیمور ملک کھڑے ہو گئے"

آج فیصلہ کریں ابو... ایک وہ جسے آپ نے چنا تھا.... اور ایک یہ جسے میں نے چنا" تھا" ناشیہ کی آواز بھی اس کی آنکھوں کی طرح خشک ہو چکی تھی

www.novelsclubb.com

آپ بتائیں خالد بھائی... کہ میرے باپ کے چنے میں میرے لئے کیا بھلائی تھی"
؟؟"وہ خالد کی طرف مڑی وہ خاموش کھڑا رہ گیا, رافع دھیرے سے واپس پلٹ گیا
تھا

ناشیہ... میری بچی مجھے نہیں پتہ تھا کہ صفوان ایسا..."ناشیہ نے سپاٹ لہجے میں"
ان کی بات کاٹ دی

جھوٹ... جھوٹ ہے یہ ابو... آپ کو سب پتہ تھا, آپ بچپن سے دیکھ رہے"
تھے اسے, آپ کو اس کی خصلتوں کا, اس کی عادتوں کا, اس کی برائیوں کا... سب
پتہ تھا... آپ سب جانتے تھے... اور آپ نے جانتے بوجھتے مجھے اس کے سپرد کر
دیا..."ناشیہ کی آواز ذرا سی اونچی ہوئی تھی

آپ ڈر گئے تھے... آپ کو لگا کہ کہیں میں بھی وہی نہ کر گزروں جو غاشیہ نے"
کیا... جو چاچو نے کیا... آپ ایک بار پھر ہارنے سے ڈر گئے ابو..."کتنا وحشت
ناک لہجہ تھا اس کا

ناشیہ میری بات سنو...مجھے ایک بار بتاتی تو سہی کہ وہ ایسے کرتا ہے..." تیمور"
ملک کے کہتے ہی وہ پھٹ پڑی

خدا کو حاظر ناظر جان کر قسم کھائیں کہ آپ کو نہیں پتہ تھا وہ ایسا ہے..."ناشیہ"
چیخ پڑی تھی

ابو بس ایک ہی بار کہا تھا نا...کہ رافع سے شادی کرنی ہے...اس کے بعد تو کہا ہی"
نہیں...اس کے بعد تو بس بار بار یہ ہی کہا کہ بھلے ہی رافع سے نہ کریں...لیکن
صفوان سے بھی نہ کریں, کتنی بار آئی تھی میں آپ کے پاس, کتنی بار ہاتھ جوڑے
تھے میں نے, کتنی بار گڑگڑائی تھی میں...لیکن آپ کو اس لمحے جیتنا تھا ابو...کس
سے...؟؟؟اپنی بیٹی سے, آپ کو دنیا والوں کو دکھانا تھا کہ دیکھو میں نے اپنی بیٹی کی
مرضی مار کر اسے اپنی مرضی سے بیاہ دیا...میں کیوں کہتی آپ سے کہ وہ اچھا نہیں
نکلا؟؟؟آپ کو کیا پتہ نہیں تھا"اس کی چیخ پورے لاؤنج میں سنائی دی تھی

ناشیہ... کون باپ اپنی بیٹی کو اپنے ہاتھوں آگ میں جھونکتا ہے؟؟؟"شازیہ کی" بس ہو گئی

وہ باپ جس کے لئے اس کی انا,اس کی ضد,اس کی ذات,اس کی برادری,اس کی" عزت,اس کی بیٹی سے بڑھ کر ہوتی ہے... تیمور ملک جیسا باپ خود اپنے ہاتھوں اپنی بیٹی کو آگ میں جھونکتا ہے"وہ بولی اور تیر کی طرح طٰہٰ کی طرف بڑھی

دو میرا بچہ..."اس نے معاذ کو اس کی گود سے کھینچا تھا"

مجھے انت دیکھنا تھا ابو...اور وہ یہ تھا...یہ کہ میرا شوہر کسی پرائے شخص کی عزت" پر ہاتھ ڈالے اور بدلے میں وہ شخص میرے سر سے چادر کھینچ لے,میرے کپڑے پھاڑ دے..."وہ بلک بلک کر روئی تھی

دو سال اس شخص نے مجھے پیروں کی جوتی بنا کر رکھا لیکن میں نے صبر کیا,اس کی" ہر زیادتی پر میں خاموش رہی,اس کے تھپڑ کھائے,اس کی گالیاں سنی,اس کے ٹھڈے کھائے...دو سال میں نے اس شخص کی بے وفائی جھیلی...اپنی آنکھوں

سے اسے گھر سے باہر عیاشیاں کرتے دیکھا, غیر عورتوں پر دولت لٹاتے دیکھا لیکن میں چپ رہی... کیوں؟؟؟ کیونکہ یہ سب میرے باپ نے میرے مقدر میں لکھا تھا, وہ شخص جو ایک بھٹے پر پانچ سو روپے کی دہاڑی کرتا تھا وہ میرے باپ نے میرے لئے چنا تھا... وہ شخص جسے پورے شہر نے بند کمرے میں زنا کرتے دیکھا.. وہ میرے باپ نے چنا تھا میرے لئے" وہ بولی

اچھا... جو تو نے چنا وہ کون ہے یہ بھی پتہ چل گیا ہو گا نا تجھے؟؟؟" شازیہ تیمور" ملک کا دھواں دھواں چہرہ دیکھ نہیں پائی تھی

کون ہے وہ...؟؟؟" ناشیہ اس کی طرف مڑی"

تیری عزت پر ہاتھ ڈالنے والے کا خون ہے وہ..." شازیہ چیخ پڑی"

یہ کہاں لکھا ہے شازیہ ملک کے بیٹا ہمیشہ باپ پر ہی جاتا ہے... کہاں لکھا ہے کہ " سیاہ کالے مقدروں والے باپ کا بیٹا اجالوں جیسا نہیں ہو سکتا؟؟؟ کس نے کہہ دیا کہ باپ لٹیرا ہے تو بیٹا بھی راہزن ہی ہو گا" وہ اس کے دو بدو ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

میں نے کہا... میں نے کہا کہ باپ لٹیرا ہے تو بیٹا بھی راہزن ہی ہوتا ہے... کیونکہ "
پندرہ سال پہلے جو مجھے ملا... وہ راہزن ہی تھا... اسی بدکردار باپ کا ناہنجار خون تھا
وہ..." شازیہ زور سے چنگھاڑی تھی, خالد اور طٰہٰ دونوں ششدر رہ گئے

پندرہ سالوں میں ایک بار بھی پلٹ کر نہیں آیا وہ... یہ پوچھنے بھی نہیں کہ میں "
زندہ ہوں یا مر گئی, تجھے کیا لگتا ہے جب وہ اپنی ماں کے ساتھ آیا تو میں اس کی ماں کو
پہچان نہیں سکی... روبینہ انصاری... وہ اس رات وہیں تھی... اسی چھت پر...
جہاں تیرے عاشق کے لٹیرے باپ نے میری چادر کھینچی تھی... اور اس کا بیٹا...
مجھ سے محبت کا دعویدار اس کا بڑا بیٹا... وہ بس اپنی گاڑی کسی کھمبے سے ٹکرا کر سب
کچھ بھول بھی گیا... یہ مرد سارے ایک جیسے ہوتے ہیں ناشیہ ملک... انہیں
صرف اپنے نفس کی تسکین کے لئے ایک خوبصورت جسم. کی ضرورت ہوتی ہے
بس... یہ پلٹ کر آنے والوں میں سے نہیں ہوتے... تجھے بڑا زعم ہے نا کہ تیرا
والا تجھے وہاں سے بچا لایا... مجھے بھی بڑا زعم تھا کہ میرے والا بھی پلٹ کر آئے گا,

www.novelsclubb.com

آخر کو محبت کرتا تھا مجھ سے... جان دینے کے وعدے کیے تھے اس نے لیکن... نہیں آیا... کیونکہ جس لڑکی کے سر سے چادر چھن جائے وہ پھر بھلا کس کام کی ؟؟؟"شازیہ کہتی چلی گئی

تیرے والا بھی پلٹ کر نہیں آئے گا... باپ کا چناؤ غلط ہے تو تیرا بھی غلط ہے" ناشیہ... آج کے بعد تیرا نام بھی یاد نہیں ہو گا اسے"شازیہ نے نفرت سے کہا تھا

جو کچھ میرے ساتھ ہو چکا... اس کے بعد اب بھلے ہی ساری دنیا کو میرا نام بھول" جائے... کوئی فرق نہیں پڑتا"ناشیہ نے کہا اور معاذ کو لیکر دروازے کی طرف بڑھی

www.novelsclubb.com

ناشیہ بات سنو.."طٰہٰ اس کے پیچھے آیا تھا"

کوئی میرے پیچھے نہیں آئے گا... آج اگر میں نے غاشیہ والا قدم اٹھایا ہوتا تو شاید" میری مقدروں میں یہ سیاہ کالی رات نہ لکھی ہوتی... چھوڑ دو مجھے"وہ رو رو کر تھک چکی تھی

میں تمہارے ساتھ جاؤں گا..."اس نے معاذ کو ناشیہ کی گود سے لیا تھا "

طٰہٰ...یار اس باپ نے تم لوگوں کو پال پوس کر آج کے دن کے لئے بڑا کیا تھا کہ "

جب اسے ضرورت پڑے تو چھوڑ جاؤ"خالد نے کہا تھا

واقعی خالد بھائی...واقعی انہیں ہماری ضرورت ہے...؟؟؟"اب طٰہٰ کی باری"

تھی

بچپن سے لیکر جوانی تک ہر خواہش پوری کی ہے...اگر صرف ایک رد بھی کر دی"

تو کیا ہوا؟؟"خالد نے کہا

یہ ہی تو دکھ ہے خالد بھائی...یہ ہی تو المیہ ہے...ماں باپ بچپن سے لیکر جوانی"

تک ہر خواہش پوری کرتے ہیں,پڑھاتے ہیں,لکھاتے ہیں,کھلاتے ہیں,پلاتے

ہیں,پالتے ہیں,کسی مقام تک پہنچاتے ہیں...سب کچھ کرتے ہیں...لیکن اس

تربیت پر یقین کیوں نہیں رکھتے...؟؟؟ابو نے پال پوس کر بڑا کیا تو اپنی تربیت پر

مان کیوں نہیں رکھا...؟؟؟جب چاچو نے حمنہ کا نام لیا تو بھڑک کیوں گئے؟؟؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جب غاشیہ نے حدید کا نام لیا تو اسے باغی کیوں کہا...؟؟؟ جب ناشیہ نے رافع کا نام لیا تو اس پر یقین کیوں نہیں کیا؟؟؟ کیونکہ انہیں ملک ذات زیادہ عزیز تھی... بھائی عزیز نہیں تھا... بیٹیاں عزیز نہیں تھیں.." وہ پھٹ پڑا

"ابو آخر ہو کیا جاتا اگر آپ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی سر جھکا دیتے... ہو کیا جاتا اگر ہمیشہ کی طرح یہ خواہش بھی پوری کر دیتے...؟؟؟" خدا کی قسم میں اپنی دونوں بہنوں کا انجام دیکھ کر ڈر گیا... میں ڈر کے مارے آپ سے کہہ ہی نہیں سکا کہ... ابو مجھے بھی محبت ہو گئی ہے" وہ پھٹ پڑا تھا

"میں نے اپنے باپ سے یہ ہی سیکھا تھا... برادری ہماری عزت ہے... غیرت ہے... پیچھے چلی آ رہی ہزاروں پیڑھیوں سے ہم نے ذات سے باہر شادیاں نہیں کیں... کیوں؟؟؟ کیونکہ ہم اپنے خون میں ملاوٹ نہیں کرتے, ہم ملک خون ہیں... ہم اسے ناخالص نہیں کرتے... میں نے وہی کیا... جو میں نے سیکھا... جو مجھے درست لگا..." تیمور ملک نے دھیرے سے کہا تھا

اس خون کو خالص رکھنے پر بخشش کی ضمانت ہے آپ کو ابو؟؟؟ بولیں...؟؟؟""

طٰہٰ نے کہا

ذرا سوچیں ابو... کہ اس خون کو خالص رکھنے کی خاطر آپ نے کیا کچھ کھو دیا..."

آپ کے سینے میں دل نہیں ہے ابو... مجھے تو لگتا ہے وہ پتھر بھی نہیں ہے ورنہ اب تک پگھل چکا ہوتا..." طٰہٰ نے اپنی آنکھوں میں آیا پانی صاف کیا تھا

اور خالد بھائی آپ کے سینے میں بھی پتھر ہے کیا...؟؟؟ مجھے کیا پتہ نہیں کہ "

انہوں نے پورے چھبیس سال آپ کو یہ تک نہیں بتایا کہ... آپ کا ایک بھائی بھی ہے..." طٰہٰ نے کہتے ہی شاز یہ دھک سے رہ گئی... اسے لگا تھا کہ یہ صرف اسے ہی پتہ ہے

طٰہٰ... بس کر" خالد اس کی طرف آیا"

کیوں بس کروں؟؟؟ یہ بس کر دیں... یہ کیوں نہیں بس کر دیتے؟؟؟" وہ چیخا"

پوچھیں ان سے... کیوں نہیں بتایا انہوں نے آپ کو کہ آپ کا ایک بھائی بھی"
ہے... ایک ہی باپ کا خون... پوچھیں ان سے کہ ان کی بیٹی نے آخر ایسا کونسا گناہ
کر دیا تھا کہ دو سالوں سے انہوں نے اس کی شکل تک نہیں دیکھی... پوچھیں ان
سے کہ آج میری اس بہن کی اسقدر اجڑی ہوئی حالت کا ذمہ دار کون ہے؟؟؟"وہ
رونے والا ہو گیا تھا

صرف اور صرف آپ کی ضد... آپ کی انا... اور آپ کی اس سو کالڈ ذات کی"
وجہ سے ہم سب آج خالی ہاتھ ہیں..."اس نے ناشیہ کو اپنے کندھے سے لگایا تھا
اور دروازے کی طرف بڑھا

www.novelsclubb.com

ناشیہ... بچے وہ باپ ہے... باپ کو معاف کرنا کیا اتنا ہی مشکل ہے؟؟؟"خالد"
نے ان دونوں ک راستہ روک لیا

خالد بھائی... اس باپ کے لئے اتنا مشکل کیوں ہے... اولاد کو معاف کرنا"طٰہٰ"
نے کہا, تیمور ملک صوفے پر ڈھے سے گئے تھے

ناشیہ... چلو اندر... ابھی تمہارا باپ زندہ ہے... میں زندہ ہوں... بھائی زندہ ہے..." چل میرا بیٹا" خالد نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا

.....

وہ اور شافع دونوں آگے پیچھے ہی گھر پہنچے تھے, شافع, ساجد کا موٹر سائیکل لے آیا تھا

کیا ہوا؟؟؟" روبینہ ان دونوں کے انتظار میں جاگ رہی تھیں, رافع بنا کوئی بات" کئے سیدھا اوپر چلا گیا

رافع... میری بات سن" شافع اس کے پیچھے ہی اوپر کو بھاگا"

رافع... دروازہ بند نہ کریں..." وہ اس کے دروازہ بند کرنے سے پہلے ہی" دروازے تک پہنچ گیا

بھائی پلیز..." رافع کا چہرہ ستا ہوا تھا"

رافع... میری بات سن... کچھ بھی الٹا سیدھا نہیں کرنا... کچھ بھی" وہ اس کا چہرہ" تھام کر بولا تھا

کاش... کاش میں اس شخص کا بیٹا نہیں ہوتا... کاش" درد اس کے چہرے پر لکھا" ہوا تھا, شافع کے ہاتھوں. سے اپنا چہرہ چھڑوا کر وہ اندر چلا گیا

کیا ہوا ہے؟؟؟" روبینہ کے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں"

امی... فرح جس لڑکے کے ساتھ بھاگی تھی وہ اس لڑکی کا شوہر تھا جس سے رافع" شادی کرنا چاہتا تھا..." شافع نے کہا, رافع چپ چاپ اوندھے منہ بستر پر گر گیا, شافع اس لمحے اسے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہ رہا تھا

کیا...؟؟؟" روبینہ حیران رہ گئیں"

وہ لڑکی تو..." انہوں نے بات ادھوری چھوڑ دی"

وہ تیمور ملک کی بیٹی ہے... ناشیہ ملک, وہ لڑکا اس کی پھپھو کا بیٹا تھا... صفوان" ملک.... دو سال پہلے دونوں کی. شادی ہوئی تھی, ایک بیٹا بھی ہے دونوں کا, اس کے شوہر کے ساتھ فرح کے تعلقات تھے, بھٹے پر دہاڑی کرتا تھا... ساجد بتا رہا تھا کہ کئی بار ابو نے ان دونوں کو رنگے ہاتھوں پکڑا تھا, کئی بار اس لڑکے کی پھینٹی بھی لگائی تھی... لیکن وہ باز نہیں آیا... جیسے فرح ہر چیز لے کر نکل گئی ایسے ہی وہ لڑکا بھی ہر شے پر ہاتھ صاف کر کے گھر سے چلا گیا تھا... ابو نے غصے میں آ کر تیمور ملک کی بیٹی کو اٹھوالیا اور...." شافع بولتے بولتے یکدم رکا اور رافع کی طرف دیکھا اور ہمیشہ کی طرح سیٹھ بابر انصاری نے اسے بھی نشانے پر رکھ لیا ہو گا..." روبینہ نے انتہائی نفرت سے کہا تھا, وہ پندرہ سال پرانی رات یکلخت ہی ان کے ذہن میں بھی زندہ ہوئی تھی

وہ روتی ہوئی سترہ سالہ لڑکی... وہ ششدر سا انیس سالہ لڑکا.... اور وہ سرخ آنکھوں والا شیطان

www.novelsclubb.com

اس کی چادر کھینچ لی ہو گی, اس کے کپڑے پھاڑ دیے ہوں گے...ہے نا...؟؟؟""

وہ کہتی جا رہی تھیں

امی..."شافع دم بخود رہ گیا"

یہ ہی تو کرتا ہے وہ...یہ ہی تو سرشت ہے اس کی...انسان نہیں ہے وہ...بھیڑیا"

ہے بھیڑیا..."وہ ایک دم پھٹ پڑیں

ابو نے کہا کہ...انہیں نہیں پتہ تھا کہ رافع اور ناشیہ..."روبینہ نے اس کی بات"

کاٹ دی

رافع اور ناشیہ کا نہیں پتہ تھا...واحد اور شازیہ کا تو پتہ تھا نا..."وہ چیخ پڑی تھیں"

شازیہ..."رافع اچانک ہی ان کی طرف مڑا"

شازیہ ملک...تیمور ملک کی بڑی بیٹی..."روبینہ نے دھماکہ کیا تھا"

میں اس رات وہیں تھی...اسی چھت پر...میں نے یونہی اپنی آنکھوں سے دیکھا" تھا بابر کو بھیڑیا بن کر اس پر جھپٹتے ہوئے...اسی رات واحد اور اس کا ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا, وہ بیچارہ تو باپ سے حساب لیے بنا ہی چلا گیا" روبینہ کی آنکھیں نم ہو گئیں

امی... تیمور ملک کو پتہ تھا؟؟؟" شافع نے دھیرے سے پوچھا"

پتہ نہیں..." وہ بولیں"

شازیہ نے بتایا ہی ہو گا" وہ بولا"

پتہ نہیں..." وہ پھر بولیں "

آپ اسے نہیں پہچان پائیں...ہو سکتا ہے وہ آپ کو پہچان گئی ہو..." شافع نے" کہا

اگر وہ واقعی مجھے پہچان گئی تھی...اور اس کے باوجود اس نے مجھے اپنے گھر کی" چھت تلے کھڑا رہنے دیا...تو یہ اس کا ظرف تھا...ہر بار اس شخص کی پارسا بیٹیوں

کا نصیب اسی شیطان سے پھوٹ جاتا ہے جس کے بیٹے محبت میں گرفتار ہو چکے ہوتے ہیں" روبینہ نے کہا

رافع..." وہ اس کے قریب ہوئی تھیں, وہ بس چپ چاپ سا پڑا تھا"

"اسے کہاں چھوڑا؟؟؟؟"

" ...گھر"

"اس کے باپ نے کچھ نہیں کہا؟؟؟؟"

" ....نہیں"

www.novelsclubb.com

امی..." رافع نے دھیرے سے انہیں پکارا تھا"

میں نا بھی ہوتا تو کیا تھا...؟؟؟" اس کی آواز بھرا گئی تھی"

.....

رات کے نو بج رہے تھے جب وہ گھر آیا... خلاف معمول کچن کی لائیٹ بند تھی, وہ ذرا حیران ہوتا ہوا اوپر چلا آیا, زرقا کروٹ لئے بستر پر لیٹی تھی, کمبل اوپر تک تان رکھا تھا, اذن نے خود ہی اپنے کپڑے نکالے اور چینج کرنے واش روم میں گھس گیا... باہر نکلا تو وہ اس ہنوز لیٹی ہوئی تھی, اذن نے اسے جگانا مناسب نہ سمجھا, چپ چاپ نیچے آیا اور کھانا نکالنے لگا

اذن... کیا کر رہے ہو؟؟؟"انیتا پانی لینے آئی تھی"

کھانا گرم کرنے لگا ہوں"وہ بولا"

لاؤ میں کر دوں..."انیتا نے اس کے ہاتھ سے پین لیا تھا, اذن گیلے بالوں کو جھٹکتا" ہوا کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

زرقا کو کیا ہوا؟؟؟"اذن نے پوچھا"

پتہ نہیں... دوپہر کی ہنڈیا تو بنا رہی تھی" انیتا نے کہا, اذن چپ ہو گیا, کھانا کھا کر" اوپر آیا تو وہ ہنوز اسی کروٹ سو رہی تھی, پہلے تو اس کا دل کیا کہ اسے جگا کر پوچھے کہ کیا ہوا... پھر چپ چاپ چائے پی کر لیٹ گیا

صبح اچانک ہی اس کی آنکھ کھلی تھی... گھڑی کی طرف دیکھا تو وہ ساڑھے آٹھ بجا رہی تھی, نو بجے آفس پہنچنا تھا, ہر روز اسے زرقا ہی اٹھاتی تھی, ہڑبڑا کر وہ سیدھا ہوا, زرقا بھی نہیں اٹھی تھی... نا کوئی پینٹ, نا کوئی شرٹ... نا کوئی ٹائی... نا جوتے پالش

افراتفری میں وہ جیسا تیسا تیار ہو کر نیچے اترا تھا

اذن ناشتہ..." آمنہ نے اسے آواز دی"

آفس جا کے کر لوں گا" وہ نکلتا چلا گیا"

زرقا کو کیا ہوا ہے؟" انہوں نے انیتا سے پوچھا, اس نے کندھے اچکا دیئے"

دس بجے کے قریب زرقا کی آنکھ کھلی تھی, سارا بدن پھوڑے کی طرح دکھ رہا تھا, بمشکل وہ کمبل سے باہر نکلی... شاور لینے کی ہمت ہی نہیں ہوئی, نیچے اتری تو آمنہ نے آواز دے لی

"زرقا... کیا ہوا ہے؟؟"

پھپھو ہلکا ہلکا بخار تھا... صبح آنکھ نہیں کھلی" وہ کچن. میں گھس گئی, چائے کے ساتھ " دو پیناڈول لیکر وہ کام میں لگ گئی تھی, لیکن شام ہوتے ہوتے بخار تیز ہو گیا, کپکپاہٹ بڑھتی جا رہی تھی... اس نے دو پیناڈول اور کھا لیں

اذن آیا تو وہ ہمت باندھے جاگ ہی رہی تھی, اس کے کپڑے نکال کر چپ چاپ نیچے چلی گئی, کھانا گرم کیا, چائے بنائی اور ٹیبل پر لگا دیا, وہ کھانے لگا تو کچھ دیر بعد اوپر آ گئی, ٹانگوں کی بس ہوئے جا رہی تھی, کمبل میں گھس کر اس نے سر تک کمبل تان لیا تھا, اذن چائے کا کپ پکڑے اوپر آیا تو اسے یوں کمبل میں مقید ہوئے دیکھ نہ سکا

زرقا..."اس نے بستر پر بیٹھتے ہوئے دھیرے سے اسے پکارا تھا"

ہوں..."وہ بمشکل ہی بولی"

کیا ہوا ہے؟؟؟"اذن نے دھیرے سے اس ک کمبل نیچے کیا"

میری طبیعت ٹھیک... نہیں ہے"اذن کو بمشکل ہی سنائی دیا تھا"

کیا ہوا؟؟؟"اس کے ماتھے کو ہاتھ لگاتے ہی وہ ٹھٹھک گیا"

زرقا... کب سے ہے بخار...؟؟؟"اس نے پوچھا,زرقا کا وجود آگ کے گولے"

جیسا ہو رہا تھا,آنکھیں بخار کی شدت سے چڑھی جا رہی تھیں

www.novelsclubb.com

اٹھو..."وہ گھوم کر اس کی طرف آیا تھا,بڑی مشکلوں سے اس کے پیروں میں"

چپل ڈال کر اسے اپنے کندھے سے لگائے نیچے لے آیا,وہ بے سدھ ہو رہی تھی,

کلینک پاس ہی تھا,وہ اسے وہیں لے آیا...چیک اپ. کروایا,دوائیں خریدیں...

زرقا نڈھال ہوئے جا رہی تھی,گھر آ کر ذن نے خود اسے دوا کھلائی تھی

مجھے... سردی لگ.... رہی ہے" وہ کانپے جا رہی تھی"

یہ پی لو..." وہ اس کے لئے اپنے والا چائے کا کپ گرم کر لایا, زرقا نے چند گھونٹ ہی پیئے گئے

سردی... بہت سردی" اذن کو لگا جیسے وہ غشی میں جا رہی ہو, بنا کوئی پرواہ کئے" اس نے زرقا کا گرم گرم وجود اپنے مضبوط بازوؤں میں سمیٹ لیا

سو جاؤ... دھیرے دھیرے ٹھیک ہو جاؤ گی" وہ اس کا چہرہ اپنے سینے میں چھپا گیا" تھا, زرقا کی لپٹوں جیسی سانسیں اس کی گردن جھلسانے لگی تھیں

تم میری بیوی ہو زرقا... ملازمہ نہیں ہو... مجھے کیوں نہیں بتایا؟؟؟" وہ" دھیرے دھیرے اس کا پورا وجود ہی خود میں چھپا گیا تھا, زرقا کے بدن کی کپکپاہٹ اسے اپنے اندر محسوس ہو رہی تھی

مجھے لگا... خود ہی ٹھیک... ہو..." وہ بول نہیں سکی تھی, دونوں بازو اس کے گرد باندھ کر پوری طرح اس کے وجود کا حصہ بن گئی تھی

" ...اذن"

"ایم سوری.... میں.... میں اچھی... بیوی.... نہیں ہوں"

.....

ناشیہ کو اسکے کمرے میں چھوڑ کر وہ اوپر اپنے کمرے میں آ گیا, بہت دیر تلک وہ اسے خود سے لگائے بیٹھا رہا تھا... وہ بس روتی رہی تھی اور وہ وقفے وقفے سے اس کے آنسو صاف کرتا رہا تھا

www.novelsclubb.com

ایک بھائی ہونے کے باوجود وہ کتنا بے بس تھا...؟؟؟ نا وہ غاشیہ کا ساتھ دے سکا, نا وہ ناشیہ کے لئے کچھ کر سکا... وہ تو اپنے لیے بھی کچھ نہیں کر سکا تھا, سر درد سے پھٹنے کے قریب تھا, پچھلی دو راتوں سے وہ سو نہیں پایا تھا

اب بھی بستر پر لیٹا تو نیند جیسے کوہ قاف ہی چلی گئی, پپوٹے تک دکھنے کو آ گیے لیکن نیند کو رحم نہ آیا, تھک ہار کر اس نے نیند کی گولیاں نکال لیں

...ایک, دو, تین

خودکشی کا خیال تو دور دور تک نہیں تھا بس سونے کی خاطر وہ پانچ, چھ گولیاں حلق میں اتار گیا... صبح ہوتے ہوتے وہ اس کے معدے کو اچھا خاصا ڈسٹرب کر گئی تھیں

اسے پے در پے الٹیاں کرتے ہوئے شازیہ نے دیکھا تھا, بے دم ہو کر وہ واش روم کے دروازے پر گر گیا تھا

طٰہٰ..."شازیہ کو وہ اپنے ہاتھوں سے نکلتا نظر آ رہا تھا"

خالد...خالد..."وہ خالد کو آوازیں دیتے ہوئے نیچے کو بھاگی تھی"

.....

حدید اپنا بیگ اٹھا کر کمرے سے باہر نکل آیا, غاشیہ نے اس کا ناشتہ تیار کر دیا تھا اور خود چائے بنا رہی تھی, وہ بیگ ایک طرف رکھ کر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا, غاشیہ نے چائے کا مگ اس کے سامنے رکھا اور خود بھی کرسی کھینچ کر اس کے پاس ہی بیٹھ گئی

دو, تین میڈیسنز لا دو گے ؟؟؟"اس نے پوچھا, اب یہ نوبت آ گئی تھی"

مجھے ٹیکسٹ کر دینا..."وہ ناشتہ کرتے ہوئے بولا تھا, غاشیہ نے چپ چاپ اپنا" کپ منہ سے لگا لیا, حدید نے چور نظروں سے اسے دیکھا

وہ چھ مہینے گزار چکی تھی, چہرہ ہمہ وقت پسینے سے تر سا رہتا تھا, وجود نڈھال سا رہتا تھا, نا زیادہ دیر کھڑی ہو سکتی تھی اور نا زیادہ دیر بیٹھا جاتا تھا, پھر بھی وہ اپنے اور حدید کے سارے کام خود کرتی تھی, آج تک اس نے حدید کو کسی بھی چیز کے لئے پریشان ہونے نہیں دیا تھا

اب بھی وہ تھکا تھکا سا چہرہ لیے چائے کے گھونٹ بھر رہی تھی, آنکھوں کی چمک غائب تھی, سفید رنگت میں سیاہی سی گھلتی جا رہی تھی, چہرے پر جا بجا دانے نکل

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رہے تھے, بال بھی الجھے ہوئے سے تھے, کپڑے بھی دو دن پرانے ہی پہنے ہوئے تھے... حدید کو اس پر ترس سا آیا

اب ساری عمر یہ ہی سوٹ پہنے رکھنا ہے؟؟"اس نے پوچھا"

یہ ذرا سا فٹ سا ہے... گرمی کم لگتی ہے اس میں"وہ بولی"

تمہیں نومبر میں بھی گرمی لگتی ہے؟؟؟"حدید نے اس کی طرف دیکھا, وہ بس" سر جھکا گئ

یہ بدل لینا آج..."وہ آخری گھونٹ بھرتے ہوئے کھڑا ہو گیا"

یہ ایک ہی ہے میرے پاس... کچھ پھٹ گئے ہیں اور... کچھ تنگ ہو گئے ہیں"وہ" دھیرے سے بولی تھی, حدید سن رہ گیا, وہ ہر مہینے اسے ایک, دو سوٹ لیکر دیتا تھا, گرمیوں کے شروع میں گرمیوں کی شاپنگ کرواتا تھا اور سردیوں کے شروع میں سردیوں کی... لیکن اس بار وہ بھول گیا تھا, گرمیاں ختم ہونے کو تھیں اور حدید

رائے نے اسے ایک سوٹ تک نہیں بنا کر دیا تھا, سوچا ہی نہیں کہ اس حالت میں تو اسے لان کے کپڑوں کی زیادہ ضرورت تھی, پسینہ زیادہ آتا تھا, پچھلے چار, پانچ ماہ سے اپنی اور غاشیہ کی اس سرد جنگ میں وہ اس کی ضروریات بھی بھول گیا تھا اور غاشیہ... وہ پہلے خود اس سے چیزیں ڈیمانڈ کرتی تھی, کپڑے, جوتے, کاسمیٹکس وغیرہ... لیکن جب سے اس نے نظر بدلی تھی... اس نے مانگنا ہی چھوڑ دیا تھا

غاشی... تم مجھے کہہ دیتیں" اسے حقیقت میں دکھ ہوا تھا"

میرا دل نہیں کرتا... کچھ بھی کہنے کو" وہ بے دریغ نکلتے آنسو پونچھتی ہوئی کچن میں" چلی گئی تھی

.....

www.novelsclubb.com

معمول کے مطابق اس کی آنکھ کھلی تھی, مندی مندی سی آنکھوں سے اس نے گھڑی کی طرف دیکھا, وہ ساڑھے سات بجا رہی تھی, اس نے اٹھنا چاہا لیکن اپنے وجود کے گرد اذن کی مضبوط گرفت کی وجہ سے اٹھ نہیں سکی, اسے ہلتے ہوئے محسوس کر کے وہ بھی کسمسایا تھا

چھوڑ دو... ساڑھے سات ہو گئے ہیں" زرقا کا چہرہ اس کے بازو پر دھرا ہوا تھا"

طبیعت کیسی ہے اب؟؟؟" اذن نے اپنی نیند آلود آنکھوں کو بمشکل کھولا تھا"

مجھے لگتا ہے بخار اتر گیا ہے..." وہ دھیرے سے بولی تھی, اذن نے بڑے حق سے"

اس کے چہرے پر گرے اس کے بالوں کو اپنی انگلیوں سے ہٹایا تھا

اتر گیا ہے..." وہ اپنا ہاتھ اس کے گال پر رکھتے ہوئے بولا"

چھوڑو..." زرقا نے مزاحمت سی کی تھی, اذن نے اس کے ماتھے پر اپنے لب"

رکھتے ہوئے دونوں بازو کھول دیئے, زرقا جلدی سے اٹھ بیٹھی

مجھے تھوڑی دیر میں دوبارہ ہلا دینا..."وہ کمبل تان کر کروٹ بدل گیا تھا"

.....

ابو...میں اب کیا کروں؟؟؟"دریدان کے کمرے میں آیا تھا"

کیا مطلب؟؟؟"وہ بولے"

مہینہ ہو چلا یہاں آئے ہوئے, وہاں کام کا اتنا نقصان ہو رہا ہے, بچوں نے الگ سے" جان کھائی ہوئی ہے اور ان کی ماں نے الگ سے... پھپھو سے پوچھیں کہ کیا کرنا ہے ؟؟؟"وہ بولا

بات کی تو ہے میں نے"رائے عبید نے کہا"

ابو...دیکھیں اگر آپ کہیں تو میں اسراء سے ایک بار خود پوچھ لیتا ہوں, چلیں" جتنی زندگی اس کی تباہ ہونی تھی ہو گئی...اب باقی کی تو نا ہو, اگر وہ میرے ساتھ

www.novelsclubb.com

رہنے پر آمادہ ہوتی ہے تو میں چھ ماہ بعد چکر لگا لیا کروں گا لیکن... میں اسے دبئی نہیں لے جا سکتا..." دربدر نے کہا, رائے عبید نے ایک لمبی سانس بھری

اسماء..." انہوں نے اسماء کو آواز دی"

جی..." وہ آجکل ہر کسی کو کاٹ کھانے کو پڑتی تھی"

صمد کو بلا اور تو بھی میری بات سن..." وہ بولے اسماء اور صمد تھوڑی دیر بعد ان" کے روبرو تھے

اسماء... پتر دربدر نے واپس جانا ہے تو..." اسماء نے ان کی بات کاٹ دی"

تو چلا جائے... اسراء کو طلاق دے جائے" اسماء نے کہا"

اسماء... جذبات میں نا آ... اسراء نے چھ سال گزارے ہیں اس کے ساتھ..." "رائے عبید نے کہا

www.novelsclubb.com

نہیں ماموں...اس نے چھ سال گزارے ہیں ہمارے ساتھ....دربد کے ساتھ"

نہیں...دربد کتنے دن ملا ہے اسے...چھ سالوں میں چھ ماہ کے لئے بھی نہیں"وہ تڑخی

اب آیا کرے گا نا...چھ ماہ بعد چکر لگایا کرے گا"رائے عبید نے کہا"

ماموں...یہ اس دبئی والی بیوی کو طلاق دے,اس کے بچے اس کے منہ پر مارے"

اور سارا کچھ چھوڑ چھاڑ کر پاکستان واپس آئے تب اسراء اس کے ساتھ رہے گی...

ورنہ نہیں...میں ایک لمحے کے لئے بھی اپنی بہن پر سوتن برداشت نہیں کروں گی

چاہے وہ ملک سے باہر ہی کیوں نہ بیٹھی ہو"اسماء نے فیصلہ سنا دیا

www.novelsclubb.com

وہ میری بیوی ہے...میرے تین بچوں کی ماں ہے...میں اسے نہیں چھوڑوں"

گا"دربد نے کہا

تو بس پھر...بکواس کس چیز کی ہے...چپ چاپ اسراء کو چھوڑ دے"اسماء نے"

بھڑک کر کہا

اسماء میری بات سن..."رائے عبید نے کہا"

نہیں...آپ میری بات سنیں"اسماء نے ان کی بات کاٹ دی"

تھوڑی دیر کے لئے اسراء کی جگہ پر زرقا کو رکھ کر سوچیں کہ آج اذن اگر باہر چلا" جائے اور وہاں جا کر شادی کرے, بچے پیدا کرے, فیملی بنائے, بزنس کرے... پورا انجوائے کرے, اور یہاں زرقا اسی خوش فہمی میں رہے کہ اس کا شوہر اس کی خاطر پردیس کے دھکے کھا رہا ہے, وہ دو, دو سال چکر نہ لگائے...بتائیں کیا بیتے گی آپ پر؟؟؟اور پھر پتہ لگے کہ اذن نے تو وہاں فیملی بنا رکھی ہے, وہ بھلا کیوں چکر لگاتا پاکستان؟؟؟اسے کیا ضرورت تھی زرقا رائے کی..بتائیں کیا ہو گا تب؟؟؟ذرا سوچیں کہ اذن اس طرح بے شرم چہرہ لیکر آپ کے سامنے بیٹھ کر کہے کہ میں نہیں چھوڑ سکتا اپنی بیوی کو, اپنے بچوں کو...زرقا ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو بتا دے...کیا بیتے گی آپ پر؟؟؟اذن کہے کہ میں چھ ماہ بعد چکر لگا لیا کروں گا تو کیا بیتے گی آپ پر زرقا کی خالی گود دیکھ کر...؟؟؟"وہ پھٹ پڑی

اسراء انسان نہیں ہے کیا ماموں...؟؟؟اس کا دل نہیں ہے, اس کی خواہشات" نہیں ہیں... چھ سالوں سے وہ اس نامراد کا انتظار کر رہی ہے, نا کوئی محبت, نا کوئی الفت, نا کوئی احساس, نا کوئی بچہ... بس خالی ہاتھ اس کے آنے کا انتظار اور بس..." وہ زور سے بولی تھی, رائے عبید خاموش رہ گئے

نہیں ماموں... نا چھ ماہ, نا چھ دن... یہ مستقل یہاں آئے گا... اور اس باہر والی کو" طلاق دے کر آئے گا ورنہ اسراء ہمیں تا عمر اس خبیث کے نام پر نہیں بٹھانی... ابھی تو ہم انیتا کے دل سے حدید کو نہیں نکال سکے..." وہ فیصلہ سنا کر اٹھ گئی تھی

اور دوبارہ میرے ماں باپ تک جانے کی ضرورت نہیں ہے... ان کا بھی یہ ہی" فیصلہ ہو گا" وہ کمرے سے نکل گئی تھی

ابو... میں باہر والی کو طلاق نہیں دوں گا" دربدنے صاف کہہ دیا"

تو بس پھر اسراء کو چھوڑ دے.... کیا خبر خدا نے اس کے لیے تجھ سے بہتر سوچ" رکھا ہو" صمد نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے کہا تھا

.....

اسے ہسپتال لیکر آئے تھے, شازیہ کو یہ ہی لگا کہ اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے, اس کا معدہ واش کر کے اسے وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا تھا

خالد اور شازیہ اس کے پاس تھے, تیمور ملک نہیں آئے تھے, وہ تو بس چپ چاپ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے پچیس سالہ جوان بیٹے کو ہسپتال جاتا دیکھتے رہ گئے تھے

کیا پایا تھا انہوں نے؟؟؟ یا یوں کہہ لیں کہ ساری عمر کیا کمایا تھا انہوں نے؟؟؟ کچھ بھی نہیں

آج کیا تھا ان کے پاس؟؟؟ کچھ بھی نہیں

صرف اپنی انا کو اونچا رکھنے کی خاطر وہ ایک ایک کر کے سب کو کھوتے چلے گئے تھے

طٰہٰ... "اسے ہوش آگیا تھا"

کیا کرنے لگا تھا تو؟؟؟" شازیہ اس کے پاس بیٹھی رو پڑی تھی"

بس سونے لگا تھا... تھوڑی دیر..." وہ جس لہجے میں بولا, وہ شازیہ کا دل چیر گیا"

طٰہٰ... تو چلا گیا تو ہم کیا کریں گے ؟؟؟ابو... جیتے جی مر جائیں گے" وہ بولی"

شازیہ بس کرو... کچھ نہیں کرے گا یہ..." خالد نے کہا"

طٰہٰ میری بات سن... تو جیسے چاہے گا ویسے ہی ہو گا, جہاں تو کہے گا میں تیری" شادی کرواؤں گی, میں خود تیرا رشتہ لیکر جاؤں گی لیکن میرا بھائی دوبارہ ایسا مت کریں... طٰہٰ ہم تو ابھی تک چاچو کا دکھ ہی نہیں بھولے... کیا میری قسمت میں بس ایک کے بعد ایک سب کو آنکھیں بند کرتے ہی دیکھنا لکھا ہے ؟؟؟" وہ کہتی چلی گئی

ابو... کہاں ہیں ؟؟؟؟" طٰہٰ نے پوچھا"

گھر پر ہیں... طٰہٰ وہ بہت پیار کرتے ہیں تجھ سے, وہ ہم سب سے بہت پیار کرتے" ہیں" شازیہ نے کہا

لیکن ہم سب سے زیادہ پیار وہ اپنی انا سے کرتے ہیں شازیہ باجی...انہیں اپنی" ذات, اپنا حسب اور اپنی برادری سے زیادہ عزیز ہے...میں کیوں نہ روؤں؟؟؟ میں کیوں نہ کہوں کہ آج صرف اور صرف ابو کی ایک بے جا ضد کی وجہ سے میں خالی ہاتھ ہوں, آج صرف ابو کی وجہ سے میری محبت مجھ سے چھن گئی ہے" وہ آنسوؤں سے رو یا تھا

.....

صفوان ابھی تک سیٹھ بابر کی قید میں تھا, فرحان اور نفیس کی ہزار کوششوں کے باوجود بھی پولیس اسے سیٹھ بابر سے بازیاب نہیں کروا سکی تھی, خالد نے ناشیہ کے مل جانے کے بعد بیان دے دیا تھا سو ساجد کی ضمانت ہو گئی تھی, فرح کو اس نے گھر میں ہی ایک کمرے میں نظر بند کیا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

اس رات بھی وہ چھت پر تھا...نہ جانے کتنی ہی پی چکا تھا لیکن اس کے گناہوں کا اثر شراب کے نشے سے زیادہ گہرا تھا, بار بار ذہن میں رافع کا ستا ہوا چہرہ گھوم جاتا... اسے جھٹکتا تو واحد کا چہرہ نظر آنے لگتا

شروع سے شروعات کرو بابر انصاری....یہ قصہ تو واحد سے بھی بہت پہلے کا" ہے..."کوئی اس کے اندر سے بولا تھا

روبینہ..."اس کے لبوں سے نکلا"

اس سے بھی پہلے..."آواز دوبارہ آئی تھی"

" ...گڑیا"

یا پھر رضیہ...؟؟؟"وہ سوچتا چلا گیا, وہ ساری زندگیاں جو اس کی وجہ سے تباہ ہو" گئیں ان میں سر فہرست رضیہ انصاری تھی...اس کی نیک پارسا بیوی جو اس کے انسان بننے کا انتظار کرتے کرتے بوڑھی ہو گئی, اس کے چار بیٹوں کی نیک خصلت

www.novelsclubb.com

ایک طرف...اور اس کے شوہر کی شیطانی صفت ایک طرف...ساری زندگی اس نے کڑھتے ہی گزار دی....

پھر چھوٹا بھائی یاد آیا...انتہائی معصوم...انتہائی ناسمجھ چھوٹا بھائی جو صرف اس کی وجہ سے خودکشی کر گیا....

پھر گڑیا یاد آئی...وہ تتلیوں جیسی رنگ برنگی لڑکی جس کا نصیب کوئی شہزادوں جیسا لڑکا ہوتا جو اسے اپنی سر آنکھوں پر بٹھاتا...اس نے اس تتلی کے پروں کو مسل مسل کر رکھ دیا, وہ اکیس سالہ معصوم لڑکی اپنے وجود میں اس کا خمیر پالتی رہی, خون اگلتی رہی, آنسو گراتی رہی...اور صرف اس کی وجہ سے مر گئی

پھر بانو....ساری عمر اس کی ناجائز بیٹی کو سینے سے لگانے والی بانو...جس نے ہر ہر پل یہ ہی دعا کی کہ اس بچی کی فطرت اپنے باپ پر نہ جائے

پھر روبینہ...وہ کیسے معافی مانگے گا اس سے؟؟؟ کیسے کہے گا کہ میں نے تمہیں برباد کر دیا...وہ روبینہ انصاری جو اپنے ناقص العقل شوہر کے ساتھ شاید ایک خوشگوار

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زندگی گزارتی...اس کا پل پل جہنم بنادیا,اسے گھن آتی تھی اس سے...نفرت کرتی تھی اس سے...لیکن پھر بھی اس کے ساتھ رہنے پر مجبور تھی

پھر اپنا بیٹا یاد آیا...بڑا بیٹا...انیس سالہ واحد انصاری...جس کا جرم ہی کیا تھا کہ اسے پیار ہو گیا تھا...جسے پتہ ہی نہ چلا کہ اسے اپنی محبت کو دنیا سے نہیں بلکہ اپنے باپ سے بچانا تھا,وہ جوان لڑکا جو صرف اس کی وجہ سے دنیا چھوڑ گیا

شازیہ ملک....وہ تو قیامت تک بھی اسے معاف نہ کرے...اور کیوں کرے ؟؟؟؟اپنے سر سے چادر کھینچنے والے کو وہ کیوں معاف کرے؟؟؟؟

پھر شافع...اس نے جان بوجھ کر فرح کو اس کے سر پر تھوپ دیا...حالانکہ اسے فرح جیسی لڑکی کے لئے کوئی اسی جیسا ڈھونڈنا چاہئے تھا

پھر ناشیہ...وہ معصوم لڑکی...ایک بچے کی ماہ...شازیہ ملک کی بہن...جس کے ساتھ اس نے وہی کیا جو کسی اور نے فرح کے ساتھ کیا تھا لیکن...وہ بھول گیا کہ وہ خدا نہیں تھا

اور پرسوں رات رافع...اس کی آنکھیں...کیا وہ دوبارہ اس سے نظریں ملا پائے گا ؟؟؟؟

بے قصوروں کی ایک لمبی قطار تھی جو روز محشر اس کا گریبان پکڑنے کے لئے تیار تھی

میں...سب ٹھیک کر دوں گا....میں روبینہ سے...معافی مانگ لوں گا...میں""

وہ جیسے خود سے کہہ رہا تھا

تجھے کون معاف کرے گا...مردے قبر سے نہیں اٹھا کرتے...."کسی نے اس"

پر طنز کیا تھا

www.novelsclubb.com

میں...روبینہ سے کہوں گا کہ...میں اسے سب بتا دوں گا"الفاظ ٹوٹنے لگے"

تھے,وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا

میں...سب ٹھیک...کر دوں گا"وہ لڑکھڑا کر منہ کے بل گرا تھا"

.....

وہ اس کے لئے چائے لیکر آئی تھی

میری عادتیں خراب کر کے جاؤ گی تم..."ارمغان شاور لیکر نکلا تھا"

فکر مت کرو, میں کل جا رہی ہوں واپس, امی کہہ رہی ہیں واپس آؤ...ارمغان کا"

کوئی بھروسہ نہیں ہے..." وہ اسے کپ پکڑاتے ہوئے مدھم سا مسکرائی تھی

بدنام ہوں گے تو کیا نام نا ہو گا" وہ کھل کے مسکرایا تھا, اسراء باہر ٹیرس پر نکل"

آئی, ارمغان بھی اس کے پیچھے ہی نکل آیا, یہاں آ کر وہ ذہنی طور پر کافی بہتر ہو گئی

تھی

www.novelsclubb.com

ارمغان...تم شادی کر لو اب" اسراء نے کہا"

میں تو کل کا کرتا آج ہی کر لوں...تمہاری بہن ہی ہاتھ نہیں پکڑا رہی" ارمغان"

لاچاری سے بولا

کسی اور سے کر لو... وہ چاہے قیامت تک ہاتھ نہ پکڑائے پھر؟؟؟"اسراء نے کہا"

جب تک وہ کسے اور کے لئے "قبول ہے" نہیں کہہ دیتی تب تک کا وقت ہے"

میرے پاس..."ارمغان نے کہا

انیتا بھی پاگل ہے... بھلا اب حدید کے ملنے کی کوئی امید بچی بھی ہے....؟؟؟دو"

سال ہو چکے ہیں اس کی شادی کو, اتنی خوبصورت اور محبت کرنے والی بیوی ہے اس

کی جو اس کے بچے کی ماں بننے والی ہے... ٹوٹ کر چاہتا ہے وہ اسے"اسراء نے کہا

اچھا... اذن کی بارات پر تو پورے ہال کے سامنے تھپڑ مار دیا تھا اس نے اپنی بیوی"

کو"ارمغان نے اسے ٹوکا

ہو سکتا ہے ان دنوں کوئی ٹینشن چل رہی ہو دونوں کی..."وہ گھونٹ بھرتے"

ہوئے بولی

شاید حدید کا بچہ اس دنیا میں آ جائے تو... انیتا کی امید ٹوٹ جائے"وہ بولا"

www.novelsclubb.com

میں سمجھاؤں گی اسے ارمغان... کیا مل جائے گا اسے حدید کے پیچھے ساری عمر" ذلیل ہو کر... مجھے کیا مل گیا چھ سال درید کے لیے غارت کر کے؟؟؟ایک سوری کا میسیج تک نہیں آیا اس کا... ذرا سا بھی شرمندہ نہیں ہے وہ شخص.... اور اپنے بھائیوں جیسا ہی خون ہے حدید کا بھی... خود غرض... اس نے انیتا کو رول دیا, درید نے مجھے خوار کر دیا... صمد بھائی نہ جانے کیسے ٹکے ہوئے ہیں ابھی تک اسماء پر..." اسراء کہتی چلی گئی

اسراء... ایک بات کہوں؟؟" وہ آگے کو ہوا"

کوئی تو امید ہے انیتا کے پاس جو وہ ابھی تک حدید کی آس لگائے بیٹھی ہے ورنہ" محبوب شادی کر لے تو ساری آسیں ہی ٹوٹ جایا کرتی ہیں..." وہ بولا

کیسی آس...؟؟؟" اسراء سمجھ نہ سکی"

شادی کے دنوں میں نے اسماء کو خالہ سے کہتے سنا تھا کہ انیتا کے لئے فکر مند نہ" ہوں, میں اس کی شادی وہیں کرواؤں گی جہاں یہ چاہتی ہے..." وہ بولا

ہاں یہ تو کہتی ہے وہ...."اسراء نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی"

یعنی اسے یہ آس اسماء نے دلا رکھی ہے"ارمغان نے کہا"

اسماء کیا کر لے گی اب؟؟؟ حدید اور غاشیہ کو الگ کر دے گی کیا؟؟"اسراء تڑخ کر بولی,ارمغان کندھے اچکا گیا

ویسے...وہ ہر وقت غاشیہ کے پیچھے پڑی رہتی ہے...کیا خبر اب کونسا نیا تماشہ کرے گی؟؟؟"وہ سوچ میں پڑ گئی تھی

.....

www.novelsclubb.com

وہ کوچنگ سینٹر میں تھا جب اسے شافع کی کال آئی

رافع گھر آ....جلدی"وہ آجکل چھٹیوں پر تھا,رافع اپنی ایک کلاس چھوڑ کر فوراً گھر کی طرف دوڑا,دروازے پر ایک آدمی کھڑا تھا

یہ کون ہے؟؟"اس نے شافع سے پوچھا"

یہ کورٹ کی طرف سے آیا ہے... حریم نے خلع دائر کر دیا ہے" شافع نے اس"
کے سر پر دھماکہ کیا تھا, وہ شخص اس کے سائن کروا کر نوٹس دے کر چلا گیا

میرا دل کرتا ہے اسے گھسیٹ کر یہاں لاؤں اور بند کر دوں کسی کمرے میں..."
اس عورت نے میری زندگی جہنم کر دی... میں نے شادی سے پہلے کوئی ہزار بار
اسے کہا تھا کہ تم بعد میں مجھ پر شک کرو گی... لیکن نہیں... تب محترمہ کو عشق
فرمانے کا شوق ہو رہا تھا..." وہ بھڑک گیا

اس کی امی راضی نہیں ہیں رافع..." شافع نے کہا"

تو اس کی اپنی عقل ختم ہو گئی ہے" وہ چیخا"

اچھا بس کر... اب کیا کرنا ہے؟؟؟؟" شافع نے پوچھا"

میں سب سے پہلے جا کر اپنی بچی لیکر آؤں گا, کسی صورت میں اسے اس امریکن"
چوزے کو نہیں لے جانے دوں گا" رافع نے کہا تھا

.....

اسماءاور غاشیہ کا ایک دھواں دھار جھگڑا ہوا تھا, اسماء باقاعدہ اسے مرنے مارنے پر تل گئی تھی, صرف رائے عبید ہی گھر پر تھے, بمشکل انہوں نے اسماء کو قابو کیا.. رات کو صمد کے آتے ہی وہ اس پر چڑھ دوڑی تھی

اس حرافہ کو یہاں سے دفع کریں صمد.... نہیں تو میں اسے کسی دن قتل کر دوں" گی..."اس نے ایک طوفان بپا کر دیا تھا, رات کو جیسے ہی حدید واپس آیا, اس کی پیشی ہو گئی, اسماء کا چیخ چیخ کر گلا بیٹھ گیا تھا, اوپر غاشیہ کی آنکھیں سوجی پڑی تھیں

کب ختم ہو گا یہ تماشہ ؟؟؟"رائے عبید نے کہا"

ابو... وائیٹ واش ہو رہا ہے بس, میں بس ایک ہفتے کے اندر اندر شفٹ ہو جاؤں" گا"وہ سر جھکا کر بولا تھا

اپنی بیوی کی زبان ذرا قابو میں رکھا کر..."انہوں نے گھر کا"

ابو غاشیہ پہل نہیں کرتی" وہ کہہ ہی گیا, اسماء سنتے ہی ہتھے سے اکھڑ گئی"

بھابھی... میں شوق سے نہیں رہ رہا یہاں... میں تو جا رہا تھا... آپ کے شوہر نے" نہیں جانے دیا مجھے" حدید خود ستا پڑا تھا

حدید.... چل دفع ہو اوپر" رائے عبید نے اسے گھرکا, وہ چپ چاپ اوپر چلا گیا"

غاشیہ سارے کام نپٹا کر بستر پر لیٹی تو بدن نڈھال سا تھا, وہ بس چت لیٹی چھت کو گھورتی چلی گئی, حدید کو سمجھ نہ آیا کہ اسے بتائے یا نا بتائے

غاشیہ...." اس نے دھیرے سے پکارا"

" ...ہاں"

میں کپڑے لے آیا ہوں تمہارے لئے... صبح لازمی چینج کر لینا" وہ بولا"

" ...اچھا"

بات سنو..." اس نے پھر پکارا"

www.novelsclubb.com

ناشیہ سے بات ہوتی ہے...؟؟؟"اس نے پوچھا"

عرصہ ہو گیا نہیں ہوئی..."وہ بولی"

خالد کا فون آیا تھا آج... صفوان کسی لڑکی کو ساتھ لیکر بھاگ گیا تھا...اس کے "
باپ نے ناشیہ کو اٹھوالیا...پرسوں واپس آئی ہے..."حدید کہتا چلا گیا,غاشیہ جیسے
کرنٹ کھا کر سیدھی ہوئی,چہرے پر بے یقینی ہی بے یقینی تھی

اور...وہ بتا رہا تھا کہ...کل...طٰہٰ نے شاید خودکشی کی کوشش کی ہے"حدید"
مسلسل اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

خودکشی..."وہ ششدر رہ گئی"

اب تو ٹھیک ہے...ہسپتال میں ہے"حدید نے کہا,غاشیہ کے ٹپ ٹپ آنسو گرنا"
شروع ہو گئے تھے

حالانکہ خالد نے مجھے منع کیا تھا تمہیں بتانے سے لیکن... وہ تمہارے بھائی بہن" ہیں... اگر جانا ہے تو ہسپتال لے چلتا ہوں" وہ اس کے پاس ہوتے ہوئے بولا, غاشیہ نے نفی میں سر ہلا دیا

ایک طرف کی گالیاں ہی بہت ہیں.... صبح و شام کھانے کے لیے... ابو نے کہا تھا" دوبارہ شکل مت دکھانا... واپس مت آنا... میں مر جاؤں تب بھی.... چاہے ہم سارے مر جائیں تب بھی... وہ مجھے طٰہٰ کے پاس بھی نہیں پھٹکنے دیں گے" وہ بلک بلک کر رہی تھی

غاشیہ..." حدید نے اسے گلے سے لگایا تھا"

حدید مجھے لگتا ہے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی, بہنیں تو ایک دوسرے کے لئے" بڑا کچھ کر جاتی ہیں اور میں نے کیا کیا...؟؟؟ اپنے حصے کی آگ ناشیہ کی جھولی میں ڈال آئی, یہ ساری اذیتیں اور تکلیفیں جو وہ اٹھا رہی ہے, یہ میرے نصیب میں لکھی تھیں اور میں اس کے سر تھوپ آئی... بدلے میں ملا بھی تو کیا...؟؟ نا میں ادھر کی

اور نا ادھر کی... یہاں بھی نفرت ہے اور وہاں بھی نفرت ہے.... ایک تم میرے تھے حدید... اور پچھلے پانچ, چھ ماہ سے تم بھی میرے نہیں رہے..." وہ روتی چلی گئی

غاشی... میں تمہارا ہی ہوں" وہ اسے زور سے اپنے ساتھ بھینچتے ہوئے بولا تھا"

ہم بس اگلے ہفتے شفٹ ہو جائیں گے... ہمارا بچہ اپنے گھر میں ہی آنکھ کھولے گا""

اسے ٹوٹ کر اس پر ترس آیا, غاشیہ بس اس کی شرٹ گیلی کرتی چلی گئی

طٰہٰ کو کال کر لو..." وہ دھیرے سے بولا تھا"

کر لوں گی..." وہ آنسو خشک کرتے ہوئے بولی تھی"

.....

کمرے کا دروازہ کھلا تھا... ہر طرف گھپ اندھیرا

تبھی اس نے لائیٹ جلائی... وہ چارپائی پر گھٹنوں میں منہ دیئے بیٹھی تھی, وہ دھیرے دھیرے چلتا ہوا اس کے پاس آ بیٹھا

فرح..."اس کی پکار پر فرح نے سر اٹھایا"

کیوں بھاگی تھی اس کے ساتھ؟؟؟"اس نے انتہائی سپاٹ لہجے میں پوچھا, فرح" کے پاس کوئی جواب نہیں تھا

لڑکیاں شادی سے پہلے گھروں سے بھاگتی ہیں... کیونکہ انہیں پیار ہو جاتا ہے اور" ان کے گھر والے ان کی پسند سے شادی نہیں کرتے... تب بھاگتی ہیں وہ گھروں سے... بتا تجھے پیار ہو گیا تھا اس سے؟؟؟؟"اس نے پوچھا

تایا جی.. غلطی.... ہو گئی"وہ بس اتنا ہی کہہ سکی"

کیوں ہو گئی؟؟؟ بار بار منع کرنے کے باوجود بھی کیوں ہو گئی؟؟؟"وہ سرد سے" لہجے میں بولا

وہ... میں بھٹک گئی تھی...." بابر نے اس کی طرف دیکھا"

وہ بھی تو ایسے ہی کرتا تھا, وہ بھی تو ہر بار غلط کرنے کے بعد بس اتنا ہی کہتا تھا کہ... میں بھٹک گیا تھا

فرح... بتا میں کیسا انسان ہوں؟؟؟"اس نے پوچھا, فرح نے حیرانی سے دیکھا"

آپ... اچھے ہیں.. تایا جی" وہ بولی"

میں ایک بدکار انسان ہوں فرح... جس نے ساری عمر گناہ ہی کمایا ہے... اور تو" میری بیٹی ہے... سگی بیٹی" وہ اس کے سر پر دھماکہ کر گیا

تو میرا خون ہے فرح... میری طرح گناہوں سے سنا ہوا..." وہ کہتا جا رہا تھا"

"امی...؟؟؟"

تو بانو کی بیٹی نہیں ہے..." وہ اسے بتاتا چلا گیا... سب کچھ... فرح بس ششدر" سے بیٹھی سن رہی تھی

www.novelsclubb.com

اور اب... تو اس کمرے میں پڑی پڑی چاہے مر جائے... لیکن باہر نہیں نکلے"
گی.... یہ کمرہ ہی اب تیرا ٹھکانہ ہے" وہ کہہ کر کھڑا ہو گیا

نہیں... مجھے معاف کر دیں, بس ایک بار... بس آخری بار... شافع کو بلائیں, وہ"
مجھے ہمیشہ معاف کر دیتا ہے, اس بار بھی کر دے گا... تایا جی میرے بچے..." وہ
بلک بلک کر اس کے پیچھے آئی لیکن وہ درشتی سے اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے دروازہ بند
کر گیا تھا

.....

www.novelsclubb.com

اذن آج اسے آفس جاتے ہوئے رائے عبید کے گھر چھوڑ گیا تھا, اسماء بس اس سے
رسمی سا ہی ملی, اسے تو دربد کی دوسری شادی کے بعد سے بشمول رائے عبید سبھی
برے لگنے لگے تھے, وہ کچھ دیر رائے عبید کے پاس بیٹھی رہی.... پھر اوپر آ گئی,
غاشیہ, حدید کے کپڑے استری کر کر رہی تھی

کیسی ہیں بھابھی؟؟؟"زرقا کے کہتے ہی وہ مڑی"

زرقا..."وہ اسے دیکھ کر بیساختہ ہی خوش ہوئی تھی"

پہلے تم تھوڑی دبلی تھیں جواب مزید تنکا ہوتی جارہی ہو"وہ اس سے گلے ملتے ہوئے بولی

آپ ٹھیک ہیں؟؟؟"زرقا نے پوچھا"

ہاں...ابھی تک تو"وہ پھیکا سا مسکرادی"

چائے پیو گی؟؟؟"غاشیہ نے پوچھا,زرقا نے نفی میں سر ہلادیا"

بس یہ ایک شرٹ رہ گئی ہے حدید کی....پھر میں سیلیڈ کھلاتی ہوں تمہیں""

غاشیہ نے کہا,زرقا کرسی کھینچ کر اس کے پاس ہی بیٹھ گئی

حدید بھائی ٹھیک ہیں؟؟؟"اس نے پوچھا"

"...ہاں"

www.novelsclubb.com

"گھر مکمل ہو گیا آپ کا؟؟؟؟"

بس وائیٹ واش ہو رہا ہے... حدید کہ رہا تھا کہ اگلے ہفتے شفٹ کر جائیں گے "وہ"

بولی

بھابھی....؟؟؟"زرقا نے کچھ وقفے بعد اسے پکارا"

طٰہٰ ٹھیک ہے؟؟؟"اس نے پوچھا,غاشیہ چپ سی ہو گئی,اسے کہاں آتا تھا جھوٹ"

بولنا...؟؟؟زرقا کے پوچھتے ہی اس کی آنکھوں کے گوشے نم ہو گئے

کیا ہوا بھابھی؟؟؟"وہ بولی"

زرقا..اس نے پرسوں...خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے"غاشیہ نے اس کے"

سر پر بم پھوڑا,زرقا ہکا بکا رہ گئی تھی

خودکشی..."وہ اپنی جگہ سے ہل بھی نہ سکی"

ابھی ہسپتال میں ہی ہے... بچ گیا ہے" وہ انسو صاف کرتے ہوئے بولی تھی, زرقا"

بس ساکت سی بیٹھی رہ گئی

زرقا... وہ تمہیں بھول نہیں پا رہا... وہ کسی کی بات نہیں مانے گا... سوائے"

تمہارے" غاشیہ نے کہا

وہ اس بار میری بات بھی نہیں مان رہا... میں نے کہا تھا اسے کہ... اب بس کر"

دے" زرقا کے آنسو گرنے لگے

جیسے تم اپنے بھائیوں کی جان ہو نا... ویسے ہی وہ بھی اپنی بہنوں کی جان ہے..."

اسے سمجھاؤ زرقا... صرف تمہاری بات سمجھے گا وہ" غاشیہ کہتی چلی گئی تھی

.....

ایک کام کہا تھا تمہیں... وہ بھی ڈھنگ سے نہیں ہوا" آواز میں غصہ ہی غصہ تھا"

اب کیا ہو گیا؟؟" وہ بولا"

" ...میں نے تمہیں کہا تھا کہ بس اب چوٹ مار دو"

کوئی موقع لگے گا تو چوٹ ماروں گا" وہ بھی تڑخ گیا"

"جو بھی کرنا ہے جلدی کرو... جلدی"

اچھا.. صبر... دھیرج" وہ بولا تھا"

صرف ایک ہفتہ... بس "کال کٹ گئی تھی"

.....

آمنہ.. ایک بار پھر سوچ لے, اسراء میری بچیوں کی طرح ہے, میں نے جو کیا"
صرف یہ سوچ کر کیا کہ تو مجھ سے ناراض نہ ہو... دربد کی شادی کا بھی اسی لئے
نہیں بتایا کہ... حدید پہلے ہی چاند چڑھا چکا تھا, تو پہلے ہی زخم کھا کر بیٹھی تھی, اوپر
سے اسراء کا دکھ سامنے آتا تو کیا ہوتا... ؟؟؟" رائے عبید اسماء کے انکار کے باوجود
آج پھر آئے تھے, دربد بھی ان کے ساتھ تھا, اسراء واپس آگئی تھی

میں نے بہت روکا تھا اس خبیث کو کہ اس جعفر کے ساتھ باہر مت جا... لیکن یہ" اپنی ضد پر اڑ گیا, اس نے تو باہر لے جاتے ہی اس کی شادی کروادی اور یہ الو کا پٹھا بھی اس کے جھانسے میں آ گیا... بہت بار کہا تھا اس نے مجھے کہ پھپھو کو سب کچھ سچ سچ بتادیں لیکن... آمنہ تو چھوٹ جاتی مجھ سے... میں کیسے نظریں ملاتا تجھ سے.. ؟؟؟" وہ کہتے چلے گئے

میں اب بھی تیری منت کرتا ہوں... وہ اسراء اور اسماء کا گھر ہے, حدید اگلے ہفتے" شفٹ ہو جائے گا اپنے گھر... پھر دونوں بہنیں اپنا اپنا پورشن لے لیں, دردید نے وعدہ کیا ہے کہ یہ ہر چھ ماہ بعد چکر لگایا کرے گا, روز اسراء سے فون پر بات کرے گا..." وہ اپنے تئیں سب ٹھیک کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

اور عبید بھائی سوتن... ؟؟؟؟ اس کا کیا؟؟؟" آمنہ نے کہا"

سوتن تو ملک سے باہر ہے نا... کونسا اس کے ساتھ ہے" وہ بولے"

ویسے عبید... جب اسماء نے تجھے فیصلہ سنا دیا تھا تو تجھے یہاں نہیں آنا چاہئے تھا, چھ" ماہ وہ باہر رہے گا, اپنے بیوی بچوں کے ساتھ... اور چھ ماہ بعد محض دس, بارہ دنوں کے لئے واپس آیا کرے گا... مجھے بتا میری بچی کو کتنے نفلوں کا ثواب ملے گا اس کی بیوی کہلا کر؟؟؟ ساری عمر بس اس کی راہیں ہی دیکھا کرے گی وہ..." عمر فاروق نے ان کی بات کاٹ دی

اسراء کو آزاد کر دے درید... اور چلا جا واپس... جا کر اپنے بیوی بچوں کو" سنبھال... میں اپنی بچی کو خود سنبھال لوں گا" عمر فاروق نے کہا تھا

لیکن عمر..." آمنہ نے کچھ کہنا چاہا"

کیا؟؟؟ آمنہ ابھی بھی لیکن کی کوئی گنجائش ہے؟؟؟" عمر فاروق کی آواز اونچی ہو" گئی, آمنہ خاموش ہو گئیں

وہ بچی میرے اوپر بوجھ نہیں ہے عبید... میں نے اسے ایم فل کروایا ہے, میں" نہیں بھی ہوں گا تو وہ اپنی زندگی میں کچھ نا کچھ ضرور کر لے گی... کچھ بہت اچھا...

www.novelsclubb.com

اسے تاعمر کسی دریدرائے کا نام اپنے ساتھ لگائے رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے, خدا نے میری بچی کے نصیب میں بہت بہتر لکھا ہو گا جو اسے ضرور ملے گا... خدا کے لئے اس پر ترس کھانا بند کرو اور اسے بخش دو" عمر فاروق نے کہا

میں بہت شرمندہ ہوں عمر... یہ دریدمعافی مانگنے آیا ہے تم لوگوں سے..." وہ" بولے

میں کسی کو معاف نہیں کروں گا عبید... ہاں جس دن میری بچی کے لبوں پر" مسکراہٹیں بکھرنے لگیں, اس دن اسے خود بخود معافی مل جائے گی" وہ کہہ کر اٹھ کھڑے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

.....

وہ اپنے کمرے میں تھے جب شازیہ ان کے لئے دودھ کا گلاس لیکر آئی, وہ جانتی تھی کہ بھلے ہی وہ خود کو نارمل رکھنے کی کتنی ہی کوشش کریں... پر وہ نارمل نہیں رہ پا رہے تھے, ان کا بلڈ پریشر اوپر کو ہی جا رہا تھا, اعصاب سارے کھنچے پڑے تھے, نا

اس کروٹ چین تھاناس کروٹ... پورا پورا دن بس دودھ کے ایک گلاس پر گزارا کر رہے تھے وہ

اب بھی شازیہ نے انہیں تیسری بار پکارا تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئے

ابو یہ پی لیں..." وہ ان کی دوا نکالتے ہوئے بولی"

طٰہٰ کب ڈسچارج ہو گا؟؟؟" انہوں نے پوچھا"

کل آجائے گا گھر... ابو آپ پریشان نہ ہوں وہ بالکل ٹھیک ہے اب" شازیہ نے" کہا

اور ناشیہ...؟؟؟" انہوں نے پوچھا"

وہ بھی دھیرے دھیرے ٹھیک ہو جائے گی, ابھی صدمہ زیادہ ہے اسلیے ذرا گم صم" سی ہے" وہ بولی اور انکے پاس ہی بیٹھ کر ان کے پیر دبانے لگی, تیمور ملک نے بغور

www.novelsclubb.com

اسے دیکھا... گناہ کا اعتراف دنیا کا مشکل ترین کام ہوتا ہے جبکہ مظلوم آپ کی سگی بیٹی ہو

شازیہ..."انہوں نے ہولے سے پکارا"

" ...جی ابو"

شازیہ میں تیرا مجرم ہوں بیٹی... معاف کر دے گی؟؟؟"انہوں نے دھیرے سے کہا

کیا ہوا ابو؟؟"وہ حیرانی سے بولی"

تجھے پتہ ہے کہ واحد تیرے لئے دوبارہ پلٹ کر کیوں نہیں آیا؟؟؟؟"انہوں نے پوچھا

www.novelsclubb.com

ابو... میں اس قصے پر مٹی ڈال چکی ہوں, سب کچھ بھلا چکی ہوں, میرے لئے میرا" باپ اس بیوفا اور دغاباز سے زیادہ اہم ہے سو... بس رہنے دیں" شازیہ کی آنکھوں میں نفرت در آئی

شازیہ... وہ دغاباز نہیں تھا... وہ بے وفا بھی نہیں تھا..." تیمور ملک نے کہا"

وہ شاید اگلے ہی دن لوٹ آتا... اگر وہ اس رات زندہ بچ جاتا..." انہوں نے" اعتراف کر ہی لیا تھا, شازیہ کی انگلیاں یکلخت ساکت ہو گئیں

وہ لڑکا.... اسی رات مر گیا تھا" شازیہ کو لگا جیسے کسی نے اس کا کلیجہ کھینچ لیا ہو, وہ" بس پھٹی پھٹی آنکھوں سے تیمور ملک کو دیکھتی رہ گئی

اس رات... اسی نے بچایا تھا تجھے, وہ تجھے گھر چھوڑنے ہی آرہا تھا جب اس کی" گاڑی کا ایکسیڈینٹ ہو گیا, مجھے ہسپتال سے کال آئی تھی, جب میں وہاں پہنچا تو تو آئی سی یو میں تھی اور وہ... واحد انصاری... وہ ہمیشہ کے لئے آنکھیں بند کر چکا تھا" تیمور ملک کہتے چلے گئے, شازیہ کے آنسو تیمور ملک کے پیروں پر گرنے لگے

پندرہ سال...پندرہ سال وہ ایک ایسے شخص سے نفرت کرتی آئی تھی جو...پندرہ سال سے اس دنیا میں ہی نہیں تھا, جب جب اس کا چہرہ ذہن میں آتا تھا, تب تب اس کی بیوفائی بھی یاد آتی تھی, ساتھ ہی دل سے اس کے لئے آہ بھی نکلتی تھی, وہ پندرہ سال اسی کو سچ سمجھتی رہی جو اس کے باپ نے اسے بتایا...اور وہ یہ کہ واحد انصاری اپنے باپ کا خون تھا, تبھی تو پلٹ کر نہیں آیا, یہ تک پوچھنے نہیں آیا کہ شازیہ زندہ بھی ہے یا مر گئی...اپنے باپ کے کیے کی معافی تک مانگنے نہیں آیا... بھلا وہ کیسے آتا...؟؟؟ مردے کبھی زندہ ہوئے ہیں بھلا؟؟؟

وہ دھیرے سے اٹھ کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

شازیہ..." تیمور ملک کی آنکھیں بھر آئیں...شازیہ میں تو جان تھی ان کی..." شادی کے لمبے عرصے بعد خدا نے اس رحمت سے نوازا تھا انہیں...انتہائی لاڈلی بیٹی تھی وہ ان کی...وہ انہیں ہر ایک سے بڑھ کر عزیز تھی...غاشیہ سے, ناشیہ سے, طٰہٰ سے...سب سے

تبھی تو اسے کسی اور کو نہیں سونپا تھا, تبھی تو اسے ہمیشہ کے لئے اپنی نظروں کے سامنے رکھا تھا, تبھی تو اس کے لئے خالد تک کو قربان کر دیا تھا

اب اسی شازیہ کی آنکھوں میں آنسو تھے

مجھے معاف کر دینا..."وہ بس اتنا ہی کہہ سکے"

"ابو...اتنا تو بتا دیتے کہ...وہ مر گیا تھا"

.....

اس نے آفس سے واپسی پر زرقا کو پک کیا تھا, اسماء نے اسے زبردستی کھانا کھلا کر بھیجا تھا

www.novelsclubb.com

آئس کریم کھاؤ گی؟؟؟"اس نے ڈرائیو کرتے ہوئے زرقا سے پوچھا"

میرا دل نہیں کر رہا...تم نے کھانی ہے تو کھالو"وہ بولی"

جب تم نے نہیں کھانی تو فائدہ"اذن نے مسکراتے ہوئے کہا, زرقا خاموش ہو گئی"

زرقا..."اذن نے کچھ دیر بعد اسے پکارا"

کوئی ٹینشن ہے؟؟؟"اس نے پوچھا,زرقا مسلسل بیٹھی اپنی انگلیوں کو مروڑ رہی" تھی,ہاتھوں میں کپکپاہٹ سی بھی تھی,چہرہ بھی پریشان سا تھا

نہیں..."وہ رخ موڑ گئی,اذن کو واضح اس کے نہیں میں نمی نظر آئی تھی"

زرقا...کیا ہوا ہے؟؟؟"اس نے دوبارہ پوچھا تھا,زرقا نے بمشکل اس کی طرف" دیکھا,اذن اسے ہی دیکھ رہا تھا,لمحوں میں اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے

وہ...طٰہٰ نے...خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے..."زرقا نے دھیرے سے کہا" تھا,یکلخت ہی گاڑی کی رفتار دھیمی ہو گئی,اذن شاک کی سی کیفیت میں اسے دیکھتا رہ گیا,طٰہٰ سے اس انتہائی قدم کی امید تو اسے بھی نہیں تھی

ہسپتال میں ہے..."وہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے بولی تھی,آنسو بے" دریغ گرتے چلے جا رہے تھے,اذن بس ساکت سی نظروں سے سامنے سڑک پر

دیکھتا رہ گیا, اچانک ہی اس نے گاڑی ایک طرف کر کے روک دی, پھر ریورس لیکر دوبارہ روڈ پر ڈال دی, زرقا نے اچنبھے سے اس کی طرف دیکھا

کونسے ہسپتال میں ہے؟؟؟"اس نے پوچھا, زرقا نے دھیرے سے بتا دیا, اذن" چپ چاپ اسے ہسپتال لے آیا

یہاں ایک پیشنٹ آیا تھا پرسوں....طٰہٰ ملک "اس نے ریسیپشن پر پوچھا"

میل وارڈ...دائیں طرف "وہ اس کے کہتے ہی زرقا کا ہاتھ تھام کر وارڈ کی طرف" آگیا, اندر داخل ہو کر اسے ذرا سی تلاش کے بعد طٰہٰ کا بیڈ نظر آگیا, خالد اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

جاؤ...میں باہر انتظار کر رہا ہوں تمہارا" وہ اس کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے بولا"

جب یہاں تک ساتھ آ گئے ہو تو وہاں تک بھی چلو" زرقا نے کہا"

اتنی ہمت نہیں ہے..."اذن کہہ کر واپس مڑ گیا,وہ بمشکل اپنے قدم اٹھاتی ہوئی"
طٰہٰ کے بستر کی طرف آگئی,خالد نے اسے حیرانی سے دیکھا تھا

کون...؟؟"اس کے پوچھتے ہی طٰہٰ نے آنکھیں کھولیں"

زرقا..."وہ یکدم اٹھ بیٹھا تھا,ہاتھ کی پشت پر لگا برنولہ کھینچ کر اکھڑ گیا,ڈرپ"
نیچے کو لٹک گئی,لمحوں میں اس کا ہاتھ خون سے سرخ ہو گیا تھا

طٰہٰ یہ کیا کیا ہے؟؟؟؟"زرقا بمشکل اپنے انسورو کے کھڑی تھی,خالد نے چپ"
چاپ اس کا برنولہ بند کیا اور وہاں سے چلا گیا

تمہیں بھولنے کی کوشش..."وہ دیوانہ وار اسے تکتے ہوئے بولا تھا"

طٰہٰ..."زرقا اس کے بیڈ کے قریب آگئی"

میری خاطر اب حرام موت چنو گے تم؟؟؟"وہ سسک اٹھی"

حلال موت تو نہ جانے کب آئے گی؟؟تب تک کیسے جیوں گا میں اکیلا..."

تمہارے بنا؟؟؟"وہ بولا

" ...جیسے میں جی رہی ہوں"

تم تو ہمت والی ہو...میں بہت کم ہمت ہوں زرقا...میں تو گزرے ڈھائی ماہ میں" تمہیں ایک فیصد بھی نہیں بھلا سکا...اور بھلا کیوں بھلاؤں؟؟؟؟ تمہیں میں نے قطرہ قطرہ کر کے اسلیے حفظ کیا تھا کہ انت میں بھلا دوں؟؟؟بس...؟؟؟"وہ کہتا چلا گیا

طٰہٰ...میری بات سنو...جو ہونا تھا وہ ہو چکا ہے...اب کچھ نہیں ہو سکتا"زرقا" نے کہا

کیوں نہیں ہو سکتا...؟؟؟وہ تم سے پیار نہیں کرتا،بس حادثاتی طور پر تمہارا شوہر" بن گیا ہے وہ...تم بھی اس سے محبت نہیں کرتیں زرقا....پھر کیا فائدہ اس کے ساتھ رہنے کا..."طٰہٰ کہتا چلا گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو کیا کروں؟؟"زرقا کی بھی جیسے بس ہو گئی"

اسے کہو تمہیں طلاق دے دے..."طٰہٰ نے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا"

.....

آج فرزانہ اور نفیس ان کے گھر آئے تھے, ناشیہ تو اپنے کمرے سے ہی نہ نکلی,

فرزانہ کا عجیب ہی حال تھا, رو رو کر آنکھیں لال بوٹی ہو رہی تھیں

تیمور بھائی..خدا کے لئے میرے بچے کو بھی چھڑوا دیں, سیٹھ بابر نے اسے ابھی" تک نہیں چھوڑا, سارا دن اس کے آدمی اسے مارتے پیٹتے ہیں, اپنی بھتیجی پر تو ہاتھ تک نہیں اٹھایا...میرے بچے کو دھنک کر رکھ دیا ہے"وہ رو رو کر التجائیں کر رہی تھیں

میں کچھ نہیں کر سکتا فرزانہ... وہ اس کی بھتیجی کو ورغلا کر لے گیا تھا اور سر عام "
اس کے ساتھ عیاشیاں کر رہا تھا... اس کی مرضی چاہے تو زندہ گاڑھ دے" تیمور
ملک نے کہا

نا تیمور بھائی... ایسے نہ کریں, خالد تو ہی کچھ کر بیٹا, پولیس میں تیری بڑی جان "
پہچان ہے... صفوان کو چھڑوا دے" وہ بولی

فرزانہ... میرے سامنے یوں مگرمچھ کے آنسو مت بہا, میری بچی کو سارے محلے "
کے سامنے اٹھا کر لے گیا وہ حرامزادہ... صرف تیرے اس خبیث کی وجہ سے,
بتیس سال اس نے جو لن ترانیاں کی ہیں نا یہ اسی کی سزا ہے... بھگتے... میری بچی کو
برباد کرنے کی سزا ہے یہ..." وہ پتھر بن گئے تھے

میری بچی کا حق اس نے ایک غیر عورت کو دے دیا... بنا کسی رشتے کے... زنا کیا"
ہے اس نے فرزانہ... اسے لگنے دے کوڑے... یہ ہی مقدر ہے اس کا, نیک اور
پارسا بیوی کے ہوتے ہوئے حرام منہ کو لگانے والے یونہی ٹھڈے کھاتے ہیں...

کھانے دے... خبردار جو دوبارہ میرے پاس آئی..."وہ غصے سے بھرے پڑے تھے

.....

اسراء..."انیتا نے اس کے کمرے میں جھانکا"

"کیا کر رہی ہو....؟؟؟؟"

کچھ خاص نہیں..."اسراء نے کہا"

پارک تک چلو گی؟؟؟"اس نے پھر پوچھا"

تم بچی ہو جو تمہیں پارک میں کھیلنے جانا ہے"اسراء نے کہا"

یار کھیلنے نہیں جانا... فاطمہ اور شائستہ دونوں اپنے بھانجوں کو لیکر آئی ہوئی ہیں..." مجھے کوئی دس فون کر چکی ہیں کہ تھوڑی دیر کے لئے آجاؤ... باتیں شاتیں کرتے ہیں"انیتا نے کہا

www.novelsclubb.com

تو تم جاؤ باتیں شاتیں کرنے... میرا کیا قصور ہے "اسراء نے کہا"

امی اکیلے نہیں جانے دے رہیں "انیتا نے کہا"

آجاؤ... ہر وقت کمرے میں پڑی سڑتی رہتی ہو... فریش ہو جاؤ گی, اتنا اچھا موسم ہے آج "انیتا بس منتوں پر اترنے ہی والی تھی"

زرقا کو بھی ساتھ لے لو..." وہ دوپٹہ سر پر لیتے ہوئے بولی"

وہ کہہ رہی ہے دل نہیں کر رہا..." انیتا جلدی سے سیڑھیاں اترتے ہوئے بولی, "

دونوں آگے پیچھے ہی گیٹ سے نکلی تھیں

موسم واقعی خوشگوار تھا, نیلا آسمان سفید سفید بادلوں سے گھرا ہوا تھا, بیچ میں کہیں کہیں شفق کی سرخیاں بکھر رہی تھیں, ہواؤں کے جھونکے بھی بڑے دلفریب سے تھے

www.novelsclubb.com

انیتا کو تو جاتے ہی اس کی سکھیوں نے جکڑ لیا... باتیں شاتیں.. وہ تینوں اس سے ذرا فاصلے پر سر جوڑ کر بیٹھ گئیں

انیتا بس تھوڑی دیر..."اسراء اسے کہتے ہوئے آگے بڑھ گئی, پارک میں کافی رش تھا, بچے اپنے فٹ بالز اور گیند بلے لیکر آئے ہوئے تھے, وہ کچھ دیر روش پر واک کرنے کے بعد ایک بینچ پر بیٹھ گئی, سورج بالکل اس کے سامنے دھیرے دھیرے غروب ہو رہا تھا

دفعتاً ایک فٹ بال اچھلتا ہوا اس کے پیروں سے آ کر لگا, وہ چونک سی گئی, پھر ایک بچی بھاگتی ہوئی اس کے پاس آ کھڑی ہوئی, وہ نیلے رنگ کی فراک پہنے ہوئے تھی

وہ... میرا فٹ بال ہے..."وہ ہچکچاتے ہوئے بولی"

اب تو میرا ہو گیا..."اسراء نے فٹ بال اٹھا لیا, بچی شش و پنج میں کھڑی رہ گئی"

وہ... میرا ہے"وہ شرم کے مارے اس کے قریب بھی نہیں آ رہی تھی"

چلو پھر میرے پاس آ کر لے لو" اسراء نے مسکراتے ہوئے کہا, بچی آگے نہ بڑھ سکی, اسراء مسلسل مسکرا رہی تھی, کچھ دیر بعد وہ پلٹ گئی, اسراء نے مسکراتے ہوئے فٹ بال نیچے رکھ دیا, ابھی وہ اٹھنے کا ارادہ کر ہی رہی جب رک گئی

پاپا میرا فٹ بال ان کے پاس ہے..." وہ اپنے باپ کو لے آئی تھی, اسراء بس" اسے دیکھتی رہ گئی, وہ بھی رحمہ کا ہاتھ پکڑے ساکت سا کھڑا تھا

پاپا... میرا فٹ بال" رحمہ نے دوبارہ اس کا ہاتھ کھینچا, راحم اس کی گود میں چڑھا" ہوا تھا

میری بیٹی کا فٹ بال دے دو پلیز..." وہ اسے مسلسل دیکھتے ہوئے بولا, اسراء نے" فٹ بال اٹھا لیا

آؤ لے لو..." وہ بولی, رحمہ نے شافع کی طرف دیکھا"

جاؤ لے لو..." وہ راحم کو نیچے اتارتے ہوئے بولا, رحمہ نے قدرے شرماتے "
ہوئے اس سے فٹ بال لے لیا اور پھر راحم کی طرف دوڑ پڑی

رحمہ بس...اب گھر جانا ہے" شافع نے اسے آواز دی تھی, اسراء اٹھ کر کھڑی "
ہو گئی

میرون رنگ کا سوٹ پہنے شافع کو اس لمحے وہ اس سرخی مائل شام کا ایک حصہ ہی لگی, وہ بس وارفتگی سے اسے تکتا چلا گیا

اس دن رو کیوں رہی تھیں؟؟" وہ بھولا نہیں تھا"

تمہاری یاد آ رہی تھی..." وہ دھیرے سے بولی اور شافع یوں مسکرایا جیسے اس نے "
سچ ہی کہا ہو

دبئی والے کا کیا حال ہے؟؟؟" شافع نے پوچھا"

خوش باش ہے...تمہاری دعائیں لگی ہوئی ہیں اسے" اسراء نے کہا"

میری دعائیں تو مجھے خود کو نہیں لگتیں... کسی دوسرے کو کیا لگیں گی" وہ بیچارگی سے بولا تھا

تمہاری بیوی کا کیا حال ہے؟؟؟"اس نے بھی پوچھ ہی لیا"

وہ کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے..."شافع نے بڑے سیدھے سے انداز سے کہا,"

اسراء ششدر رہ گئی

یہ نہایت ہی گھٹیا مذاق ہے..."اسے اچھا نہیں لگا"

میری زندگی میں پچھلے چار سالوں سے یہ ہی گھٹیا مذاق چل رہا ہے" وہ بولا"

کیوں...بھاگ گئی؟؟؟"اسراء نے بمشکل پوچھا تھا"

میں اچھا نہیں لگتا ہوں گا اسے..." وہ بولا, اسراء نے اسے سر سے لیکر پیر تلک" دیکھا, اس نے ہمیشہ اسے فارمل ڈریس میں ہی دیکھا تھا, آج پہلی بار عام سی ٹی

شرٹ اور ٹراؤزر میں دیکھ رہی تھی, یہ تو طے تھا کہ وہ دو بچوں کا باپ کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا

دو بچوں کے بعد بھی؟؟؟"اسراء کو یقین نہ آیا, شافع نے کندھے اچکا دیئے"

میں چلتی ہوں اب..."اسراء سے اس کی چھلکتی ہوئی آنکھوں کا سامنا کرنا انتہائی"

دوبھر ہو رہا تھا, وہ بس سر جھکا کر اس کے پاس سے گزر گئی

اسراء.."شافع نے اسے پکارا, وہ پلٹ کر دیکھنے لگی"

دبئی والا تمہیں ساتھ کیوں نہیں لیکر گیا؟؟؟"اس نے پوچھ ہی لیا"

دبئی والے نے دوسری شادی کر لی ہے"وہ اس کی سماعتوں پر بم پھوڑ کر چلی گئی"

تھی

.....

شام پانچ بجے کا وقت تھا, شافع اندر کمرے میں تھا, روبینہ اور دونوں بچے باہر صحن میں بیٹھے تھے, رافع اپنی موٹر سائیکل دھو رہا تھا

تبھی بیرونی دروازے کی بیل بجی, روبینہ اٹھنے لگی تو رافع نے روک دیا

میں دیکھ لیتا ہوں..." وہ باہر صحن میں ہی ایک طرف پائپ لگائے کھڑا تھا اور" ساتھ ساتھ رحمہ اور راحم پر چھڑکاؤ بھی کرتا جا رہا تھا, اب بھی وہ راحم پر پانی برسا کر گیٹ کی طرف چلا گیا, دروازہ کھولتے ہی وہ ساکت ہوا تھا

کون ہے رافع...؟؟؟؟" روبینہ نے آواز دے کر پوچھا اور پھر دروازے سے" اندر آتی شازیہ ملک کو دیکھ کر ٹھٹھک گئیں, اس نے ہلکے سبز رنگ کے لان کے سوٹ کے ساتھ سر پر ریشمی دوپٹہ لیا ہوا تھا, کندھوں کے گرد سیاہ رنگ کی چادر لپیٹ رکھی تھی, روبینہ اسے دیکھ کر یکلخت ہی کھڑی ہو گئیں

مجھے... آپ سے بات کرنی ہے" شازیہ نے کہا"

اندر آجاؤ..."روبینہ نے کہا,شازیہ ان کے پیچھے چلتی ہوئی ڈرائینگ روم میں آ" گئی,کام والی نے تھوڑی دیر تک آنا تھا سو رافع خود ہی اس کے لئے جوس لے آیا, شازیہ بہت دیر تک بول نہ سکی

تمہاری بہن کا کیا حال ہے اب؟؟؟"روبینہ نے ہی بات شروع کی"

انسان نما جانوروں کے ساتھ رہتے رہتے عورت کا کیا حال ہو جاتا ہے...آپ" سے بہتر کون جان سکتا ہے؟؟؟"شازیہ نے کہا,روبینہ نے سر جھکا لیا

اس شام...مجھے واحد کا میسیج آیا تھا...وہ مجھے چھت پر...بلا رہا تھا لیکن...جب" میں وہاں گئی...تو وہ نہیں تھا..."شازیہ نے بڑی مشکل سے کہا تھا

وہ اس شام چھت پر نہیں تھا...وہ تو اس وقت حویلی میں ہی نہیں تھا...نمبر بھلے" ہی اسی کا تھا لیکن میسیج اس نے نہیں کیا تھا"روبینہ نے کہا

آپ کو کیسے پتہ؟؟؟"شازیہ کی آنکھیں بھر آئیں"

میں نے تمہیں اوپر جاتے دیکھا... وہ بعد میں آیا تھا... اس نے آتے ہی راشدہ" سے پوچھا کہ شازیہ چلی گئی؟؟ اگر اس نے خود میسیج کیا ہوتا تو وہ بھلا کیوں پوچھتا... ؟؟؟ اسے پتہ ہی نہیں تھا کہ تم اوپر تھیں... میں نے اسے بتایا..." روبینہ کہتی چلی گئیں

کیا پتہ اس نے اپنے باپ کے کہنے پر میسیج کیا ہو... کیا خبر دونوں کی ملی بھگت ہو," کیا پتہ کہ اس نے صرف اپنے باپ کے کہنے پر مجھے جھانسا ہو, کیا خبر کے اس نے جان بوجھ کر مجھے اپنے باپ کے سپرد کر دیا ہو, کیا پتہ کہ اس کی محبت فقط ایک ڈھونگ ہی ہو, کیا خبر کہ...." شازیہ کی آواز اونچی ہوتی چلی گئی

www.novelsclubb.com

اور کیا خبر کہ یہ سب جھوٹ ہو..." روبینہ نے کہا..."

تو پھر وہ واپس کیوں نہیں آیا...؟؟؟" وہ رو پڑی"

کیونکہ وہ اسی رات ہمیشہ کے لئے آنکھیں بند کر گیا تھا" یہ سچ سننے آئی تھی وہ" وہاں... اور سن کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی

میں پندرہ سال اسے بیوفا سمجھتی رہی... یہ ہی سمجھتی رہی کہ اس نے جان بوجھ کر" مجھے اس جانور کے آگے کھڑا کر دیا.... مجھے تو پتہ نہیں تھا کہ... وہ پندرہ سالوں سے اس دنیا میں نہیں تھا" شازیہ کہتی چلی گئی

میں یہ ہی سوچتی رہی کہ وہ ہسپتال سے اپنے گھر چلا گیا اور... پلٹ کر نہیں آیا, وہ" جھوٹا تھا, فریبی تھا, دغا باز تھا تبھی نہیں آیا... مجھے کیا خبر کے... وہ تو سب سے سچا تھا" شازیہ کہتی چلی گئی

آپ نے مجھے نہیں پہچانا... لیکن میں آپ کو پہچان گئی تھی... ناشیہ اور صفوان کا" رشتہ ایک طرف, ہماری ذات برادری ایک طرف... میں بھلا اس جانور کے بیٹے کو اپنی بہن کیسے دے دیتی؟؟؟" شازیہ نے آنسوؤں کے بیچ سامنے بیٹھے رافع کو دیکھا

www.novelsclubb.com

اور بھائی کس کا تھا یہ...؟؟؟اس بے وفا انسان کا جو اپنی محبت کو اپنے باپ کے سامنے پھینک کر بھول گیا...کاش...کاش کہ مجھے پتہ ہوتا کہ....وہ تو منوں مٹی تلے دفن ہو چکا تھا" شازیہ کے دکھ کی کوئی انتہا نہیں تھی

بس کرو شازیہ...پندرہ سالوں سے اپنے دل میں گڑا جھوٹ نکال باہر کرو..." شاید تمہارے ہاتھ اٹھا کر اسے سچا کہہ دینے سے ہی اس کی مغفرت ہو جائے" روبینہ نے کہا, شازیہ نے اپنے آنسو صاف کئے تھے

دنیا میں ایسا کوئی نہیں ہے جو تمہارا دکھ سمجھ سکے....سوائے میرے" اس نے" رافع کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

میں جانتی ہوں ناشیہ کو اس بھیڑیے کے آگے گرا ہوا دیکھ کر تم پر کیا بیتی ہو" گی...تم نے اسے کیسے سنبھالا ہو گا...کیسے گھر تک واپس لائے ہو گے...؟؟؟ میرے سوا کوئی نہیں جان سکتا کیونکہ میں نے خود یہ سب جھیلا ہے...میں بس اتنا کہنے آئی ہوں کہ...اپنے اس فرعون باپ سے کہہ دینا کہ روز محشر اس کا بیٹا تو شاید

اسے معاف کر دے... لیکن شازیہ ملک اسے معاف نہیں کرے گی..." شازیہ نے سرد ترین لہجے میں کہا تھا

اپنی عزت کا قتل... اپنی محبت کا قتل... اپنی محرومی کا قتل... کچھ بھی معاف" نہیں کرے گی, اور خدا کرے کہ روز محشر بھی اسے معافی نہ ملے..." وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی

.....

وہ آج پھر اس کے آفس آیا تھا, اذن بس اسے دیکھ کر رہ گیا, اس کی تو جون ہی بدل گئی تھی... دیکھ کر پہچانا ہی نہ جاتا تھا کہ یہ وہ تین ماہ پہلے والا خوش باش طٰہٰ ملک ہے جواب کسی دیوانے کی طرح نظر آتا تھا, آنکھوں میں ہمہ وقت وحشت اتری رہتی تھی, چہرہ یوں جسے کسی سڑک کنارے بیٹھا فقیر لگ رہا ہو

اذن... میں نے تم سے کہا تھا کہ اسے چھوڑ دو" وہ فقیر ہی تو بن گیا تھا"

اور میں نے تم سے کہا تھا کہ وہ میری بیوی ہے "اذن نے کہا"

اچھا... تو پھر وہ بیوی والا حق ادا کیوں نہیں کر رہی تمہارا؟؟؟" طٰہٰ کے کہتے ہی"

اذن کو غصہ آ گیا

اپنی بکواس بند کرو" وہ بولا"

کیوں...؟؟ آخر تین ماہ ہو چلے تم دونوں کی شادی کو... آخر کیوں وہ تمہیں اپنے"

قریب نہیں آنے دیتی...؟؟؟ کیوں تم سے دور دور رہتی ہے؟؟؟ ان تین ماہ میں

کتنا حق ادا کیا ہے اس نے تمہارا؟؟؟" طٰہٰ کہتا چلا گیا

میں اس سے اپنا حق وصول کروں یا نا کروں... میری مرضی" اذن نے کہا، طٰہٰ"

اس کی بات سن کر ہنستا چلا گیا

نہیں اذن فاروق رائے... مرضی تو اس کی ہے... وہ تمہیں تمہارا حق وصول"

کرنے دے... یا نا دے... مرضی تو اس کی ہے" وہ بولا

اور وہ کبھی تمہارے قریب نہیں آئے گی... کیونکہ وہ میری ہے,اور اس پر حق" بھی صرف میرا ہی ہے" طٰہٰ نے آگے کو ہو کر کہا

اور وہ میرا حق بھلا تمہیں کیوں دے گی...اذن فاروق رائے..." وہ بس" مسکرائے جا رہا تھا

گیٹ لاسٹ...." اذن کا لہجہ سرد ہو گیا"

تم نے خود کہا تھا کہ تمہیں اس سے محبت نہیں تھی..تو پھر کیوں اسے زبردستی" ساتھ رکھے ہوئے ہو,اسے چھوڑ دو اذن...وہ تمہاری نہیں ہے...بیشک آزما کر دیکھ لو..." وہ کہتے ہوئے اس کے آفس سے باہر نکل گیا تھا

.....

کیسی ہو؟؟؟" نہ جانے کیسے اس نے ناشیہ سے بات کرنے کی ہمت کی تھی" زندہ ہوں..." وہ پھیکا سا بھی نہیں مسکرا سکی تھی"

ناشیہ... یار مجھے معاف کر دینا..."غاشیہ کی آنکھیں بھر آئیں"

میں نا ہوتی تو آج میری جگہ تم ہوتیں... بات تو ایک ہی ہے نا... تم تباہ ہو جاتیں" یا میں تباہ ہو گئی.. بات تو ایک ہی ہے نا..."وہ دھیرے سے بولی تھی

طٰہٰ کیسا ہے اب؟؟؟"غاشیہ نے پوچھا"

کسی کونے کھدرے میں بیٹھا ماتم مناتا رہتا ہے...غاشیہ یار تم سے غلطی ہو گئی" دشمن سے پیار کرنے کی, مجھ سے ہو گئی...اسے تو روک دیتیں...؟؟؟"ناشیہ نے کہا

میں روکتی تو وہ رک جاتا...؟؟؟واقعی ہم کسی کی بات مان کر محبت کرنے سے" رک جاتے ہیں؟؟؟"غاشیہ نے اس سے سوال کیا تھا

خدا کی قسم اپنا دکھ برداشت ہو جاتا ہے...وہ جب آنسوؤں سے روتا ہے تو دیکھا" نہیں جاتا..."ناشیہ کی آنکھیں بھر آئیں, غاشیہ بہت دیر تک بول نہ سکی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ناشیہ... یار واپس مت جانا... پلیز" غاشیہ نے بس اتنا ہی کہا تھا"

بہت دیر تک وہ اس سے باتیں کرتی رہی... باتیں کم تھیں... آنسو زیادہ تھے اور ہر بات کی تان ایک ہی بات پر آ کر ٹوٹ رہی تھی

" ...ابو مان جاتے تو کیا تھا"

.....

ہیلو... آپ تیار ہیں؟؟؟"اس بار کال اس نے کی تھی"

" .. جلدی بولو"

www.novelsclubb.com

پرسوں رات... آٹھ بجے... تیار رہیے گا" وہ بولا"

"تم آؤ گے؟؟؟"

" ...ہاں"

" ... پہنچ کر کال کر دینا"

ٹھیک ہے...ڈرامہ خود کھیلنا ہے آپ نے؟؟؟"وہ بولا تھا"

" ...فکر مت کرو"

اوکے...پرسوں رات آٹھ بجے"وہ کہتے ہوئے کال کاٹ گیا تھا"

.....

صبح ناشتے کے وقت وہ ٹیبل پر نہیں تھے,شازیہ نے خود جا کر ان کے کمرے میں جھانکا,وہ کروٹ لیے لیٹے تھے

ابو..."اس نے دو,تین بار پکارا لیکن جواب ندارد...وہ واپس پلٹ آئی"

وہ دوپہر تک اپنے کمرے سے باہر نہ نکلے...شازیہ کو تشویش ہونے لگی,وہ دوبارہ ان کے کمرے میں آئی,وہ ہنوز ویسے ہی کروٹ لیے لیٹے تھے

ابو..."اس نے دھیرے سے ان کا کندھا ہلایا,وہ کچھ نہ بولے"

www.novelsclubb.com

ابو...اٹھیں..."شازیہ نے ذرا زور سے انہیں ہلایا,وہ بس بے سدھ سے اس کی طرف ڈھلک گئے

ابو...."شازیہ کی چیخ اوپر ناشیہ اور طٰہٰ دونوں کے کمروں تک گئی تھی"

کیا ہوا...؟؟؟"دونوں بھاگتے ہوئے نیچے اترے"

ابو کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے..."شازیہ زار و قطار رو رہی تھی"

ابو...ابو اٹھیں..."طٰہٰ نے ان کا چہرہ تھپتھپا کر کہا لیکن انہوں نے آنکھیں نہیں کھولیں

شازیہ باجی انہیں اٹھائیں...ہسپتال لے چلتے ہیں"وہ انہیں ایک طرف سے سہارا دیتے ہوئے بولا,دوسری جانب سے شازیہ نے سہارا دیا,ناشیہ نے بھاگ کر گاڑی کا بیک ڈور کھولا تھا

ناشیہ... خالد بھائی کو فون کر دینا" طٰہٰ نے کہتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی تھی, شازیہ "
ان کے ساتھ پیچھے ہی بیٹھ گئی

انہیں ہارٹ اٹیک ہوا تھا... بس سوتے سوتے ہی آنکھیں موندنے کی کوشش کر
گئے تھے, خالد بھی اسی وقت ہسپتال پہنچ گیا, شازیہ کا رو رو کر برا حال تھا

... کئی گھنٹوں بعد انہیں ہوش آیا

ابو... یہ کیا... ایسے تو نہ کریں..." طٰہٰ خود بھی رو پڑا"

میں... تم سب کا مجرم... ہوں... میں..." ان سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا"

ابو... سب ٹھیک ہو جائے گا.. آپ پریشان نہ ہوں" شازیہ نے ان کا ہاتھ تھام"
لیا, خالد بھی چپ چاپ سا ایک طرف کھڑا تھا

اگلے دن انہیں ڈسچارج کر دیا گیا تھا, شازیہ نے ان کا ڈرپ سٹینڈ ان کے بستر کے
ساتھ ہی سیٹ کر دیا, وہ بس خاموش سے تھے

ابو... آپ نے زیادہ ٹینشن نہیں لینی, شازیہ باجی انہیں وقت پر دوائیں دینی ہیں"
اوران کی ڈائیٹ کا خاص خیال رکھنا ہے..." طٰہٰ ان کی ساری دوائیں ان کے کمرے
میں رکھ گیا تھا

تیمور ملک بس تکئے پر سر رکھے خالی خالی آنکھوں سے چھت کو گھورے جا رہے تھے

اس دن بھی مغرب کے بعد کا وقت تھا جب شازیہ ان کے لئے سوپ بنا کر لائی

بس..." انہوں نے تھوڑا سا پی کر شازیہ کا ہاتھ پیچھے کر دیا"

"...شازیہ"

"...جی ابو"

سب کو بلا لو... ناشیہ... طٰہٰ.... خالد... سب کو" وہ دھیرے سے بولے تھے,"
شازیہ نے انہیں ایک نظر دیکھتے ہوئے سب کو بلا لیا

www.novelsclubb.com

میں نے جو کیا...اپنے تئیں ٹھیک کیا, میں نے وہی کیا جو برسوں سے ہمارے باپ دادا کرتے چلے آرہے تھے, میں نے بھی اپنی ذات کو, اپنی برادری کو فوقیت دی, فرزانہ جیسی بھی تھی میری بہن تھی, صفوان جیسا بھی تھا..ہمارا اپنا تھا...اور میں نے اپنے باپ سے یہ ہی سیکھا کہ اپنوں کو سینے سے لگا کر رکھنا ہے چاہے کچھ ہو جائے...میں...مانتا ہوں کہ میں غلط تھا...میں مانتا ہوں کہ مجھے صفوان کی ساری خصلتوں کا اندازہ تھا, اس کے باوجود میں نے غاشیہ کا رشتہ اس سے طے کر دیا..." وہ کہتے چلے گئے

ابو یہ ساری باتیں بعد..." شازیہ کہنے ہی لگی تھی جب خالد نے اس کا ہاتھ تھام کر سے خاموش کروا دیا, وہ اپنا کتھارسس کر رہے تھے, ان کا غبار نکل جاتا تو اچھا تھا

میں جانتا ہوں کہ اگر صفوان میں اسقدر خامیاں نہ ہوتیں تو وہ میری پسند پر اپنی محبت کو وار دیتی...اس کے گھر چھوڑ جانے کا بدلہ میں نے جانے انجانے میں ناشیہ سے لیا...اس کا کیا دھرا اس کے سر تھوپ دیا...ہاں یہ بالکل ٹھیک کہتی ہے کہ

www.novelsclubb.com

مجھے سب پتہ تھا... مجھے پتہ تھا کہ وہ اچھا نہیں ہے, مجھے پتہ تھا کہ وہ میری پڑھی لکھی بیٹی کے قابل نہیں ہے... اس کے باوجود میں نے ظلم کیا... کیونکہ میں نے یہ ہی سب کرنا سیکھا ہے..." وہ ذرا سا رکے

"مجھے معاف کر دینا.... تم سب مجھے معاف کر دینا, میرا فیصلہ تم میں سے کسی کے حق میں بہتر نہیں تھا... میں مانتا ہوں میری پڑھی لکھی بیٹیوں کا چناؤ ٹھیک تھا... لیکن ان کا جرم صرف اتنا کہ وہ چناؤ ہماری نسل میں سے نہیں تھا...

شازیہ... میری بچی مجھے معاف کر دینا, میں نے پندرہ سال تجھے دھوکے میں رکھا, مجھے لگا شاید یہ ہی ٹھیک ہے لیکن..." وہ رکے

www.novelsclubb.com

"ابو... کوئی بات نہیں... اگر میرا چنا ہوا بہتر تھا تو آپ کا چنا بہترین ہے... میں خوش ہوں... مجھے کوئی گلہ نہیں ہے آپ سے" شازیہ رو پڑی تھی

"ناشیہ... بچے مجھے معاف کر دے, کاش کہ میں تیرے گزرے سالوں کا مداوہ کر سکتا... کاش میں تیرے اوپر بیتے ظلم و ستم کا بدلہ لے سکتا... کاش کے وقت پلٹ

سکتا تو میں تجھے کبھی صفوان کے حوالے نہ کرتا... مجھے معاف کر دے بیٹے... ہر اس تھپڑ کے لئے جو تو نے اس نامراد سے کھایا, ہر اس گالی کے لئے جو اس نے تجھے دی, ہر اس دکھ کے لے جو تجھے اس سے ملا... مجھے معاف کر دے اپنے ہر ہر آنسو کے لئے..." دو آنسو ٹوٹ کر ان کے چہرے پر بہہ گئے تھے

"ابو.... کوئی بات نہیں..." وہ بس اتنا ہی کہہ سکی تھی... اور بھلا کیا کہتی؟؟؟ بس ان کے کندھے پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی

"یہ تیرا گھر ہے بیٹا.... اپنے بچے کے ساتھ آرام سے یہاں رہ... جو ہو گیا میں اسے ٹھیک نہیں کر سکتا لیکن... میرے ہوتے میں تجھے اور دکھ نہیں دیکھنے دوں گا" وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہتے چلے گئے تھے

"طٰہٰ..." انہوں نے اسقدر بے بسی اور لاچارگی سے اس کی طرف دیکھا کہ وہ یکدم ہی ان کے پاس چلا آیا

بس کریں ابو... باپ بھلا اولاد سے معافی مانگتا اچھا لگتا ہے... میں نے کبھی نہیں" چاہا کہ آپ... مجھ سے... معافی مانگیں" وہ زور سے ان سے لپٹ گیا تھا

کس سے شادی کرنی ہے تو نے؟؟؟" وہ پوچھ رہے تھے"

جس سے کرنی تھی اس کی ہو گئی ابو..." وہ دونوں بازوؤں سے ان کے گرد حصار" بنائے بیٹھا تھا

ابو آپ زیادہ ٹینشن نہ لیں... ہمیں آپ سے کوئی گلہ نہیں ہے, بس آپ ہمارے" ساتھ رہیں" شازیہ نے کہا

طٰہٰ... چل ہٹ پرے... ابو کو ریسٹ کرنے دے" شازیہ نے اسے بازو سے پکڑ" کر کھینچا تھا, ناشیہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی

خالد..." وہ سب سے آخر میں تھا جب تیمور ملک نے اسے آواز دے لی"

جی تایا جان..." وہ رک گیا"

دروازہ بند کرو ذرا..."انہوں نے کہا, خالد دروازہ بند کر کے ان کے پاس آ گیا"

یہ الماری کھولو..."انہوں نے کہا, خالد نے الماری کھول دی"

نچلا دراز کھولو..."انہوں نے پھر کہا, خالد نے چپ چاپ کھول دیا"

وہ سفید تہہ کیا ہوا کاغذ نکالو..."انہوں نے کہا, خالد نے چپ چاپ وہ کاغذ ان کی طرف بڑھا دیا"

یہ تمہارا ہے خالد...کاش کے یہ وقت پر تمہارے باپ کو دے دیا ہوتا...تو شاید آج وہ زندہ ہوتا" تیمور ملک نے کہا

کیا مطلب؟؟؟"وہ سمجھ نہ سکا"

تمہاری ماں سیرت سے نکاح کے بعد بھی وہ ذہنی طور پر ٹھیک نہیں ہو سکا تھا, سو" میں نے اور ابو نے اسے باہر بھیجنے کا فیصلہ کر لیا, تمہاری ماں اور تائی کے بھائیوں کا ملک سے باہر جما جمایا بزنس تھا, نکاح کے بعد وہ اور سیرت دونوں باہر چلے گئے...

www.novelsclubb.com

اس رات یہ خط تمہاری تائی عطرت نے تمہاری ماں کو دیا تھا اور کہا تھا کہ اگر شاہ نور باہر جا کر بھی سیٹ نہ ہو سکے تو یہ خط اسے دے دے..." وہ کہتے کہتے رکے

لیکن شاید سیرت کو اندازہ نہیں ہو سکا کہ وہ بظاہر تو سیٹ ہو گیا تھا لیکن اس کا دل" اس کے ساتھ نہیں تھا, وہ تو یہیں پاکستان میں ہی رہ گیا تھا, میں نے اس کی آنکھوں کے سامنے اس کی محبت, اس کی بیوی اور اس کا بچہ چھین لیا تھا...." خالد کو ان کی آواز بھرائی ہوئی لگی

سیرت نے یہ خط شاہ نور کو نہ دیا... اور اس نے خود سے لڑتے لڑتے خود کشی کر" لی... جب وہ تمہیں لیکر پاکستان واپس آئی تو اس نے یہ خط دوبارہ عطرت کو دے دیا... اب اس کی ضرورت ہی کیا تھی, عطرت نے اپنی آخری سانسوں میں یہ خط مجھے دیا تھا اور کہا تھا کہ اس میں لکھا سچ تمہارا باپ تو نہیں جان سکا... لیکن تمہارا حق ہے کہ تم اسے جان سکو..." وہ کہتے جا رہے تھے

"یہ شاید ایک شوہر کو اس کی بیوی اور ایک باپ کو اس کے بچوں سے الگ کرنے کی سزا ہے کہ آج میرے بچوں میں سے کوئی بھی مجھ سے خوش نہیں ہے, کوئی بھی مجھ سے راضی نہیں ہے..." ان کے آنسو نکل آئے

"اسے پڑھ لینا... وہ تمہارے باپ جنے سگے بہن بھائی ہیں خالد... ان سے ضرور ملنا... اور انہیں صرف اتنا کہنا کہ میری آنکھیں ہمیشہ کے لئے بند ہونے سے پہلے ایک بار مجھے ضرور مل لیں... وہ میرے لاڈلے بھائی کا خون ہیں..." وہ روتے جا رہے تھے, خالد وہ کاغذ کا ٹکڑا ہاتھ میں لیے بیٹھا رہ گیا

"اور مجھے معاف کر دے بیٹا... میں نے تجھ سے تیرا باپ چھین لیا..." انہوں نے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا لی, خالد انہیں دلاسہ بھی نہیں دے سکا... بس ششدر سا بیٹھا انہیں دیکھتا رہ گیا

.....

وہ اس کے لئے چائے کا کپ لیکر آئی تھی اور خاموشی سے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر واش روم میں چلی گئی, کچھ دیر بعد باہر نکلی, ہاتھوں پر لوشن لگایا اور اپنی طرف آ گئی

یہاں آ جاؤ..."اذن نے چائے کا کپ ختم کرتے ہوئے اپنے برابر میں جگہ بنائی" تھی, زرقا ہچکچاسی گئی, کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر دھیرے سے اس کے بستر کے پاس آ کھڑی ہوئی

بیٹھ جاؤ..."اذن نے اپنے برابر میں خالی جگہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا, وہ" بادل نخواستہ سی اس کے ساتھ بیٹھ گئی

دسمبر شروع ہو چکا تھا, الماریوں سے کمبل باہر نکل آئے تھے, اب بھی وہ جیسے ہی اس کے برابر میں بیٹھی, اذن نے بڑے حق سے اس کے کندھوں کے گرد اپنا ایک بازو ڈال کر اسے اپنے ساتھ لگا کر کمبل اوپر کر لیا

تمہیں سردی نہیں لگتی؟؟؟"اذن نے پوچھا"

کیوں؟؟؟"وہ اس کے ساتھ بیٹھ کر کمفرٹیبل نہیں تھی"

جرسی کہاں ہے تمہاری؟؟؟"اس نے ریلیکس سے انداز میں پیچھے تکیے سے ٹیک"
لگاتے ہوئے پوچھا

ابھی اتاری تھی کمرے میں آکر..."وہ بولی,اذن نے ریموٹ اٹھا کر ٹی وی کی"
آواز آہستہ کی تھی

زرقا..."پھر اس کی جانب دیکھتے اسے پکارا"

ہاں..."زرقا نے بدقت نظریں اٹھائیں"

ایک بات پوچھوں....بالکل سچ سچ بتانا..."وہ بولا,زرقا بس اسے دیکھتی رہی"

آج...ابھی....اس وقت...کس کی ہو تم؟؟؟"اس نے پوچھا,زرقا جیسے"
ساکت ہو گئی تھی,پتھرائی سی نگاہوں سے اسے دیکھتی رہ گئی تھی

اذن کیا ہوا؟؟؟"وہ بمشکل بولی"

کس کی ہو تم...؟؟؟"اس نے پھر پوچھا,زرقا کے گرد اس کا حصار ذرا تنگ ہوا" تھا

تمہاری..."وہ نظریں جھکا گئی"

"Sure...???"

اذن نے دو انگلیوں سے اس کا چہرہ اوپر اٹھایا تھا,زرقا کی آنکھوں کے گوشے نم ہو گئے,ماتھے پر پسینے کے چھوٹے چھوٹے قطرے اذن کو صاف نظر آ رہے تھے

ہاں...."وہ کپکپاتے ہوئے لبوں سے بولی تھی,اذن کی انگلیاں اس کے بالوں" میں پھنسنے لگیں,دھیرے سے اس نے زرقا کا چہرہ اپنے قریب کیا تھا

پھر میری بن کیوں نہیں جاتیں تم...؟؟؟"اس نے گہرے سے لہجے میں کہا اور" اس سے پہلے کہ زرقا کچھ کہتی,وہ یکدم ہی اس کی سانسوں کو اپنے لبوں میں قید کر گیا

زرقا کسمسائی تھی... شرم سے نہیں, حیا سے نہیں... ڈر سے... خوف سے

وہ یوں کسمسائی تھی جیسے بس اس سے دور ہو جانا چاہتی ہو, اذن دونوں بازو اس کے وجود کے گرد باندھتے ہوئے اس پر جھک سا گیا

اذن پلیز... میری بات سنو..."اس نے بمشکل اپنے لبوں کو آزاد کروایا تھا"

میں تمہارا شوہر ہوں زرقا رائے... اور تم میری بیوی"اذن کی لپٹوں جیسی" سانسیں اسے اپنی گردن پر سرسراتی محسوس ہونے لگی تھیں

اذن مجھے تھوڑا وقت... دے دو"اس نے اپنا ایک ہاتھ اس کے سینے پر رکھتے" ہوئے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کی تھی

تین ماہ لے لیے ہیں تم نے...."اذن کی انگلیاں اس کی شرٹ کے بٹنوں پر" رینگ گئیں

اذن.... پلیز..."زرقا نے اپنے دونوں ہاتھ مضبوطی سے اس کے ہاتھ پر رکھ دیئے, آنکھیں آنسوؤں سے بھر چکی تھیں, لب کپکپا رہے تھے, چہرہ پسینوں پسین تھا.... جذبات کی شدت سے نہیں, اذن رائے کی محبت سے نہیں... اس کی قربت سے نہیں

...بلکہ اس کی زبردستی سے

زرقا... تم نے کہا کہ تم میری ہو..."اذن نے دھیرے سے کہا, زرقا چند لمحے اس کی طرف دیکھتی رہی, پھر اس نے نہائیت بے بسی سے اپنے دونوں ہاتھ اس کے ہاتھ پر سے ہٹا لیے, ساتھ ہی اس کی آنکھیں بے اختیار ہی چھلک گئی تھیں, اس نے یوں اپنی آنکھیں بند کر لیں جیسے خود کو اذن کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہو... اذن بس جامد سی نظروں سے اسے دیکھتا رہ گیا

وہ رو رہی تھی.... کیوں؟؟؟

کیونکہ وہ اس کی قربت میں خوش نہیں تھی, وہ اسے اس کا حق دینے سے انکاری تھی, وہ اسے اپنا شوہر تسلیم نہیں کر رہی تھی, وہ اس کی محبت لینے سے انکاری تھی

کیوں؟؟؟

کیونکہ وہ ابھی تک طٰہٰ ملک کو دل سے نکال نہیں سکی تھی

اذن چند لمحے اس کے گیلے ہوتے چہرے کو دیکھے گیا... پھر خاموشی سے اس کے اوپر سے ہٹ گیا

جاؤ سو جاؤ..."اس نے دھیرے سے کہا تھا"

www.novelsclubb.com

.....

خالد کل سے نہ جانے کتنی ہی مرتبہ اس خط کو پڑھ چکا تھا, اس تحریر کا ہر ہر لفظ کسی افسانے کی طرح لگتا تھا... وہ پوری رات تو اسے خود کو یہ یقین دلانے میں ہی گزر

گئی کہ وہ خط سچ تھا...اس کا متن حقیقت تھا,اسے رہ رہ کر یہ خیال آتا رہا کہ یہ سچائی اسے ارمغان نے کیوں نہیں بتائی...؟؟؟

اور اس کا بس ایک ہی جواب تھا...کہ اس حقیقت کو وہ بھی نہیں جانتا تھا

اگلا پورا دن وہ سٹور پر مصروف رہا...پھر شام پانچ بجے کے قریب اپنا موٹر سائیکل لیکر نکل کھڑا ہوا,راستہ اس کا جانا پہچانا تھا,مغرب کے بعد کا وقت تھا جب وہ اس کے گھر پہنچ گیا,تقریباً پندرہ,بیس منٹ وہ گیٹ پر کھڑا بیل بجاتا رہا لیکن جواب ندارد...اس لمحے اسے اپنی کم عقلی پر خوب ہی غصہ آیا,کم از کم اسے کال کر کے آنا چاہئے تھا,ابھی اس نے موبائل نکالنے کے لئے جیب میں ہاتھ ڈالا ہی تھا کہ ارمغان کی موٹر سائیکل عین اس کے قریب آن رکی

تم...؟؟؟"وہ اسے دیکھ کر کافی حیران ہوا تھا"

میں آدھے گھنٹے سے یہاں کھڑا بیل بجا رہا ہوں"خالد نے کہا"

تو تم مجھے کال کر لیتے..."ارمغان نے لاک کھولتے ہوئے کہا تو خالد کو مزید اپنی" کم عقلی پر غصہ آیا

گھر والے کہاں گئے؟؟؟"وہ اس کے پیچھے اندر آتے ہوئے بولا"

کینٹونمنٹ شفٹ ہو گئے"وہ بولا"

تمہیں ساتھ نہیں لیکر گئے؟؟؟"خالد نے پوچھا"

ستائس سال ساتھ رکھا ہے...اب ساری عمر کا ٹھیکہ تو نہیں لے رکھا نا عمر فاروق" رائے نے...اپنی محبوبہ کے بیٹے کو سنبھالنے کا"وہ تلخی سے ہنسا تھا, خالد چپ رہ گیا

اگر تم بتا کر آتے تو میں تمہارے لیے کچھ لیتا آتا...ابھی صرف یہ ہی پڑی ہے""" ارمغان نے اس کے لئے کولڈ ڈرنک کا گلاس بھرا تھا, ساتھ ہی زور سے چھینکا, خالد دھیرے سے کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا

ارمغان....ایک بات پوچھوں تم سے؟؟؟"خالد نے کچھ توقف کے بعد کہا"

ہاں..." وہ اپنی جیکیٹ اتارتے ہوئے بولا, سردیاں اسے ہمیشہ سے ہی. ناپسند"
رہی تھیں, پورا سیزن وہ بیچارہ سڑ سڑ ہی کرتا رہتا تھا

تم شاہ نور اور حمنہ کے بیٹے ہو اور میں شاہ نور اور سیرت کا بیٹا ہوں...اس کے"
علاوہ اور کیا جانتے ہو تم؟؟؟" خالد نے پوچھا

اس علاوہ کچھ ہے جاننے والا...؟؟؟" وہ اس کے عین سامنے بیٹھتے ہوئے"
دھیرے سے ہنسا, خالد بس اسے دیکھتا رہ گیا, یعنی اسے واقعی نہیں پتہ تھا, ایک لمبی
سانس بھرتے ہوئے اس نے وہ خط نکالا اور ارمغان کے سامنے رکھ دیا

شاید یہ..." وہ بولا"

یہ کیا ہے؟؟؟" وہ اچنبھے سے بولا"

پڑھ لو..." خالد نے کہا, ارمغان نے دھیرے سے وہ خط کھول لیا تھا"

.....

www.novelsclubb.com

شاہ نور... بیٹے یہ تیرے لئے ہے, تیری زندگی حمنہ پر ختم نہیں ہو گئی... شاید"
میں تجھے ساری زندگی یہ سچ نہ بتاتی... اگر ضرورت نہ پڑتی... شاید یہ سچ تجھے زندگی
کی طرف واپس لے آئے... مجھے وہ رات زبانی یاد ہے شاہ نور جب شازیہ کے بعد
میرا اگلا بچہ اس دنیا میں آنے والا تھا, تیمور مجھے ہسپتال لے گئے تھے, تو اپنے کمرے
میں بند تھا, میں شازیہ کو سیرت کے پاس چھوڑ آئی تھی, رات نو بجے کا وقت تھا,
موسلا دھار بارش ہو رہی تھی, مجھے لیبر پین اٹھا تھا... شدید... نرس مجھے سٹریچر پر
ڈال کر لیبر روم میں لے گئی

وہ میرے برابر والے بیڈ پر تھی... حمنہ رائے

www.novelsclubb.com

اس نے مجھے نہیں پہچانا... لیکن میں اسے پہچان گئی تھی, اس کے ساتھ ایک
چھبیس, ستائیس سال کا لڑکا آیا ہوا تھا, وہ اسے عمر کہہ رہی تھی

شاہ نور.... وہ بہت زیادہ رو رہی تھی, وہ شاید دنیا کی پہلی عورت تھی جو بیٹا ہونے کا
سوچ کر بھی ڈر رہی تھی اور بیٹی ہونے کا سوچ کر بھی... اسے ڈر تھا کہ بیٹی ہوئی تو

اس کا باپ اسے پیدا ہوتے ہی مار دے گا اور اگر بیٹا ہوا تو وہ سے اٹھا کر اس کے وارثوں کے حوالے کر دے گا جو اسے ختم کرنے میں ایک لمحہ بھی نہیں لگائیں گے... وہ بار بار اس لڑکے کو کہہ رہی تھی کہ اگر اس کی بیٹی ہو تو اسے تم تک پہنچا دے... وہ اسے بار بار تمہیں بلانے کا کہہ رہی تھی... شاہ نور اس نے میرے سامنے عمر کو کہا کہ شاہ نور کی بھابھی عطرت کو فون کرو, وہ اسے بھیج دے گی, وہ اسے بیٹا مانتی ہے... میرا درد بڑھتا جا رہا تھا, نرسوں نے عمر کو کو باہر نکال دیا... میں نے اس رات ناشیہ کو جنم دیا تھا... اور حمنہ رائے کو خدا نے جڑواں سے نواز دیا ایک بیٹا... اور ایک بیٹی... وہ ڈلیوری کے فوراً بعد بے ہوش ہو گئی تھی, لیڈی ڈاکٹر فارغ ہو کر باہر چلی گئی, میں ہوش میں ہی تھی, نرسیں اس کے بچوں کو نہلا رہی تھیں, پوچھ رہی تھیں کہ ساتھ کون آیا ہے, تب میں نے اس کی طرف دیکھا... میں نے سوچا اگر واقعی اس کے باپ نے یہ بچے اٹھا کر وحید رائے اور تیمور کے سامنے پھینک دیے تو وہ دونوں انہیں زندہ دفن کر دیں گے, وہ بچے تیرا خون تھے

شاہ نور... بیٹا تو شاید وہ جیسے تیسے پال لیتی.. لیکن بیٹی...؟؟؟تب میں نے نرس کو بلایا, اتنے بڑے ہسپتال میں کسی کو کیا پتہ چلنا تھا, حمنہ کے پیچھے کوئی بھی نہیں آیا تھا, میں نے اس نرس کو کافی زیادہ پیسوں کا لالچ دے کر وہ بچی لے لی... سبھی کو لگا کہ میرے جڑواں بیٹیاں ہوئی ہیں... حمنہ کا بیٹا نرس نے عمر کے حوالے کر دیا تھا, اس نے گھر فون کیا تھا... سیرت نے اٹھایا اور تجھے ہسپتال بھیج دیا لیکن... تیمور کو پتہ چل گیا اور..... وہ تجھے واپس لے آئے

شاہ نور... بیٹے میں نے سیرت کو یہ خط دیا تھا کہ اگر باہر جا کر بھی تیرا من نہ لگے تو تجھے حقیقت بتا دے, شاید تو اپنے بچوں کا سوچ کر ہی کسی انتہائی قدم سے باز رہے... تیرا بیٹا حمنہ کے پاس ہے شاہ نور... اور تیری بیٹی میرے پاس امانت ہے... جو ہو گیا اسے بھول جا بیٹا... جو پیچھے رہ گیا ہے اسے سوچ... تیری ماں جیسی بھابھی... عطرت

.....

www.novelsclubb.com

ارمغان کو لگا جیسے اس کے اوپر کسی نے پہاڑ جیسا بوجھ رکھ دیا ہو... خالد کو واضح طور پر اس کے ماتھے پر پسینے کے قطرے ابھرتے نظر آئے تھے

ارمغان..."خالد نے اسے پکارا"

ہاں..."وہ خالی خالی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا"

تم ٹھیک ہو؟؟؟"وہ پوچھ رہا تھا,ارمغان کچھ بھی نا کہہ سکا,بس سر جھکائے بیٹھا رہ گیا"

غاشیہ تمہاری بہن ہے ارمغان... سگی بہن... میں تو چلو صرف تمہارے باپ کا خون ہوں... وہ تمہاری ماں کا بھی خون ہے... حمنہ اور شاہ نور کی بیٹی..."خالد نے کہا"

اس سے ملے ہو کبھی؟؟؟"خالد نے پوچھا,ارمغان سر بھی نہ ہلا سکا"

مل لینا...اس دنیا میں اس سے بڑھ کر تو تمہارا کوئی بھی نہیں...میں بھی نہیں""

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کھڑا ہو گیا, ارمغان بیٹھا رہ گیا, خالد جانتا تھا کہ وہ صدمے میں ہے سو چپ چاپ وہاں سے چلا گیا

تبھی ارمغان کا سیل بجا...اس نمبر کو وہ بہت اچھے سے جانتا تھا

ہیلو..."اس نے سیل کان سے لگا لیا"

تم نے آج رات آٹھ بجے کا کہا تھا"اسماء کی آواز اس کے کانوں میں زہر گھول گئی" تھی, وہ بس سیل کان سے لگائے بیٹھا رہ گیا

www.novelsclubb.com

.....

اب سے تقریباً آٹھ ماہ پہلے کہ بات تھی...وہ نہا کر نکلا تھا, ٹراؤزر کے اوپر بس بنیان ہی پہن لیا تھا, تبھی وہ اس کے پورشن میں آئی تھی

وہ...اسماء رائے...اس کی جانی دشمن

اسماء کا بس چلتا تو اسے کسی ایسی جگہ دفعان کرتی جہاں سے اس کو چھونے والی ہوا بھی واپس نہ آتی لیکن وہ عمر فاروق کی وجہ سے مجبور تھی, وہ اس کا بہت خیال کرتے تھے, اور دوسری اسراء... وہ بھی ہمیشہ اس کی سائیڈ لیتی تھی

آپ...؟؟؟"وہ اس سے آٹھ ماہ بڑی تھی"

ایک کام تھا تم سے؟؟؟"اس نے کہا"

"کیا کام...؟؟؟"

دو لوگوں میں پھوٹ ڈلوانی ہے"اسماء نے کہا, وہ زور سے ہنسا تھا"

کہیں حدید اور اس کی بیوی کو تو نشانے پر نہیں رکھ لیا آپ نے؟؟؟"وہ بولا"

ایسا ہی ہے..."اسماء نے کندھے اچکائے"

حدید, انیتا کا ہے اور میں اسے دلوا کر رہوں گی... چاہے جو بھی ہو جائے" وہ جان" بوجھ کر اس کے دل کے ٹکڑے کر رہی تھی, ارمغان بس مسکرا کر رہ گیا, وہ اس کا حال دل اچھی طرح جانتی تھی

کیا چاہتی ہیں آپ؟؟؟"اس نے پوچھا"

غاشیہ سے راہ و رسم بڑھاؤ, یوں جیسے تم اس کے بہت بڑے دعویدار ہو... زہر" گھولنا ہے ارمغان... ان دونوں کے بیچ... حدید کو پوری طرح غاشیہ سے متنفر کرنا ہے, بڑا زعم ہے اسے حدید پر کہ وہ اس کا ہے... یہ زعم توڑنا ہے اس کا... اس کی نظروں کے سامنے سے حدید کو اس سے چھین لینا ہے"اسماء کہتی چلی گئی

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ صرف انیتا کا مسئلہ نہیں ہے... آپ کی کوئی ذاتی قسم" کی دشمنی بھی ہے اس سے"ارمغان کو نسا بچہ تھا

میرا بس چلے تو اسے زندہ زمین میں گاڑھ دوں..."اسماء کے لہجے میں صرف" نفرت چھلک رہی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بدلے میں مجھے کیا ملے گا؟؟؟"اس نے پوچھا"

جو تم چاہو...پیسہ,زمین,جائیداد..."اسماء نے کہا"

"وہ.کیسے؟؟؟"

میرا جتنا حصہ بنتا ہے وہ تمہارا..."اسماء نے کہا"

اور اگر مجھے کچھ اور چاہئے ہوا تو؟؟؟"ارمغان نے کہا"

ارمغان جو تم کہو گے تمہیں ملے گا...بس یہ کام کر دو,ان دونوں کو الگ کر دو,"

ایسا چکر چلاؤ کے حدید کا اس حرافہ پر سے سارا اعتماد ہی اٹھ جائے..."اسماء نے کہا

پکا جو میں کہوں گا ملے گا...؟؟؟"اس نے یقین دہانی چاہی تھی"

ہاں...پکا...."اس لمحے اسماء کو صرف غاشیہ کی بربادی سے سروکار تھا"

...ارمغان نے اگلے ہی دن سارا حساب کتاب لگایا...ساری معلومات لی

غاشیہ کے بارے میں اس نے سنا ضرور تھا لیکن دیکھا نہیں تھا...ایک بار بھی نہیں

www.novelsclubb.com

اس نے غاشیہ کو کال کرنا شروع کی, پھر ٹیکسٹ, وائس ایپ, فیس بک....ہر روز تازہ گلاب, آئے روز تحفے, دھیرے دھیرے وہی ہوا جو اسماء چاہتی تھی

حدید اور غاشیہ میں عدم اعتمادی کی فضا قائم ہونے لگی, حدید اس پر غصہ ہونے لگا, ان کی تو تو میں میں کی آوازیں اسماء کے کانوں تک آنے لگیں

ارمغان سے اس نے مسلسل رابطہ کیا ہوا تھا, وقتاً فوقتاً وہ اسے کال کرتی رہتی تھی, ارمغان بھی اپنے مشن پر چل پڑا تھا, کیا گھر, کیا ریسٹورنٹ....وہ ہر جگہ غاشیہ کے پیچھے تھا...پھر اس نے ایک دن حدید کو کال کی...تابوت میں آخری کیلیں بھی تو گاڑھنی تھیں

www.novelsclubb.com

ان آٹھ ماہ میں اس نے حدید کو غاشیہ سے متنفر کرنے کی ہر ممکن کوشش کی, ہر حربہ لگایا, ہر طرح سے دونوں میں پھوٹ ڈلوانے کی کوشش کی, ہر چند حدید کو یہ باور کروایا کہ وہ غاشیہ سے محبت کا دعویدار ہے اور غاشیہ ایک نا ایک دن اس کے ساتھ چلی جائے گی

اور وہ ان کوششوں میں سو فیصد کامیاب تھا

بس اب آخری چوٹ لگانی تھی

.....

وہ بہت دیر تک یونہی کرسی پر بیٹھا رہا... کیا کھیل کھیلا تھا نا قسمت نے اس کے ساتھ ؟؟؟

سوال یہ ہے کہ اس نے اسماء کی بات کیوں مانی...؟؟؟ صرف اسماء کے کہنے پر اس نے غاشیہ اور حدید کو ایک دوسرے کے خلاف کیوں کیا...؟؟؟

وہ فطرتاً ایک برا انسان نہیں تھا, عمر فاروق کو وہ بالکل ایک باپ کی سی عزت دیتا تھا, آمنہ کو ہمیشہ اس نے خالہ والا رتبہ ہی دیا, اسماء جیسی بھی تھی اس کی عزت ہی کی, اسراء کو ہمیشہ پکا دوست سمجھا, اذن تو چھوٹا بھائی تھا اس کا... ہاں بس انیتا کی دفعہ دل ....ڈانونڈول ہو گیا تھا

بہت اچھے دل کا مالک تھا وہ, بہت شفیق, بہت نرم دل... کوئی مان ہی نہیں سکتا تھا کہ وہ صرف اسماء کے کہنے پر حدید اور غاشیہ کا ہنستا بستا گھر اجاڑ دیتا... پھر اس نے ایسا کیوں کیا؟؟؟

صمد اور درید اس سے بڑے تھے لیکن حدید... وہ تو ساتھ مل کر کھیلا تھا, ساتھ مل کر بڑا ہوا تھا, پھر بھلا صرف اسماء کے کہنے پر اس نے حدید کے ساتھ ایسا کیوں کیا ؟؟؟

جواب تھا.... بدلہ

تیمور ملک سے بدلہ... کہ اس کی بیٹی روتی ہوئی باپ کی دہلیز پر واپس جائے گی تو شاید اسے احساس ہو کہ اس نے حمنہ رائے پر کیا ظلم ڈھایا تھا... کاش کے اس لمحے وہ اس بوڑھے باپ کو دیکھتا... جس کی تینوں بیٹیاں ہی رو رہی تھیں

رائے عبید سے بدلہ... کہ اس کا لاڈلا بیٹا دھاڑیں مار مار کر اپنے بچے کے لئے روتا تو اسے احساس ہوتا کہ اس نے شاہ نور ملک پر کیا ظلم ڈھایا تھا

اس کے دل میں دور کہیں بدلے کی ایک کسک سی اٹھی تھی...ایک چنگاری جو آگ پکڑتی گئی

جو اس کے ماں باپ کے ساتھ ہوا...وہ سب اسے غاشیہ اور حدید کے ساتھ ہوتے دیکھنا تھا,اسے غاشیہ کو اجڑتے دیکھنا تھا,روتے دیکھنا تھا...اور اس نے ٹھان لیا تھا کہ جب وہ اسماء کے ہاتھوں ذلیل ہو کر اپنے باپ کے گھر واپس جائے گی تو وہ ایک بار تیمور ملک سے ملنے ضرور جائے گا...ان کے سامنے کھڑا ہو کر ایک بار ان سے ضرور پوچھے گا کہ میری ماں کا کیا قصور تھا؟؟؟ پیچھے حدید اکیلا رہ جائے گا...جب وہ اپنے بچے کے لئے ترسے گا,تڑپے گا..تب وہ رائے عبید سے پوچھے گا کہ میرے باپ کا کیا قصور تھا؟؟؟؟

لیکن وہ بھول گیا کہ تیمور ملک کے گناہوں کا بدلہ اس کی بیٹی سے کیوں؟؟؟رائے عبید کے ظلموں کا بدلہ اس کے بیٹے سے کیوں؟؟؟وہ بھول گیا کہ جانے انجانے وہ

www.novelsclubb.com

وہی کر رہا تھا جو اس کے ماں باپ کے ساتھ ہوا... وہ دو محبت کرنے والے میاں بیوی کو جدا کر رہا تھا

تبھی خدا نے اسے آئینہ دکھایا.... وہ ہوتا کون تھا ایک بیٹی کو اس کے باپ کے جرموں کی سزا دینے والا؟؟؟ جب ستائس سال صبر کرتے گزار دیے تو اگلے ستائس سال بھی گزار لیتا... وہ بھول گیا کہ خدا سب سے بہترین بدلہ لینے والا ہے... اگر تیمور ملک اور رائے عبید کی پکڑ اس دنیا میں نا بھی ہوئی تو آخرت میں ضرور ہو گی...

اسے پتہ ہی نہ چلا کہ کب آنسو اس کے گالوں پر بہہ نکلے، اس نے اپنا سر زور سے میز پر گرایا تھا

غاشیہ ملک... اس کی بہن... اس کے باپ کا خون....

اس کی ماں کا خون

اور وہ اسی کو اجاڑ چکا تھا... وہ اسی کو برباد کر چکا تھا... آج رات وہ اس کی اور حدید کی محبت پر آخری وار کرنے والا تھا

غاشیہ ملک... جس نے اس کے ساتھ مل کر جنم لیا, جو اس کے ساتھ دنیا میں آئی... جو اس کی جڑواں بہن کہلائی

وہ اس بہن کی آنکھوں میں آنسو لانے چلا تھا... شاید آج رات غاشیہ کی اس گھر میں آخری رات ہوتی... شاید آج رات وہ حدید سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو جاتی

تادیر وہ سر میز پر گرائے بیٹھا رہا... سارا کھیل ہی پلٹ گیا تھا... اس کے ہاتھوں میں مات ہی مات تھی

www.novelsclubb.com

سیل دوبارہ بجا... اسماء کی کال تھی

آٹھ بجنے والے ہیں..." وہ اس کی ماں جائی کو پوری طرح برباد کرنے پر تیار بیٹھی تھی"

میں گھر کے سامنے پہنچ کر کال کرتا ہوں...."اس نے دھیرے سے کہتے ہوئے" کال کاٹ دی

پھر دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ خشک کیا

میں...میں سب ٹھیک کر دوں غاشیہ...میرا وعدہ ہے...حدید تمہارا ہے...اور" ہمیشہ تمہارا ہی رہے گا,جب تک میں زندہ ہوں اسے کوئی تم سے نہیں چھین سکتا...میں چھیننے ہی نہیں دوں گا...اور رہ گئیں تم اسماء رائے...تو تمہارا عروج "آج رات ختم ہو جائے گا

اس نے خود سے عہد کیا تھا

.....

www.novelsclubb.com

رات تقریباً نو بجے کا وقت تھا... حدید ابھی تک واپس نہیں آیا تھا, جب وہ ڈبل شفٹ لگاتا تھا تو آنے میں ذرا دیر ہو جاتی تھی, وہ رات کا کھانا بنا کر کمرے میں آ گئی... دسمبر کی خنکی کے باوجود اسے پسینہ آ رہا تھا, جرسی اتار کر اس نے صوفے پر پھینکی اور خود واش روم میں گھس گئی, باہر نکلی تو اسے باہر آہٹ کا احساس ہوا تھا, اس نے یہ ہی سمجھا کہ حدید آ گیا ہو گا, ہمیشہ کی طرح بالوں کو اونچا سا کیچر میں مقید کر کے بنا دوپٹے کے ہی وہ کمرے سے باہر نکل آئی, ظاہر ہے اوپر اس کے سوا اور ہوتا ہی کون تھا جو وہ سارا دن دوپٹہ اوڑھ کر رکھتی

حدید آج زیادہ دیر..."لاؤنج میں آتے ہی اس کے قدموں کو بریک لگی تھی"

www.novelsclubb.com

وہ حدید تو نہیں تھا

بلیک جینز پر بلو شرٹ کے ساتھ بلیک لیدر کی جیکیٹ پہنے, سر کو جیکیٹ کے ہوڈ اور چہرے کو ماسک میں چھپائے وہ... حدید تو نہیں تھا

کون ہو تم؟؟؟"غاشیہ نے ذرا سخت سے لہجے میں پوچھا"

ایک کہانی سنو گی...؟؟؟غاشیہ ملک؟؟؟"وہ جینز کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا...غاشیہ ٹھٹھک گئی

یہ لہجہ...یہ آواز...وہ پچھلے آٹھ ماہ سے سن رہی تھی

کہانی تو دور کی بات...مجھے تمہاری یہ بیہودہ آواز ہی نہیں سننی, صرف ایک بار" کہوں گی کہ میرے گھر سے دفع ہو جاؤ"غاشیہ کو غصہ آگیا, وہ دو قدم آگے کو آیا تھا قریباً چھتیس سال پہلے کا ذکر ہے...اس گھر میں ایک شہزادی رہا کرتی تھی, سنا ہے" کہ بڑی انمول تھی وہ...بہت حسین, بہت فطین...شباب آیا تو جیسے زمین کی حور ہی بن گئی...اس گھر کے بام و در کو اس شہزادی کی ہنسی کی کھنکھناہٹیں آج بھی یاد ہوں گی, یہ کمرہ...جہاں تم رہتی ہو غاشیہ...وہ اسی کمرے میں رہتی تھی...اور پھر...اس کہانی میں بھی وہی ہوا جو ہر کہانی میں ہوا کرتا ہے...شہزادی کو محبت ہو گئی..."وہ ذرا سا رکا

افسوس کہ شہزادہ اس کے دیس کا نہیں تھا, اس کے رنگ کا نہیں تھا, اس کی نسل" کا نہیں تھا, اس کے پرکھوں میں سے نہیں تھا, اس کے حسب میں سے نہیں تھا, اس کی نسل میں سے نہیں تھا... کاش... کاش کے محبت یہ سب دیکھا کرتی... اور پھر وہی ہوا جو ہر کہانی میں ہوا کرتا ہے... شہزادی باغی ہو گئی..." وہ دو قدم آگے کو آیا تھا, غاشیہ دم بخود اسے سن رہی تھی

وہ رات... کہ جس رات یہ پورا گھر روشنیوں سے نہایا ہوا تھا, وہ رات کہ " شہزادی کی سفید کلائیاں مہندی سے رنگ دی جانی تھیں, ہر طرف خوشی کے شادیانے تھے, ہر سو شیرینیاں اور شہنائیاں تھیں... شہزادی نے چپ چاپ اپنے گھر کی دہلیز پار کر لی..." وہ پھر رکا

اور جانتی ہو.. یہ ہی سب اس شہزادے کے ساتھ بھی ہوا... اپنے باپ کا لاڈلا" ترین بیٹا, اپنے بھائی کی آنکھوں کا تارا... وہ انمول شہزادہ بھی محبت میں باغی ہو گیا تھا, اس رات اس نے بھی ہر شے کو ٹھوکر مار کر محبت چن لی تھی... اس رات

www.novelsclubb.com

دونوں نے شادی کرلی تھی...اور پھر وہی ہوا...جو ہر کہانی میں ہوا کرتا ہے..."وہ رکا,غاشیہ کو لگا جیسے اسے سانس بھی نہ آ رہی ہو

دو محبت کرنے والے میاں بیوی کو وہ سزا دی گئی کہ خود محبت بھی کانپ اٹھی ہو" گی,دونوں گھر,دونوں گھروں کے مکین ان محبت زادوں کے خلاف کھڑے ہو گئے,ان کی تاک میں لگے رہے اور ایک رات ان دونوں کو جدا کر دیا...اس گھر کی دیواروں میں آج بھی اس شہزادی کی چیخیں دفن ہیں جو اس رات اس کے باپ اور بھائی کے خدا بن جانے کی گواہ تھیں...شہزادی کو قید کر دیا گیا تھا...اسی کمرے میں جہاں تم رہتی ہو غاشیہ ملک..."وہ پھر رکا,غاشیہ کو لگا جیسے اس کی آنکھیں بھیگ رہی ہوں

یہ ہی حال اس شہزادے کا ہوا,اس کے جان لٹانے والے باپ اور بھائی نے اسے" بھی قید کر دیا...وقت گزرتا گیا...نسل برداروں کو رحم نہ آیا,شہزادی پھوٹ پھوٹ کر روتی رہی,شہزادہ بلک بلک کر روتا رہا...لیکن قید ختم نہ ہوئی...یہاں

تک کہ ایک رات شہزادی کی کوکھ سے اس شہزادے کے جڑواں بچوں نے جنم لے لیا..."وہ پل بھر کو رکا تھا,غاشیہ ساکت رہ گئی,وہ بالکل اس کے قریب آگیا

وہ شہزادی بھلا کون تھی غاشیہ...؟؟؟"اس نے پوچھا,غاشیہ بول نہ سکی"

وہ شہزادی تمہاری اور میری ماں تھی..."ایک دھماکہ تھا جو وہ غاشیہ کے سر پر کر گیا تھا"

اور وہ شہزادہ بھلا کون تھا غاشیہ...وہ میرا اور تمہارا باپ تھا..."ایک اور دھماکہ"

اور وہ جڑواں بچے بھلا کون تھے...ایک تم تھیں....اور ایک میں تھا"گرم گرم"

آنسو غاشیہ کی پھٹی پھٹی سی آنکھوں سے نکلتے چلے گئے...نفی میں سر ہلاتے ہوئے وہ پیچھے کو ہوئی تھی

تم شاہ نور ملک کا خون ہو غاشیہ... جیسے میں... اور میں حمنہ رائے کا خون ہوں..."

جیسے تم "وہ بولا تھا, غاشیہ لڑکھڑا سی گئی, کرسی کا کونا تھامنے لگی تو ہاتھ نہ آیا, اس کے نڈھال ہوتے بے دم وجود کو ارمغان کے بازوؤں نے تھاما تھا

کون ہو تم؟؟"اس کے لبوں سے سرگوشی سی نکلی"

تمہارا بھائی..."وہ آنسوؤں کے بیچ بولا تھا "

اور اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتا, عقب سے تالی بجانے کی آواز آئی تھی, دونوں نے مڑ کر دیکھا

واہ... غاشیہ ملک... یہ ہے تمہارا اصلی چہرہ..."اسماء اور حدید دونوں کھڑے" تھے

حدید..."غاشیہ نے زور سے ارمغان کے دونوں بازو جھٹک دیئے"

دیکھا حدید... یہ تمہاری نہیں تھی... یہ کبھی بھی تمہاری نہیں تھی, تم نے اس حرافہ کی خاطر انیتا کو دھتکار دیا... لو دیکھو آج اس نے کسی اور کے لئے تمہیں دھتکار دیا" اسماء کی آواز اونچی ہو گئی

"حدید میری بات سنو... یہ سب جھوٹ ہے, سراسر جھوٹ, میں اس شخص کو جانتی بھی نہیں ہوں... حدید... ادھر دیکھو میری طرف... یہ سارا کھیل اسماء کا رچایا ہوا ہے..." غاشیہ حدید کے دونوں بازو پکڑے کہتی جا رہی تھی, آنکھیں بہے جا رہی تھیں, بدن کپکپائے جا رہا تھا

"بکواس بند کرو اپنی.... حدید کے گھر سے جاتے ہی نہ جانے کس کس کو تم اندر گھسا لیتی ہو گی, یہ تو آج چھاپہ پڑ گیا تم پر... دو سالوں سے نہ جانے کیا کچھ کر رہی ہو... شوہر کی پیٹھ پیچھے بیوفائی کرتے ہوئے تمہیں شرم آنی چاہیئے..." اسماء نے اسے جھنجھوڑ کر کہا

حدید... سنو.... یہ سب... حدید... تمہیں مجھ پر یقین ہے نا... ہے نا حدید"
؟؟؟"غاشیہ کی بے بسی اس لمحے عروج پر تھی

یہ... یہ سب سچ بتائے گا تمہیں... اس نے ابھی کہا کہ... بات سنو... حدید کو"
بتاؤ کے میرا تمہارا کوئی رشتہ نہیں ہے... پلیز اسے بتاؤ کہ..."اس نے روتے
ہوئے ارمغان کی طرف دیکھا... وہ بس ایک نظر غاشیہ کی طرف دیکھتا ہوا چپ
چاپ سیڑھیاں اترتا چلا گیا, غاشیہ سن کھڑی رہ گئی تھی

دیکھا حدید... جھوٹی ہے یہ عورت... دو سالوں سے یہ یہ ہی کر رہی ہے... نہ"
جانے کس کس سے تعلقات ہیں اس کے..."اسماء یکدم ہی بپھر گئی, رائے عبید
خاموش کھڑے تھے, صمد بھی آ گیا تھا, اسماء نے کل ہی انیتا کو بلوایا تھا, وہ تو بس سن
کھڑی سارا تماشہ دیکھ رہی تھی

حدید ایسا نہیں ہے... سنو حدید..."غاشیہ نے دوبارہ اس کے بازو پکڑے تھے"

کون تھا وہ...؟؟؟" وہ دسمبر کی خنکی سے نہیں کپکپائی لیکن حدید رائے کے لہجے کے سرد پن سے کپکپا گئی

مم...مجھے... نہیں پتہ... وہ کہہ رہا تھا... کہ وہ... میرا... بھائی... ہے" غاشیہ کے کہتے ہی اسماء کا قہقہ بلند ہو گیا, حدید نے اس کے دونوں ہاتھ جھٹک دیئے

بھابھی... آپ جائیں یہاں سے... جائیں... یہ میرا اور میری بیوی کا معاملہ ہے... میں خود دیکھ لوں گا" حدید نے انتہائی سخت لہجے میں کہا اور وہیں سے واپس مڑ گیا

حدید رکو... میری بات سنو... حدید..." غاشیہ اس کے پیچھے کو بھاگی لیکن یکدم سیڑھیاں نہیں اتر سکی, پہلی سیڑھی پر ہی بے دم ہو کر گر گئی

بہت ہو گیا ماموں.... نکالیں اس بدمعاش کو اس گھر سے, میں ایک لمحہ بھی برداشت نہیں کروں گی اسے... نکلو یہاں سے... چلو اپنے باپ کے گھر... وہاں

جا کر مناؤ یہ رنگ رلیاں... حدید کا تو دماغ خراب ہو گیا ہے" اسماء نے اسے بالوں سے جکڑ لیا

چھوڑو مجھے... یہ سب تمہارا کیا دھرا ہے دغا باز عورت..." غاشیہ حلق کے بل چلائی تھی

بکواس بند کرو..." اسماء کا تھپڑ اس کا گال رنگ گیا"

دفع ہو یہاں سے, کوئی جگہ نہیں ہے یہاں تمہاری..." اسماء نے اسے سیڑھیوں کی طرف دھکیلا تھا

میں کہیں نہیں جاؤں گی, حدید میرا شوہر ہے وہ میری ہر بات سنتا ہے... میں" اسے سچ بتا کر جاؤں گی" غاشیہ اس کے سامنے تن کر کھڑی ہو گئی تھی

حدید کا تو نام بھی اپنی زبان پر مت لانا اب... تمہارا اور حدید کا قصہ ختم ہوا..." دفع ہو یہاں سے اور جان چھوڑو ہماری... جاؤ اپنے اس بے غیرت باپ کے گھر

جس نے تم جیسی بیٹی کو جنم دیا ہے..."اسماء نے اسے وحشیوں کی طرح کھینچتے ہوئے نیچے اتارا تھا,غاشیہ کا آٹھواں مہینہ چل رہا تھا,اسماء نے اسے زور سے باہر نکال کر دھکا دیا,اس بیچاری کے گلے میں دوپٹہ بھی نہیں تھا,رو رو کر اس کا گلا بیٹھ گیا تھا

جاؤ...دفع ہو جاؤ"اسماء نے زور سے دروازہ بند کر دیا"

حدید..."وہ زور سے سے آواز دیتے ہوئے ننگے پیر کالونی کی گلیوں میں بھاگ لی,"

اسے لگا جیسے حدید بس یونہی اسے کسی گلی میں کھڑا مل جائے گا

حدید..."وہ یونہی ننگے پاؤں ہانپتے کانپتے مین روڈ پر نکل آئی تھی"

حدید..."مارے بے بسی کے زور سے چیختے ہوئے اس نے حدید کا نام لیا تھا,"

سڑک پر گاڑیوں کا بے پناہ رش تھا,وہ بے خیالی میں ہی ایک طرف کو چل پڑی

یہ سزا ہوتی ہے محبت کرنے والوں کی...جس شخص کی خاطر اس نے سب کچھ تیاگ دیا...آج وہ سب سے پہلے اسے تنہا کر گیا تھا,زن سے ایک گاڑی اس کے

پاس سے گزری, زوردار ہارن پر وہ ہڑبڑا کر ایک طرف کو ہوئی اور اس سے پہلے کہ دوسری گاڑی اسے کچل دیتی, کسی نے اسے سڑک سے اپنی طرف کھینچ لیا تھا

حدید..."اس کی انکھوں کے آگے اندھیرا چھایا تھا, مقابل نے اسے پورے حق" سے اپنے ساتھ لگا لیا

میں سب ٹھیک کر دوں غاشیہ...میرا وعدہ ہے...حدید تمہارا ہے...اور ہمیشہ" تمہارا ہی رہے گا, جب تک میں زندہ ہوں اسے کوئی تم سے نہیں چھین سکتا...میں چھیننے ہی نہیں دوں گا..."وہ اس کے بالوں پر بوسہ دیتے ہوئے کہتا چلا گیا تھا

.....

www.novelsclubb.com

عمر..."وہ تکئے سے ٹیک لگائے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے جب آمنہ ان کے پاس" آ بیٹھیں

ہاں..."عمر فاروق نے کتاب سے نظریں ہٹاتے ہوئے ان کی جانب دیکھا"

اسراء کے بارے میں کیا سوچا ہے آپ نے؟؟؟"وہ دھیرے سے بولیں"

کیا مطلب؟؟؟"وہ سمجھ نہ سکے"

مطلب یہ کہ آج اسے عدالت سے دوسرا نوٹس بھی آگیا ہے طلاق کا...دربد تو اپنی جان چھڑوا کر چلا گیا..."وہ بولیں

کیا کہنا چاہتی ہو...؟؟؟"وہ اب بھی نہیں سمجھے تھے"

عمر...اسراء اور ارمغان کی شروع سے بہت بنتی ہے,اور ارمغان آپ کی مانتا بھی بہت ہے...اگر آپ اسے کہیں گے تو..."عمر فاروق نے اس کی بات کاٹ دی

میں اسے کیوں کہوں گا آمنہ...؟؟؟میں کیوں اپنی بچی کے سر پر ایک اور دربد مسلط کروں؟؟؟"انہوں نے کہا

کیا مطلب ہے آپ کا؟؟؟"آمنہ نے پوچھا"

آمنہ تم اچھی طرح جانتی ہو کہ وہ کس سے شادی کرنا چاہتا ہے...اور اگر تم نے"
اسے اپنی بیٹی دینی ہی ہے تو وہ دے دو جسے وہ اپنانا چاہتا ہے"عمر فاروق نے کہا
انیتا تو کبھی نادوں میں اسے..."وہ تڑخیں"

تو پھر اسراء کیوں دے رہی ہو؟؟؟"انہوں نے پوچھا"

عمر اس پر طلاق یافتہ کا ٹھپہ لگ گیا ہے...اب کوئی رنڈوا ہی ملے گا اس کے لئے"
کنوارا تو کسی صورت نہیں مل سکتا..."آمنہ زور سے بولیں

آمنہ مجھے افسوس ہے تمہاری سوچ پر...تم یہ کہہ کر اپنی بیٹی کی عزت نفس کو خود"
مٹی میں رول رہی ہو...آخر ضرورت ہی کیا ہے میری بچی کو کسی رنڈوے یا
کنوارے کی؟؟؟آمنہ اس میں کمی کیا ہے؟؟؟"وہ بھی تڑخ گیے

تو ساری زندگی یونہی گزارے گی کیا؟؟؟"آمنہ نے پوچھا"

اگر وہ ساری زندی ایسے ہی گزار ہے خوش ہے تو کیا مسئلہ ہے؟؟؟"وہ بولے"

عمر وہ ایک لڑکی ہے... اس کے آگے پہاڑ جیسی عمر پڑی ہے, میں اور آپ اج ہیں" کل نہیں ہوں گے پھر کیا کرے گی وہ؟؟؟ اذن کب تک ساتھ دے گ اس کا ؟؟؟ تنہا کیسے جیئے گی وہ؟؟؟" وہ اس لمحے ایک روایتی ماں بن کر سوچ رہی تھیں

آمنہ... بھلے ہی ہم دونوں نا رہیں, بھلے ہی اذن اس کا ساتھ نہ دے... وہ پھر بھی" اپنی زندگی بہت اچھے طریقے سے گزار لے گی, کل وہ خود مجھے کہہ رہی تھی کہ عدت کے بعد میں کوئی جاب کر لوں گی فارغ بیٹھنے کا کیا فائدہ؟؟؟ یہ اس کا گھر ہے آمنہ... وہ خوش ہے یہاں" وہ کہتے چلے گئے

عمر... وہ ایک لڑکی ہے... جوان لڑکی... اپنی خواہشات اور جذبات کو کیا ساری" زندگی دفن ہی کرتی رہے گی؟؟" آمنہ جیسے ڈھے سی گئیں

آمنہ... فی الحال اسے اس کے حال پر چھوڑ دو, میں جانتا ہوں کہ آج میں ارمغان" سے اسے اپنانے کو کہوں تو وہ مجھے انکار نہیں کرے گ لیکن... میں نہیں کہوں گا... میں مر کر بھی کسی کے دل کا خون نہیں کر سکتا, وہ اسراء سے شادی نہیں کرنا

چاہتا بس بات ختم....اور تم مجھ سے شرط لگالوا گر اسراء بھی اس سے شادی کے لیے مان جائے تو؟؟؟ایک بار پھر سے کسی شخص کی ان چاہی بیوی وہ کبھی نہیں بننا چاہے گی... باقی رہ گئی بات اس کی خواہشات کی... تو خدا سب سے بڑا کارساز ہے, مجھے اس کی ذات پر پورا یقین ہے, اس نے میری بچی کے لئے وہ سوچا ہے جو میرے گمان میں بھی نہیں ہے" وہ رسان سے آمنہ کو سمجھاتے چلے گئے تھے

.....

اس کی نائیٹ شفٹس چل رہی تھیں سو صبح دیر تلک پڑا سوتا رہتا تھا, اس دن بھی وہ گیارہ, بارہ بجے تک بستر میں ہی گھسا رہا, پھر جمائیاں لیتا ہوا اٹھا اور واش روم میں گھس گیا....زرقا نے اس کے کپڑے استری کر کے لٹکائے ہوئے تھے, چینج کر کے ناشتہ کیا اور موٹر سائیکل لیکر نکل گیا... رات آٹھ بجے اس نے ڈیوٹی پر جانا تھا, تقریباً چھ بجے واپس آیا

اذن کھانا کھا کر جائے گا نا؟؟؟ شام کی ہنڈیا اسراء نے خوشی سے اپنے ذمے لے لی" تھی, دوپہر کا کھانا زرقا کے سپرد تھا, ناشتہ سب اپنا اپنا بنا لیتی تھیں, وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا اوپر اپنے کمرے میں آ گیا, دسمبر آدھا گزر چکا تھا, چھ بجے ہی رات کا سا گماں ہو رہا تھا, زرقا کمرے میں نہیں تھی, وہ اسے ڈھونڈتا ہوا ٹیرس پر آ گیا

وہ اپنے دونوں بازو گھٹنوں کے گرد لپیٹے ریلنگ کے پاس بیٹھی تھی, نظریں مسلسل سامنے سڑک پر نظر آنے والی روشنیوں پر جمی تھیں, وہ دھیرے سے اس کے عین سامنے بیٹھ گیا, زرقا یکلخت چونک سی گئی, اس رات کے بعد سے وہ اس سے تھوڑا اور دور رہنے لگی تھی

www.novelsclubb.com

یہ لو..." اذن نے ایک لفافہ اس کی طرف بڑھا دیا"

یہ کیا ہے؟؟؟" وہ اچنبھے سے لفافہ پکڑتے ہوئے بولی"

میں نے آج ڈیوورس کا کیس فائل کر دیا ہے..." اذن نے اس کی سماعتوں پر جیسے " دھماکہ کیا تھا, وہ ساکت سی بیٹھی رہ گئی تھی

لیکن..."وہ اس سے آگے بول نہیں سکی تھی"

بیچ کشتی کی سوار مت بنو زرقا...خود بھی ایک طرف لگ جاؤ اور مجھے بھی لگ"

جانے دو"اذن نے کہا,زرق کی پیلی پڑتی رنگت وہ دیکھ چکا تھا

میں...ابو سے...کیا کہوں گی؟؟؟؟"زرقا نے کہا تو آواز بھرا سی گئی"

تمہیں کچھ کہنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی,تم تینوں نوٹس یہیں رہ کر وصول"

کرو گی,اپنی عدت اسی گھر میں گزارو گی پھر میں تمہیں خود اس کے حوالے کر دوں

گا..."اذن نے کہا

اور...سب کا سامنا کیسے کرو گے؟؟؟"زرقا نے کانپتے ہوئے لبوں سے پوچھا تھا"

وہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے...دیکھو زرقا...ارتم اور طٰہٰ اپنی باقی کی زندگی ایک"

دوسرے کے ساتھ گزارنا چاہتے ہو تو وہ نا تو تمہارے یوں گھٹ گھٹ کر رونے سے

ممکن ہو گا اور نا ہی اس کے بے تکے فضول قسم کے پلانز سے...کسی نا کسی کو تو

سٹینڈ لینا ہی پڑے گا اور تمہارے والے معاملے میں بد قسمتی سے وہ میں ہوں... مجھ سے غلطی ہو گئی... مجھے یہ سٹینڈ تم سے شادی سے پہلے ہی لے لینا چاہیے تھا... آج صورتحال مختلف ہوتی "اذن نے کہا, زرقا کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا شروع ہو گئے تھے

اب رو کیوں رہی ہو؟؟؟ "اذن نے پوچھا"

اذن... ایم سوری میں... "وہ بول نہ سکی"

نہیں زرقا... ایم سوری کہ میں ساری زندگی تمہارے پہلو میں بس کروٹ لیکر " نہیں سو سکتا" وہ دھیرے سے اس کے قریب ہوا تھا, زرقا کے خوبصورت چہرے پر ہوتی آنسوؤں کی وہ رم جھم بھلا وہ کیسے نظر انداز کر دیتا, بہت نرمی سے اس نے زرقا کے چہرے کو اپنی انگلیوں سے خشک کیا تھا

اسے بھی بتا دینا... یہ نا ہو کہ اب کی بار پوری شیشی ہی پھانک لے "وہ اس کے " ماتھے پر اپنے لب رکھتا ہوا اندر چلا گیا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

.....

موبائل مسلسل بج رہا تھا, وہ معاذ کا پیمپر تبدیل کروا رہی تھی, اسے اچھی طرح گرم کپڑوں میں لپیٹ کر فیڈر دیا اور خود سیل کان سے لگا لیا

"کون...؟؟؟؟"

رافع..."وہ دھیرے سے بولا تھا, ناشیہ خاموش رہ گئی"

ناشیہ..."وہ اسے پکار رہا تھا"

ہاں..."وہ جیسے ہوش کی دنیا میں واپس آئی"

www.novelsclubb.com

تم ٹھیک ہو اب؟؟؟"اس نے پوچھا"

ہاں..."وہی جواب...اس رات کے بعد ناشیہ کو رافع کی یہ پہلی کال تھی"

ناشیہ...ایم سوری"وہ بس اتنا ہی کہہ سکا, ناشیہ کچھ نہ بولی"

وہ... میرا باپ ہے... میں نے ستائیس سال اس کی عزت کی ہے... خدا کی قسم" میرا دل کرتا ہے کہ میں اسے گولی مار دوں لیکن..." ناشیہ کو لگا جیسے وہ رہا تھا, وہ واقعی رو رہا تھا

رافع... اٹس اوکے" وہ اور بھلا کیا کہتی"

وہ رات تمہارا قرض ہے مجھ پر ناشیہ.... ساری عمر کے لئے... تم جب چاہو میرا" گریبان پکڑ سکتی ہو" وہ بولا

رافع... وہ رات میرے مقدر میں لکھی تھی... وہ مجھ پر ہر صورت بیتنی تھی"" ناشیہ نے کہا

www.novelsclubb.com

میں کانپ جاتا ہوں یہ سوچ کر کہ... اگر اس رات میں نا آتا تو کیا ہوتا؟؟؟" وہ" دھیرے سے بولا تھا

لیکن تم آ گئے رافع... اور تمہارا اس رات وہاں آنا م ءرے اوپر قرض ہے "ناشیہ" کی آنکھیں چھم چھم ہوئی تھیں

اور تم جب چاہو... میرا راستہ روک سکتے ہو" وہ دھیرے سے کال کاٹ گئی تھی"

.....

وہ دن چڑھے گھر واپس آیا تھا, ساری رات سڑکوں پر بے مقصد گاڑی دوڑاتا رہا, کبھی غاشیہ کی بیوفائی پر غصہ آنے لگتا تو کبھی اس کی جدائی پر رونا آنے لگتا... کتنی ہی بار گاڑی بے قابو ہوئی, کتنی ہی بار وہ اتر کر سڑک کنارے کھڑا رہا, کسی پل دل کو چین نہیں تھا, وہ خود کو وقت دے رہا تھا, شاید کے وہ سب جھوٹ ہو جاتا... شاید ...کے وہ سب ایک خواب ہوتا اور اس کی آنکھ کھل جاتی

لیکن پوری رات گزر گئی...اس کی آنکھ نہ کھلی, نو بجے کے قریب وہ آفس چلا گیا,

...وہی کل والے کپڑے اور ملگجہ سا حلیہ

کچھ دیر وہاں بیٹھا رہا پھر اٹھ کھڑا ہوا

جو رات ہوا...وہ سچ تھا

اس کے گھر میں اس کی بیوی کے علاوہ کوئی اور بھی تھا...؟؟؟ کون...؟؟؟

وہ نہیں جانتا تھا

دماغ سے لڑتے لڑتے وہ ہار گیا تو گاڑی نکالی اور گھر آ گیا, دن کے گیارہ بج رہے

تھے, وہ سیڑھیاں چڑھتا ہوا اوپر آ گیا, غاشیہ نظر نہیں آئی, وہ کمرے میں چلا آیا, وہ

وہاں بھی نہیں تھی, اس نے کچن میں جھانکا...غاشیہ ندارد

غاشی..."حدید نے اسے آواز دی...جواب ندارد"

غاشیہ..."اب کے وہ زور سے دہاڑا تھا,اسماء نے اس کی آواز سن لی اور اس سے پہلے کہ وہ اوپر آتی,حدید نیچے اتر آیا

غاشیہ کہاں ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"

وہ تو چلی گئی..."اسماء نے کہا,رائے عبید صوفے پر بیٹھے تھے"

کہاں چلی گئی؟؟؟"حدید کے ابرو تن گئے"

خدا جانے....اپنے اس یار کے ساتھ ہی گئی ہو گی"اسماء کے کہتے ہی وہ بپھر گیا"

وہ مجھے بتائے بنا کہیں نہیں جاتی...کہاں ہے وہ؟؟؟"حدید اس کے سامنے آیا تھا"

آپ نے نکالا ہے نا اسے گھر سے؟؟؟"اسماء کو اس کی سرخ آنکھوں سے خوف سا آیا

حدید...تمیز سے بات کر"رائے عبید نے کہا,انیتا بھی کچن سے نکل آئی"

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں بھابھی...غاشیہ کہاں ہے؟؟؟"حدید نے پوچھا"

www.novelsclubb.com

دفع ہو گئی ہے وہ... نکال باہر کیا ہے اسے یہاں سے, اس جیسی بد کردار عورت" کے لئے اس گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے..." اسماء بھی بھڑک پڑی

وہ بد کردار عورت میرے بچے کی ماں بننے والی تھی..." حدید کی چنگھاڑ اسماء کو" لرزا گئی

جب میں نے کہہ دیا تھا کہ میرا اور میری بیوی کا معاملہ ہے تو اسے گھر سے کیوں" نکالا؟؟؟ کہہ کر گیا تھا نا میں کہ واپس چلی جائیں, میں خود بات کر لوں گا اس سے... پھر کیوں نکالا اسے؟؟؟" وہ دہاڑا

وہ تجھے اتنی ہی سچی لگتی ہے تو کل رات خود کیوں چھوڑ گیا تھا اسے؟؟؟" رائے عبید" نے کہا

کیونکہ میں غصے میں کوئی انتہائی قدم نہیں اٹھانا چاہتا تھا, کیا خبر میرے منہ سے کیا" نکل جاتا؟؟؟ کیا خبر کے میرا اس پر پھر ہاتھ اٹھ جاتا؟؟؟ وہ کہہ رہی تھی نا کہ وہ اس

شخص کو نہیں جانتی... پھر کیوں اسے گھر سے نکالا؟؟؟ بھابھی وہ کہاں جائے گی ؟؟؟" حدید پھٹ پڑا تھا

وہ اسی کے ساتھ چلی گئی ہے جس کے ساتھ معاشقہ چلا رہی تھی... تو یہاں بیٹھ کر " ... روتا رہ اور وہ وہاں عیاشیاں کر "

شٹ اپ..." حدید کی چنگھاڑ نے اسے خاموش کروایا تھا"

میں نے اسے کہا تھا کہ جب جانا ہوا... تو مجھے بتا کر جانا... اور اس نے مجھے نہیں" بتایا کہ اسے جانا تھا, اسے جانا ہی نہیں تھا... اسے آپ نے زبردستی نکال باہر کیا... اس کے وجود میں میرا بچہ تھا ابو..." حدید کے آنسو نکل آئے

حدید تجھ سے بڑا بے غیرت کوئی نہیں ہے, پچھلے کئی مہینوں سے وہ تجھ سے بے" وفائی کر رہی تھی, مجھے سب پتہ ہے, اس کا افیئر چل رہا تھا کسی کے ساتھ... میں نا بھی نکالتی تو وہ ایک نا ایک دن اس کے ساتھ چلی جاتی... وہ تیری کبھی بھی نہیں تھی" اسماء نے نفرت سے کہا تھا

ابو... میں بتا رہا ہوں کہ اگر مجھے غاشیہ نہ ملی تو میں آپ دونوں کے خلاف ایف" ائی آر کٹوا دوں گا, آپ دونوں نے رات کے اندھیرے میں اسے گھر سے نکال باہر کیا... وہ تو اپنے باپ کے گھر بھی نہیں جا سکتی..." حدید نے انگلی اٹھا کر انہیں وارن کیا تھا

.....

دھیرے دھیرے اسے ہوش آیا تھا, آنکھ کھلی تو وہ کسی پرائیوٹ کلینک کے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی, دائیں ہاتھ کی پشت پر برنولہ لگا ہوا تھا, آنکھ کھلتے ہی اس کا سر یوں چکرایا جیسے ابھی چھت اس کے سر پر آ گرے گی, وہ یکدم اٹھ کر بیٹھ گئی, تبھی لیڈی ڈاکٹر اس کے کمرے میں آئی تھی, ساتھ ہی ارمغان تھا, غاشیہ بس اسے دیکھتی رہ گئی, ارمغان کو اس نے بس زرقا کی شادی میں ہی دیکھا تھا وہ بھی بس ایک سرسری سی نظر...

غاشیہ بچے کیسے ہو اب؟؟؟" ڈاکٹر نے پوچھا"

سر چکرا رہا ہے..."وہ نڈھال سی آواز میں بولی تھی"

ٹھیک ہو جائے گا,اسے جوس وغیرہ پلائیں اور پھر کھانا کھلائیں,خالی پیٹ سر چکرا" رہا ہے, تھوڑی ہمت کرو,دو, تین ہفتے مزید گزار لو,ڈلیوری نارمل ہی ہے تمہاری بس احتیاط کرو"لیدی ڈاکٹر اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے باہر نکل گئی,ارمغان بس ایک نظر اس کے شکستہ سے چہرے پر ڈال کر اس کے لئے جوس لینے چلا گیا تھا,کچھ ہی دیر میں واپس آ گیا

پلیز اب یہ مت کہنا کہ کل رات تم میرے گھر آئے تھے"وہ پھٹ ہی پڑی تھی," ارمغان نے سٹرا ڈال کر جوس ک گلاس اس کی طرف بڑھا دیا

میں تمہارا مجرم ہوں غاشیہ...آج صرف میری وجہ سے تم خالی ہاتھ اس کلینک" میں بیٹھی ہو لیکن...مجھے بس تھوڑا سا وقت دے دو,میں سب ٹھیک کر دوں گا" ارمغان نے کہا

یہ جوس پی لو...پھر گھر چلتے ہیں"وہ بولا"

کونسے گھر؟؟؟ کس کے گھر؟؟"غاشیہ کی آنکھیں بھر آئیں"

میرے گھر..."وہ بولا"

نہیں...مجھے ابو کے پاس جانا ہے"وہ تڑپ کر بولی تھی"

وہاں بھی چلیں گے...میں خود لیکر جاؤں گا,غاشیہ میں تمہیں سب کچھ بتادوں گا"

بس مجھ پر تھوڑا سا اعتبار کرو پلیز..."ارمغان نے جوس کا گلاس اس کے ہاتھوں میں تھمادیا,غاشیہ نے خود کو وقت کے رحم و کرم پر چھوڑتے ہوئے گلاس منہ سے لگالیا

چلو آؤ..."وہ اس کا ہاتھ تھام کر باہر لے آیا,غاشیہ ابھی تک رات والے حلیے میں ہی تھی,وہ اسے سہارا دے کر گاڑی تک لایا تھا,پھر اسے فرنٹ سیٹ پر بٹھادیا,وہ پورا راستہ کچھ نہیں بولی...دل ہی نہیں کر رہا تھا کچھ بھی کہنے کو...رہ رہ کر حدید کی بیوفائی پر رونا آرہا تھا,ارمغان اسے اپنے گھر لے آیا,وہ جانتا تھا کہ حدید بھلے ہی اس کی تلاش میں پورا لاہور چھان مارے...لیکن یہاں نہیں آئے گا

تم فریش ہو جاؤ اور چینج کر لو, میں کھانا لے آؤں, پھر تمہیں سب کچھ بتاتا ہوں""

وہ ایک شاپنگ بیگ اس کے ہاتھ میں دیتے ہوئے بولا تھا, غاشیہ اس کے ہاتھ سے شاپنگ بیگ پکڑتی ہوئی اندر چلی گئی, ارمغان کھانا لینے چلا گیا

کچھ دیر بعد واپس آیا تو وہ اندر کمبل لیکر کروٹ لیے لیٹی تھی, گیلے بالوں کو سلجھانے کی بھی ہمت نہیں ہوئی تھی اس کی سو انہیں اوپر کو فولڈ کر کے کیچر لگا لیا تھا, دوپٹہ کندھے پر ڈال رکھا تھا

جرسی تو پہن لو... باہر کورا پڑ رہا ہے" ارمغان خود ہر دو منٹ بعد چھینک رہا تھا, وہ" کچھ نہ بولی, ارمغان کھانا لیکر آیا تو اٹھ کر بیٹھ گئی, کل رات سے کچھ نہیں کھایا تھا, صحیح معنوں میں وہ کھانے پر ٹوٹ پڑی, ناہی ارمغان نے کھایا اور ناہی غاشیہ نے ...اسے کھانے کا کہا

چائے پیتی ہو یا کافی؟؟؟" اس نے پوچھا"

چائے..." وہ کھانا ختم کرتے ہوئے بولی تو ارمغان برتن اٹھا کر باہر نکل گیا,"

تھوڑی دیر بعد وہ کمرے میں آیا تو اس کے ہاتھوں میں چائے کے دو کپ تھے

یہ لو... ساتھ اپنی دوا کھالو" وہ خود بھی دو پینا ڈول پھانک گیا تھا"

میری جرسی اٹھا کر دو..." کھانا کھا کر اسے کپکپی چڑھ گئی تھی, ارمغان نے اسے"

جرسی پکڑائی اور خود کرسی کھینچ کر اس کے پاس ہی بیٹھ گیا

تمہیں سیرت یاد ہے...؟؟؟" ارمغان نے پوچھا"

میں شاید دس یا گیارہ سال کی تھی جب وہ گزر گئیں" غاشیہ نے گھونٹ بھرتے"

ہوئے کہا, ارمغان نے چپ چاپ اپنی جیب سے وہ کاغذ نکالا اور غاشیہ کی طرف

بڑھا دیا

یہ مجھے خالد دے کر گیا تھا... کل رات" ارمغان نے کہا"

اور اسے یہ تمہارے ابو نے دیا تھا" وہ بولا, غاشیہ پڑھتی چلی گئی تھی"

مجھے یہ تو پتہ تھا کہ میرا ایک بھائی ہے... خالد ملک... لیکن یہ نہیں پتہ تھا کہ..."

"اس نے بات ادھوری چھوڑ دی, غاشیہ حق دق سی بیٹھی تھی

غاشیہ میری ماں تک کو نہیں پتہ تھا کہ اس رات اس نے ایک بیٹی کو بھی جنم دیا"

تھا" وہ بولا

یعنی جب میں نے حدید کے لئے گھر چھوڑا... تو ابو جانتے تھے کہ میں ان کی بیٹی"

نہیں ہوں, تبھی وہ میرے پیچھے نہیں آئے... میں کونسا ان کا خون تھی... میں

تو... میں تو ملاوٹ تھی" وہ بولی تو آنکھ بھر آئی, ارمغان نے اسے سب کہہ سنایا,

خالد سے ملنے سے لیکر اسماء کے آنے تک, اسماء کی ڈیمانڈ سے لیکر اپنے مکروہ پلان

تک, ان دونوں کی لڑائیوں کا سارا قصہ, اسماء کی ساری زیادتیاں اور اس رات کی

داستان جب وہ خالی ہاتھ اس گھر سے نکال دی گئی تھی

ایک بات پوچھوں تم سے...؟؟؟" غاشیہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اس"

کی طرف دیکھا, وہ سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگا

تم نے یہ سب صرف اپنے بدلے کے لئے نہیں کیا نا؟؟؟"وہ بولی,ارمغان چپ" رہ گیا

ہیں نا؟؟؟کیا واقعی اگر میں تیمور ملک کا خون ہوتی تو تم مجھے اپنے بدلے کی خاطر" یونہی اجاڑ دیتے؟؟؟؟بولو ارمغان ملک...اگر میں سچ میں تیمور ملک کی بیٹی ہوتی تو تم مجھے اس سڑک کنارے سے اٹھا کر یہاں نالاتے؟؟؟"اس نے پوچھا,ارمغان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا

کیوں کیا یہ سب...؟؟؟"اس نے پھر پوچھا تھا"

انیتا کو پانے کے لئے..."وہ کہہ گیا,غاشیہ سن رہ گئی تھی"

وہ میری کھلی آنکھوں کا خواب ہے...اور میں نے بس اس خواب کی تعبیر پانے کی" کوشش کی تھی"وہ بولا تو لہجہ نادم سا تھا

ہاں یہ سچ ہے کہ میرے دل میں بدلے کی ہلکی سی چنگاری ضرور تھی لیکن یہ بھی"
سچ ہے کہ میں نے یہ سب صرف اس بدلے کے لئے نہیں کیا...ہاں میں نے یہ ہی
سوچا تھا کہ جب تم اس گھر سے نکل کر خالی ہاتھ روتی ہوئی اپنے باپ کی دہلیز پر جاؤ
گی تب میرے دل کو ایک بے نام سی مسرت ضرور ہو گی, ہاں میں نے یہ بھی سوچا
تھا کہ حدید جب اپنے بچے کے لئے ترسے گا تو رائے عبید کو میرے باپ کا غم یاد
آئے گا...ہاں یہ سچ ہے کہ میرے پلان کے مطابق اس رات تمہیں اپنے باپ کے
گھر جانا تھا, اور مجھے وہاں آکر ساری حقیقت بیان کرنی تھی, تمہاری بربادی کے
بدلے مجھے اسماء سے انیتا کو مانگنا تھا اور حدید کو کچھ دن تڑپنے دینا تھا, پھر اسے سب
سچ بتا دینا تھا, اسماء کے غرور کو خاک میں ملانا تھا اور...انیتا کو اپنا بنا لینا تھا لیکن...."

وہ ذرا دیر کو رکا

www.novelsclubb.com

مجھے اسی رات پتہ چلا کہ جس لڑکی کی زندگی میں نے کانٹوں سے بھر دی وہ"
میرے باپ کا خون تھی... میرے بعد دوسری سانس اس نے لی تھی" وہ بولا تو
آواز بھرا سی گئی

تو جب تمہیں سچ پتہ چل گیا تھا تو گھر کیوں آئے؟؟؟ یہ سارا کھیل اسی وقت ختم"
کیوں نہیں کیا؟؟؟ کیوں اسماء کی چال کو کامیاب ہونے دیا؟؟؟ کیوں تابوت میں
آخری کیل ٹھونکی؟؟؟ حدید کو سب کچھ سچ سچ بتاتے اور کام ختم ہوتا... وہ خود ہی
اسماء کا محاسبہ کر لیتا" غاشیہ نے کہا

نہیں... ایسا کبھی نہیں ہوتا, وہ عورت اس گھر کی مالکن ہے غاشیہ... رائے عبید"
اور صمد دونوں پر اس کا زور چلتا ہے, اپنے تئیں وہ اپنی بہنوں کے ساتھ بہت مخلص
ہے.... میں حدید کو سچ بتا بھی دیتا تو کوئی فائدہ نہیں تھا, وہ بس گھر میں ایک جھڑپ
لگاتا اور تمہیں لیکر نکل جاتا... اسماء کو کیا نقصان ہوتا؟؟؟ بس شوہر اور سسر کے
سامنے تھوڑی سی شرمندگی... نہیں... ایسے نہیں غاشیہ... اسے بڑا زعم ہے کہ وہ

انیتا کو حدید دلوا کر رہے گی اور میں اس کا یہ زعم پاش پاش کر دوں گا... میں اس سے وہی مانگوں گا جس کی خاطر اس نے یہ گھناؤنا کھیل کھیلا ہے... کچھ بھی ہو جائے... میں انیتا کو حدید کی نہیں ہونے دوں گا" وہ کہتا چلا گیا, غاشیہ نے ایک لمبی سانس بھری تھی

اس عورت کو اپنی انا ہر چیز سے بڑھ کر عزیز ہے... اور میں اس کی نظروں کے سامنے اس کی انا کے ٹکڑے کر دوں گا... میں انیتا نام کی اس تلوار کو تمہارے سر پر سے ہمیشہ کے لئے ہٹا دوں گا" ارمغان نے بہت محبت سے اس کے دونوں ہاتھ تھام لیے

www.novelsclubb.com

اپنے بچے کے اس دنیا میں آنے تک یہاں رہو, یہ تمہارے بھائی کا گھر ہے... پھر میں خود تمہیں تیمور ملک کے گھر لیکر جاؤں گا, میں خود حدید کو سب کچھ بتاؤں گا, اور اب کی بار وہ تمہیں پوری عزت کے ساتھ تمہارے باپ کے گھر سے لیکر جائے گا, اس کا باپ اور اس کی بڑی بھابھی خود چل کر آئیں گے تمہیں لینے... یہ میرا

وعدہ ہے تم سے... حدید تمہارا ہے....اور ہمیشہ تمہارا ہی رہے گا بس ذرا اس کی عقل ٹھکانے آنے دو, تم سے محبت کر کے بس فرض پورا ہو گیا اس کا؟؟؟اس محبت پر اعتبار کہاں گیا؟؟؟اس نے اس رات میرا منہ کیوں نہیں توڑا؟؟؟چپ چاپ تمہیں اس جلاد عورت کے رحم و کرم پر کیوں چھوڑ گیا؟؟تڑپنے دو اسے..." وہ کہتا چلا گیا

پتہ نہیں وہ تو مجھے ڈھونڈے گا بھی یا نہیں..." غاشیہ نے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائی تھی, اس سے پہلے کہ ارمغان کچھ کہتا, اس کا سیل بجا, اسماء کی کال تھی, اس نے ایک نظر غاشیہ کو دیکھتے ہوئے سپیکر آن کر دیا

www.novelsclubb.com

ہیلو...."اسماء کی آواز جیت کے نشے میں سرشار تھی"

کہیں...؟؟؟"وہ بولا"

میں آج بہت خوش ہوں ارمغان... چلو جلدی سے بتاؤ کہ تمہیں کیا چاہیئے"

؟؟؟"وہ پوچھ رہی تھی, ارمغان کے لبوں پر ایک پراسرار سی مسکراہٹ بکھر گئی

آپ نے وعدہ کیا تھا کہ جو مانگوں کا دیں گی" وہ بولا"

میں اپنے وعدے پر قائم ہوں... بولو کیا چاہیئے؟؟؟ گھر, زمین, پیسہ...؟؟؟"""

اسماء نے کہا

انیتا رائے..."اصل دھماکہ تو اب ہوا تھا, اسماء بول نہیں سکی, ارمغان اس کے" چہرے کے بدلتے رنگوں کو محسوس کر سکتا تھا

.....

وہ آج کالج سے واپسی پر حریم کی طرف چلا آیا, پچھلے ایک ہفتے سے اس نے سارہ کی نا تو شکل دیکھی تھی اور نا ہی آواز سنی تھی, دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے موٹر سائیکل کا رخ حریم کے گھر کی طرف موڑ دیا, سہ پہر کا وقت تھا, چوکیدار سے پہچانتا تھا

گیٹ کھولوں رافع بابو...؟؟؟"اس نے پوچھا"

نہیں بس ابھی چلا جاؤں گا"اس نے موٹر سائیکل باہر ہی کھڑی کر دی تھی,اندر" آیا تو پورے گھر میں خاموشی سی لگی,بس سارہ کے رونے کی آواز آ رہی تھی

حریم... حریم...."وہ اسے پکارتا ہوا اندر آ گیا,سارہ مسلسل رو رہی تھی,وہ تڑپ" ہی تو گیا,تیزی سے اس نے آگے ہو کر کمرے میں جھانکا,وہاں ملازمہ ٹی وی لگائے بیٹھی تھی,وہ بھاگ کر حریم کے کمرے کی طرف گیا

اس کی دس ماہ کی گڑیا بے یار و مددگار سی بستر پر پڑی بلک رہی تھی,رافع نے اسے اٹھایا تو وہ بیچاری نیچے سے گیلی ہوئی پڑی تھی,اتنے میں ملازمہ بھاگ کر آئی

تمہیں سنائی نہیں دیتا کہ بچی مسلسل رو رہی ہے..."وہ اس پر چڑھ دوڑا"

وہ... صاحب... بے بی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے,پرسوں سے بخار ہے اسی لیے" ہر وقت روتی رہتی ہے"ملازمہ نے کہا

اس کی ماں کہاں ہے؟؟؟"رافع نے اس کا گیلا پیمپر اتارتے ہوئے پوچھا"

وہ جی علی صاحب کی سالگرہ تھی تو... بی بی جی اور باقی گھر والے وہاں گئے ہیں""
ملازمہ نے کہا, رافع کو جیسے قہر چڑھ گیا

اس کا فیڈر بنا کر لاؤ..." وہ زور سے دہاڑا, ملازمہ جلدی سے کمرے سے باہر نکل"
گئی, سارہ واقعی تپ رہی تھی, اس نے پیمپر تبدیل کروا کر اسے گرم کپڑے
پہنائے اور کمبل میں لپیٹ لیا

کتنی دیر ہو گئی اسے سیرپ پلائے...؟؟" وہ اسے گود میں لیکر بیٹھ گیا تھا"

صبح پلایا تھا جی..." ملازمہ نے فیڈر اسے پکڑا دیا, رافع نے پہلے تو اسے ایک چمچ"
سیرپ پلایا پھر اس کے منہ میں فیڈر دے دیا, ساتھ ہی اس نے حریم کو کال ملائی
تھی

صرف پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس... فوراً گھر آؤ" وہ سرد ترین لہجے میں بولا"

کیا ہو گیا رافع؟؟؟" حریم کے پیچھے میوزک کی آواز آ رہی تھی"

گھر آؤ پھر بتاتا ہوں" وہ کال کاٹ گیا, اس کے بعد اسے حریم اور فاخر دونوں کی" کالز آتی رہیں لیکن اس نے نہیں اٹھائی, سارہ اس کے وجود کی گرمائش پا کر اس کی گود میں ہی سو گئی تھی, کچھ دیر بعد باہر گاڑی کا ہارن سنائی دیا

کہاں ہے رافع؟؟؟" حریم کی بھڑکتی ہوئی آواز سنائی دی تھی اور پھر وہ تن فن" کرتی کمرے میں داخل ہوئی

کیا آفت آگئی تھی تمہیں؟؟؟" وہ اس پر چڑھ دوڑی, رافع نے سارہ کو بستر پر لٹایا" اور حریم کی کلائی جکڑتے ہوئے باہر لے آیا, اس کی ماں اور فاخر بھی آگئے تھے, باقی لوگ ابھی وہیں تھے

www.novelsclubb.com

میں جتنی بار یہاں آیا ہوں مجھے تم ایک بار بھی گھر پر نہیں ملیں, کبھی سالگرہ," کبھی شاپنگ, کبھی آؤٹنگ... ہر بار میں نے اس گھر میں داخل ہوتے ہوئے اپنی بچی کا رونا ہی سنا ہے... افسوس ہے مجھے تم جیسی عورت پر حریم صدیقی... وہ بچی بخار میں تپ رہی ہے" رافع نے اسے زور سے صوفے کی طرف دھکیلا تھا

لڑکے ذرا تمیز سے بات...."اس کی ماں بولنے لگی تو رافع نے زور سے اس کے سامنے انگلی کھڑی کر دی

آپ ایک لفظ بھی نہیں بولیں گی, میرا اور میری بیوی کا معاملہ ہے... بالکل" خاموش"وہ سرد سے لہجے میں کہتا ہوا حریم کی طرف مڑا

مجھے آج صاف صاف بتا دو کہ اسے ماں بن کر پالنا ہے یا نہیں؟؟؟"رافع نے" پوچھا

اسے پرسوں سے بخار ہے, دوا لے دی تھی, علی کی سالگرہ تھی تو اسلیے..."رافع" نے دہاڑ کر اس کی بات کاٹ دی

اس لنگور کی سالگرہ زیادہ اہم تھی کہ تمہاری دس ماہ کی بچی؟؟؟"رافع چیخ کر بولا," حریم چپ رہ گئی

www.novelsclubb.com

تمہیں اپنی بچی کا اتنا ہی خیال ہے تو لے جاؤ اسے, تم بھی تو باپ ہو, جاؤ تم پال لو" اسے..." حریم کی ماں نے تڑخ کر کہا, رافع دوڑ کر اندر گیا اور سارہ کو اٹھا لایا, حریم کا خلع کا کیس بھی عدالت میں چل رہا تھا, آخری مصالحتی کوشش پرسوں ہونی تھی امی لیکن..." وہ ذرا سا تڑپی تھی"

جانے دے اسے, دو دن بھی نہیں پال سکے گا, پھر خود ہی چھوڑ جائے گا" اس نے" حریم کا بازو پکڑ لیا

رافع میری بات سنو..." اس نے رافع کے پیچھے جانا چاہا لیکن اس کی ماں اسے" جکڑے کھڑی رہی

www.novelsclubb.com

حریم... بس کر, اس کا بھی خون ہے وہ, اسے بھی تھوڑا ذلیل ہونے دے" اس" کی ماں پتھر بن گئی تھی, رافع سارہ کو لیے نکلتا چلا گیا, بڑی مشکلوں سے وہ اسے اپنے ساتھ لگائے شافع کے بینک تک آیا تھا

گاڑی کی چابی چاہئیے؟؟؟"شافع اسے دیکھ کر حیران رہ گیا"

کیا ہوا ہے؟؟؟"وہ چابی اسے تھماتے ہوئے بولا"

میں اپنی بیٹی کو لے آیا ہوں"وہ مختصراً کہہ کر باہر نکل گیا,وہاں سے سیدھا ایک پرائیوٹ کلینک پر آیا,سارہ کا چیک اپ کروایا,اس کے ٹیسٹ کروائے اور دوائیں خریدیں,اس بچی کو نمونیہ ہو گیا تھا

رات کے آٹھ بج رہے تھے جب وہ اسے لیکر گھر واپس آیا تھا

.....

وہ چائے کے دو کپ پکڑے کمرے میں داخل ہوئی تھی,دفعتاً اسے لگا جیسے چکر آ رہا ہو,پچھلے کئی دنوں سے اس کی طبیعت یونہی مضمحل سی تھی,بڑی مشکلوں سے اس نے خود پر قابو پایا,خالد کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے جیسے ہی سیدھی ہوئی,پھر

سے زوردار چکر آیا تھا, وہ یکدم لہرا سی گئی, اس کی چیخ سن کر خالد جلدی سے واش روم سے باہر نکلا, وہ اپنا گرم گرم بھرا ہوا کپ اپنے اوپر گرا چکی تھی

"شازیہ کیا ہو گیا؟؟؟" خالد نے اسے سہارا دے کر اٹھایا, دایاں ہاتھ کلائی سے اوپر تک جل گیا تھا, خالد نے جلدی سے گرم چائے صاف کرتے ہوئے اس پر کوئنچ لگائی, شازیہ کی آنکھوں سے مسلسل پانی نکل رہا تھا

"کیسے گر گئیں؟؟؟" اس نے پوچھا

"وہ گھومتے سر کو بیڈ کی پشت سے لگاتے ہوئے بولی, خالد نے چکر آ گیا تھا..."

جلدی سے طٰہٰ کو بلا لیا

"اس کا بی پی چیک کر ذرا..." اس نے کہا

"100/60..."

طٰہٰ نے بغور شازیہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

چلو آؤ تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے چلوں؟؟؟"خالد نے شازیہ کی طرف دیکھتے" ہوئے کہا

نہیں بس میں دو پینا ڈول کھالوں گی, مجھے نہیں جانا کہیں بھی..."وہ آنکھوں پر" بازو رکھتے ہوئے بولی, طٰہٰ چپ چاپ باہر نکل گیا

شازیہ..."خالد اس کے سرہانے آ بیٹھا"

یار سب ٹھیک ہو جائے گا... ٹینشن کس بات کی ہے؟؟؟"وہ دھیرے دھیرے" اس کا سر دباتے ہوئے بولا, تبھی طٰہٰ اس کے لئے سپلیمنٹ کا گلاس لے آیا

یہ پی لیں شازیہ باجی... پھر بھی بہتر نہ ہوا تو انجکشن لگوا لیں گے"وہ گلاس ٹیبل پر" رکھ کر باہر چلا گیا

اٹھو..."خالد نے اسے اپنے کندھے سے لگا کر گلاس آگے کر دیا, شازیہ نے ابھی" دو گھونٹ ہی بھرے تھے کہ باہر سے کچھ شور سا سنائی دیا

میں دیکھتا ہوں..." وہ اسے گلاس پکڑاتے ہوئے باہر نکل آیا اور ٹی وی لاؤنج میں کھڑے حدید کو دیکھ کر ساکت رہ گیا

غاشیہ... یہاں ہے؟؟؟" اس نے بڑے تھکے سے لہجے میں پوچھا تھا"

حدید بھائی... کیا ہوا؟؟؟" طٰہٰ اس کی سرخ آنکھوں سے گھبرا گیا تھا"

غاشیہ... کہیں چلی گئی ہے طٰہٰ... وہ مجھے نہیں مل رہی" حدید جیسے ٹوٹ سا گیا"

کہاں چلی گئی وہ؟؟" طٰہٰ دم بخود رہ گیا"

پتہ نہیں... ہر جگہ ڈھونڈ لیا, سارے قریبی ہسپتال, پارک, ہوٹلز... کہیں بھی" نہیں ملی, پرسوں رات سے غائب ہے... یہاں تو نہیں آئی....؟؟؟" وہ بولا نہیں..." طٰہٰ سے بولا نا گیا"

ہوا کیا ہے آخر...؟؟؟" خالد آگے کو آیا, شازیہ اور ناشیہ دونوں باہر نکل آئی" تھیں, تیمور ملک اپنے کمرے میں سو رہے تھے

جھگڑا ہوا تھا... کوئی اسے تنگ کر رہا تھا کافی عرصے سے, بس غلط فہمیاں پیدا ہو" گئیں اور..." حدید سب کچھ کہتا چلا گیا

حدید تجھ پر افسوس ہے... تیرے باپ اور بھابھی نے تیری بیوی کو رات کے" اندھیرے میں گھر سے نکال دیا اور... تجھے پتہ بھی نہیں... تو کہاں تھا اس وقت ؟؟؟" شازیہ اس پر چڑھ دوڑی تھی, حدید بول نہ سکا

میں اسے یہ ہی تو کہتی تھی کہ جو شخص اپنی بہن کو معاف نہیں کر سکا, وہ تجھے کیسے" قبول کر لے گا... ؟؟؟ خدا جانے کہاں ہو گی وہ... ؟؟؟؟ کس حال میں ہو گی... ؟؟ اوپر سے پریگنینٹ ؟؟؟" شازیہ بے حال سی صوفے پر گر گئی

کسی دوست کے پاس نہ چلی گئی ہو ؟؟؟" خالد نے کہا"

حدید بھائی... چلیں آئیں اسے ڈھونڈتے ہیں, ناشیہ اس کی ساری دوستوں کو" فون کر کے پوچھو..." طٰہٰ نے کہا

www.novelsclubb.com

گمشدگی کی رپورٹ لکھوادوں؟؟؟"خالد نے پوچھا"

ابھی رک جائیں..."طٰہٰ اسے کہتا ہوا حدید کے پیچھے ہی باہر نکل گیا تھا"

.....

وہ کچن میں تھی جب اس کا سیل بجا,انجان نمبر سے کال تھی,اس نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے کال اٹینڈ کرلی

ویسے یہ زیادتی ہے آپ کی,میری باری آئی تو کال ہی نہیں اٹھاتیں آپ..."""

دوسری طرف ارمغان تھا,اسماء لب بھینچ کر رہ گئی,وہ واقعی کل سے اس کی کالز اٹینڈ نہیں کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

زیادتی تم کر رہے ہو؟؟؟"اسماء پھنکاری"

غلط بات...ہماری کمٹمنٹ ہوئی تھی کہ میں آپ کا کام کروں گا اور آپ میرا..."""

وہ بولا

ارمغان... تم جو چاہے لے لو, جتنی مرضی رقم لے لو..."اسماء ہار سی گئی"

مجھے پیسوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے, بہت ہے میرے پاس, گھر بھی ہے, "

جایید اد بھی بنالوں گا, کاروبار بھی ہے, بینک بیلنس بھی خود ہی بنالوں گا... مجھے

آپ کی سب سے چھوٹی بہن صاحبہ چاہیئے بس..."وہ کہتا چلا گیا

ارمغان... فضول باتیں مت کرو, انیتا کسی کمٹمنٹ کا حصہ نہیں تھی"وہ بولی"

آپ کے لئے نہیں ہو گی... میرے لئے تو تھی... شروع سے تھی"وہ بولا"

ایسا کبھی نہیں ہو سکتا... انیتا کی شادی میں حدید سے کرواؤں گی"اسماء نے غصے"

سے کہا

www.novelsclubb.com

چلیں پھر میں بھی دیکھتا ہوں کہ انیتا کی شادی حدید سے کیسے ہوتی ہے؟؟؟عین"

شادی والے دن بم نا پھوڑا تو پھر کہنا..."ارمغان کا لہجہ ذرا سخت ہو گیا

تم مجھے بلیک میل کر رہے ہو؟؟؟"اسماء دبے دبے سے لہجے میں بولی"

تواور یہ سب کیوں کیا ہے میں نے؟؟؟آپ کی محبت میں تو نہیں کیا...ہاں انیتا کی" محبت میں ضرور کیا ہے" وہ ہنسا تھا

ارمغان...اپنی اوقات میں رہو" اسماء کو اچھا ہی غصہ آگیا"

اتنی چھوٹی اوقات بھی نہیں ہے میری کہ انیتا مجھے مل نہیں سکتی..." وہ بولا"

انیتا کے علاوہ جو چاہے مانگ لو..." اسماء ذرا سی ڈھیلی پڑی تھی,انیتا کی خاطر تو سارا" کھیل رچایا تھا اس نے...غاشیہ کو حدید کے دل سے کھرچ کر انیتا کا ہی تو نام لکھنا تھا اس نے...لیکن ارمغان تو سارا پلان ہی چوپٹ کر رہا تھا

میری ایک بات کان کھول کر سن لیں اسماء رائے...میں نے اس معصوم اور بے" قصور لڑکی کو صرف اسلیے نہیں اجاڑا کہ اس کی بربادی کے بدلے بس آپ سے دس,بیس لاکھ روپے مانگ لوں...جان کا بدلہ جان ہوتی ہے اور عزت کا بدلہ عزت...غاشیہ کے بدلے انیتا...یہ ہی میرا سودا ہے...صرف ایک ہفتہ ہے آپ

کے پاس... پھر یہ گھناؤنا سچ سب سے پہلے حدید کو بتاؤں گا" ارمغان کہتا ہوا کال کاٹ گیا تھا

.....

اس دن اتوار تھا, شافع اور رافع دونوں گھر پر ہی تھے, رافع نے تو اپنا دن رات سارہ کے لئے وقف کر دیا تھا, اب بھی وہ اسے ہلکی ہلکی دھوپ میں لٹائے, بڑی محبت سے اس کے بازوؤں اور ٹانگوں کی مالش کر رہا تھا, پاس ہی شافع رحمہ کو ہوم ورک کروا رہا تھا, راحم کو بھی اس نے مونٹیسوری میں داخل کروا دیا تھا, روبینہ بھی پاس ہی چارپائی پر لیٹی ہوئی تھیں, تبھی بیرونی دروازہ کھلا, اندر آنے والے نفوس بالکل انجان سے لوگ تھے

ہمیں شافع انصاری سے ملنا ہے..." اس آدمی نے کہا"

میں ہی ہوں شافع... آپ کون...؟؟؟" وہ کھڑا ہوتے ہوئے بولا"

تم... سیٹھ بابر کے داماد ہو؟؟؟"اس نے پوچھا"

ہاں جی..."شافع نے کہا"

میں... صفوان کا باپ ہوں... نفیس ملک "وہ بولا"

اور یہ اس کی ماں ہے فرزانہ..."نفیس نے فرزانہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا, شافع انہیں دیکھتا رہ گیا

بیٹے... یہ دیکھ میرے جڑے ہاتھ... میرے بچے کو معاف کر دے, وہ کئی ہفتوں" سے سیٹھ بابر کے ڈیرے پر قید ہے, پولیس بھی کوئی ہاتھ نہیں پکڑا رہی, بیٹے تو اسے کہہ کہ میرے بچے پر رحم کرے, اس کے آدمی دن رات اس کے ساتھ مار پیٹ کرتے ہیں, ملنے بھی نہیں دیتے اس سے..."فرزانہ نے یکدم روتے ہوئے شافع کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے

آپ لوگ اندر آجائیں..."شافع انہیں لیکر اندر چلا آیا"

اس نے اپنی بھتیجی کو تو ہاتھ تک نہیں لگایا... اسے تو گھر میں رکھا ہوا ہے حالانکہ "
جرم تو اس کا بھی یہ ہی ہے "فرزانہ نے کہا

وہ بھی قید ہے بہن... اس کے بھی دو چھوٹے چھوٹے بچے ماں کو ترس رہے ہیں, "
وہ بھی اس دن کے بعد سے یہاں نہیں آئی..."روبینہ نے کہا

دیکھ بیٹا... سیٹھ سے کہہ کہ میرے بیٹے کو چھوڑ دے, میں وعدہ کرتا ہوں کہ وہ "
یہیں اسی شہر میں رہے گا... میں اسے گھر میں رکھوں گا, وہاں تو اس کے لوگ اسے
ماردیں گے... اس کی حالت نہیں دیکھی جاتی "نفیس بھی رو پڑا تھا, شافع نے ایک
لمبی سانس بھری

انکل جی... آپ کو اندازہ ہے کہ آپ کے بیٹے نے کیا کیا ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"
اس سے غلطی ہو گئی...."شافع نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اس کی بات کاٹ "
دی

www.novelsclubb.com

اسے غلطی نہیں کہتے, وہ شادی شدہ تھا, ایک بچہ تھا اس کا اور ایک بچے کے باپ" سے غلطی نہیں ہوتی... گناہ ہوا ہے اس سے... اس نے ایک عورت کو ورغلایا ہے, وہ عورت جو شادی شدہ اور دو بچوں کی ماں تھی, زنا کیا ہے اس نے, اور جانتے ہیں زانی کی سزا کیا ہے؟؟؟؟" وہ کہتا چلا گیا

سنگساری... کوڑے... ابھی تو اسے ایک بھی نہیں لگا" وہ بولا"

کوڑے تو پھر اس عورت کو بھی لگنے چاہیں "فرزانہ نے کہا "

بات اس عورت کی نہیں ہے آنٹی... بات یہ نہیں ہے کہ قصوروار کون ہے؟؟؟" دونوں قصوروار ہیں... کوڑے دونوں کے لگنے چاہیں... مجھے بس اتنا بتا دیں کہ پہل کون کرتا ہے؟؟؟ایک مرد.... یا ایک عورت؟؟؟"اس نے پوچھا, وہ دونوں چپ رہ گئے

کون ورغلاتا ہے؟ کون شہہ دیتا ہے؟ کون شروعات کرتا ہے؟ کون جھانسہ دیتا" ہے؟ کون بڑھاوا دیتا ہے؟ایک مرد... ایک مرد... عورت اس کے بعد قصوروار

ہوتی ہے کیونکہ وہ کمزور ہوتی ہے, وہ بہکاوے میں جلد آجاتی ہے, میٹھی میٹھی باتوں پر جلد ریجھ جاتی ہے... میں یہ نہیں کہہ رہا کہ عورت بے گناہ ہے... لیکن مرد اس سے زیادہ گنہگار ہے..." وہ کہتا چلا گیا

"بیٹے میں تیرے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں... میرا بچہ مجھے دلوادے, سیٹھ تیری بہت مانتا ہے, اسے کہہ میرے بچے کو چھوڑ دے" فرزانہ نے روتے ہوئے دونوں ہاتھ اس کے آگے جوڑ دیئے

"بس کریں آنٹی... ہاتھ نہ جوڑیں, میں بات کرتا ہوں ان سے..." شافع نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا تھا

.....

وہ آج آمنہ سے ملنے آئی تھی, اس کے تو پیروں میں آگ لگی پڑی تھی, سارا پلان ہی چوپٹ ہو رہا تھا, ابھی تو حدید کو رام کرنا تھا, پھر انیتا کے لئے منانا تھا, اسے یہ بھی

www.novelsclubb.com

ڈر تھا کہ غاشیہ کہیں سے دوبارہ ہی نہ پلٹ آئے...اوپر سے ارمغان نے نیا شوشہ چھوڑ دیا تھا

امی...آپ سے ایک بات کرنی تھی"وہ بوکھلائی پڑی تھی"

اسماء تجھے خیر تو ہے؟؟؟"آمنہ تاڑ گئی تھیں"

اسراء کا تیسرا نوٹس آگیا؟؟؟"اس نے پوچھا"

ہاں...کل آیا ہے"وہ افسردگی سے بولی تھیں"

امی...میں سوچ رہی تھی کہ اسراء کے لئے ارمغان کیسا رہے گا؟؟؟"اس نے دھیرے سے کہا"

میں نے تیرے کہنے سے پہلے ہی تیرے باپ سے بات کی تھی,انہوں نے صاف انکار کر دیا ہے ارمغان سے بات کرنے کو,کہتے جب انیتا اسے نہیں دینی تو اسراء کیوں؟؟؟"آمنہ نے کہا,وہ دونوں ماں بیٹیاں بالکل ایک جیسی تھیں

www.novelsclubb.com

امی...ابو کو تھوڑا زور دے کر منائیں,اسراء,ارمغان کی ہم عمر ہے,اور ان دونوں میں کافی بنتی بھی ہے,اور امی....وہ ہے تو خالہ کا خون ہی نا...ابو اسے کہیں گے تو وہ ضرور مان لے گا,وہ ابو کی کوئی بات نہیں ٹالتا..."اسماء کہتی چلی گئی

منافقت کی انتہا تھی...انیتا کا رشتہ اسے نہیں دینا تھا,تب وہ پرایا تھا,باہر والا تھا...بے غیرت باپ کی اولاد تھا...لیکن اسراء کی دفعہ وہ...خالہ کا خون تھا

کیوں؟؟؟کیونکہ انیتا کنواری تھی,اس سے چھوٹی تھی,سب کی لاڈلی تھی

جبکہ اسراء طلاق یافتہ تھی,اس کی عمر بھی زیادہ تھی

اسراء کی دفعہ ان دونوں ماں بیٹیوں کا معیار ہی بدل گیا تھا,اس کی دفعہ ارمغان اچھا لگنے لگا تھا

اسماء....تیرے ابو نہیں مانتے...انہوں نے کورا انکار کر دیا ہے مجھے"آمنہ نے" کہا

میں خود بات کروں گی ابو سے..."وہ بولی,اسے بس جلد از جلد اسراء اور ارمغان"
کا رشتہ طے کروانا تھا,کونسا وقت ہو اور عمر فاروق ارمغان کو اسراء کے لئے راضی
کر لیں

اسراء بھی نہیں مانے گی"آمنہ نے کہا"

اسے میں خود منالوں گی"اسماء نے کہا,جیسے ہی عمر فاروق گھر آئے,وہ ان کے سر"
ہو گئی

ابو آپ ارمغان سے بات کریں نا...؟؟؟"مسلسل اصرار"

اسماء...ابھی کل اس کا تیسرا نوٹس آیا ہے,تین ماہ کی عدت گزارنی ہے اس نے,"
اور میں منہ اٹھا کر اس کے رشتے کی بات کرنا شروع کر دوں"وہ تڑخ گئے

پھر کیا ہوا...ارمغان کونسا کوئی غیر ہے؟؟؟"اسماء نے کہا"

مجھے صرف ایک بات واضح کر دو تم دونوں ماں بیٹیاں... جو انیتا کے لئے ٹھیک نہیں ہے... وہ اسراء کے لئے ٹھیک کیسے ہے؟؟؟" انہوں نے پوچھا, آمنہ بس اسماء کو دیکھ کر رہ گئیں

اسراء کی عمر دیکھیں... کوئی کنوارہ تو نہیں ملے گا اب اسے..." اسماء نے کہا"

تو میرا بیٹا اس کی فکر چھوڑ اور اپنا گھر بار دیکھ... اسے کنوارہ ملے یا رنڈوا... یا کوئی بھی نا ملے... تجھے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے" عمر فاروق نے رسان سے کہا تھا

لیکن ابو...." انہوں نے اس کی بات کاٹ دی"

اس نے مجھ سے انیتا مانگی تھی... میں نے نہیں دی... اب میں خود ہی اسے کہوں کہ اسراء لے لے... کبھی بھی نہیں... قیامت تک نہیں" انہوں نے دو ٹوک لہجے میں کہا تھا

اب اسماء کے چھکے چھوٹے تھے

.....

وہ اس رات بھی کافی دیر سے گھر آیا تھا, غاشیہ کو لاپتہ ہوئے دو ہفتے گزر گئے تھے, اس نے اپنے طور پولیس میں رپورٹ بھی کروادی تھی, اب تو اسے ایسے لگنے لگا تھا جیسے وہ واقعی اس دنیا میں نہیں تھی, ڈھونڈ ڈھونڈ کر وہ پاگل ہو چکا تھا

حدید... کھانا لگادوں؟؟؟" وہ اپنا کوٹ کندھے پر ڈالے, دونوں آستینیں" کہنیوں تک چڑھائے تھکا ہارا سا اوپر کی طرف بڑھا تو اسماء نے پوچھا, وہ بنا کوئی جواب دیئے سیڑھیاں چڑھ گیا, اس کی سرخ آنکھیں رائے عبید کے آر پار ہو گئی تھیں

انیتا..."اسماء دوڑ کر کچن میں آئی"

جلدی کھانے کی ٹرے بنا..."وہ انیتا کے سر پر سوار ہو گئی"

کیا ہوا ہے؟؟؟"وہ بوکھلا گئی"

حدید آ گیا ہے,اسے کھانا دے کر آ جلدی..."اسماء نے جھٹ پٹ خود ہی ٹرے تیار کی تھی"

مجھے معاف رکھیں...میں تو نہیں جاتی,مجھے تو خوف آتا ہے اس سے,کیا خبر میرا ہی گلا گھونٹ دے"انیتا نے کہا

بکواس نہ کر...جا جلدی"اسماء نے کہا"

میں نے نہیں جانا..."وہ انکاری تھی"

تجھے پھر بھلا کیوں بلایا ہے میں نے..."اسماء اس پر چڑھ دوڑی,انیتا جز بز سی ہو گئی"

حدید کو پانا ہے کہ نہیں...؟؟؟"اس نے پوچھا,انیتا بول نہ سکی"

www.novelsclubb.com

چل جلدی ٹرے اٹھا اور اسے کھانا دے کر آ.. "اسماء نے کہا, انیتا نے بادل نخواستہ" سی ٹرے اٹھالی, اوپر آئی تو حدید اپنے کمرے میں آڑا ترچھا سا لیٹا تھا, کھلی آنکھوں سے چھت کو گھور رہا تھا, جوتے بھی نہیں اتارے تھے

حدید... "انیتا نے بدقت اسے پکارا, کوئی جواب نا آیا"

حدید... کھانا کھالو" وہ دو قدم آگے کو آئی تھی, وہ ہنوز چھت کو گھورتا رہا"

حدید کھانے سے کیا ناراضگی... کھانا تو کھا...." وہ یکدم بستر سے اٹھا, تیر کی" طرح انیتا کی طرف آیا اور ایک ہاتھ سے اس کی گردن دبوچ کر اسے دیوار کے ساتھ لگا دیا, انیتا کا دل یکدم اچھل کر اس کے حلق میں آ گیا تھا

تمہیں جان بوجھ کر بلایا ہے نا تمہاری بہن نے... ہیں نا...؟؟؟" وہ اپنی سرخ" آنکھیں اس کے براؤن کنچوں میں گاڑھتے ہوئے بولا تھا, انیتا مارے خوف کے تھوک بھی نہ نگل سکی

تاکہ تم اس ساری صورتحال میں میری ہمدرد بن کر میرے دل میں جگہ بنا سکو..."
ہے نا انیتا رائے؟؟؟" حدید کی انگلیاں جیسے اس کی گردن میں دھنستی جا رہی تھیں,
وہ بس نفی میں سر ہلا کر رہ گئی, دونوں آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گئی تھیں

تو چلو... دونوں مل کر تمہاری بہن کا پلان کامیاب بناتے ہیں, بڑے دعوے ہیں"
نا تمہیں مجھ سے محبت کے, میری خاطر آج تک کنواری بیٹھی ہو تم... تو چلو آج
رات تمہارا عشق آزماتے ہیں, آج رات تمہارا انتظار ختم کرتے ہیں..." حدید نے
اس کی گردن چھوڑ دی, انیتا میں اتنی بھی ہمت نہیں تھی کہ کمرے سے باہر نکل
جاتی, حدید نے زور سے کمرے کا دروازہ بند کر دیا

www.novelsclubb.com

میں نے اس رات تمہیں کہہ دیا تھا کہ میں تم سے محبت نہیں کرتا لیکن تم... تم"
نے اور تمہاری بہن نے مجھ سے ضد لگا لی انیتا, اور اس ضد کی خاطر میری دنیا اجاڑ
دی, چلو آج رات تمہاری اور تمہاری بہن کی ضد پوری کرتے ہیں, بڑی ہمدردی
ہے نا تمہیں مجھ سے, میرے بیوی کی جگہ میرے لئے کھانا لیکر آئی ہو, تو چلو...

اب میری بیوی کی جگہ پر میری باقی ضرورتیں بھی پوری کرو..." حدید نے انتہائی وحشیانہ طریقے سے اپنی شرٹ اتاری تھی, انیتا کی سانس بند ہونے لگی, اس نے اپنے جسم پر پہنا وہ واحد بنیان بھی اتار دیا تھا

مجھے اشد ضرورت ہے تمہاری اس وقت... تم آج رات مجھے ایک شوہر والا حق" لے لینے دو... صبح اٹھ کر میں تمہیں اپنی بیوی ہونے کا حق ضرور دوں گا, ٹھیک ہے... تمہاری دیرینہ خواہش آج پوری کر دوں گا میں" حدید کے دونوں ہاتھ اس کے دائیں بائیں دیوار پر ٹک گئے تھے

چلو انیتا... مجھے اس لمحے کھانے کی نہیں, تمہاری ضرورت ہے, چلو پوری کرو" میری ضرورت... میری ضرورت پوری کرنے ہی تو لائی ہے تمہاری بہن تمہیں اس گھر میں..." حدید کی سرخ بوٹی نما آنکھیں انیتا کی جان نکال لے گئیں

چلو..." وہ اس پر جھکا تھا, انیتا نے زور سے آنکھیں بند کر لیں, اس کے لب تھر" تھر کانپ رہے تھے, آنسو بھل بھل گالوں پر بہتے چلے گئے

حدید...."بس وہ اتنی سی سرگوشی ہی کر سکی تھی"

آنکھیں کھولو..."حدید کی سرد سی سرگوشی پر اس نے آنکھیں کھول دیں"

میری ایک بات کان کھول کر سن لو...تم بھلے ہی جنت کی کسی حور کا روپ ہی"

کیوں نا دھار لو, میری بیوی کے پیروں کی دھول تب بھی میرے لئے زیادہ معتبر ہو

گی..."وہ دھیرے سے کہتا ہوا پیچھے ہٹ گیا

گیٹ لاسٹ..."حدید کی چنگھاڑ نیچے تک سنائی دی تھی, انیتا من من ہوتے"

قدموں کے ساتھ باہر نکل گئی

www.novelsclubb.com

.....

وہ آج بھٹے پر آیا تھا, سبھی لوگ اسے بڑی عجیب سی نظروں سے دیکھ رہے تھے, کسی

کی آنکھ میں ترحم...کسی کی آنکھ میں طنز...وہ بس چپ چاپ سیدھا چلتا ہوا ڈیرے

پر چلا گیا, بابر وہیں تھا, اسے دیکھ کر چونک سا گیا

آپ سے بات کرنی ہے... ضروری" وہ بولا, بابر نے پاس بیٹھے آدمیوں کو باہر جانے کا اشارہ کر دیا, کچھ ہی دیر میں کمرہ خالی ہو گیا

اس لڑکے کو کیوں باندھ کر رکھا ہوا ہے؟؟؟" شافع نے پوچھا"

میری مرضی..." اس نے دھواں اڑایا تھا"

مجرم تو دونوں ہیں نا..." وہ بولا"

میں نے دوسری کو بھی یونہی باندھ کر رکھا ہے" بابر نے کہا"

اس سب کا فائدہ؟؟؟" شافع تنگ آ گیا"

بہت فائدہ ہے... تو آئے روز ذلیل ہونے سے بچا ہوا ہے, میں روز روز اسے پکڑ" کر حویلی واپس لانے سے بچا ہوا ہوں, وہ بیچاری لڑکی سکھی ہو کر اپنے باپ کے گھر بیٹھی ہے.... نا کوئی عشق نا معشوقی..." بابر نے کہا

ابو بس کریں... چھوڑ دیں اس لڑکے کو" شافع نے کہا"

www.novelsclubb.com

فرح کو بھی چھوڑ دوں؟؟؟" بابر نے اس کی طرف دیکھا"

ظاہر ہے... بند کمرے میں رہنے سے کیا اس کی فطرت بدل جائے گی" وہ بولا"

شافع... تو بہت بھولا ہے, دنیا اتنی بھولی نہیں ہے, وہ دونوں پلان بنا کر گئے تھے,"

اور وہ دونوں پلان بنا کر ہی واپس آئے ہیں... وہ لڑکا بہت کمینہ ہے, اس نے فرح کا

پیچھا نہیں چھوڑنا..." بابر کہتا چلا گیا

تو پھر؟؟؟ کیا کروں؟؟؟" وہ تڑخ گیا"

فرح کو چھوڑ دے..." بابر نے کہا, شافع ایک لمحے کو تو ساکت رہ گیا"

وہ میرے بچوں کی ماں ہے..." وہ دھیرے سے بولا تھا"

تو پھر ابھی حویلی جا اور اسے ساتھ لے جا..." بابر نے کہا, شافع بول نہ سکا"

تو نے پچھلی بار مجھ سے کہا تھا کہ یہ آخری دفعہ معاف کر رہا ہوں... اور میں نے"

کہا تھا کہ ٹھیک ہے... شافع میں اب تجھے نہیں کہوں گا کہ اسے معاف کر دے,

میں نے چھبیس سال اس کا ساتھ دے کر دیکھ لیا, اس کی فطرت میں وفا نہیں ہے...." بابر کہتا چلا گیا, بس یہ ہی نہیں کہہ سکا کہ اس کی فطرت بالکل میرے جیسی ہے

اسے چھوڑ دے شافع... وہ تیرے قابل نہیں ہے, اسے چھوڑ دے اور پھر پیچھے پلٹ کر نا دیکھنا... اس کے حصے وہی آئے گا جو اس نے چنا ہے" بابر نے کہا

اس لڑکے کو بھی چھوڑ دیں, کہیں نہیں جائے گا" شافع دھیرے سے کہتے ہوئے کھڑا ہو گیا تھا

.....

www.novelsclubb.com

اس نے تیز رفتاری میں اپنی گاڑی کسی کی گاڑی میں ٹھوک دی تھی, نقصان دونوں طرف کا ہوا تھا, اوپر سے وہ مار اماری ہوئی کہ خدا کی پناہ... بات پولیس تک پہنچ گئی, مخالف پارٹی نے اپنے بندے بلوا لیے تھے, حدید ہر ایک کو کاٹ کھانے کو دوڑ رہا تھا, بڑی مشکلوں سے ایس ایچ او کے کہنے پر اس نے صمد کو کال کی, وہ بیچارہ پریشانی

سے بوکھلایا ہوا تھانے پہنچا... حدید کو اچھی خاصی چوٹیں آئی تھیں, سفید شرٹ جگہ جگہ سے سرخ ہو رہی تھی, صمد نے بمشکل سارا معاملہ رفع دفع کروایا, ان کے نقصان کی بھرپائی کی اور گاڑی وہیں تھانے میں ہی کھڑی کر کے حدید کو لیکر باہر نکل آیا, صمد کے بار بار اصرار پر بھی وہ ہسپتال جانے پر آمادہ نہیں ہوا تھا, صمد نے کسی ورکر کو گاڑی ٹھیک کروانے کا کہا تھا

رات کے دس بج رہے تھے جب صمد اسے لیکر گھر پہنچا, اسماء اس کے انتظار میں ہی تھی, حدید سیدھا اوپر جانے لگا تو رائے عبید نے آواز دے لی, اس کی سرخ سرخ آنکھیں اور سرخ سرخ کپڑے انہیں جامد کر گئے تھے

www.novelsclubb.com

اب یہ کرے گا تو؟؟؟"انہوں نے پوچھا"

جو کرنا تھا آپ نے کر دیا ابو... میں نے کیا کرنا ہے"وہ بولا اور آگے کو آیا"

ابو... مجھے صرف اتنا بتا دیں کہ اسے گھر سے کیوں نکالا؟؟"حدید رو پڑا تھا"

حدید.. "وہ تڑپ کر اپنے اس لاڈلے جوان بیٹے کی طرف بڑھے تو وہ دو قدم پیچھے کو ہٹ گیا

اسے گھر سے کیوں نکالا؟؟؟" وہ چیخ پڑا تھا, اسماء خاموش کھڑی رہی"

ابو میں نے کہا تھا نا کہ مجھے انیتا سے شادی نہیں کرنی... جب منگنی کرنے لگے تب بھی منع کیا, جب رشتہ طے کیا تب بھی منع کیا... ابو میں نے آپ کو مسلسل انکار کیا کہ مجھے انیتا سے شادی نہیں کرنی لیکن آپ کو ضد چڑھ گئی... امی کو ضد چڑھ گئی"

وہ بولا

بتائیں صمد بھائی اپنی بیوی کو کہ کتنی بار انکار کیا تھا میں نے... کتنی بار کہا تھا آپ سے کہ مجھے انیتا سے شادی نہیں کرنی.." وہ صمد کی طرف آیا

ابو آپ بھی بتائیں اپنی اس لاڈلی بہو کو کہ میں انیتا سے شادی پر آمادہ نہیں تھا..." بتائیں اسے کہ کیسے میری مرضی کے خلاف آپ نے میرا رشتہ طے کر دیا تھا, بتائیں اسے کہ آپ نے اپنی بہن کو کچھ نہیں بتایا..." وہ زور سے بولا

اور آپ... بلائیں انیتا کو, اسے میرے سامنے پوچھیں کہہ میں نے اسے ایک بار"
نہیں... بار بار انکار کیا تھا, پوچھیں اس سے کہ میں نے کب اس سے شادی کی.
حامی بھری تھی..."وہ چیخا

انیتا واپس چلی گئی ہے..."اسماء نے دھیرے سے کہا"

حدید بات سن..."صمد اس کی طرف آیا تو وہ پھر پیچھے ہٹ گیا"

نہیں... آپ میری بات سنیں, اپنے باپ اور بیوی سے پوچھیں کہ جرم تو میرا تھا"
نا... انیتا کو میں نے دھتکارا تھا نا... مہندی والے دن نکاح تو میں نے کیا تھا نا.. تو پھر
سزا اس لڑکی کو کیوں دی؟؟؟"وہ آنسوؤں سے رویا تھا

قصور تو میرا تھا... تو مجھے تھپڑ مارتے, مجھے دھکے دیتے, مجھے گھر سے نکالتے..."
ساری عمر اسے ذلیل کیوں کیا...؟ اسے طعنے کیوں دیئے؟ اسے گھر سے کیوں نکالا
؟؟"وہ کہتا چلا گیا

ابو اس نے دو سال میرے ساتھ وفا نبھائی, دو سال اس نے اپنے باپ کا نام تک" نہیں لیا, کبھی واپس مڑ کر نہیں دیکھا, کبھی آپ کی رعونت اور کروفر کا شکوہ نہیں کیا... دو سال اس نے آپ کی لاڈلی بہو کے طعنے سنے, اس کی گالیاں سنیں... یہ کونسا دہرا معیار ہے آپ کا کہ مجھے تو معاف کر دیا لیکن اس کے لئے کوئی معافی نہیں تھی..." وہ تیر کی طرح اسماء کی طرف آیا تھا

آٹھ ماہ کی پریگننینسی تھی اس کی... میں اسی لئے واپس مڑ گیا کہ غصے میں اسے کوئی" نقصان نا پہنچا دوں... رتی برابر بھی شرمندگی نہیں ہے تمہیں؟؟؟؟" اس نے وحشیوں کی طرح اسماء کا بازو جکڑ لیا

www.novelsclubb.com

حدید.. چھوڑا سے" صمد نے اسے کھینچ کر پیچھے کیا تھا, اسماء ششدر سی کھڑی تھی"

صمد... اسے اوپر لے جا اور اس کی. مرہم پٹی کر..." رائے عبید سے کھڑا ہونا" دوبھر ہو رہا تھا, تناؤ کے باعث حدید کے چہرے پر آئی خراشوں سے خون نکلنے لگا تھا

خدا کی قسم صمد بھائی میں سب کو گولی مار دوں گا اگر مجھے غاشیہ نہیں ملی... میں اس" گھر کو آگ لگا دوں گا" وہ چنگھاڑتا ہوا صمد سے ہاتھ چھڑوا کر اوپر چلا گیا تھا

.....

رافع اور حریم کی مصالحتی کوشش بیکار ہی گئی, حریم اس کے ساتھ مزید رہنے سے انکاری تھی, فاخر بس اسے سمجھا ہی سکتا تھا... زور زبردستی تو نہیں کر سکتا تھا, جج نے ایک اور ایکسٹینشن دے دی تھی, سارہ ابھی تک رافع کے پاس ہی تھی, حریم نے ابھی تک اس کی کسٹڈی کے لئے کیس نہیں کیا تھا, صرف سارہ کی خاطر اس نے پارٹ ٹائم والی کو چنگ چھوڑ دی, صرف نو بجے سے ایک بجے تک کالج ٹائم رکھ لیا, سارہ ابھی ٹھیک طرح سے چلنا شروع نہیں ہوئی تھی, روبینہ کی طبیعت کے پیش نظر اسے وہ خود ہی سنبھالتا تھا, اس کا فیڈر بنانا, پیمپرز چینج کرنا, نہلانا, کپڑے تبدیل کروانا, پوٹی دھونا... سب کچھ وہ خود کرتا تھا, کالج ٹائم کے دوران بس اسے

روبینہ دیکھتی تھیں, ویسے بھی رحمہ اور راحم سکول جانے لگے تھے اسلیے اتنی زیادہ مشکل نہیں ہوتی تھی

"شافع... کسی ایک طرف لگ جا, اگر فرح کو واپس لانا ہے تو سوچ لے, وہ تیرے بچوں کی. ماں ہے, اگر نہیں تو بیٹے اسے فارغ کر اور دوسری شادی کا سوچ... تیرے بچے ابھی اتنے بھی بڑے نہیں ہوئے, اور شافع ماں کی ضرورت ساری عمر رہتی ہے" انہوں نے رسان سے کہا تھا

"اور تو بھی کچھ سوچ لے... تیری بچی ابھی سال کی بھی نہیں ہوئی, حریم نے گھر نہیں بسانا رافع... اپنی باقی کی زندگی خراب نہ کر..." وہ شاید درست تھیں

جوانی ان کی اپنے بچے پالتے گزر گئی اور بڑھاپا پوتے, پوتیاں پالتے گزر رہا تھا

"میں کب تک ہوں...؟؟؟ کہاں تک چلوں گی تم دونوں کے ساتھ؟؟؟ ابھی عمر ہی کیا ہے تم دونوں کی... ضروری تو نہیں ہے کہ خدا ہر بار ہی آزمائش کرے... ہو

سکتا ہے اس ذات پاک نے تم دونوں کے لیے بہت بہتر سوچ رکھا ہو" وہ کہتی چلی گئی تھیں

اسی رات شافع نے اسراء کو کال کی تھی... اس نے ریسیو نہیں کی, وہ کرتا گیا...

جواب ندارد

پھر اس کا میسیج آیا تھا

میں عدت میں ہوں..." اور وہ بس ساکت سا سکرین دیکھتا رہ گیا تھا"

.....

www.novelsclubb.com

وہ سر شام ہی گھر واپس آ گیا تھا, ورکشاپ پر آ کر بھی اسے پیچھے سے غاشیہ کی فکر رہتی تھی, جنوری شروع ہو چکا تھا... ہر طرف دھند اور کہرے کا راج تھا, وہ موٹر سائیکل کھڑی کر کے اندر آیا تو ٹھٹھک گیا, غاشیہ کچن میں کھڑی تھی

تم کھانا بنا رہی ہو؟؟؟"اس نے پوچھا"

ہاں...مجھے کوئی سزا ہے تمہارے ہاتھ کا انتہائی بدمزہ کھانا کھانے کی"وہ آٹا" گوندھتے ہوئے بولی

اگر میرے ہاتھ کا بنا نہیں کھایا جاتا تو باہر سے لے آیا کروں؟؟؟"اس نے چھینک" مارتے ہوئے پوچھا تھا

نہیں..میں خود بنالوں گی"وہ بولی اور اس کی طرف مڑی"

تم کوئی دوا لے لو...ہر وقت چھینکتے رہتے ہو"غاشیہ نے کہا"

ستائیس سالوں سے سردیاں یونہی گزر رہی ہیں میری...کولڈ الرجک..."وہ کہتا" ہوا اندر چلا گیا,غاشیہ نے ہنڈیا بھون کر روٹیاں بنائیں اور کھانا ٹیبل پر ہی لگا دیا, ارمغان چینج کر کے آگیا تھا

حدید سے کوئی رابطہ ہوا؟؟؟"اس نے پوچھا"

نہیں... لیکن گھر گیا تھا وہ, کافی برسا ہے, تمہیں ڈھونڈنے کے لئے سارا لاہور" چھان مارا ہے اس نے, تمہارے ابو کے گھر بھی گیا تھا" ارمغان نے ساری خبریں رکھی ہوئی تھیں

یعنی ابو لوگوں کو بھی پتہ چل گیا..." وہ بولی, ارمغان نے اثبات میں سر ہلایا," ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ بیرونی دروازے پر دستک ہوئی, ساتھ ہی بیل بجی, ارمغان دیکھنے چلا گیا, واپس آیا تو اس کے ساتھ کوئی اور بھی تھا

خالد بھائی..." غاشیہ اسے دیکھتے ہی اٹھ کھڑی ہوئی اور اس کے گلے سے آن لگی," آنسو خود بخود ہی نکل پڑے, خالد نے شکوہ کناں نظروں سے ارمغان کی طرف دیکھا

مجھے بس لگا ہی تھا کہ تم نے کچھ کیا ہو گا" وہ غاشیہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا" کچھ نہیں... سب کچھ میں نے ہی کیا ہے" وہ بولا

حدید آیا تھا؟؟؟"غاشیہ نے پوچھا"

ہاں...یوں جیسے بس اپنے آخری دموں پر ہو"خالد نے کہا,ارمغان کو سارا قصہ "
اسے بھی سنانا پڑا

ویسے بے غیرتی کی انتہا ہی ہے تیری...ایک لڑکی کی خاطر دوسری لڑکی کو اجاڑ"
دینا..."خالد نے کہا

اپنی محبت پانے کے لئے کسی اور کی محبت تباہ کر دینا...یہ انسانیت تو نہیں ہے"
ارمغان..."وہ تاسف سے بولا

تو میں نے کب کہا کہ میں انسان ہوں...حیوان ہی تو بن گیا تھا"وہ سر جھکاتے"
ہوئے بولا,خالد نے ایک لمبی سانس بھری تھی

جو ہوا... سو ہوا, غاشیہ میرا بیٹا چل میرے ساتھ, تایا جان گھل گھل کر آدھے رہ گئے ہیں, حدید الگ سے پاگل ہوا پھر رہا ہے, بس ختم کرو اب یہ کھیل اور چل میرے ساتھ..." خالد نے کہا

نہیں خالد... غاشیہ کہیں نہیں جائے گی, کھیل ایسے ختم نہیں کرنا... حدید کو تڑپ لینے دو, وہ مجھ سے زیادہ بڑا بے غیرت ہے جسے بیوی پر اعتبار نہیں ہے, اس کی تھوڑی عقل ٹھکانے آ لینے دو, غاشیہ کہیں نہیں جائے گی... جب تک اس کا بچہ دنیا میں نہیں آ جاتا... حدید کو کوئی سچ نہیں بتائے گا" ارمغان کہتا چلا گیا, خالد نے غاشیہ کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

اسماء کا حساب چکتا ہو لینے دیں خالد بھائی, اسے انیتا سے شادی کر لینے دیں... میرا بچہ اس دنیا میں آ جائے... اس کے بعد حدید سے بات کروں گی" غاشیہ نے فیصلہ کن لہجے میں کہا تھا, خالد نے ان دونوں کی طرف دیکھا

بھلا کوئی کہہ سکتا تھا کہ وہ دونوں ایک ہی باپ کا خون نہیں تھے...ایک ہی ماں کا خون نہیں تھے...دونوں ایک ہی فیصلے پر قائم تھے

"اچھا یوں کرو...حدید سے نہیں ملنا تو نہ ملو لیکن میرے ساتھ چلو,اسے کوئی نہیں بتائے گا کہ تم وہاں ہو,غاشیہ بچے یہاں سارا دن اکیلی ہوتی ہو,یہ کمینہ کونسا چوبیس گھنٹے تمہارے پاس رہتا ہے...وہاں شازیہ ہے,ناشیہ ہے,طٰہٰ ہے...تمہارا دل بھی لگا رہے گا" خالد نے کہا,غاشیہ نے ارمغان کی طرف دیکھا

"بلے بھئی...ابھی اس خبیث کو تم سے ملے جمعہ جمعہ آٹھ دن بھی نہیں ہوئے,اس کی وجہ سے تم اجڑ کر یہاں تک پہنچ گئی اور ابھی بھی میری بات سن کر اسی کی طرف دیکھ رہی ہو...یہ تمہارا زیادہ سگا ہے نا..." خالد کو چڑھ تپ گئی,ارمغان کو بیساختہ ہی ہنسی آئی تھی

"میرے ساتھ گزارے اتنے سال تو جھک ہی تھے نا پھر...اب یہ سگا ہو گیا ہے تمہارا" خالد نے کہا

نہیں خالد بھائی...ایسی بات نہیں ہے..."غاشیہ مسکراتے اس کے ساتھ لگی" تھی

سگا تو ہے نا خالد بھائی..."وہ بولی,ارمغان بس دھیما دھیما سا ہنس رہا تھا"

میں کل گاڑی لیکر آؤں گا اور...."ارمغان نے اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ" دی

میں خود لے آؤں گا...کل شام"ارمغان نے کہتے ہوئے غاشیہ کو دیکھا"

حدید سے کوئی رابطہ نہ کرنا...پلیز...اور نا ہی کسی کو کرنے دینا"ارمغان نے اس" کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا

www.novelsclubb.com

.....

اسے ساجد کا فون آیا تھا

فرح بار بار آپ سے ملنے کا کہہ رہی ہے..."اس نے کہا"

امی نے کہا ہے کہ...آپ سے کہوں ایک بار اس کی بات سن لیں"وہ بولا,شافع"

بس سانس بھر کر رہ گیا,اگلے دن شام کو وہ دونوں بچے لیکر حویلی چلا آیا,فرح اسی کمرے میں بند تھی

شافع نے دروازہ کھولا...وہ چارپائی پر لیٹی تھی

ماما..."رحمہ کی آواز پر اٹھ بیٹھی"

رحمہ..."بلکتے ہوئے اس نے اسے گلے سے لگایا تھا,پھر راحم کو چومنے لگی,پیار" کرنے لگی

www.novelsclubb.com

ماما...آپ کہاں گئی تھیں؟؟؟"رحمہ بار بار پوچھ رہی تھی,فرح بول نہ سکی," دونوں بچوں کو سینے سے لگائے اس نے نظر اٹھا کر شافع کو دیکھا تھا

شافع...ایم سوری..."وہ بس رو رہی تھی,راحم باہر کو بھاگا تو رحمہ بھی اس کے پیچھے باہر نکل گئی"

مجھے معاف کر دو,شافع مجھے معاف کر دو..."وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی تھی"

فرح...کیا ملا تمہیں؟؟؟"اس نے پوچھا"

شافع میں تمہارے پاؤں پکڑتی ہوں مجھے معاف کر دو..."وہ اس کے پیروں پر گری تھی,شافع دو قدم پیچھے ہٹ گیا,وہ زار و قطار رو رہی تھی"

تمہیں پتہ بھی ہے کہ تم نے کیا کیا ہے؟؟؟"شافع اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا"

تم نے زنا کیا ہے فرح انصاری...تم نے میرا حق میرے نکاح میں ہوتے ہوئے کسی اور کو دیا ہے"وہ بولا"

شافع میں بہک گئی تھی..."وہ ابھی بھی ہاتھ جوڑے ہوئے تھی"

نہیں...بہکنا ایک بار ہوتا ہے...تمہیں لت پڑ گئی تھی فرح...تمہارا حلال سے" دل اٹھ گیا تھا, پورے شہر نے تمہیں دیکھا ہے...اس نامحرم شخص کے ساتھ... ایک ہی کمرے میں...ایک ہی بستر پر..."وہ کہتا چلا گیا

میں آنکھ بند کروں تو میرے ذہن میں سب سے پہلا منظر اس رات کا آتا ہے جس" رات تم میرا لباس ہوتے ہوئے بھی کسی اور کی بانہوں میں بے لباس تھیں, بھلے ہی پہلا قدم اس نے بڑھایا...تم نے دوسرا کیوں بڑھایا؟؟؟ تمہیں کس چیز کی کمی تھی؟؟؟ میں نے کب تمہارا حق ادا نہیں کیا؟ میں نے کب تمہاری ضرورتیں پوری نہیں کیں؟ میں نے کب تم سے محبت نہیں کی؟ خدا نے تمہیں بیٹی سے نوازا, بیٹا عطا کیا, تمہارے لئے سارے جہان کی عزت چن کر رکھی...اور تم ہر شے کو ٹھوکر مار کر چلی گئیں..."شافع کہتا چلا گیا

شافع معاف کر دو..."فرح نے اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے"

بس ایک بار...ایک بار معاف کر دو, شافع میں تمہارے پیروں کی دھول بن کر رہ لوں گی پلیز...."وہ کہتی چلی گئی

ان بیویوں کا ظرف بہت بڑا ہوتا ہے فرح...جو دوسری عورتوں کے ساتھ سونے والے اپنے شوہروں کو معاف کر دیتی ہیں...میں تو بہت کم ظرف ہوں...میں نے جتنی بار تمہیں معاف کرنا تھا کر دیا...اب نہیں کروں گا"وہ اس کے دونوں ہاتھوں سے اپنے ہاتھ چھڑواتا ہوا باہر نکل گیا تھا

.....

وہ سبھی نفوس رات کا کھانا کھا رہے تھے جب اذن کا سیل بجنے لگا, صمد کی کال تھی

کیسے ہیں صمد بھائی؟؟؟"وہ بڑی خوشدلی سے بولا تھا, پھر دوسری طرف کی بات سنتا رہا

خیریت تو ہے صمد بھائی؟؟؟"اس نے پوچھا اور دھیرے دھیرے اس کا چہرہ متغیر ہوتا چلا گیا"

ٹھیک ہے...میں تھوڑی دیر تک چھوڑ جاؤں گا زرقا کو"وہ کال کٹ کرتے ہوئے بولا"

کیا ہوا ہے؟؟؟"سب سے پہلے زرقا نے پوچھا تھا"

دو ہفتے پہلے کہیں اسماء باجی نے غاشیہ کے پورشن میں کسی انجان بندے کو پکڑا اور غاشیہ کی اچھی خاصی بے عزتی کر کے اسے رات کے اندھیرے میں گھر سے نکال دیا...اب اس کا کوئی پتہ نہیں چل رہا کہ وہ کہاں گئی...حدید پاگل ہوا پھر رہا ہے"

اذن کہتا چلا گیا,آمنہ سن رہ گئیں,زرقا کے ہاتھ سے چمچ چھوٹ گیا تھا,اسراء بھی پریشان ہو گئی,انیتا اپنے کمرے میں تھی

ابھی کل تو اسماء ہو کر گئی ہے...اس نے تو کچھ نہیں بتایا"آمنہ نے کہا"

صمد بھائی بتا رہے تھے کہ پرسوں حدید نے کہیں گاڑی بھی ٹھوک دی تھی, اچھی خاصی چوٹیں آئی ہیں..."اذن نے کہا, زرقا تو بس ساکت سی نظروں سے اذن کو دیکھے جا رہی تھی

اتنا کچھ ہو گیا اور... ہمیں کسی نے کچھ بتایا ہی نہیں...اسماء نے بھی نہیں بتایا"عمر فاروق نے کہا

مجھے تو انیتا نے بھی کچھ نہیں بتایا... حالانکہ پورا ہفتہ رہ کر آئی ہے"آمنہ کو ہول ہونے لگے تھے

انیتا ہے کہاں؟؟؟مجھے تو چار دن سے اس کی شکل ہی نظر نہیں آئی"عمر فاروق کو وہ یاد آئی تھی

ابو اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے...اپنے کمرے میں ہے"اسراء نے کہا"

ابو وہ کہہ رہے ہیں کہ حدید ذہنی طور پر انتہائی اپ سیٹ ہے, نا کچھ کھاتا ہے نا پیتا" ہے... بس ہر وقت میدان جنگ لگائے رکھتا ہے, ہم میں سے کسی کو اوپر آنے ہی نہیں دیتا... زرقا کو بلا رہے ہیں کہ شاید اسی کی تھوڑی سن لے..." وہ بولا, زرقا کی آنکھیں پانیوں سے لبالب بھر گئی تھیں

غاشیہ کیریکٹر کی تو بہت مضبوط لڑکی ہے... دو سالوں سے حدید کو اپنا مان کر بیٹھی" ہے, اس کے بنا تو کہیں باہر بھی نہیں جاتی, اس کے لئے شاپنگ تک حدید خود کر کے لاتا ہے پھر... کوئی کیسے آ گیا اس کے پورشن میں؟؟؟" اسراء کہتی چلی گئی

غلط فہمی ہو گئی ہو گی کوئی..." آمنہ نے کہا"

تم کھانا کھا لو... میں چھوڑ آتا ہوں تمہیں..." اذن نے کہا"

بس میں نے کھا لیا..." وہ اپنی پلیٹ وہیں چھوڑ کر اوپر چلی گئی"

www.novelsclubb.com

اذن بیٹا گاڑی نکال... میں اور آمنہ بھی چلتے ہیں, اتنا کچھ ہو گیا اور ہمیں پتہ ہی نہیں..."عمر فاروق نے کہا, اذن نے سر ہلاتے ہوئے گاڑی کی چابی اٹھائی تھی

کچھ ہی دیر بعد وہ چاروں رائے ہاؤس پہنچ گئے, انہیں دیکھ کر اسماء کا رنگ یکلخت ہی اڑا تھا

عبید بھائی کیا ہو گیا؟؟؟"آمنہ بھاگتی ہوئی اندر آئیں تھیں"

ابو..."زرقاان کے گلے لگ گئی"

زرقا میرے حدید کو بچا لے, وہ پاگل ہو گیا ہے, دیوانہ بن گیا ہے اسے بچا لے"

پتر..."رائے عبید کا سارا صبر جھاگ کی طرح اڑ گیا تھا

اسماء تو پرسوں ہو کر گئی ہے... تو نے تو کچھ نہیں بتایا"آمنہ اس پر چڑھ دوڑیں"

امی... وہ میں..."اسماء سے بات نہ بن پڑی"

حدید بھائی کہاں ہیں؟؟؟"زرقا نے پوچھا"

ابھی تک نہیں آیا, خدا جانے کہاں ہو گا... وہ تو آدھی آدھی رات تک گھر نہیں آتا, ساری ساری رات جاگتا رہتا ہے, نا کچھ کھاتا ہے نا پیتا ہے, ہر وقت انکھیں سرخ انگارہ ہوئی رہتی ہیں..." رائے عبید تڑپ رہے تھے

عبید بھائی وہ چلی کہاں گئی؟؟؟" آمنہ نے کہا"

تیری بیٹی نے اسے گھر سے نکال دیا..." رائے عبید کے کہتے ہی اسماء دم بخود رہ گئی"

ماموں...؟؟؟" اس سے بولا ہی نہ گیا"

اسماء... تو نے نکالا اسے...؟؟؟" آمنہ کو یقین نہ آیا"

امی وہ حدید کی پیٹھ پیچھے نہ جانے کب سے کسی اور سے چکر چلا رہی تھی, میں نے" رنگے ہاتھوں پکڑا ہے اسے کسی کے گلے لگتے ہوئے..." اسماء تڑخ پڑی, آمنہ تو بس پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں

میں نے نکال باہر کیا اسے..." وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی"

حدید نے کچھ نہیں کہا؟؟؟"آمنہ نے پوچھا"

حدید...اس وقت نہیں تھا..."وہ بولی"

اسماء...اس سے پہلے کہ میں تیرا منہ لال کر دوں مجھے سب کچھ سچ سچ بتادے""

آمنہ تیر کی طرح اس کی طرف آئیں,اسماء نے بادل نخواستہ انہیں سب کچھ بتادیا

تین ہفتے ہو چلے ہیں آمنہ...خدا جانے وہ کہاں چلی گئی ہے...حدید تو مرنے والا"

ہو گیا ہے"رائے عبید نے کہا

اسماء باجی ویسے بہت زیادہ زیادتی ہے یہ آپ کی,اس کا شوہر اسے گھر سے نکالتا یا نا"

نکالتا,آپ نے کس حیثیت سے اسے نکال باہر کیا؟؟؟"اذن کو بھی غصہ آگیا

اوپر سے وہ بیچاری امید سے تھی,باپ نے بھی ہر ناطہ توڑ لیا کہ وہاں ہی چلی"

جاتی..."اذن نے کہا

آپ لوگوں کو سمجھ کیوں نہیں آرہی کہ وہ اسی کے ساتھ چلی گئی جس کے ساتھ" چکر چلا رہی تھی" اسماء چیخ پڑی

بکواس بند کر... دو, ڈھائی سالوں سے تو اس کے ساتھ نہیں نکلی, تب تو نہیں نکلی" جب اس کا بچہ ضائع ہو گیا تھا, اب نکلنا تھا اس نے جب وہ ایک بچے کو جنم دینے والی تھی..." آمنہ کو غصہ آگیا, اس سے پہلے کہ اسماء کچھ کہتی, باہر گاڑی رکنے کی آواز آئی تھی, آمنہ جلدی سے مڑیں, حدید اندر داخل ہوا تھا... اور اس کے پیچھے ہی ارمغان اور صمد تھے

اسماء کی سٹی گم ہو گئی, ارمغان نے بھی سارے ہجوم پر ایک حیران سی نگاہ ڈالی تھی

حدید بھائی..." زرقا بھاگ کر اس کے گلے لگ گئی"

زرقا میں اجڑ گیا... میں سچ میں برباد ہو گیا... میں جیتے جی مر گیا زرقا..." وہ یوں" رویا کہ آمنہ دہل گئیں

حدید میرا پتر ایسے نہیں کرتے, جوان بیٹے ایسے نہیں روتے, مل جائے گی وہ..."

ڈھونڈ لیں گے اسے "آمنہ نے کہا لیکن وہ زرقا کو ساتھ لیے نیچے فرش پر گرتا چلا

گیا, ارمغان نے ایک نظر اسماء کو دیکھا, وہ بھی اسی کو دیکھ رہی تھی

وہ میرے بچے کی ماں بننے والی تھی... بس کچھ دنوں کی تو بات تھی, پھر میں ایک"

بچے کا باپ بن جاتا..." وہ دہاڑیں مار مار کر رو رہا تھا

زرقا... میرا گھر مکمل ہو گیا ہے, وائیٹ واش بھی ختم ہو گیا, میں نے کچن بھی"

سیٹ کروا دیا... مجھے اسے وہاں لیکر جانا تھا.... بھلا میں وہاں کسے لیکر جاؤں گا"

حدید بکھرتا جا رہا تھا

تمہیں بھی پتہ تھا؟؟؟" عمر فاروق ارمغان کی طرف مڑے, اسماء کا کلیجہ منہ کو آ"

گیا

www.novelsclubb.com

نہیں... میں تو ورکشاپ پر تھا جب مجھے خالد کی کال آئی, خالد ملک... تیمور ملک" کا بھتیجا, مجھے کہتا کہ جلدی تھانے پہنچو, میں اسی وقت تھانے پہنچا تو حدید وہاں ایف آئی آر کٹوانے پہنچا ہوا تھا... اسماء اور ماموں کے خلاف...." ارمغان کہتا چلا گیا

ایس ڈی پی او اطہر خالد کا بہت اچھا دوست ہے, اس نے کہیں دیکھا ہو گا حدید کو" اس کے ساتھ سو اس نے خالد کو کال کی اور خالد نے مجھے... یہ تو وہاں اچھا خاصا پنگا ڈال کر آیا ہے, بڑی مشکلوں سے میں نے صمد بھائی کو بلوا کر اسے قابو کیا..." ارمغان نے کہا, آمنہ سن رہ گئیں

آپ کی بیٹی نے آپ کی دوسری بیٹی کی خاطر مجھے اجاڑ دیا پھپھو... وہ. میری بیوی" تھی... میں اسے کہہ کر گیا تھا کہ اسے کچھ نہ کہے لیکن اس نے اسے گھر سے نکال دیا..." حدید اسماء کی طرف انگلی کرتا ہوا اوپر چلا گیا تھا

کیا خبر وہ اپنے باپ کے گھر چلی گئی ہو" آمنہ نے ایک نظر ارمغان کی طرف" دیکھتے ہوئے کہا

وہاں نہیں ہے..."وہ دھیرے سے بولا"

خالد کو پتہ چلا اس کا مطلب تیمور ملک کو بھی پتہ چل گیا ہو گا...حدید نا سہی, وہ تو" ایف آئی آر ضرور دے دے گا"اذن نے کہا, اسماء کی رنگت زرد ہو گئی تھی

خدا جانے وہ لڑکی اس حال میں کہاں ہو گی...؟؟؟ کہیں...مر...تو نہیں گئی"""

آمنہ کو خدشات ستائے جا رہے تھے

.....

سیٹھ بابر نے اسے چھوڑ دیا تھا...زندہ چھوڑ دیا تھا, لیکن ساتھ ہی اس کے گھر سے نکلنے پر مکمل پابندی لگا دی تھی, اس کے دو بندے مسلسل نفیس کے گھر کے آس پاس منڈلاتے رہتے تھے, فرزانہ کئی دن تو صفوان کے زخموں کی ٹکور ہی کرتی رہی, جسم جا بجا نیل و نیل ہوا پڑا تھا

دن رات وہ جھولی اٹھا اٹھا کر سیٹھ بابر اور فرح کو کوسنے دیتی, فرحان تو ان لوگوں سے جیسے بالکل ہی لاتعلق ہو گیا تھا, حنا کا رشتہ کب کا ٹوٹ چکا تھا, وہ دونوں ہر گزرتے دن جوانی کے دن گزار رہی تھیں

وہ بھی جنوری کی ایک یخ بستہ سی شام تھی جب فرزانہ, نفیس اور صفوان, تیمور ملک کے گھر پہنچے, دروازہ طٰہٰ نے کھولا تھا, وہ تو صفوان کو دیکھتے ہی بھڑک گیا

طٰہٰ... بچے یہ معافی مانگنے آیا ہے, یہ تیرے ابو کے پیروں کو ہاتھ لگا کر معافی مانگے گا" فرزانہ بیچ میں آتے ہوئے بولی تھی"

پھپھو میں آپ دونوں کا لحاظ کر رہا ہوں ورنہ یہ خبیث آج زندہ نہیں ہوتا, اسے کہیں یہاں سے دفع ہو جائے, یہ کمینہ اس گھر کی دہلیز پار نہیں کرے گا" وہ دروازے میں حائل ہو گیا تھا, شازیہ اور تیمور ملک بھی باہر نکل آئے

طٰہٰ... بیٹے رک جا" انہوں نے بمشکل اسے قابو کیا تھا, ناشیہ تو معاذ کو لیکر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی, اس نے خالد کو بھی فون کر دیا تھا

" ... تیمور بھائی... یہ معافی مانگنے آیا ہے, یہ آپ سے "

میں اس بدکار انسان کو قیامت تک معاف نہیں کروں گا فرزانہ... اسے کہہ یہاں "

سے چلا جائے "انہوں نے کہا

بھائی صاحب بیٹھ کر بات کرتے ہیں... "نفیس نے کہا"

ابو یہ کتا اندر نہیں آئے گا "طٰہٰ زور سے گرجا"

ماموں مجھ سے غلطی ہو گئی, مجھے معاف کر دیں میں بہت شرمندہ... " تیمور ملک "

نے اس کی بات کاٹ دی

تو نے میری نیک پارسا بچی کا حق کسی اور کو دے دیا نامراد... میں تجھے قیامت تک "

معاف نہیں کروں گا... ناہی وہ کرے گی " تیمور ملک نے کہا

فرزانہ نے خوب ہی رونے پیٹنے ڈالے, ترلے, منتیں, مرادیں... نفیس نے بھی ساری کوششیں کر لیں لیکن طٰہٰ نے صفوان کو گھر کے اندر ایک قدم بھی نہیں رکھنے دیا

طٰہٰ...بیٹا لوگ دیکھ رہے ہیں, ضرور محلے کو تماشا دکھانا ہے..." نفیس نے کہا"

محلے والوں کو سب کچھ پتہ ہے پھوپھا... محلے والوں کے سامنے ہی سارا کچھ ہوا ہے, ان سب محلے والوں نے اس زانی کی وہ ویڈیو دیکھی ہے, انہیں سب پتہ ہے, میری بہن کو جب وہ بھٹے والا گھسیٹتا ہوا لے گیا تھا تو سب نے ہی دیکھا تھا, جب وہ رات کے اندھیرے

www.novelsclubb.com

میں لٹی پٹی واس آئی تو سب نے ہی دیکھا تھا.. بس کریں یہ سارا تماشہ اور جائیں یہاں سے..." اس نے نفیس کو باہر جانے کا اشارہ کیا تھا

" ... تیمور بھائی میری بات تو سن"

پھپھو... جائیں یہاں سے, بس کریں, آج کے بعد آپ میں سے کوئی بھی اس" دہلیز پر واپس نا آئے..." شازیہ آگے کو آئی تھی

اور اس کتے حرامی سے کہیں کہ انسانوں کی طرح ناشیہ کو طلاق دے دے..."

ورنہ عدالتوں میں گھسیٹوں گا میں اسے "طٰہٰ کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہو رہا تھا, فرزانہ اور نفیس چپ چاپ پلٹ گئے

.....

تقریباً دس بجے کا وقت تھا, صمد سٹور پر جا چکا تھا اور بچے سکول... رائے عبید کو اس نے نیند کی گولی دے کر بمشکل سلایا تھا, زرقا کچھ دیر اس کے پاس بیٹھی رہی پھر اوپر حدید کے پورشن میں چلی گئی, وہ سارا پورشن تلپھٹ ہوا پڑا تھا, زرقا اسے صاف کرنے میں لگ گئی

تبھی وہ بیرونی دروازے سے اندر داخل ہوا تھا, اسماء کچن صاف کر رہی تھی, وہ وہیں چلا آیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر کیا سوچا آپ نے؟؟؟"وہ دھیرے سے کہتا ہوا کچن کے دروازے میں کھڑا" ہوا گیا,اسماء یکلخت پلٹی تھی

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟"وہ پھنکاری"

میں نے آپ کو ایک ہفتے کا وقت دیا تھا"وہ بولا"

ارمغان...میں آخری بار کہہ رہی ہوں,اپنی اوقات میں رہو"اسماء نے انگلی اٹھا" کر کہا

تو آپ اتنا مجھے نہیں دیں گی؟؟؟"وہ بولا"

کبھی نہیں..."اسماء نے کہا"

چلیں ٹھیک ہے..."کہتے ساتھ ہی اس نے اپنا سیل نکالا اور صمد کا نمبر ملا لیا"

کیسے ہیں صمد بھائی؟؟؟"صمد کا نام سنتے ہی اسماء کا رنگ اڑا تھا"

www.novelsclubb.com

حدید کی طبیعت کیسی ہے اب؟؟؟"ارمغان نے اسماء کی طرف دیکھتے ہوئے"

پوچھا

" ...اچھا صمد بھائی...ایک بات کرنی تھی آپ"

اچھا..ٹھیک ہے...صمد کو کچھ مت بتانا"وہ جیسے ہارتے ہوئے بولی تھی,ارمغان"

کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی

چلیں میں پھر آپ سے ڈائریکٹ مل لیتا ہوں...اوکے"وہ بات بدل کر کال"

کاٹ گیا

لیکن میری ایک شرط ہے...یہ صرف ایک پیپر میرج ہو گی"اسماء نے کہا"

بالکل نہیں...مجھے پاگل سمجھا ہے کیا؟؟؟نو پیپر میرج...نو نقلی میرج...آپ"

باقاعدہ اپنے امی اور ابو سے میرے اور انیتا کے رشتے کی بات کریں گی اور انہیں

قائل کریں گی,کوئی ایک مہینہ نہیں,کوئی دو مہینے نہیں....صرف دو ہفتے...دو

ہفتے بعد میں نکاح خواں اور دو گواہوں کو لیکر آجاؤں گا اور نکاح ہو جائے گا... ویسے تو میرا پوری دھوم دھام سے بارات لیکر آنے کا ارادہ تھا لیکن چلیں... موقع کی نزاکت دیکھتے ہوئے اسے فی الحال ملتوی کر دیتے ہیں" ارمغان کہتا چلا گیا

تم جیسے گھٹیا انسان سے اسی گھٹیا پن کی توقع کی جا سکتی ہے... آخر کو خون کس کا ہو؟؟؟" وہ پھنکار کر بولی تھی

آپ کی خالہ جان کا..." وہ مسکرایا تھا"

انیتا کو پانا صرف تمہارا ایک خواب ہی رہ جائے گا ارمغان... میں اسے تمہارا ہونے ہی نہیں دوں گی, تم کر لو اس سے نکاح... اپنے انہی ہاتھوں سے اس کے طلاق کے پیپرز پر سائن کرو گے تم" اسماء کہتی چلی گئی تھی

ٹھیک ہے پھر... میں تیاریاں شروع کر دوں... آخر کو میری پہلی پہلی شادی ہے" وہ ہنستے ہوئے بولا تھا, اسماء دانت پیستی رہ گئی تھی

.....

انیتا..."وہ پورا کمرہ اندھیرے کیے پڑی تھی"

ہوا کیا ہے تمہیں...؟؟؟"اسراء نے پردے ہٹاتے ہوئے لائیٹ جلائی تھی"

اسراء لائیٹ بند کر دو..."وہ بوجھل سے لہجے میں بولی"

طبیعت ٹھیک ہے اب؟؟؟"اس نے پوچھا"

" ...ہاں"

پھر ایسے بیماروں کی طرح کیوں پڑی ہو؟؟؟"اسراء کو تشویش ہو رہی تھی"

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہے..."وہ بال سمیٹتے ہوئے اٹھ بیٹھی"

انیتا..."اسراء اس کے پائنتی بیٹھ گئی"

کون تھا اس دن حدید کے پورشن میں؟؟؟"اسراء نے پوچھا"

پتہ نہیں..."انیتا نے کندھے اچکا دیئے"

انیتا تم وہیں تھیں نا... کوئی تھا بھی یا..."اس نے بات ادھوری چھوڑ دی"

میں صرف یہ کہنا چاہ رہی ہوں کہ اسماء نے ہمیشہ اس سے چھتیس کا آکڑا رکھا ہے, "
کہیں صرف اسے اجاڑنے کی خاطر تو اس نے یہ سب نہیں کیا..."اسراء کہتی چلی گئی, انیتا خاموش رہی

اسماء نے کبھی بھی اسے قبول نہیں کیا, وہ ہمیشہ یہ ہی کہتی تھی کہ وہ تجھے حدید دلوا"
کر رہے گی... ہے نا انیتا... وہ امی سے بھی یہ ہی کہتی رہتی ہے کہ انیتا کی فکر نہ کریں, اس کی شادی میں اس کی مرضی سے ہی کرواؤں گی"اسراء نے کہا

انیتا..."اسراء اس کی خاموشی سے اکتا سی گئی"

یا پھر کہیں ایسا تو نہیں کہ انیتا رائے بھی اسماء رائے کے پلان میں شامل ہے..."""

اسراء کے کہتے ہی اس کا ہلکا سا رنگ اڑا تھا

اسراء... پلیز"انیتا بیزار سے لہجے میں کہتے ہوئے بستر سے اتر گئی تھی"

.....

اس دن معاذ کی سالگرہ تھی, وہ پورے ایک سال کا ہو گیا تھا, طٰہٰ اور شازیہ نے مل کر اس کی سالگرہ کا چھوٹا سا فنکشن پلان کیا تھا, طٰہٰ کی ایک ہفتہ پہلے ہی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈپارٹمنٹ میں جاب ہوئی تھی سو اسے بھی گھر آتے آتے سات آٹھ بج ہی جاتے تھے, شازیہ نے ٹی وی لاؤنج میں ہی ساری سیٹنگ کر لی تھی, طٰہٰ سجاوٹ کے سامان سے لدا پھندا گھر آیا, کیک خالد نے لیکر آنا تھا, دس بجے تک طٰہٰ اور شازیہ نے ساری تیاریاں مکمل کر لیں, ہر سمت رنگ برنگے غبارے, پیچھے دیوار پر ہیپی برتھ ڈے لکھا ہوا تھا, طٰہٰ نے تو ہلکی پھلکی لائٹنگ بھی کر دی تھی, اس ایک سال کے بچے کے لئے تحائف کا ڈھیر لگا ہوا تھا اور وہ سارے تحفے طٰہٰ ماموں کی طرف سے تھے, تبھی خالد کیک لیکر آ گیا

www.novelsclubb.com

اوہو... یہ کالا سیاہ کیک کس نے لانے کو بولا تھا" شازیہ کو چاکلیٹ بالکل بھی پسند نہیں تھی"

برتھ ڈے بوائے کی اماں حضور نے..."خالد ڈبے سے کیک نکالتے ہوئے بولا"

تھا,طٰہٰ نے جھٹ پٹ اس کے اوپر موم بتیاں لگا دیں

اوئے کم عقل...بس ایک ہی لگانی تھی,وہ بیچارہ اتنی کیسے بجھائے گا؟؟؟"شازیہ"

نے اس کے ایک دھپ لگائی تھی

اس کی اماں بجھادے گی"طٰہٰ ہنستے ہوئے بولا تھا"

ابو کہاں ہیں؟؟؟"ناشیہ نے معاذ کو نک سک سے تیار کر دیا تھا"

میں بلا کر لاتی ہوں"شازیہ جلدی سے ان کے کمرے کی طرف بڑھی,خالد بھی"

چینج کر کے نیچے آگیا تھا,طٰہٰ نے ڈھیروں غبارے تو معاذ کی دونوں آستینوں سے

باندھ دیئے تھے

سالے جب یہ پھوٹیں گے تو بچہ دہاڑیں مار مار کے روئے گا..." خالد نے کہا, طٰہٰ" نے ہنستے ہوئے اس کے سر پر برتھ ڈے کیپ رکھ دی, بچہ بیچارہ انتہائی اوازار ہو رہا تھا

ابو جلدی آئیں... کہیں یہ اپیل پائی رونے ہی نہ لگ جائے" طٰہٰ نے جلدی سے" معاذ کو تیمور ملک کی گود میں بٹھا دیا

آؤ ناشیہ..." تیمور ملک نے اسے اپنے برابر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا"

چلو بھئی چھری پکڑو..." طٰہٰ نے کیمرہ آن کر لیا... تبھی بیرونی دروازے پر" دستک ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

یہ اس وقت کون آ گیا...؟؟؟" شازیہ دل بھر کے بدمزہ ہوئی"

طٰہٰ جا دیکھ کون ہے؟؟؟" خالد کا ذرا بھی اٹھنے کا موڈ نہیں تھا"

خالد بھائی جانا... پلیز... جلدی, جلدی" وہ اس کی ڈھٹائی پر کھولتا ہوا باہر نکل گیا"

کام چور تو نہ ہلا کر اپنی جگہ سے..."شازیہ نے اس کے مکا جڑا"

خالد کون ہے...؟؟"اس سے پہلے کہ وہ بھی اس کے پیچھے ہی باہر نکلتی, خالد" اندر داخل ہوا, اس کے پیچھے ہی غاشیہ اندر آئی تھی

غاشیہ..."شازیہ کی حیرت بھری آواز نکلی تھی"

.....

اس کے پیچھے ہی ارمغان اندر آیا تھا

www.novelsclubb.com

غاشیہ...تو ٹھیک ہے"شازیہ نے ایک اسے گلے سے لگالیا, تیمور ملک بھی اٹھ" کھڑے ہوئے تھے, شازیہ نے جیسے ہی اسے چھوڑا, طٰہٰ کے مضبوط بازو اس کے گرد حصار بنا گئے

غاشیہ اسی رات گھر کیوں نہیں آئیں؟؟؟"وہ اسے خود سے لگاتے ہوئے بولا تھا,"

غاشیہ نے پلٹ کر ارمغان کی طرف دیکھا

یہ کون ہے؟؟؟"اسے صرف خالد جانتا تھا"

تایا جان...آپ نے کہا تھا کہ آپ کو ان دونوں سے ملنا ہے...خالد نے کہا"

ابو...میرے پیچھے اسی لئے نہیں آئے نا کہ میں آپ کی بیٹی نہیں تھی..."وہ"

تیمور ملک کو دیکھتے ہوئے رو پڑی تھی, سوائے خالد کے سبھی دم بخود رہ گئے

غاشیہ...میری بچی مجھے معاف کر دے, میں غلط تھا, میں ہر بار غلط تھا, میں شاہ نور"

کی دفعہ بھی غلط تھا, میں تیری دفعہ بھی غلط تھا, میں ناشیہ کی دفعہ بھی غلط تھا...میں

نے صرف اپنی انا کا سوچا...اور اس انا پر اپنی اولاد وار دی...میں خود غرض ہو گیا

تھا میری بچی..." تیمور ملک نے اسے گلے سے لگا لیا, وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی

تھی, آج ڈھائی سال بعد اس نے ان کی شکل دیکھی تھی, ان کی پر شفقت آغوش

محسوس کی تھی, غاشیہ کے بالوں پر بوسہ دیتے ہوئے انہوں نے دروازے کے پاس کھڑے ارمغان کی طرف دیکھا

"چلو نا ارمغان ملک... اسی دن کا تو انتظار تھا تمہیں... یہ ہی تو چاہتے تھے تم... چلو آگے بڑھو, اس بوڑھے انسان کو یاد کرواؤ کہ یہ اس کا مکافات عمل ہے, اس کی ماضی میں جو بویا آج وہی کاٹ رہا ہے... آج اس کی اولاد میں سے کون خوش ہے ؟؟؟ کون سکھی ہے ؟؟؟ کس کی آنکھ میں آنسو نہیں ہیں... پوچھو اس سے ارمغان کہ اسے تمہارے ماں باپ کو اجاڑ کر کیا ملا ؟؟؟" کسی نے ارمغان کے اندر سے آواز اٹھائی تھی, تیمور ملک نے غاشیہ کو ایک بازو کے حصار میں لیا اور اس کی طرف بڑھے

"چلو ارمغان... تیمور ملک تمہارے سامنے کھڑا ہے, تمہاری ماں کا قاتل... تمہارے باپ کا قاتل... اس کی وجہ سے تمہارے ماں باپ تم سے چھن گئے, اس کی وجہ سے تم ستائیس سال اپنی سگی بہن سے دور رہے... اسے شرمندہ کرو

www.novelsclubb.com

ارمغان...پوچھواس سے کہ تمہارا کیا قصور تھا؟؟؟"آواز اونچی ہوتی جارہی تھی,
ارمغان کو لگا جیسے اس کی آنکھوں کے گوشے بھیگتے جارہے ہوں,طٰہٰ,شازیہ اور
ناشیہ حق دق سے کھڑے تھے

وہ تمہارا مجرم ہے ارمغان...اس کے منہ پر کہو کہ وہ ظالم ہے,اس کے سامنے"
کھڑے ہو کر کہو کہ وہ قاتل ہے...."آواز زور سے چیخی تھی, تیمور ملک نے اپنا
ایک بازو اس کی جانب کھول دیا,ارمغان کے آنسو نکلے تھے

ابو یہ کون ہے؟؟؟"شازیہ نے پوچھا"

یہ میرے شاہ نور کا بیٹا ہے...غاشیہ کا بھائی..."وہ بولتے ہی رو پڑے تھے,"
ارمغان انہیں کچھ بھی نہ کہہ سکا...ایک لفظ بھی نہیں...بس چپ چاپ ان کے
دوسرے بازو کے حصار میں چلا گیا

مجھے معاف کر دو...میں مجرم ہوں...تم دونوں کا, تمہارے باپ کا, تمہاری ماں"
کا"تیمور ملک رو رہے تھے

غاشیہ تو... میری جڑواں نہیں ہے؟؟"ناشیہ کی آنکھیں مارے حیرت کے اس سے زیادہ نہیں پھٹ سکی تھیں"

غاشیہ اور ارمغان جڑواں ہیں... شاہ نور اور حمنہ کے بچے... ان دونوں نے اسی رات جنم لیا تھا جس رات تم عطرت کی گود میں آئی تھیں" تیمور ملک نے کہا، ارمغان دھیرے سے ان سے الگ ہوا تھا"

مجھے... معاف کر دینا" وہ شرمندہ تھے... بہت شرمندہ... ارمغان بس نفی میں سر ہلا کر رہ گیا"

اپنا خیال رکھنا... میں چلتا ہوں" وہ اپنی آنکھیں رگڑتے ہوئے مڑا تھا"

کہاں جا رہے ہو؟؟؟" تیمور ملک نے پوچھا"

گھر..." وہ بولا"

تو یہ کیا ہے؟؟؟" انہوں نے پھر پوچھا، ارمغان خاموش رہ گیا"

یہ تمہارے باپ کا گھر ہے بچے... تمہارے بھائی کا گھر ہے..."انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا,ارمغان نے خالد کی طرف دیکھا

اب آ ہی گیا ہے تو برتھ ڈے کا کیک کھا کر جا..."خالد نے اسے بازو سے پکڑ کر کھینچا تھا

برتھ ڈے..."غاشیہ نے ناشیہ کی طرف دیکھا"

دی برتھ ڈے بوائے..."اس نے معاذ کو کرسی پر بٹھا دیا"

چلیں ابو..."شازیہ نے انہیں چھری پکڑائی تھی,تالیوں کے شور میں انہوں نے معاذ کے ہاتھوں سے کیک کٹوایا,طٰہٰ نے اس چھوٹے سے بچے کے کانوں تک پہ کیک مل دیا

بدتمیز...چیونٹیاں کھا جائیں گی اسے"شازیہ نے اسے ایک جڑی تھی"

یہ لیں شازیہ باجی..."اس نے شرارت سے چاکلیٹ کیک کا پیس شاشیہ کی طرف بڑھایا

پرے کرو اسے... جیسے بارش کے بعد کی کیچڑ کھالی ہو"وہ منہ بنا کر بولی تھی"

یہ دیکھو ایپل پائی... یہ سارے تحفے طٰہٰ ماموں کی طرف سے ہیں... تمہاری"
کنجوس ترین بڑی خالہ اور خالو کچھ بھی نہیں لائے..."طٰہٰ کی ٹرین پٹری پکڑ چکی تھی

یہ تین منزلہ کیک کون لایا ہے بھلا...؟؟؟"خالد تڑپ گیا"

بڑی خالہ؟؟؟"طٰہٰ اس کی طرف مڑا"

برتھ ڈے کا کھانا میری طرف سے ہے..."وہ بولی"

کنجوس اماں؟؟؟"وہ ناشیہ کی طرف مڑا"

میں تو اماں ہوں..."اس نے جھٹ اسے چوم لیا"

www.novelsclubb.com

ایپل پائی... یہ موٹی والی خالہ کو پکڑو... کیک کھالیا گفٹ کہاں ہے؟؟؟"طٰہٰ کا رخ غاشیہ کی طرف ہو گیا

"اوبھائی میرے... میں تو خود گھر بدر ہوئی پھر رہی ہوں..اور ویسے بھی مجھے کیا پتہ تھا کہ آج شہزادے کا برتھ ڈے ہے... ادھار رہا تحفہ..."غاشیہ نے اس کا ماتھا چوم لیا

"طٰہٰ... غاشیہ کو چھوڑ, اس ٹام کروز کو پکڑ... بہت پیسہ ہے اس کے پاس, دس مرلے کے ڈبل سٹوری گھر کا اکلوتا مالک ہے, تن تنہا عمر فاروق رائے کی ورکشاپ چلاتا ہے... اس کی جیب ڈھیلی کروا..."خالد نے کیک کھاتے ہوئے کہا تھا, طٰہٰ نے جھٹ معاذ کو اس کی گود میں بٹھا دیا

"وہ گھر, وہ ورکشاپ, وہ پیسہ... اس ایپل پائی سے بڑھ کر تھوڑی ہے... خدا اس کا نصیب کسی ارمغان ملک جیسا نا کرے..."ارمغان نے اس کا گال چوم لیا تھا

"تحفہ ادھار رہا..."وہ بولا

حدید دوبارہ تو نہیں آیا؟؟؟"غاشیہ نے پوچھا"

پرسوں کا قصہ سنایا ہے اس نے تمہیں؟؟؟"خالد نے کہا"

کیا ہوا؟؟؟"غاشیہ انجان تھی, خالد نے سارا قصہ اسے سناڈالا"

غاشیہ اس کا کوئی حال نہیں ہے...یقین کر اس لڑکے کا ذہنی توازن خراب ہو" جائے گا, ہر وقت وہ روتا رہتا ہے, ہر کسی کو چیرنے پھاڑنے کو دوڑتا ہے..."خالد کہتا چلا گیا

یہ کیا ماجرا ہے؟؟؟" تیمور ملک کو پتہ ہی نہیں تھا, ارمغان نے انہیں الف سے" لیکر ے تک ساری داستان سنادی, وہ تو بس پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھے جا رہے تھے

میں اس کی ساری خوشیاں اسے لوٹاؤں گا...سود سمیت...میرا وعدہ ہے آپ" سے "ارمغان نے کہا

حدید کو کال کرو, بلاؤ اسے..." تیمور ملک نے کہا"

نہیں...ابھی نہیں...اسماء پوری طرح میرے پنجے کے نیچے آئی ہوئی ہے..."

مجھے ایک بار انیتا کو حاصل کر لینے دیں" وہ بول پڑا

تیری اس لوسٹوری کے چکر میں حدید کا کونڈا ہو جانا ہے دیکھ لینا" خالد قطعی آمادہ"

نہیں تھا

ارمغان اسے کچھ ہو گیا تو...؟؟؟" غاشیہ پریشان تھی"

کچھ نہیں ہوتا..." وہ پر یقین تھا"

" ....حدید کو کوئی کچھ نہیں بتائے گا"

.....

اسماء تیرا دماغ تو ٹھیک ہے..." آمنہ اس پر چڑھ دوڑی تھیں, عمر فاروق بھی حق"

دق اسے دیکھ رہے تھے

www.novelsclubb.com

امی... میری بات سمجھنے کی کوشش کریں, موقع کی نزاکت دیکھتے ہوئے یہ ہی ٹھیک ہے "اسماء نے انیتا اور ارمغان کے نکاح کی بات کی تھی

کیا ٹھیک ہے...؟؟؟ چار سالوں سے وہ لڑکا انیتا انیتا کر رہا ہے, تب تو دھتکار دیا اسے, اب کیسے اسے کہہ دیں کہ انیتا سے شادی کر لے" وہ پھٹ پڑیں

میں بات کر لوں گی اس سے..." اسماء نے کہا"

اسماء تو صورتحال تو دیکھ, عبید بھائی کہیں گے کہ میرا بیٹا اجاڑ کر اپنی لڑکی بسانے میں لگی ہوئی ہے..." وہ بولیں

امی کچھ نہیں کہتے ماموں..." اسماء کے پیروں میں آگ لگی پڑی تھی, عمر فاروق خاموشی سے اسے دیکھ رہے تھے

اسماء..." ان دونوں ماں بیٹیوں کو تو تو میں میں کرتے دیکھ کر انہوں نے اسماء کو پکارا

"اصل. مسئلہ کیا ہے؟؟؟"

ابو کوئی مسئلہ نہیں ہے..." وہ گڑبڑا گئی"

پھر تجھے آفت کیا آگئی ہے یوں کھڑے پیر انیتا اور ارمغان کا رشتہ طے کروانے کی...؟؟؟" وہ بولے

ابو حدید یہ ہی سمجھ رہا ہے کہ شاید میں نے انیتا کی خاطر اس کا گھر اجاڑ دیا ہے, اگر انیتا اور ارمغان کا نکاح ہو جاتا ہے تو اس کی یہ غلط فہمی تو ختم ہو جائے گی" وہ بولی

یہ کوئی اتنا بڑا مسئلہ بھی نہیں ہے, غاشیہ کے ملتے ہی وہ اس غلط فہمی کو بھول جائے گا" انہوں نے کہا

www.novelsclubb.com

ابو... پلیز... آپ یہ ہی تو چاہتے تھے" وہ تنگ آگئی"

لیکن ایسے نہیں... اگر ان دونوں کی شادی کرنی ہی ہے تو ذرا انتظار کر لے, غاشیہ مل جائے تو پھر کریں گے" عمر فاروق نے کہا

ابو..."وہ چیخ پڑی"

"ابھی کیا مسئلہ ہے؟؟؟"

اسماء تیرا دماغ ہے یا شیطان کا گھر..."آمنہ بھی تنگ آ گئیں"

امی میری بات سنیں, ماموں, صمد اور حدید تینوں جانتے ہیں کہ میں ہمیشہ سے" حدید اور انیتا کی شادی کروانا چاہتی ہوں اور اسی وجہ سے پہلے دن سے میری اس سے نہیں بنی, سب یہ ہی سمجھ رہے ہیں کہ میں نے جان بوجھ کر اسے گھر سے نکالا ہے, ماموں سر عام مجھے الزام دیتے ہیں کہ میری وجہ سے حدید ک گھر اجڑ گیا, کل درید کا فون بھی آیا تھا, وہ بھی یہ ہی کہہ رہا تھا کہ اب اسماء بھابھی انیتا کی شادی حدید سے کروادیں گی, اسراء بھی یہ ہی کہتی پھرتی ہے کہ میں نے انیتا کو بسانے کے لئے غاشیہ کا گھر اجاڑ دیا...امی ایسے میں انیتا کا نکاح ہو جانا ہی بہتر ہے" وہ. کہتی چلی گئی

امی دیکھیں...ہے تو وہ خالہ جان کا خون نا, ابو نے کہا کہ وہ اسراء کو اس سے نہیں" بیاہیں گے تو چلیں انیتا کو بیاہ دیں, ہم. کتنا بھی کہیں کہ. ہمارا نہیں ہے...لیکن ہمارا

تو ہے" وہ اس لمحے حد سے زیادہ ڈپلومیٹ ہو رہی تھی, بس کسی طرح اسے آمنہ اور عمر فاروق کو راضی کرنا تھا, بعد کا پلان بھی اس نے سوچ لیا تھا, وہ کچھ ہی دنوں بعد انیتا کو واپس بلوا کر طلاق کا مطالبہ کر دے گی, بس اس لمحے اسے وَد کو بچانا تھا

انیتا کیسے مانے گی؟؟؟؟" آمنہ نے کہا"

وہ میرا کام ہے..." اسماء نے جلدی سے کہا, آمنہ نے عمر فاروق کی طرف دیکھا"

سوچتے ہیں...." وہ. کہہ کر اٹھ گئے, دال میں انہیں کچھ تو کالا لگ رہا تھا"

.....

حدید بھائی... اٹھیں... دونوں مل کر کھانا کھاتے ہیں" زرقا کھانے کی ٹرے" لیکر آئی تھی, حدید معمول کے مطابق بستر پر جوتوں سمیت پڑا تھا, بڑی مشکلوں سے زرقا نے اسے کھانے کے لئے راضی کیا

حدید بھائی... جذباتی ہونے کا کوئی فائدہ نہیں, ذرا ٹھنڈے دل سے سوچیں کہ وہ" کہاں گئی ہوں گی؟؟"زرقا نے کہا

زرقا میرا دل نہیں مانتا کہ وہ اس شخص کے ساتھ چلی گئی..."حدید نے کہا"

کون ہو سکتا ہے وہ؟؟؟"زرقا نے پوچھا"

لمبا ساقد تھا, جیکیٹ پہنے ہوئے تھا, چہرہ چھپایا ہوا تھا, میرے سامنے وہ ایک لفظ" بھی نہیں بولا...."حدید نے کہا, پچھلے ہفتے سے وہ نیند کی گولی لینے لگ گیا تھا

حدید بھائی.... ہسپتالوں میں پتہ کر لینا تھا..."زرقا نے ہچکچاتے ہوئے کہا"

کیا ہے...اس دن سے روز کر رہا ہوں... نہیں مل رہی"حدید جیسے ڈھے سا گیا"

آپ پریشان نہ ہوں....اللہ خیر کرے گا"حالانکہ وہ خود اس سے بھی زیادہ" پریشان تھی, تبھی اس کا سیل. بجا, طٰہٰ کی کال تھی

کیسی ہو؟؟؟"اس نے پوچھا"

ٹھیک ہوں..."وہ اوپر آگئی تھی"

پہلا نوٹس مل گیا تمہیں...؟"اس نے پوچھا"

" ....ابھی نہیں ملا"

اب تک مل جانا چاہیئے تھا"وہ بولا,زرقا خاموش رہی"

زرقا...میں نے ابو سے بات کرلی ہے,شازیہ باجی کو بھی بتادیا ہے,وہ سب لوگ" تمہیں اپنانے کے لئے تیار ہیں,ابو بہت بدل گئے ہیں,وہ تو مجھے یہ بھی کہہ رہے تھے کہ زرقا چاہے طلاق کے بعد اپنے ابو کی طرف چلی جائے,میں خود جا کر اس کا رشتہ مانگ کر آؤں گا...."طٰہٰ کہتا چلا گیا

کاش...کاش زرقا تمہاری شادی تھوڑا سا اور ڈیلے ہو جاتی,ابو نے مان ہی جانا" تھا"وہ بولا

لیکن میرے ابو نہیں مانیں گے طٰہٰ..."زرقا نے کہا"

وہی تو.... تبھی تو ابو کو یہ ہی کہا ہے کہ میں اسے تمہیں گھر لا کر نکاح کروں گا""

زرقا خاموش رہ گئی

" ...زرقا"

" ...ہاں"

تم خوش نہیں ہو؟؟؟"اس نے پوچھا"

خوش ہوں..."وہ بولی تو لہجہ خشک سا تھا"

صرف دو ماہ اور... پھر ہم دونوں ایک ہوں گے "طٰہٰ نے مضبوط لہجے میں کہا تھا"

www.novelsclubb.com

حدید بھائی کہاں ہیں؟؟؟"اس نے پوچھا"

اندر ہیں... کھانا کھلایا ہے بڑی مشکلوں سے "وہ بولی"

غاشیہ کا کچھ پتہ چلا؟؟؟"اس نے پھر پوچھا"

نہیں..." وہ مختصراً بولی, طٰہٰ کا دل تو کیا کہ اسے حقیقت بتادے لیکن پھر ارمغان کا" سوچ کر رک گیا تھا

.....

انیتا..." اسماء اب اسے منانے کے جتن کرنے آئی تھی, ارمغان کی ڈیڈ لائن میں" صرف دو دن رہ گئے تھے

انیتا چند امیری بات دھیان سے سن...." وہ اس کے سرہانے جا بیٹھی, دروازہ بند" کر دیا تھا

پھر جو بولنا شروع ہوئی... انیتا وہ واحد انسان تھی جسے اس نے سب کچھ بتادیا تھا, اس کی ارمغان سے ملاقات سے لیکر اس کی بلیک میلنگ تک... سب کچھ

وہ بہت کمینہ انسان ہے انیتا, اس نے مجھے انتہائی پریشن کر رکھا ہے, وہ یہ چکر نہ" چلاتا تو اب تک میں تیری اور حدید کی بات چلا چکی ہوتی...." اماء کہتی چلی گئی, انیتا

چپ چاپ سب کچھ سنتہ رہی, وہ تو ویسے بھی ان دنوں عجیب اکل کھری سی ہو گئی تھی, جب سے حدید نے اسے اس کی اوقات یاد کروائی تھی... وہ. جیسے اپنے خول میں بند ہو گئی تھی

مجھ سے کیا چاہتی ہیں آپ؟؟؟" وہ اس کی تقریر سنتے سنتے تنگ آ گئی, اسے اس نہیں لگا, ہر بات ہی بری لگ fascinating ساری کہانی میں کوئی حصہ بھی رہی تھی, ہر لفظ ہی زہر لگ رہا تھا

تو ایک بار ارمغان سے شادی کر لے... بس کچھ دنوں کے لئے, پھر میں خود تجھے" وہاں سے لے آؤں گی, وہ خبیث اپنے ہاتھوں تجھے طلاق دے گا...." اسماء کہتی چلی گئی

دفع مار حدید کمینے کو, تیرے لیے کوئی لڑکوں کی کمی ہے, میں خود تیری کسی امیر" کبیر شہزادے سے شادی کرواؤں گی... بس ایک بار اس ارمغان ک پتہ صاف ہو جائے" اسماء نے کہا, انیتا نے بیزاری سے اسے دیکھا

اسقدر شیطانیاں آپ اپنے دماغ میں پال کیسے لیتی ہیں؟؟؟"وہ بولی"

انیتا...پلیز یار"اسماء کو موت نظر آرہی تھی"

سوری اسماء باجی...میں کوئی کھلونا ہوں"وہ تنگ آگئی"

انیتا وہ خبیث صمد کو سب کچھ بتادے گا,امی اور باو مجھے جان سے ماردیں گے پلیز"

انیتا..."اسماء رونے والی ہو گئی

مجھے وہ ذرا اچھا نہیں لگتا..."انیتا دھم سے تکیے پر گر گئی"

صرف چند دن....انیتا بس چند دن"اسماء بس ہاتھ جوڑتے جوڑتے رہ گئی تھی"

www.novelsclubb.com

.....

تم نے کیا سوچا ہے اب؟؟؟"وہ دونوں باہر پلاٹ میں بیٹھی گریٹ فروٹ کھا"
رہی تھیں,سردیاں گزر چکی تھیں اور بہار کی آمد آمد تھی

صفوان کو طلاق دینے کا کہا ہے..."وہ بولی,معاذ پلاٹ میں رینگتا پھر رہا تھا"

اتنی آسانی سے تو نہیں چھوڑے گا تمہیں...."غاشیہ نے کہا"

پھر خلع لے لوں گی"وہ بولی"

قسمت بھی کیا چیز ہے نا....پتہ ہی نہیں چلتا کہ کب کیا ہو جائے؟؟؟"غاشیہ نے" کہا

رافع سے دوبارہ کبھی بات ہوئی؟؟؟"غاشیہ نے پوچھا"

مجھے اس رات وہی گھر چھوڑ کر گیا تھا"ناشیہ نے. کہا,غاشیہ حیران رہ گئی,ناشیہ" نے اسے سارا قصہ کہہ سنایا

اس کی بیوی نے خلع ک اکیس دائر کیا ہوا ہے,معاذ سے دو ماہ چھوٹی بیٹی ہے اس" کی"ناشیہ دھماکے کرتی جا رہی تھی

کمال ہے...وہ کوئی دنیا کی بد قسمت ترین عورت ہی ہے جو رافع جیسے بندے کے" ساتھ بھی خوش نہیں رہ سکی"غاشیہ نے کہا

میری اور رافع کی کولیگ ہی تھی... حریم" وہ بولی"

بیچارہ بچی بھی خود ہی پال رہا ہے... کبھی کبھی مجھے خود سے زیادہ اس پر ترس آتا" ہے, ان دونوں بھائیوں کی ہی قسمت پھوٹ گئی غاشی.... حالانکہ رافع کی امی انتہائی شفیق خاتون ہیں" وہ. کہتی چلی گئی

دونوں بھائی...؟؟؟؟" غاشیہ حیرانی سے بولی"

تمہیں نہیں پتہ؟؟؟" ناشیہ نے چونک کر اسے دیکھا"

"کیا؟؟؟"

صفوان جس لڑکی کو بھگ لے گیا تھا وہ رافع کے بڑے بھائی کی بیوی تھی.... دو" بچوں کی ماں" ناشیہ نے اس کے سر پر بم پھوڑا تھا, غاشیہ کتنی ہی دیر تلک بول. نہ سکی

دو بچوں کے بعد بھی اسے کسی اور کے ساتھ بھاگنے کی گنجائش باقی تھی؟؟؟""

ناشیہ نے بس کندھے اچکا دیے

اب تو شاید اس کے دونوں بچے سکول جانے لگ گئے ہیں...ان کی ماں کی قسمت" دیکھو...کہ آدھی زندگی شوہر کے روگ میں گزار دی اور باقی کی بیٹوں کے دکھ میں... سکھ ملا ہی نہیں" وہ بولی

خدا نہ کرے میرے کسی بچے کا نصیب ایسا ہو" غاشیہ کو جھرجھری آگئی"

بچے...؟؟؟"ناشیہ نے اسے پکڑ ہی لیا"

ہاں یار...جڑواں ہیں...." وہ ہنستے ہوئے بولی تھی"

حدید کو پتہ ہے؟؟؟"ناشیہ نے پوچھا,غاشیہ نے نفی میں سر ہلا دیا تھا"

.....

وہ اس دن گھر پہنچا تو دروازہ پہلے سے کھلا ہوا تھا, حیران ہوتا ہوا وہ اندر آ گیا, اندر عمر فاروق ٹی وی چلائے بیٹھے تھے

آپ؟؟؟"وہ ذرا سا پریشان ہوا تھا"

روز ہی اتنا لیٹ آتے ہو؟؟؟"انہوں نے دس بجاتی گھڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا

جب دل کرتا ہے تو آ جاتا ہوں, میری کونسا پیچھے بیوی انتظار میں ہوتی ہے"وہ سامان ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا

چلو اب تو ہوا کرے گی"وہ دھیمے سے مسکرائے تھے, ارمغان چپ چاپ دہی بڑے اور فروٹ چاٹ باؤل میں نکالتا رہا

کھانا کھائیں گے؟؟؟"اس نے پوچھا"

یہ ہی کھلا دو جو لائے ہو" وہ بولے, ارمغان نے چپ چاپ دونوں باؤل ان کے سامنے رکھ دیے, پھر کچن میں سے کٹوریاں اور چمچ اٹھالایا

کیا جگاڑ لگایا ہے؟؟؟" انہوں نے کچھ دیر بعد پوچھا"

"کیا مطلب؟؟"

اب اتنے بھی بھولے نہیں ہو تم... آخر کو اسماء رائے کو رام کر لیا تم نے" وہ" مسکرائے تھے, ارمغان نے سر جھکا لیا

ارمغان..." انہوں نے دھیرے سے اسے پکارا, وہ ان کی طرف دیکھنے لگا"

اس کی کسی نا کسی شہ رگ پر پاؤں دھرا ہے نا تمہارا؟؟؟" وہ پوچھ رہے تھے," امغان دم بخود رہ گیا

میں تمہیں روکنے نہیں آیا ارمغان... لیکن..." وہ ذرا سا آگے کو ہوئے"

میری ایک بیٹی کو بساتے بساتے دوسری کو مت اجاڑ دینا" انہوں نے دھیرے سے کہا تھا, ارمغان نے ایک لمبی سانس بھری تھی

اس رات غاشیہ سے ملنے میں گیا تھا... آپ کی بیٹی کے کہنے پر..." اس نے دھیرے سے کہتے ہوئے اپنے موبائل کی ساری کال ریکارڈنگز ان کے آگے رکھ دیں

ایک کے بعد ایک وہ سب سنتے چلے گئے, چہرہ متغیر ہوتا گیا, رنگت زرد ہوتی گئی

مجھے سمجھ نہیں آتی کہ میرے خمیر سے اٹھے اسماء کے خمیر اسقدر شر کہاں سے آ گیا" وہ ششدر سے بیٹھے رہ گئے تھے

مجھے بدلہ لینا تھا... تیمور ملک سے... رائے عبید سے... اور مجھے انیتا کو پانا تھا..." میرے پاس صرف ایک تیر تھا جس سے دو شکار ہو سکتے تھے, مجھے پتہ تھا غاشیہ ملک کون ہے... تیمور ملک کی بیٹی, وحید ملک کی پوتی... اگر اسے اجاڑنے کے بدلے میں انیتا کو پا سکتا تھا تو کیا برا تھا... لیکن..." وہ ذرا سا رکا

www.novelsclubb.com

اسی رات مجھے وہ سچ پتہ چلا جو آپ کو بھی نہیں پتہ تھا..."ارمغان نے وہ خط بھی" ان کے سامنے رکھ دیا

میری ماں نے ستائس سال پہلے صرف مجھے جنم نہیں دیا تھا...میری جڑواں بہن" نے میرے ساتھ سانس لی تھی...میری جڑواں بہن...غاشیہ ملک..."وہ کہتا چلا گیا, عمر فاروق حیرت سے گنگ ہو گئے تھے

میں ہی تھا اس رات حدید کے پورشن میں...میں ہی لے گیا تھا غاشیہ کو اپنے" ساتھ, پچھلے تین ہفتوں سے وہ یہاں میرے ساتھ ہی رہ رہی تھی, ابھی کل ہی میں اسے تیمور ملک کے گھر چھوڑ کر آیا ہوں..."وہ بولا

تو بدلہ پورا ہوا؟؟؟"انہوں نے اس کی طرف دیکھا"

تیمور ملک کی بیٹی خالی ہاتھ اس کی دہلیز پر واپس لوٹ گئی تو بدلہ پورا ہوا نا ارمغان" ملک؟؟؟رائے عبید اپنے لاڈلے بیٹے کے لیے دن رات تڑپ رہا ہے تو بدلہ پورا ہوا نا...؟؟؟"انہوں نے پوچھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے بس... روتے ہوئے مجھے کہا کہ... مجھے معاف کر دو... اور..."ارمغان"
کے آنسو پانی کی طرح بہہ رہے تھے

اور میں نے معاف کر دیا... اس فرعون کو معاف کر دیا جس کی وجہ سے میں..."
نے ساری عمر باپ کا لمس محسوس نہیں کیا... مجھے پتہ ہی نہیں کہ وہ کیسے تھے؟؟؟
میں نے انہیں دیکھا ہی نہیں... میں نے اسے معاف کر دیا جس کی وجہ سے مجھے
ستائیس سال تک اپنی جڑواں بہن کا پتہ نہیں چلا... میں نے... اسے اسی وقت
معاف کر دیا" وہ رو رہا تھا, انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

ستائیس سالوں بعد اگر کوئی فرعون انسان بن کر شرمندہ ہو تو یہ کافی ہے"
ارمغان..." وہ دھیرے سے بولے تھے

انکل اگر آپ کہتے ہیں تو میں یہیں رک جاتا ہوں, اس کے باوجود کے میں انیتا"
سے بہت محبت کرتا ہوں, وہ بس مجھ سے کچھ ہی فاصلے پر کھڑی ہے, شاید کچھ دنوں
بعد وہ یہاں میرے سامنے بیٹھی ہو گی جہاں آپ بیٹھے ہیں مگر... میں پھر بھی واپس

پلٹنے کے لئے تیار ہوں, اس کے بنا اگر ستائس سال گزر گئے تو اگلے ستائس بھی گزر جائیں گے...."اس نے آنکھیں رگڑتے ہوئے ان کی طرف دیکھا

اگر آپ کہتے ہیں تو میں آپ کی ایک بیٹی کو بسانے کی خاطر دوسری کو نہیں اجاڑتا" لیکن...جب تک وہ خود اجڑنے کی تکلیف سے نہیں گزرے گی...تب تک وہ میری بہن کو اجاڑتی رہے گی, وہ انیتا کے دل میں حدید کی امید جلائے رکھتی ہے, آج اگر میں نے وہ امید ختم نہیں کی تو وہ انیتا کی تلوار تا عمر غاشیہ کے سر پر لٹکائے رکھے گی...پھر بھی آپ کہتے ہیں تو میں رک جاتا ہوں"وہ کہتا چلا گیا, عمر فاروق نے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا لی

www.novelsclubb.com

چائے تو بناؤ..."وہ بولے, ارمغان کچھ ہی دیر میں چائے بنا لایا, وہ کپ خالی کر کے اٹھ کھڑے ہوئے

انکل..."ارمغان نے انہیں پکارا, یوں جیسے پوچھ رہا ہو کہ اب میں کیا کروں"

میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں تمہیں روکوں گا نہیں..." وہ دھیرے سے کہہ کر باہر نکل گئے

کبھی کبھار ڈراوا دینا پڑتا ہے... پھر وہ چاہے سگی بیٹی ہی کیوں نا ہو

.....

فرزانہ اور نفیس دوبارہ آئے تھے, اس بار وہ تیمور کے کچھ جاننے والے لوگوں کو لیکر آئے تھے لیکن تیمور ملک نے ناشیہ کو بھیجنے سے صاف انکار کر دیا تھا, وہ تو سرے سے صفوان کو معاف کرنے کے حق میں ہی نہیں تھے, انہوں نے صاف کہہ دیا تھا کہ صفوان ناشیہ کو طلاق دے دے ورنہ عدالت دور نہیں ہے... ایک ڈیڑھ ہفتے بعد ہی ناشیہ کو اس کی طرف سے طلاق کا نوٹس مل گیا تھا, سیٹھ بابر کے بندے چوبیس گھنٹے اس کے گھر کے باہر پہرہ دے رہے تھے, ذرا وہ گھر سے باہر نکلتا, ساتھ ہی اسے ساجد کی کال آجاتی, نفیس کے گھر کا کوئی حال نہیں تھا, صبح و شام وہ دونوں بھائی کتوں کی طرح ایک دوسرے کے گریبان پھاڑتے تھے, فرحان اس پر

وہ برستا کہ حد نہیں, نفیس کی دوکان ٹھپ ہو کر رہ گئی تھیں, ادھار بھی کہاں تک چلے... فرزانہ تیمور ملک سے اپنا حصہ بھی وقتاً وصول کر چکی تھی, حنا اور ثناء کی شادیاں اس کے سر پر کھڑی تھیں... ایسے میں فرحان بیچارہ اکیلا کیا کرتا؟؟؟

دوسری جانب سیٹھ بابر نے فرح کو بھی اسی کمرے میں بند کر رکھا تھا, اس کا کھانا تین وقت اس کے کمرے میں پہنچا دیا جاتا تھا, شافع بس ایک بار ہی اس سے ملنے آیا تھا, اس کے بعد سے بس ہر دو, ہفتے بعد اس کے اصرار پر بچوں کو ساجد کے ہاتھ بھجوا دیتا تھا, خود نہیں گیا تھا, حریم کی خلع کا بھی پہلا نوٹس جاری ہو گیا تھا, اس دن کے بعد سے اس نے رافع کو کال بھی نہیں کی تھی

www.novelsclubb.com

وہ دونوں بھائی جیسے تیسے بچوں سمیت گھر کی گاڑی گھسیٹے ہی جا رہے تھے, روبینہ کو شوگر کا مسئلہ بھی بن گیا تھا, گھر کہاں ملازماؤں کے سر پر چلتے ہیں... وہ عمر کے ترپن سال گزار چکی تھیں... اب تو ہمت بھی ختم ہو چکی تھی اور حوصلہ بھی... صبح و شام وہ دونوں کو دوسری شادی کے سبق پڑھاتی رہتی تھیں... اور وہ دونوں... وہ

بیچارے ایک ہی بار کا ڈسا ہوا بھگت کر ڈرے ہوئے تھے, شافع کو اب زیادہ ڈر اس بات کا بھی تھا کہ دوسری آنے والی نہ جانے بچوں کے ساتھ کیا سلوک کرے گی ؟؟؟

حدید ویسے ہی مارا مارا پھر رہا تھا, دو تین بار تھانے بھی گیا لیکن بے سود.... وہ کونسا گم ہوئی تھی جو مل جاتی... وہ تو سکون سے باپ کے گھر بیٹھی تھی, سارا دن آفس میں گزار کر شام کو اس کا دل نہ کرتا کہ گھر جائے... اپنے نئے گھر جا کر بیٹھ جاتا, کبھی تو وہیں فرش پر پڑے پڑے ہی سو جاتا تھا, زرقا ہی اسے زبردستی کچھ نہ کچھ کھلا پلا دیتی تھی, رائے عبید ان تین ہفتوں میں بوڑھے ہو گیے تھے, ہمہ وقت انہیں حدید کی فکر کھائے رکھتی تھی کہ کہیں وہ خود کو کچھ کر نہ لے... مکافات عمل تو شروع ہو چکا تھا اگر وہ سمجھتے

اسماء ایک بار پھر جیت گئی تھی, جیسے تیسے اس نے انیتا اور آمنہ کو رام کر ہی لیا تھا, عمر فاروق تو پہلے ہی راضی تھے, دو دن بعد ارمغان اور انیتا کا نکاح تھا, اسراء تو عدت

www.novelsclubb.com

میں تھی, اسماء خود ہی جا کر اس کے لئے نکاح کا جوڑا خرید کر لائی... نکاح سے دو دن پہلے اس نے ارمغان کو کال کی تھی

ابھی صرف نکاح کر لو... رخصتی بعد میں کروالینا" اس نے ایک آخری کوشش" کرنی چاہی تھی

بالکل بھی نہیں..." وہ صاف انکار کر گیا"

ارمغان میری کوئی تو مان لو..." وہ روہانسی ہو گئی تھی"

اب تک ساری آپ کی ہی مانی ہیں... دو دن بعد نکاح اور رخصتی" وہ بولا"

ایک نمبر کے کمینے ہو تم" وہ پھنکاری"

ذرہ نوازی ہے..." وہ مسکراتا ہوا کال کاٹ گیا, اگلی شام وہ ملک ہاؤس پہنچا تھا"

میری شادی میں کون جائے گا؟؟؟" اس نے مدعا عرض کر دیا"

www.novelsclubb.com

ویسے جانا تو مجھے چاہیئے..."غاشیہ نے کہا,وہ سبھی نفوس ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے, تیمور ملک اپنے کمرے میں چلے گئے تھے

تم گئیں تو سمجھو شادی ختم...اسماء تو پہلے ہی کسی موقع کی تاک میں ہے..."""

ارمغان نے کہا

پھر کون جائے گا؟؟؟"غاشیہ نے کہا"

اپنے بھائی کو لے جاؤ..."شازیہ نے خالد کی طرف اشارہ کیا تھا"

میری توبہ...مجھے اپنا سر بہت عزیز ہے,اس کی شادی ہو اور کوئی بم نا پھوٹے..."

یہ ممکن ہے بھلا؟؟؟"وہ صاف ہری جھنڈی دکھا گیا

بس اتنا ہی دم ہے..."ارمغان نے چوٹ کی تھی"

ہاں...اس سے بھی کم ہے"وہ بولا"

میں چلوں؟؟؟"طٰہٰ نے معاذ کو اپنے اوپر بٹھایا ہوا تھا"

تو رہنے دے..."شازیہ نے اسے گھر کا"

کیوں؟؟؟"وہ منمنایا تھا"

مجھے پتہ ہے تو نے وہاں کیوں جانا ہے..."وہ بولی"

طٰہٰ...وہ کسی کی بیوی ہے یار...بس کر دے اب"خالد نے کہا"

واہ...اس دن تو بڑا کہہ رہے تھے دونوں کہ تو جہاں کہے گا وہیں شادی کروائیں" گے...اب کیا ہو گیا؟؟؟"طٰہٰ نے کہا

کس کی بات کر رہا ہے یہ؟؟؟"غاشیہ ابھی انجان تھی"

اسے نا بتانا...ابھی تھوڑے دنوں میں اس کی اور حدید کی صلح ہو جانی ہے پھر یہ" سب سے پہلے اسے بتائے گی"طٰہٰ زور سے بولا

www.novelsclubb.com

مجھے ابھی اسی وقت بتائیں خالد بھائی..."وہ بولی, خالد نے ارمغان کی طرف" دیکھا, اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنی دو انگلیوں سے منہ بند رکھنے کا اشارہ کیا تھا

اذن زرقا کو ڈیورس دے رہا ہے..."طٰہٰ نے بتا ہی دیا"

واٹ...؟؟؟"غاشیہ کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئیں"

کیوں؟؟؟"وہ بولی"

کیونکہ زرقا اس کے ساتھ خوش نہیں ہے... تمہیں تو سب پتہ ہے نا... تم تو گواہ" ہو میری ساری محبتوں کی, کوششوں کی... اور شکستوں کی... نہیں صبر آیا مجھے..."وہ کہتا چلا گیا

لیکن طٰہٰ... اذن ایسے کیسے خاموشی سے اسے ڈیورس دے دے گا... مسئلہ تو اب" بھی وہی ہو گا جو پہلے تھا... اس کا باپ کسی صورت نہیں مانے گا"غاشیہ نے کہا

تو نا مانے... ابو مان گئے ہیں, تیسرا نوٹس دیتے ہی اذن اسے چھوڑ دے گا اور میں" اسے لے آؤں گا... نکاح کے بعد دھیرے دھیرے خود ہی اس کے ابو مان جائیں گے... اور اگر نا بھی مانے تو کوئی مسئلہ نہیں... بھائی تو راضی ہوں گے نا اس کے... حدید بھائی خود ہی اپنے ابو کو منا لیں گے" طٰہٰ ایک بار پھر پلان بنا کر بیٹھا تھا

طٰہٰ... یہ ٹھیک نہیں ہے...." غاشیہ نے کہا"

وہ اس کے ساتھ خوش نہیں ہے... اذن اپنی مرضی سے اسے ڈیوورس دے رہا" ہے" طٰہٰ مطمئن تھا, غاشیہ نے ارمغان کی طرف دیکھا

ایک بات کہوں تم سے؟؟؟" وہ طٰہٰ کی طرف مڑا"

میری بات کا برا مت منانا لیکن... اگر وہ اذن فاروق رائے کے ساتھ خوش نہیں" ہے تو وہ دنیا کے کسی شخص کے ساتھ خوش نہیں رہ سکتی... یہ میں اسلیے نہیں کہہ رہا کہ وہ میرا دوست ہے... بھائیوں جیسا بھائی ہے, میں نے اس کے ساتھ پچیس سال گزارے ہیں... بلکہ میں یہ اسلیے کہہ رہا ہوں کہ وہ عمر فاروق رائے کا بیٹا

ہے...اور عمر فاروق کے خمیر سے بنے اس لڑکے کے لئے صرف ایک ہی لفظ ہو سکتا ہے... بہترین...اس سے زیادہ بہترین انسان میں نے اپنی زندگی میں آج تک نہیں دیکھا...جو لڑکی اذن فاروق کو رائے کو صرف اسلیے ٹھکرا رہی ہے کہ اسے کسی اور سے محبت ہے تو وہ انتہائی بد قسمت ہے... کیونکہ وہ لڑکا اس قابل ہے کہ اس پر ہزاروں محبتیں بھی قربان کر دی جائیں, وہ اس قابل ہے کہ اس کی خاطر تم جیسے ہزاروں کو بھلا دیا جائے...اور اگر وہ نہیں بھلا پا رہی تو یہ تمہاری محبت کا اثر نہیں ہے طٰہٰ ملک... یہ سراسر اس کی بد نصیبی ہے..."ارمغان کہتا چلا گیا تھا, سبھی کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گئے

www.novelsclubb.com

میں نے پوچھا تھا کہ شادی میں کون جائے گا؟؟؟"کچھ دیر بعد ارمغان نے ہی" خاموشی کو توڑا

میں چلوں؟؟؟"طٰہٰ نے دھیرے سے کہا, مطلب ارمغان کی تقریر کا اس پر کوئی" اثر نہیں تھا

ٹھیک ہے... خالد... چل نا یار..." وہ بولا"

ہاں نا خالد بھائی... مزہ آئے گا" طٰہٰ نے ہنستے ہوئے کہا"

وہاں کوئی پھڈا نا ڈال آنا... خالد اس چھلاوے پر نظر رکھنا" شازیہ نے اسے" وارن کیا تھا

.....

حدید نے انیتا اور ارمغان کے نکاح میں شرکت کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا, وہ معمول کے مطابق صبح بس چائے کا ایک کپ پی کر آفس چلا گیا, زرقا, صمد اور رائے عبید کے ساتھ واپس آ گئی تھی, عام حالات ہوتے تو شاید رائے عبید اچھا خاصا پھڈا ڈالتے لیکن اب وہ بس چپ چاپ صوفے کے ایک کونے میں ٹک گیے تھے, انہیں یاد آ رہا تھا جو انہوں نے آمنہ کے ساتھ کیا... یہ اس کا مکافات عمل تھا, اسراء کے سلسلے میں بولے گئے جھوٹ کا خمیازہ انہیں حدید کی صورت میں بھگتنا پڑ رہا تھا

انیتا کو گھر میں ہی بیوٹیشن بلوا کر ہلکا پھلکا سا تیار کروا دیا گیا, وہ بھی بالکل ہی گم صم سی تھی, یوں جیسے سب کچھ وقت کے رحم و کرم پر چھوڑ کر بیٹھی ہو, آمنہ کچھ پریشان سی تھیں, عمر فاروق مطمئن تھے, مسکرا بھی رہے تھے, یوں جیسے کوئی دیرینہ خواہش پوری ہو گئی ہو, اسراء عدت کی وجہ سے بس اپنے کمرے تک مقید تھی, اسماء چکرائی پھر رہی تھی

ایک بجے کے قریب ارمغان, خالد اور طٰہٰ کے ساتھ وہاں پہنچ گیا, نکاح خوان اور رجسٹرار کچھ دیر پہلے ہی آ گئے تھے, اذن اس کے ساتھ طٰہٰ اور خالد کو دیکھ کر زیادہ حیران نہیں ہوا تھا, یوں جیسے اسے اندازہ ہو کہ ارمغان انہیں ضرور لیکر آئے گا, عمر فاروق بھی ان دونوں سے رسمی سا ہی ملے

آگ اسماء کے پیروں پر لگی تھی اور تلوؤں پر بھی نہ بجھی, وہ تو راشن پانی لیکر اس پر چڑھ دوڑی

تمہیں کس نے کہا کہ ان دونوں کو ساتھ لیکر آؤ..." وہ پھنکار رہی تھی"

www.novelsclubb.com

اور کس کو لیکر آتا...؟؟؟گھر کے فنکشن میں دوستوں کو تولانے سے رہا,ایک" اذن تھاوہ بھی انیتا کی طرف سے شامل ہو گیا...اب کسی کو تولانا تھا کہ نہیں..." ارمغان رتی بھر شرمندہ نہیں تھا

ارمغان ابھی اسی وقت ان دونوں کو یہاں سے چلتا کرو,میں ایک لمحہ بھی" برداشت نہیں کر سکتی ان دونوں کو...."وہ چیخی

بالکل نہیں...ان میں سے ایک میرا بھائی ہے...اور ایک تایازاد...وہ میری" شادی میں آئے ہیں...میں کیوں چلتا کروں؟؟؟"ارمغان نے کہا

میں انہیں دھکے دے کر اپنے گھر سے نکال دوں گی..."وہ باہر کی طرف بڑھی" تھی

اور میں اسی لمحے وہ ساری ریکارڈنگز صمد بھائی کو سینڈ کر دوں گا"ارمغان نے پھر" اس کہ شہہ رگ پر پاؤں رکھا تھا

وہ اس غلیظ انسان کی نسل سے ہیں..."اسماء نفرت سے بولی"

اور اب آپ اسی غلیظ نسل کے لڑکے کو اپنی بہن دے رہی ہیں سو... تمیز سے "
بات کیا کریں"ارمغان کا لہجہ سرد ہو گیا تھا

ارمغان...."اسماء نے کچھ کہنا چاہا لیکن ارمغان نے اس کے سامنے اپنی انگلی "
کھڑی کر دی

بس..."وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا باہر نکل گیا تھا"

اسماء پیچ وتاب کھا کر رہ گئی, واقعی ارمغان کا پیر عین اس کی شہ رگ پر دھرا ہوا تھا,
صد شکر کے نکاح خیر وعافیت سے ہو گیا, عمر فاروق نے گھر پر ہی کھانے کا انتظام کر
رکھا تھا, اذن, طٰہٰ سے رسمی سا ہی ملا... کھانے کے بعد نکاح خواں اور دیگر قریبی
لوگ رخصت ہو گئے تو ارمغان عمر فاروق کے پاس آیا

پانچ بج گئے ہیں, جاتے جاتے وقت لگے گا"وہ ملتجی سے لہجے میں بولا"

رخصتی بھی کروانی ہے؟؟؟انہوں نے پوچھا"

جی..."وہ بولا"

یہ بھی منوالیا ہے اس سے؟؟؟"انہوں نے پھر پوچھا تھا,ارمغان نے سر جھکالیا,"
وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اندر چلے گئے,کچھ ہی دیر بعد اسماء اور زرقا
انیتا کو ساتھ لیکر باہر آگئیں,طٰہٰ نے نظر بھر کر اسے دیکھا تھا...انتہائی سوگوار سی
آنکھیں اور تھکا تھکا سا چہرہ...زرقا نے بس ایک نظر کے بعد نظر بدل لی,اذن,انیتا
کو اپنے ساتھ لگائے ہوئے گاڑی تک لایا تھا

ویسے مجھے یہ کہنے کی ضرورت تو نہیں ہے لیکن پھر بھی...خیال رکھنا اس کا,مجھ"
سے بھی زیادہ لاڈلی ہے یہ سب کی..."اذن نے ارمغان سے گلے ملتے ہوئے کہا

تجھے یہ بھی کہنے کی ضرورت نہیں ہے..."وہ بولا,اذن کی آنکھوں میں سکون ہی"
سکون تھا,عمر فاروق انیتا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بہت مطمئن تھے,اسراء بھی

بہت خوش تھی, آمنہ نے بھی جیسے تیسے دل پر پتھر رکھ ہی لیا تھا لیکن اسماء... وہ اگلا پلان تیار کر چکی تھی

وہ اپنی ساری نفرت آلود سازشیں انیتا کے کانوں میں انڈیل چکی تھی, وہ ٹھان چکی تھی کہ انیتا اس کے ساتھ واپس آنے کے لئے ہی جا رہی ہے, اسے بس کچھ عرصے کے لئے وہاں رہنا تھا, ان سب سے رخصت ہو کر ارمغان ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھا, انیتا اس کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی تھی

شام کے ساڑھے پانچ بج رہے تھے جب اس نے گاڑی سٹارٹ کر لی, پورا راستہ وہ دونوں ایک دوسرے سے ایک لفظ بھی نہیں بولے, ارمغان بس چپ چپ ڈرائیونگ کرتا رہا, مغرب کی اذانیں ہو رہی تھیں جب اس نے گھر کے آگے گاڑی روکی, پھر اتر کر گیٹ کھولا اور گاڑی اندر لے آیا, انجن بند کر کے اس نے انیتا کی طرف کا دروازہ کھولا تھا

اس نے جیسے ہی پاؤں باہر نکالا... تو سیٹ بیلٹ اس کے سینڈل کے سٹریپ میں پھنس گئی, وہ بیٹھے بیٹھے نیچے کو جھکی تھی, لمبے سیاہ ریشمی بال سینے کے اطراف سے آگے کو لہرا گئے, ارمغان جیسے اس منظر میں کھو سا گیا, آگے بڑھ کر اس کی مدد بھی نہ کر سکا, انیتا کا بھاری کامدار دوپٹہ بھی بار بار آڑے آ رہا تھا

رکو... میں نکال دیتا ہوں" وہ یکلخت ہی جیسے ہوش کی دنیا میں واپس آیا, انیتا" سیدھی ہو گئی, ارمغان نے گاڑی کے پاس پنجوں کے بل نیچے بیٹھتے ہوئے اس کا سٹریپ سیٹ بیلٹ سے آزاد کروایا تھا

چلو آؤ.. "اس نے کھڑے ہوتے ہوئے اپنا ایک ہاتھ اس کے سامنے پھیلا دیا, انیتا" چپ چاپ اس کا ہاتھ تھام کر باہر نکل آئی اور باہر نکلتے ہی اس کا ہاتھ چھوڑ دیا, وہ اس کا اپنا گھر تھا... زندگی کے چوبیس سال اس نے وہیں گزارے تھے

میں نے اوپر تمہارا کمرہ صاف کروا دیا تھا, اور کچھ کپڑے سلوا کر پریس کر کے لٹکا"
دیئے تھے, باقی جیسے بھی لینے ہوں تم میرے ساتھ جا کر خود ہی لے لینا..." وہ
اندر آتے ہوئے بولا تھا, انیتا چپ چاپ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی

انیتا..." اس کی پکار پر رکی"

اگر کہوں تو میں چھوڑ آتا ہوں..." وہ بولا, انیتا پلٹ کر صوفے پر بیٹھی, دونوں"
جوتے اتارے, چادر اتاری اور بنا کچھ کہے اوپر چلی گئی, وہ بس سر جھٹک کر رہ گیا تھا

.....

وہ حسب معمول اپنے کمرے میں تھا, زرقا صمد کے ساتھ ہی واپس آ گئی تھی, اسی
نے دھکے سے چند نوالے حدید کے منہ میں ڈالے تھے

مجھے ایک کپ چائے بنا دو..." بس ہر وقت چائے"

حدید بھائی آپ صبح دوپہر شام چائے پی رہے ہیں...اتنی زیادتی بھی اچھی نہیں"
ہوتی" وہ بولی

زرقا پلیز..." وہ اکتا کر بولا تو اس نے چپ چاپ اسے چائے کا کپ لا دیا, ابھی اس"
نے ایک ہی گھونٹ بھرا تھا کہ اس کے موبائل کی بپ بجی, کوئی واٹس ایپ آیا تھا,
اس نے سکرین سکرول کرتے ہوئے کھول لیا

اور کھولتے ہی جیسے جامد رہ گیا

وہ غاشیہ ہی تو تھی...نڈھال سی ہسپتال کے بستر پر پڑی...اس کے پہلو میں سفید
کمبل میں لپٹے وہ دو ننھے وجود جیسے حدید کی روح تک کھینچ لے گئے تھے

غاشیہ...غاشیہ..." گرم گرم چائے اس کے ہاتھوں کو جلا چکی تھی لیکن اسے"
پرواہ نہیں تھی, وہ تو بس بار بار اس نمبر کو ملا رہا تھا جو اب بند ہو چکا تھا

حدید بھائی کیا ہوا؟؟؟" زرقا کی آنکھیں پھیل گئیں"

زرقا... یہ غاشیہ ہے... ہسپتال میں... زرقا میرے بچے... جڑواں بچے" وہ"

یکدم بستر سے اترا اور ننگے پیر ہی باہر کو بھاگا

حدید بھائی کونسا ہسپتال ہے...؟؟"زرقا اس کے پیچھے بھاگی تھی, وہ سنی ان سنی"

کرتا ہوا سیڑھیاں اترتا چلا گیا

کہاں جا رہا ہے حدید...؟؟؟"صمد نیچے ہی تھا"

غاشیہ ہسپتال میں ہے... اس نے میرے جڑواں بچوں کو جنم دیا ہے صمد بھائی..."

"وہ کہتا ہوا باہر کو بھاگا, اسماء دم بخود کھڑی رہ گئی

کونسا ہسپتال؟؟؟"صمد نے اس کا بازو جکڑ لیا"

یہ دیکھیں..."اس نے موبائل اس کے سامنے کر دیا"

مجھے چھوڑیں... مجھے اس کے پاس جانا ہے" وہ دوبارہ باہر کو بھاگا تھا"

حدید میں تیرے ساتھ چلتا ہوں...رک جا...زرقا اس کے جوتے لیکر آ"

جلدی"صمد نے اسے بمشکل قابو کر رکھا تھا,زرقا دوڑ کر اس کے جوتے لے آئی,وہ دونوں.آگے پیچھے ہی گھر سے نکلے تھے

صمد اس کا خیال رکھنا..."رائے عبید نے پیچھے سے آواز لگائی تھی"

صمد نے ایک ایک کر کے قریبی سارے ہسپتال چھان مارے,پھر سرکاری ہسپتال پہنچا,دو,تین گھنٹے کی خواری کے بعد ایک ہسپتال کی ریسیپشن پر اسے غاشیہ ملک کے نام کی اینٹری ملی تھی

یہ کہاں ملیں گی اب؟؟؟"حدید نے پوچھا"

یہ تو آدھے گھنٹے پہلے ڈسچارج ہو کر چلی گئیں"ریسیپشنٹ سے کہا"

ان کے ساتھ کون تھا؟؟؟"صمد نے پوچھا"

دو لڑکے اور ایک خاتون تھیں..."وہ بولا"

حدید...وہ ضرور اپنے ابو کے گھر ہے...اس کے ساتھ طٰہٰ اور خالد ہی ہوں گے""

صمد نے کہا

ان میں ایک لڑکا یہ تھا...؟؟؟"حدید نے طٰہٰ کی تصویر اس کے سامنے کر دی"

جی...یہی تھا"حدید سنتے ہی باہر کو بھاگا,صمد نے اسے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھنے ہی"

نہیں دیا,وہ خود ملک ہاؤس آیا تھا

دروازہ تیمور ملک نے کھولا

انکل...غاشیہ یہاں ہے نا؟؟؟"حدید کا کوئی حال نہیں تھا"

کون غاشیہ؟؟؟"انہوں نے پوچھا,صمد,حدید سے دو قدم پیچھے کھڑا تھا"

غاشیہ...آپ کی بیٹی..میری بیوی"اس سے بولا نہ گیا"

میری بیٹی اس وقت اندر ہے...اپنے کمرے میں,خدا نے اسے جڑواں بچوں سے"

نوازا ہے..."وہ کہتے ہوئے رکے

اب تم بتاؤ کہ تمہاری بیوی کہاں ہے حدید رائے؟؟؟"انہوں نے پوچھا"

انکل پلیز....مجھے جو چاہے سزا دے لیں,مجھے مار لیں,گالیاں دیں لیں...لیکن"

پلیز مجھے اس سے مل لینے دیں,میں مر جاؤں گ انکل پلیز..."حدید ان کے

سامنے دونوں ہاتھ جوڑتے ہوئے رو پڑا تھا

وہ تیری خاطر مجھے دھتکار گئی تھی حدید....اس نے میری بجائے تجھے چنا,اس"

کے لئے تیری چند ماہ کی محبت میری اور اس کی کئی سالوں کی محبت سے زیادہ معتبر

تھی...وہ مجھے نیچا دکھا کر تجھے سرخرو کر گئی,وہ مجھے خالی ہاتھ کر کے تجھے مالا مال کر

گئی...اس نے تیری خاطر مجھے اکیلا کر دیا حدید...اس نے تیری خاطر ہر شے کو

ٹھوکر مار دی,تیرا ہاتھ تھام کر یہ دہلیز پار کی تو پھر پلٹ کر نہیں دیکھا,تجھ سے ناطہ

جوڑا تو پھر ہم سب سے ناطہ توڑ لیا,میں ڈھائی سالوں میں اس کی شکل دیکھنے کے

لیے ترس گیا لیکن وہ واپس نہیں آئی...اور تو...؟؟"وہ اتنا کہہ کر رک کے

تو نے کیا کیا حدید... تو نے اسے خالی رات رات کے اندھیرے میں گھر سے نکال" دیا... اس کے ڈھائی سالوں کا یہ صلہ بنتا تھا؟؟؟ یہ کہ وہ اپنے وجود میں تیری اولاد لیے اندھیری رات میں سڑک کنارے رلتی پھرے... حدید وہ تجھ پر سب کچھ وار گئی اور تو اس پر اعتماد ہی نہیں کر سکا... اسے اپنے باپ اور بھابھی کے رحم و کرم پر چھوڑ کر چلا گیا..." وہ سچ ہی تو کہہ رہے تھے

انکل مجھے معاف کر دیں.. میری پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر... پلیز پلیز" وہ" بلک رہا تھا

وہ تجھ سے نہیں ملنا چاہتی حدید... چلا جا یہاں سے" تیمور ملک نے دروازہ بند کرنا" چاہا تھا, حدید ان کے پیروں میں گر گیا

انکل میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں, وہ میری زندگی کا واحد سچ ہے پلیز... بس" ایک بار معاف کر دیں, بس ایک بار اس سے مل لینے دیں... انکل مجھے میرے بچے دیکھ لینے دیں" وہ کہتا چلا گیا

نہیں حدید....ایسے نہیں...اس بار ایسے نہیں...اس بار وہ پہلے کی طرح خالی" ہاتھ تیرے ساتھ نہیں جائے گی,اس بار پہلے کی طرح ہم سب کو ٹھکرا کر تجھے نہیں چنے گی...اور سب سے بڑی بات...اس بار اس کا باپ اسے یونہی بس ایک معافی کے بدلے تیرے ساتھ نہیں بھیج دے گا...تیرا باپ اور بھابھی خود چل کر یہاں آئیں گے,وہ عورت میری بچی سے معافی مانگے گی اور تو پوری عزت کے ساتھ اسے اپنے گھر لیکر جائے گا...میں اسے واپس اس جہنم میں نہیں بھیجوں گا" تیمور ملک کہتے چلے گئے

انکل میں آپ کی ہر شرط پوری کرنے کے لیے تیار ہوں,میں ابو کو بھی لے آؤں" گا...پلیز مجھے ایک بار غاشیہ سے مل لینے دیں" وہ بولا

جب باپ اور بھابھی کو لے آئے گا تو مل لینا...جا اب,وہ خیریت سے ہے" تیمور" ملک نے دروازہ بند کر دیا تھا

.....

www.novelsclubb.com

وہ ہلکا سا اے سی چلا کر کمبل میں گھسی ہوئی تھی, اپریل شروع ہو چکا تھا, کمروں میں گرمی محسوس ہونے لگی تھی, دروازے پر دستک ہوئی تو وہ تھوڑا سا اٹھ بیٹھی...

ارمغان اندر آیا تھا

وہ اپنا بھاری کامدار شرارہ سوٹ تبدیل کر چکی تھی, اب ارمغان لائے ہوئے کپڑوں میں سے ایک سوٹ پہنے بیٹھی تھی, دوپٹی کندھوں پر پھیلایا ہوا تھا, لمبے بالوں کو ڈھیلی سی پونی میں مقید کیے, چہرے پر میک اپ کے مٹے مٹے سے آثار لیے وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی

تم کچھ کھاؤ گی؟؟؟"اس نے پوچھا, انیتا نے نفی میں سر ہلا دیا"

چائے...؟؟؟"پھر سے نفی میں سر ہل گیا"

انیتا..."وہ دو قدم چل کر اس کے قریب آتے ہوئے دوستوں کی طرح بولا تھا"

www.novelsclubb.com

ساری رات خالی پیٹ رہو گی کیا؟؟؟ میں اذن سے تمہارا خیال رکھنے کا وعدہ کر کے آیا ہوں" وہ دھیرے سے بولا تھا, اس سے پہلے کہ انیتا کچھ کہتی... اس کا سیل بج اٹھا, اسماء کی کال تھی, انیتا نے بددلی سے کاٹ دی, لیکن وہ بار بار کال کر رہی تھی

ارمغان مجھے بھوک نہیں ہے, اگر مجھے کسی چیز کی ضرورت ہو گی تو میں خود لے لوں گی... یہ چوبیس سال میرا گھر رہا ہے" وہ جتاتے ہوئے بولی تھی, کال پھر آنے لگی

یہ ہمیشہ تمہارا گھر رہے گا..." وہ کہہ کر پلٹا, انیتا نے کال ریسیو کر لی تھی"

کہاں ہے وہ خبیث اس وقت؟؟؟" اسماء کی آواز موبائل سے باہر تک سنائی دی" تھی, انیتا بس ارمغان کی پشت دیکھ کر رہ گئی

انیتا... بس کچھ دن صبر کر لے میری بہن.... پھر میں خود تجھے اس کے چنگل سے نکال کر لاؤں گی, بس اسے اپنے پاس نہیں آنے دینا, تیرے کمرے میں قدم ہی نہ رکھے وہ... اس کی اوقات پر رکھنا ہے اسے...." وہ کہتی جا رہی تھی

وہ دھیرے سے مسکراتا ہوا باہر نکل گیا تھا

.....

میں اس منحوس عورت کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی... میری بلا سے حدید مرہی" کیوں نہ جائے... میں وہاں نہیں جاؤں گی" اسماء کی چنگھاڑ پورے گھر میں سنائی دے رہی تھی

آپ جائیں گی اور غاشیہ سے معافی مانگیں گی... ورنہ..." وہ کہہ کر رائے عبید کی طرف مڑا

میں خودکشی کر کے لکھ کر جاؤں گا کہ میری موت کی ذمہ دار اسماء رائے ہے" وہ" انگلی اٹھا کر کہتا ہوا باہر نکل گیا

ماموں... میں نہیں جاؤں گی, وہ ہے کون جس سے میں معافی مانگوں... میری تو" جوتی بھی اسے منہ نہ لگائے, بدمعاش عورت... میری بلا سے حدید خودکشی کرے یا نا کرے... میں اس گھر کے پاس سے بھی نہیں گزروں گی" اسماء دہاڑ کر بولی

اسے گھر بدر کیوں کیا تھا؟؟؟" صمد چیخ پڑا"

کیونکہ یہ میرا گھر ہے..." وہ اس سے بھی زیادہ اونچا چیخی"

یہ تمہارا گھر اسلیے ہے کیونکہ تم میری بیوی ہو اسماء... یہ اس کا گھر بھی تھا کیونکہ وہ" حدید کی بیوی ہے..." صمد نے کہا

حدید کی بیوی ہے تو حدید مانگ لے معافی, لگا لے پیروں کو ہاتھ... میں نہیں" مانگوں گی" وہ فیصلہ کن لہجے میں بولی تھی

صمد اسے سمجھا دے, یہ کل میرے ساتھ وہاں جائے گی" رائے عبید کہہ کر اپنے" کمرے میں چلے گئے

میں کہیں نہیں جاؤں گی "اسماء نے گلا پھاڑ کر کہا تھا"

.....

وہ خالد کے ساتھ ہسپتال آئی تھی, معاذ کو کل سے ہلکا ہلکا سا بخار تھا, چڑچڑا سا ہو رہا تھا, ریسیپشن سے سلپ بنوا کر وہ ڈاکٹر کے کمرے تک آ گئے, بے پناہ رش تھا, خالد کچھ دیر بیٹھا, پھر اسے کوئی جاننے والا مل گیا تو اس کے ساتھ باہر کو نکل گیا, ناشیہ, معاذ کو گود میں لیے بیٹھی رہی

تبھی ڈاکٹر کے ساتھ ایل ایچ وی کے کمرے سے وہ سارہ کو لئے باہر نکلا تھا, اس کا نو ماہ والا حفاظتی انجکشن لیٹ ہو گیا تھا, سارہ اس کے گلے لگی زار و قطار رو رہی تھی

بس میرا چن چن... بس... ٹھیک ہو گیا" وہ اسے جا بجا چومتے ہوئے باہر کی طرف بڑھا اور پھر یکلخت رک گیا

ناشیہ...."اس کا نام لیتے ہوئے وہ اس کی طرف آیا تھا, ناشیہ بھی اسے دیکھ کر" تھم سی گئی

خیریت ہے؟؟؟"وہ اس کے پاس ہی رک گیا"

ہاں... معاذ کو چیک کروانا تھا, بخار ہے اسے"وہ بولی"

کس کے ساتھ آئی ہو؟؟؟"اس نے پھر پوچھا"

خالد بھائی کے ساتھ..."وہ بولی, رافع نے ایک بھرپور نظر اس پر ڈالی تھی, وہ" سیاہ رنگ کی چادر سے خود کو لپیٹے ہوئے تھی, چہرے کی ساری تازگی جیسے ختم ہو چکی تھی, خوبصورت آنکھیں اداسی کا گھر بن چکی تھیں, زردی مائل سی رنگت اور خشکی مائل سے ہونٹ...اس کے ہاتھوں کی پشت پر ابھرتی ہوئی نیلی نیلی نسیں بھی واضح ہو رہی تھی, وہ رافع کے یوں مسلسل دیکھنے پر ذرا سی گڑبڑا گئی

یہ تمہاری بیٹی ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"

ہاں...ایک سال کی ہو گئی ہے..."رافع نے کہا,وہ اس کندھے سے لگی لگی"
آنکھیں موند گئی تھی,ناشیہ نے سر جھکا لیا

ناشیہ..."رافع نے ذرا توقف سے اسے پکارا تھا,ناشیہ سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی"

میری ایک التجا ہے تم سے...مانو گی؟؟؟"وہ بولا"

"ہاں...کہو؟؟؟"

ناشیہ...ایک بار پھر...بھلے ہی میری طرف مت پلٹنا,بھلے ہی جس طرف"
مرضی پلٹ جانا...بس دوبارہ اس معصوم کے باپ کی طرف مت پلٹنا..."وہ کہتے
کہتے رکا

www.novelsclubb.com

میں کب سے یہاں کھڑا دو سال پہلے والی ناشیہ کو کھوجنے کی کوشش کر رہا"
ہوں...لیکن اس کی کوئی رمق تو کیا...کوئی پرچھائی بھی نظر نہیں آئی مجھے...تم یہ
نہیں ہو ناشیہ...جو بن گئی ہو"وہ بولا,ناشیہ بس سر جھکا گئی تھی

تم کسی بے فیض انسان کی خاطر یوں اجڑنا بالکل ڈیزرو نہیں کرتیں... تم بھلے ہی" کسی کا نا سوچو... لیکن اپنا ضرور سوچو" وہ دھیرے سے کہتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا

.....

وہ شاور لیکر نکلی تھی, گیلے بالوں کو تولئے میں لپیٹا ہوا تھا, اذن موبائل آنکھوں سے لگائے کروٹ کے بل لیٹا تھا, دیوار پر لگی سکرین پر کوئی مووی چل رہی تھی, پورے کمرے میں اے سی کی خنکی پھیلی ہوئی تھی

اسے آج شام ہی صمد چھوڑ کر گیا تھا, وہ اپنے کچھ کپڑے اور ضروری چیزیں لینے آئی تھی, صمد کو واپسی پر دیر ہو گئی تو رک گئی, اذن نے کہا کہ وہ اسے صبح آفس جاتا ہوا چھوڑ جائے گا

شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اس نے گیلے بالوں کو تولئے سے آزاد کیا اور ڈرائیر کا سوئچ پلگ میں لگایا, اس کی آواز سے اذن نے یکدم زرقا کی طرف دیکھا تھا

دنیا میں مردوں کی سب سے جھوٹی ترین قسم وہ ہوتی ہے جو نکاح کے دو بول قبول کر بھی اپنی جائز اور شرعی بیوی کے پہلو میں لیٹ کر کہتے ہیں کہ انہیں اس سے کوئی انسیت نہیں ہے...اور اس لمحے اپنی موبائل سکرین کا بہانہ لئے کن اکھیوں سے اپنی بیوی پر نظریں جمائے اذن فاروق رائے اس فہرست میں سر فہرست تھا

زرقا نے دوپٹہ صوفے کی پشت پر ڈال رکھا تھا, وہ ہلکے براؤن رنگ کا لان کا سوٹ پہنے ہوئے تھی جس میں اس کے سراپے کی دلکش رعنائیاں اس کی جانب کروٹ لیکر لیٹے اس جھوٹے شوہر کو ورغلانے کے لئے کافی تھیں, بالوں کو ہلکا ہلکا سکھانے کے بعد اس نے کنگھا اٹھالیا, وہ اس کی کمر پر گرتی ان آبشاروں سے رستے پانی کے قطرے دیکھ سکتا تھا, وہ اس کی شرٹ کو پشت سے بھگو رہے تھے, آدھی آستینوں سے جھانکتے سفید بازو کچھ اور ہی داستان سنا رہے تھے, اذن جیسے کسی ٹرانس کی کیفیت سے نکلا اور سر جھٹک کر دوبارہ سکرین کی طرف دیکھنے لگا

دیکھنے میں کیا جاتا ہے؟؟؟ ابھی تو تمہاری ہی ہے "دل رج کے بدمزہ ہوا تھا"

جھوٹے... دیکھو تو سہی..." دل ڈانواں ڈول ہوئے جا رہا تھا, اذن نے چور"
نظروں سے پھر دیکھا, وہ اب ایک بار پھر بالوں میں ڈرائیر چلا رہی تھی, بھورے
بال سوکھتے ہی بل کھانے لگے تھے, چند منٹ بعد وہ ڈرائیر رکھ کر بستر کی طرف آ
گئی, اذن نے موبایل دوسری طرف رکھ دیا, وہ لوشن ہاتھ میں لیے اس کے قریب
ہی آ بیٹھی, دھیرے دھیرے لوشن ہاتھوں اور پیروں پر ملنے لگی, اس کے وجود سے
اٹھتی خوشبوئیں اذن کی سانسوں پر حاوی ہونے لگی تھیں, زرقا اس کی نظروں کی
تپش سے بے خبر لوشن ایک طرف رکھ کر سونے کے لئے لیٹ گئی, اذن نے ہاتھ
بڑھا کر لائیٹ آف کی تھی, پورے کمرے میں چھوٹے سے سفید بلب کی روشنی
پھیل گئی

www.novelsclubb.com

اپنے پہلو میں لیٹی زرقا رائے کا فسوں کھل کر اس پر حاوی ہوا تھا, بڑے حق سے اس
نے اپنا ایک بازو کروٹ لیے لیٹی زرقا کی گردن کے نیچے سے گزارا اور اسے اپنی

طرف موڑ لیا یوں کے وہ پوری طرح اس کے بازو کے حصار میں آ گئی, اذن نے دھیرے سے کمبل اس کے اوپر کو کیا تھا

زرقا کی پلکوں میں لرزش ہونے لگی, گلابی لبوں پر کپکپاہٹ سی اتر آئی

غاشیہ کا کچھ پتہ چلا..."اذن کے دوسرے ہاتھ کی انگلیاں اس کے بالوں میں" سرسرانے لگی تھیں, زرقا کا چہرہ اس کے بے حد قریب تھا...اتنا کہ اس کے گالوں پر پھیلتی سرخی اذن کو واضح نظر آ رہی تھی, اس کے کپکپاتے ہوئے لبوں کے اوپری کناروں پر ابھرتے پانی کے قطرے اذن نے اپنے انگوٹھے سے صاف کئے تھے

نہیں..."اس کے لبوں سے سرگوشی سی نکلی تھی, اذن کے پیروں کی انگلیوں کا" لمس اسے اپنی ٹانگوں پر سرسراتا محسوس ہونے لگا, اذن کی ہر گزرتی سانس جھلستی جا رہی تھی, اس نے پوری طرح اسے خود میں لپیٹ کر اپنا چہرہ اس کے بالوں میں چھپا لیا, اس کے وجود سے اٹھتی مہک ہی جان لیوا تھی

اذن...."زرقا کی اس ملتجی سی سرگوشی کا مطلب وہ اچھے سے جانتا تھا"

کچھ نہیں کروں گا..."وہ بس اس کا میٹھا سا وجود خود سے لگائے آنکھیں بند کر گیا"

تھا

زرقا کو تو شاید سانس بھی نہیں آ رہی تھی, بہت دیر تک وہ اپنی گردن پر اذن کی

سانسوں کی تپش محسوس کرتی رہی, اس کے ہر ہر گزرتے لمحے اپنے گرد تنگ

ہوتے حصار سے خوف کھاتی رہی...اور پھر اس کے ساتھ ہی نیند کی آغوش میں اتر

گئی تھی

.....

وہ ورکشاپ پر تھا جب اس نے غاشیہ کو کال کی

ہاں ارمغان..."وہ مصروف لگ رہی تھی"

فارغ ہو...؟؟؟"اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا"

www.novelsclubb.com

ہاں... دنیا کی فارغ ترین بندی اس وقت میں ہی تو ہوں, دونوں کو ایک ساتھ"
بھوک لگتی ہے, ایکساتھ رونا آتا ہے, ایک ساتھ پوٹی آتی ہے..."وہ یکدم ہی
شروع ہو گئی, ارمغان بس دھیمے دھیمے مسکرائے جا رہا تھا

حدید دوبارہ نہیں آیا؟؟؟"اس نے پوچھا"

" ... نہیں"

کوئی بھی نہیں آیا وہاں سے؟؟؟"اس نے پھر پوچھا

نہیں بھئی... میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا کہ وہ عورت سولی چڑھ جائے گی لیکن"
یہاں نہیں آئے گی"غاشیہ نے کہا

وہ آئے گی... اور تم سے معافی مانگے گی... دیکھ لینا"وہ بولا"

چلو دیکھتے ہیں..."غاشیہ نے کہا, ارمغان نے کال کاٹ کر اسماء کا نمبر ملایا تھا"

اب کیا تکلیف ہے تمہیں؟؟؟"وہ اسے کاٹ کھانے کو دوڑی تھی"

پھر کب جا رہی ہیں آپ میرے تایا کے گھر؟؟؟"اس نے پوچھا"

کس خوشی میں؟؟؟"اسماء تڑخی"

غاشیہ سے معافی مانگنے..."ارمغان کے کہتے ہی وہ ہتھے سے اکھڑ گئی تھی"

مجھے سو بار پھانسی لگنا قبول ہو گا ارمغان ملک...لیکن اس سے معافی مانگنا نہیں""

وہ بولی

..دیکھ لیں"

خمیازہ بھگتنا پڑے گا؟؟؟"وہ صحیح معنوں میں اسے بلیک میل کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟؟؟"وہ بھڑکی"

آپ صبح اپنے سسر کے ساتھ وہاں جا رہی ہیں...ٹھیک ہے؟؟؟ورنہ..."اس"

نے جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑ دی

ورنہ....؟؟؟"اسماء نے پوچھا"

کوشش کریں ورنہ کی نوبت ہی نہ آئے" وہ سرد سے لہجے میں کہتا ہوا کال کاٹ گیا" تھا

اسماء پیچ وتاب کھا کر رہ گئی, شام کو اسے رائے عبید نے پھر سمجھانا چاہا... وہ تو حدید کی خاطر یہ کڑوا گھونٹ بھرنے کو تیار تھے لیکن اسماء... وہ تو ہتھے سے اکھڑ جاتی تھی, تیمور ملک اور غاشیہ کا نام سنتے ہی اس کی زبان سے پھول جھڑنے لگتے تھے

حدید نے رات کو اچھا ہی رولا ڈالا تھا

تم میری ایک بات کان کھول کر سن لو... تم کل وہاں جاؤ گی اور غاشیہ سے معافی مانگو گی... ورنہ پولیس اس گھر کی چوکھٹ پر کھڑی ہو گی" وہ ساری حدیں ہی پار کر گیا تھا

حدید... تمیز سے بات کرو" اسماء زور سے چنگھاڑی تھی"

جتنا مرضی گلا پھاڑ لو... لیکن جانا ضرور ہے" وہ انگلی اٹھا کر بولا تھا"

میں نہیں جاؤں گی" وہ زور سے چلائی تھی"

اسماء..."صمد کی دہاڑ اسے خاموش کروا گئی"

ٹھیک ہے...اگر وہاں نہیں جانا تو پھر مجھے بدلے کا پورا حق ہے...میں تمہارے" ساتھ وہی کروں گا جو تم نے میری بیوی کے ساتھ کیا...رات کے اندھیرے میں تمہیں اس گھر سے نکالوں گا اسماء رائے..." حدید جیسے پاگل ہو گیا تھا

تم ہوتے کون ہو مجھے اس گھر سے نکالنے والے" اسماء نے طیش میں آکر اس کا" گریبان جکڑ لیا

اسماء..."صمد نے بمشکل اسے کھینچا"

زرقا اسے اوپر لے جا..." رائے عبید کا دل بند ہو رہا تھا"

اگر مجھے میرے بیوی بچے واپس نہ ملے تو تمہارا بھی کچھ نہیں رہے گا اسماء رائے..." اپنی ہی طرح خالی ہاتھ کر دوں گا تمہیں بھی..." حدید جاتے جاتے بھی باز نہیں آیا

تھا, صمد, اسماء کو گھسیٹتے ہوئے اندر لے گیا, چیخ چیخ کر اس کا گلا بیٹھ گیا تھا, تینوں بچے سہمے ہوئے سے سارا تماشہ دیکھ رہے تھے

صبح ہوتے ہی اسے آمنہ کی کال آئی

اسماء... ذرا گھر آ" وہ پریشان لگ رہی تھیں"

اب کیا ہو گیا؟؟؟" وہ ستی پڑی تھی"

تو جلدی گھر آ بس..." آمنہ نے ذرا غصے سے کہا تھا, صمد کو کام پر اور بچوں کا سکول بھیج کر وہ عمر فاروق کے گھر آ گئی, وہ تینوں نفوس ٹی وی لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے,

آمنہ نے اپنا سر ہاتھوں میں گرایا ہوا تھا, اذن آفس کے لئے نکلنے لگا تھا

وہ آ گئیں... شیطانیات میں پی ایچ ڈی" اذن نے اسے دیکھ کر کہا"

بکوس بند کرو..." اسماء کی آواز ہی بدل گئی تھی"

اسماء..." آمنہ تیر کی طرح اس کی طرف آئیں"

تو نے ارمغان کے ساتھ مل کر اس لڑکی کو گھر سے نکالا ہے نا؟؟؟"آمنہ کے "

کہتے ہی وہ دم بخود رہ گئی

کیا ہوا؟؟؟"وہ بس اتنا ہی کہہ سکی"

یہ سب کیا ہے؟؟؟"آمنہ نے اسراء کا موبائل اس کے سامنے کر دیا,وہ ساری"

اسی کی ریکارڈنگز تھیں

اس کی اور ارمغان کی ساری بات چیت...اس کی ساری مکروہ سازشیں,سارے

مطالبات...اسراء ایک کے بعد ایک چلاتی چلی گئی

اسماء اپنی جگہ سے ہل نہیں سکی تھی,عمر فاروق ایک طرف بیٹھے مسلسل اسے دیکھ

رہے تھے

یہ سب کیا ہے اسماء؟؟"آمنہ نے پوچھا"

تو اس ذلیل لڑکے نے اپنی ذلالت دکھا ہی دی... اسے تو گولی مار دوں گی میں..."

"آمنہ کا تھپڑ اس کا منہ رنگ گیا تھا, اسماء ششدر رہ گئی

اسماء میں مانتی ہوں کہ میں نے تجھے نفرت کرنا سکھایا... لیکن نفرت میں اسقدر" گر جانا کس نے سکھا دیا؟؟؟"انہوں نے پوچھا

کیا مجھ سے زیادہ دکھ تھا تجھے انیتا کا...؟؟؟؟ میں اس کی ماں تھی؟؟؟ کیا مجھ سے" زیادہ دکھ ہوا تھا تجھے اس کے ٹھکرائے جانے کا...؟؟؟ ہاں میں مانتی ہوں کہ تیرا غاشیہ سے نفرت کرنا درست ہو گا... لیکن اس کے کردار کو مسخ کرنا کہاں سے جائز تھا؟؟؟"ان کا دوسرا تھپڑ بھی عین اسی جگہ پڑا تھا

خدا نیتوں کے کھوٹ جانتا ہے لڑکی... جن بہنوں کی خاطر تو نے تماشے" رچائے... آج کیا ہے ان کے ہاتھ؟؟؟ ایک یہ کھڑی ہے... چھ سال بعد طلاق یافتہ کا لیبل لگوا کر... اور ایک وہاں پڑی ہے... جو بقول تیرے کچھ ہی دنوں میں

واپس آجائے گی...اسماء یہ تربیت ہے میری؟؟؟عمر فاروق کے خون میں تیرے جسی شیطان کہاں سے نکل آئی؟؟؟"آمنہ چیخ پڑیں

" ...امی...ارمغان بھی اس سب میں شامل"

بکواس بند کر...بھاڑ میں گیا ارمغان...اور باقی سب...مجھے صرف اتنا بتا کہ تو" نے یہ سب کیوں کیا؟؟؟""آمنہ اسے تیسرا تھپڑ جڑنے کے لئے بالکل تیار تھیں

تو نے ایک عورت ہو کر ایک عورت کے کردار پر سیاہی ملنی چاہی...اسماء کیسی" عورت ہے تو؟؟؟"وہ بے دم ہو کر صوفے پر گر گئیں

اسماء باجی...اسراء بھی آپ کے ساتھ ہی اس گھر میں رہتی تھی نا...اسے بھی انیتا" کا اتنا ہی دکھ تھا جتنا آپ کو...لیکن اس نے تو کبھی غاشیہ سے لن ترانیاں نہیں کیں, نا ہی وہ کبھی اس کے گلے پڑی...سارے مسائل آپ کو ہی کیوں تھے اس سے؟؟؟"اذن چپ نہ رہ سکا, اسماء بس ساکت سی کھڑی تھی

بتا مجھے... تیرے اسے اجاڑنے سے مل گیا انیتا کو حدید... بتا مجھے؟؟؟"آمنہ تیر" کی طرح اس کی طرف آئیں اور اسے زور سے جھنجھوڑا

مل گیا انیتا کو حدید؟؟؟؟"وہ چیخیں"

امی بس کریں..."اسراء نے انہیں پیچھے کیا تھا"

اس نے انیتا کو کیوں ٹھکرایا؟؟؟"اسماء زور سے بولی تھی"

انیتا نے ارمغان کو کیوں ٹھکرایا؟؟؟"آمنہ اس سے بھی اونچا بولی تھیں"

دربدر نے اسراء کو کیوں ٹھکرایا؟؟؟حمنہ نے تیرے باپ کو کیوں ٹھکرایا؟؟؟""

آمنہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے, اسماء بول نہ سکی, بس خاموش آنسو بہاتی چلی گئی

خبردار... جو تو نے آئندہ کبھی یہ کہا کہ تو نے یہ سب انیتا کے لئے کیا..."

جھوٹ... سب جھوٹ... تو نے یہ سب صرف اپنی انا کی تسکین کے لئے کیا, صرف اپنے نفس کے لئے کیا... تو نے اس سے بدلہ لیا اسماء..."وہ بولیں

صمد کی کال آرہی ہے..."اذن نے دھیرے سے کہا تھا"

میری ایک بات کان کھول کر سن لے...چپ چاپ واپس جا...اور سیدھی طرح عبید بھائی کے ساتھ جا کر اس لڑکی کو واپس لیکر آ... سمجھی...ورنہ دوبارہ مجھے اپنی شکل مت دکھانا"آمنہ نے انگلی اٹھا کر کہا تھا,اسماء نے بیدردی سے اپنے آنسو پونچھے اور انہی قدموں واپس پلٹی

اور خبردار...جواب انیتا کے دماغ میں کچھ الٹا سیدھا گھسانے کی کوشش کی تو..." مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا"آمنہ نے جاتے جاتے اسے کہا تھا

وہ چپ چاپ اذن کے پاس سے گزرتی چلی گئی,رائے عبید کے گھر سے عمر فاروق کا گھر واکنگ ڈسٹینس پر ہی تھا,دل ہی دل میں کڑھتے ہوئے وہ جیسے ہی گھر پہنچی... دروازے سے اندر قدم رکھتے ہی ارمغان کی کال آگئی

تم...بے غیرت انسان...تم جیسا گھٹیا انسان دنیا میں اور کوئی نہیں ہے کمینے..." "جو اس کے منہ میں آیا وہ بکتی چلی گئی

اگر آپ تیمور ملک کے گھر نا گئیں تو..."وہ ذرا سا رکا"

باقی آپ خود سمجھدار ہیں"وہ ہنستا چلا گیا تھا..."

.....

بابر..."رضیہ اسے چائے دینے آئی تھی,وہ کروٹ لیے لیٹا تھا"

" ...ہاں"

فرح کا کیا کرنا ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"

پڑا رہنے دے اسے وہیں...بس ایسے ہی ٹھیک ہے"وہ سیدھا ہوتے ہوئے بولا"

یہ مسئلے کا حل نہیں ہے بابر...جوان لڑکی ہے وہ, کسی نا کسی دن نقب لگا کر چلی جائے گی...ہمیشہ کے لئے"رضیہ نے کہا, بابر چپ چاپ چائے کے گھونٹ بھرتا رہا

شافع کیا کہتا ہے؟؟؟"کچھ دیر بعد اس نے پوچھا"

www.novelsclubb.com

وہ ابھی بھی سے اپنے بچوں کی ماں کہتا ہے" بابر نے کہا"

بابر...اس لڑکے کو دھوکے میں نا رکھ,وہ شاید ایک بار پھر اسے لے جائے..."

کیونکہ وہ بانو کو اس کی ماں سمجھتا ہے,وہ بانو کے منہ کو اسے ساری عمر جھیلتا رہے

گا...اور ساری عمر تباہ ہوتا رہے گا"رضیہ نے کہا

اسے سچ بتادے...بابر روبینہ کو بھی سچ بتادے,وہ بھی اس دنیا سے چلی گئی تو کیا"

کرے گا تو؟؟؟"رضیہ کہتی چلی گئی تھی

بابر بس سر جھکائے سنتا رہا...نہ جانے کتنی ہی بار وہ روبینہ کا سامنا کرنے کا سوچ چکا

تھا لیکن کیسے کرتا؟؟؟کیسے اسے کہہ دیتا کہ میں نے اپنے نفس کی تسکین کے لئے

تجھے اجاڑ دیا؟؟؟کیسے اپنے بد دکار ہونے کا قصہ اپنی زبانی ہی سنا دیتا....؟؟؟

ہر بار اس نے وہاں جانے کی ٹھانی...اور ہر بار ہمت نہ کر سکا,اب بھی رضیہ کی

باتیں اسے کچوکا لگا گئی تھیں

کوئی ایک جرم تھوڑی تھا جس کی معافی مانگنی تھی اسے... گڑیا, بانو, واحد, شاکر, روبینہ...

اگلے دن اس نے پھر ہمت باندھی, پورا دن وہاں جانے کا ارادہ کرتا رہا... آخر کار شام کو ساجد سے کہہ کر گاڑی نکلوا ہی لی

مغرب سے ذرا پہلے کا وقت تھا جب وہ وہاں پہنچا... شافع گھر آ چکا تھا, رافع بھی گھر پر ہی تھا, دروازہ بجا تو رحمہ بھاگتی ہوئی دروازہ کھولنے گئی

نانا جی آ گئے..."اس کی پکار پر صحن میں بیٹھی روبینہ چونک گئی... اس شخص کو" دیکھ کر آج بھی اس کے رونگھٹے کھڑے ہو جاتے تھے

شافع آ گیا...؟؟؟"وہ وہیں چارپائی پر بیٹھتے ہوئے بولا"

جی..."وہ سر پر دوپٹہ لیتے ہوئے بولیں"

رحمہ... پاپ کو بلاؤ" انہوں نے رحمہ سے کہا اور خود سر جھکا کر بیٹھ گئیں, شافع" ابھی ابھی نہا کر نکلا تھا, گیلے پانی کے قطرے بالوں سے شرٹ پر گر رہے تھے, بابر اس سے ہلکا سا گلے ملا

میں چائے بنواتی ہوں..." روبینہ اٹھنے ہی لگی تھیں جب اس نے روک لیا"

مجھے... تم سب سے ایک ضروری بات کرنی ہے...." وہ دھیرے سے بولا, آج" حسب عادت سگریٹ غائب تھا

رافع کہاں ہے؟؟؟" اس نے پوچھا"

وہ اوپر ہے..." روبینہ نے کہا"

شافع.... تو نے کیا سوچا ہے پھر؟؟؟" بابر نے پوچھا, وہ خاموش سا ہو گیا"

دیکھ شافع.... اگر تجھے اس پر اسلیے ترس آتا ہے کہ وہ روبینہ کی یتیم لڑکی ہے تو..." وہ کہتے کہتے رکا

www.novelsclubb.com

تو یہ جھوٹ ہے" وہ بولا, روبینہ اور شافع نے چونک کر اسے دیکھا تھا..."

وہ... میری بیٹی ہے..." وہ سر جھکائے کہہ ہی گیا تھا, شافع دم بخود رہ گیا"

کون ہے اس کی ماں؟؟؟" روبینہ نے انتہائی سرد سی آواز میں پوچھا, بابر نے سر"

اٹھایا, روبینہ سے نظریں ملانے کی کوشش کی لیکن... ملا نہ سکا

گڑیا..." اس کے کہتے ہی روبینہ ششدر رہ گئیں"

یعنی ابھی کچھ اور بھی ایسا تھا جو انہیں نہیں پتہ تھا

روبینہ... مجھے معاف کر دے... میں تیرا مجرم ہوں... میں تیرا اور شاکر کا"

دونوں کا مجرم ہوں.... اعتراف جرم سے بڑھ کر مشکل کچھ بھی نہیں

میں نے گڑیا کو ورغلایا... شاکر کو ورغلایا... میں نے...." وہ رکا اور پھر ایک لمبی"

سانس بھر کر سب کچھ کہتا چلا گیا

چہرہ ہر جذبے سے عاری تھا... آنکھوں میں شرمندگی ویسے نہیں تھی جیسے ہونی چاہیے تھی, لہجہ ایک دم سپاٹ تھا... وہ بس اپنا ہر گناہ قبولتا چلا گیا, شافع ششدر سا پاس بیٹھا اسے سن رہا تھا... روبینہ پر جیسے پہاڑ آن گرا تھا

مجھے معاف کر دینا... میں... آگے سب ٹھیک کر دوں گا" اس نے بدقت کہا تھا"

وہ آئی تھی... وہ جس نے واحد سے دل لگانے کی سزا پائی تھی... اسی کی بہن پر" ہاتھ ڈالا تھا جس رات رافع اسے واپس لیکر آیا... وہ کہہ گئی ہے کہ قیامت تک معاف نہیں کرے گی... وہ کہہ گئی ہے کہ روز محشر گریبان پکڑے گی.." روبینہ کے آنسو نہ تھم رہے تھے

www.novelsclubb.com

رضیہ کا نہیں پتہ کہ معاف کرتی ہے یا نہیں... گڑیا, بانو, شاکر, واحد... سب کا" فیصلہ روز قیامت ہی ہو گا... اور میں...؟؟؟" وہ دھیرے سے رکیں

میں کر دوں گی معاف... اس دن جس دن میرے دل نے معاف کر دیا, جس" دن میرے بچے سکھی ہو گئے, جس دن میرا شافع ہنسنے لگا, جس دن میرا رافع

مسکرانے لگا... جس دن مجھے وہ وحشیوں جیسا لمس بھول گیا... اس دن کر دوں گی معاف... ورنہ قیامت تک نہیں کروں گی" وہ روتی جا رہی تھیں

اور وہ کیوں نا روتیں.... ؟؟؟ عمر کے تیس برس انہوں نے پایا ہی کیا تھا؟؟؟؟ شوہر ملا تو سال بعد ہی آنکھ بند کر گیا... اس کے بعد پندرہ سال ایک ایسے شخص کے ساتھ گزار دیے جس کے وجود سے ہی انہیں نفرت تھی, جو ہاتھ بھی لگاتا تو وہ جھلس اٹھتی تھیں, جس کا کانٹوں جیسا لمس جسم کو نوچتا رہتا تھا, جس کی بھیڑیے جیسی آنکھوں سے انہیں خوف آتا تھا... پندرہ سال

پندرہ سال ایک ان چاہے شخص کے ساتھ برباد کر دیئے, پھر اپنی آنکھوں سے اسے جانور بنے دیکھا... اپنے بیٹوں جیسے بیٹے کو مرتے دیکھا... پھر بس باقی کی زندگی دونوں بچوں پر لگا دی... دن رات ایک کر کے ان دونوں کو کسی مقام تک پہنچایا... اتنا اونچا مقام کہ لوگ رشک کرنے لگے

لیکن... وہ کہتے ہیں نا... کہ ماں باپ اولاد کو سب کچھ دے سکتے ہیں بس اچھا مقدر نہیں دے سکتے, انہوں نے شافع اور رافع دونوں کے لئے خود کو وار دیا لیکن... آج دونوں میں سے کسی ایک کے لبوں پر بھی مسکراہٹ نہیں تھی... آج وہ دونوں ہی اپنی اولاد کے لئے خود کو وار رہے تھے... بالکل اپنی ماں کی طرح

فرح کو چھوڑ دے شافع... وہ تیرے قابل نہیں ہے, اس کا نصیب کسی اسی جیسے سے ملے گا" وہ کہتا ہوا کھڑا ہو گیا تھا

.....

صمد گیارہ بجے ہی سٹور سے واپس آ گیا تھا, شاید اسے حدید نے کال کی تھی, کچھ ہی دیر بعد حدید بھی آ گیا

ابو تیار ہیں صمد بھائی..." وہ اس کے کمرے تک آیا تھا"

ہاں بس کپڑے بدلنے لگے ہیں" وہ ایک نظر اسماء کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو" خاموش سی بستر پر بیٹھی تھی

جلدی کریں..." وہ بولا"

تو چینج تو کر لے" صمد نے کہا"

ایسے ہی ٹھیک ہے..." وہ فارمل زنک پینٹ کے ساتھ آف وائیٹ فارمل ہی" شرٹ پہنے ہوئے تھا, صمد جلدی سے رائے عبید کے کپڑے لیکر باہر نکلا

ابو جلدی کریں یار...." حدید نے کہا"

اسماء کہاں ہے؟؟؟" انہوں نے جواباً پوچھا"

اندر ہیں..." وہ بولا, زرقا بھی نیچے آگئی تھی"

زرقا بچے ذرا دھیان سے... شام کو میں چھوڑ آؤں گا تمہیں... صمد بھائی گھر پر ہی" ہیں" حدید نے کہا

www.novelsclubb.com

چلو اسماء..."کچھ ہی دیر بعد صمد نے اسے آواز دی تھی...اسماء نے ستے ہوئے" چہرے کے ساتھ چپ چاپ اپنی چادر اٹھائی اور کھڑی ہو گئی, صمد جانتا تھا کہ یہ خاموشی کسی طوفان کا پیش خیمہ تھی...اس نے واپس آکر پھٹ پڑنا تھا

حدید جلدی سے باہر کی طرف بڑھا, اس کی گاڑی گیٹ سے باہر کھڑی تھی, رائے عبید اس کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ گئے تھے, اسماء چپ چاپ پیچھے بیٹھ گئی

...حدید کا بس نہیں چل رہا تھا کہ گاڑی کو ہوائی جہاز بنا دیتا

حدید...آرام سے, جلدی کس بات کی ہے"رائے عبید نے اسے کئی بار ٹوکا تھا," پندرہ, بیس منٹ میں وہ لوگ ملک ہاؤس پہنچ گئے, اسماء کی ساری حجتیں اور کوششیں بیکار ہی گئیں

آئیں ابو..."حدید نے گاڑی باہر ہی کھڑی کر دی تھی"

چل اسماء...."رائے عبید نے گاڑی کے پاس کھڑی ساکت سی اسماء سے کہا تو وہ"

ان سے ذرا پیچھے ہو کر چل پڑی

دروازہ شازیہ نے کھولا تھا

انکل گھر پر ہی ہیں؟؟؟"حدید نے پوچھا"

ہاں..."وہ ایک نظر اسماء کو دیکھ کر پیچھے کو ہٹ گئی"

آجاؤاندر..."شازیہ انہیں لیکر ڈرائینگ روم تک آئی تھی"

ناشیہ...خالد کو کال کر دے"وہ انہیں بٹھا کر خود باہر نکل آئی"

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟؟؟"اس نے پوچھا"

حدید آیا ہے...اپنے باپ اور اسماء کو لیکر"شازیہ نے کہا، کمرے سے نکلتی غاشیہ"

نے بھی سن لیا تھا

وہ آگئی...؟؟"اسے یقین نہیں ہو رہا تھا"

ہاں...ابو باہر آئیں ذرا, حدید آیا ہے" شازیہ نے تیمور ملک کے کمرے میں" جھانکا

ساتھ اس کا باپ اور بھابھی بھی ہے..." وہ بولی, تیمور ملک باہر نکل آئے"

چائے بناؤ..." انہوں نے شازیہ سے کہا"

رہنے دیں....کوئی ضرورت نہیں ہے" غاشیہ نے فوراً کہا تھا"

خالد کو بلایا...؟؟؟" وہ ڈرائنگ روم کی طرف جاتے ہوئے بولے"

جی...کال کر دی ہے اسے" شازیہ ان کے پیچھے ہی ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی" تھی

www.novelsclubb.com

عام حالات میں رائے عبید شاید اس شخص کی شکل دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرتے جس سے آج مصافحہ کرنا پڑ رہا تھا

انکل میں ابو کو لے آیا ہوں, یہ غاشیہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے یہاں سے لیکر " جائیں گے "حدید نے کہا

غاشیہ کو بلاؤ..." تیمور ملک نے شازیہ سے کہا, کچھ ہی دیر بعد وہ اندر آ گئی, اسماء" نے اسے یوں دیکھا جیسے آنکھوں میں ہی نگل جائے گی

حدید تڑپ اٹھا تھا... آج چھ ہفتوں بعد دیکھا تھا اسے, وہ بس چپ چاپ تیمور ملک کے پہلو میں بیٹھ گئی

غاشیہ بچے کیا ہوا تھا اس رات؟؟؟" تیمور ملک نے پوچھا, حدید کچھ بولنے ہی لگا" تھا کہ انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے اسے چپ کروا دیا

میں اپنے کمرے میں تھی... باہر آہٹ سی ہوئی, مجھے یہ ہی لگا کہ حدید آیا ہو گا," میں باہر نکلی تو... وہ حدید نہیں تھا... کوئی اور تھا" غاشیہ کہتی چلی گئی

کون تھا؟؟؟" انہوں نے پھر پوچھا"

مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ کون تھا..."غاشیہ نے کہا"

تبھی یہ اوپر آگئی...ساتھ حدید اور حدید کے ابو تھے,کسی نے میری ایک نہیں"
سنی,اس عورت نے مجھے تھپڑ مارا,دھکے دیئے,گھر سے باہر نکال دیا اور حدید...
بس چپ چاپ واپس پلٹ گیا"غاشیہ کی آنکھوں میں آنسو چمکے تھے

یہ کون ہے عبید؟؟؟"اب کے انہوں نے ڈائریکٹ رائے عبید سے پوچھا"

یہ میری بڑی بہو ہے...."انہوں نے دھیرے سے کہا"

اس سے پوچھو کہ اس رات غاشیہ کے پورشن میں کون تھا؟؟"وہ بولے"

مجھے کیا پتہ...؟؟؟پورشن اس کا,یاریاں اس کی...دوست اس کا..."اسماء تڑخ"
گئی

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں کہ وہ کون تھا...؟؟"تیمور ملک نے ذرا سختی سے کہا"

اپنی بیٹی سے پوچھو..." وہ زور سے چیخی, تیمور ملک نے ایک لمبی سانس بھرتے"
ہوئے اسماء اور ارمغان کی ساری ریکارڈنگز چلادی تھیں

...ایک کے بعد ایک

"ایک کام تھا تم سے...؟؟؟"

" ...جی...بولیں"

"ایک افیئر چلانا ہے؟؟؟"

افیئر...کس سے؟؟؟"

www.novelsclubb.com

"غاشیہ ملک سے...حدید رائے کی بیوی"

"کیوں؟؟؟"

"کیونکہ مجھے اسے تباہ ہوتے دیکھنا ہے...بالکل تباہ"

ریکارڈنگز چلتی جارہی تھیں, رائے عبید اور حدید ششدر سے بیٹھے رہ گئے, اسماء کا پورا بدن لرز گیا تھا

تمہاری بہو جانتی تھی کہ اس رات غاشیہ کے پورشن میں کون تھا, اسی نے تو بھیجا" تھا اسے, اسی کا تو پلان تھا سارا... اس نے جان بوجھ میری بچی کو رات کے اندھیرے میں دربدر کر دیا" تیمور ملک کہتے چلے گئے

اور جانتے ہو عبید کہ وہ کون تھا؟؟؟" انہوں نے کہا, رائے عبید نے پھٹی پھٹی" آنکھوں سے انہیں دیکھا

وہ تمہارا بھانجا تھا... ارمغان" کوئی ایک پہاڑ تھوڑی تھا جو حدید کے سر پر گرا تھا"

ارمغان... اس نے جانتے بوجھتے ہوئے یہ سب کیا؟؟؟" حدید کے لبوں سے" سرگوشی سی نکلی تھی

یہ وہ خود تجھے بتائے گا کہ اس نے ایسا کیوں کیا؟؟؟ مجھے بس اتنا پتہ ہے کہ سب سے زیادہ قصوروار تو ہے حدید؟؟؟ تو نے اپنی بیوی پر بھروسہ نہیں کیا..." وہ بولے

میری پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کر دیں انکل...غاشیہ...ایم سوری..." میں صرف اسلیے اس رات وہاں سے چلا گیا کہ...کچھ غلط نہ کر بیٹھوں...غاشیہ یار میں بھی انسان ہوں...فرشتہ تو نہیں ہوں نا....بہک جانا, ورغلائے جانا, غصہ ہو جانا...یہ میری بھی تو سرشت میں ہے نا...." وہ کہتا چلا گیا

اس عورت نے مجھے تھپڑ مارا..." غاشیہ کے آنسو نکل آئے, حدید یکدم اٹھا اور اس کے پاس نیچے فرش پر بیٹھ گیا, غاشیہ کے دونوں ہاتھ اس نے اپنے ہاتھوں میں لے لئے تھے

" ...ایم سوری...غاشی ایم سوری"

عبید...جانتے ہو یہ کون ہے؟؟؟" تیمور ملک نے دوبارہ ان کی طرف دیکھا"

یہ تمہاری بہن اور میرے بھائی کا خون ہے.... یہ ارمغان کی سگی بہن ہے..."وہ" بولے,اب اسماء کی آنکھیں بھی پھیلی تھیں

کیا مطلب؟؟؟"رائے عبید کو یقین نا آیا"

اس رات ہسپتال میں تمہاری بہن نے جڑواں بچوں کو جنم دیا تھا...ارمغان اور" غاشیہ...."انہوں نے کہا

اور اس بات کا تمہارے بہنوئی کو بھی نہیں پتہ...ارمغان نے یہ سب کیوں" کیا...؟؟؟ یہ وہ تم لوگوں کو خود بتائے گا...ابھی صرف مجھے یہ بتادو کہ تمہاری بہو نے یہ سب کیوں کیا؟؟"انہوں نے پوچھا,رائے عبید نے بیساختہ سا اسماء کی طرف دیکھا...حدید کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے گولی مار دیتا

آپ کے بھائی نے بھی تو وہی حرکت کی تھی نا...جو غاشیہ نے کی...تو جب بھائی" کو واپس لے گئے تھے تو بیٹی کو کیوں نہیں لے کر گئے؟؟؟اسے ہمارے سروں پر کیوں تھوپ دیا؟؟؟"وہ ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولی تھی

کیونکہ میں اپنے چوبیس سال کے جوان بھائی کو ایک زندہ لاش بنے دیکھ چکا تھا..."
اور مجھ میں ایک اور زندہ لاش کو دیکھنے کی ہمت نہیں تھی... یہ شاہ نور کا خون
تھی... میں واپس لے بھی آتا تو میری نہیں بنتی... ہمیشہ حدید کی ہی وفادار رہتی"
وہ بولے

تو بس پھر... جو آپ نے نہیں کیا... وہ میں نے کر دیا" وہ اعتراف بھی پوری"
ڈھٹائی سے کر رہی تھی

اور تمہیں کس نے حق دیا تھا یہ سب کرنے کا؟؟؟" حدید تیر کی طرح اس کی"
طرف آیا تھا, وہ یکدم ڈر کر کھڑی ہو گئی

یہ میری بیوی ہے... جب میرے باپ یا بھائیوں میں سے کسی نے اسے کچھ نہیں"
کہا... تو تم کون ہوتی ہو اسے گھر سے نکالنے والی؟؟" حدید کا اتنا سرد لہجہ غاشیہ نے
بھی پہلی بار سنا تھا

www.novelsclubb.com

تم ہو کون اسماء رائے... آج میرا بھائی تمہیں طلاق دے دے تو کیا رہ جائے گا"

تمہارے پاس؟؟" وہ مزید اس کے قریب ہوا

حدید... بس کر دے" رائے عبید کے کندھے جھک گئے تھے"

ابھی اسی وقت میری بیوی سے معافی مانگو گی تم..." وہ بولا, غاشیہ بھی کھڑی ہو"

گئی تھی, اسماء خاموش کھڑی رہی

معافی مانگو..." وہ بولا"

میں نہیں مانگوں گی..." وہ کپکپاتے لبوں کے ساتھ بولی تھی, ہتک کے احساس"

سے آنکھوں کے گوشے پانی سے بھر گئے تھے

چلو ٹھیک ہے... پھر ادلے کا بدلہ" حدید نے غاشیہ کا ہاتھ پکڑ کر اس کے سامنے"

کر دیا

مار وا سے تھپڑ... جیسے اس نے مارا تھا" وہ بولا, غاشیہ ایک لمحے کو تو ساکت رہ گئی"

مارو..." حدید نے زور سے کہا اور وہ پوری رات غاشیہ کی آنکھوں میں زندہ ہو گئی"

زوردار آواز سے اس نے اسماء کا گال سرخ کیا تھا

معافی نہیں مانگنی تو آئی کیوں ہو یہاں....؟؟؟ نکلو یہاں سے...میرے باپ کا"

گھر ہے یہ" غاشیہ نے اسے دھکا دیا تھا, تیمور ملک یکدم اسے روکنے کو آگے بڑھے تو

شازیہ نے ان کا بازو پکڑ لیا, حدید چپ چاپ کھڑا تھا

تم جیسی گھٹیا اور ذلیل عورت میں نے آج تک نہیں دیکھی... تمہیں آخر زعم"

کس چیز کا ہے؟؟؟ انیتا رائے کا...وہ آج میرے بھائی کی بیوی ہے, اسراء رائے

کا...وہ آج ایک طلاق یافتہ عورت کے سوا کچھ نہیں, آمنہ رائے کا...وہ میری خالہ

ہیں, عمر فاروق رائے کا...وہ آج بھی میری ماں سے محبت کرتے ہیں...رائے

ہاؤس کی بہو ہونے کا...تو وہ میں بھی ہوں..." غاشیہ اسے دھکے دیتی ہوئی باہر لے

آئی تھی

ایک بار تو تم ضرور اجڑو گی اسماء رائے... بھلے ہی میرے شوہر کے ہاتھوں نا" سہی... میرے بھائی کے ہاتھوں ہی سہی..." اس نے زور سے اسے دروازے سے باہر دھکا دیا تھا

ابھی بھی تم پر ترس کھایا ہے میں نے... تمہارے پیروں میں جوتا ہے, تمہارے" سر پر چادر ہے.. جاؤ دفع ہو جاؤ یہاں سے" غاشیہ نے زور سے کہا تھا, رائے عبید چپ چاپ اس کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی تک لے آئے تھے

حدید وہیں کھڑا رہ گیا, اسماء کو فرنٹ سیٹ پر دھکیل کر انہوں نے گاڑی سٹارٹ کر دی, وہ تو بس بار بار اپنے گالوں کو رگڑ رہی تھی, پورا راستہ وہ ایک لفظ بھی نہیں بولی, گھر پہنچتے ہی وہ تیر کی طرح گاڑی سے نکلی اور گیٹ کے اندر کھڑی ارمغان کی بائیک کو نظر انداز کر گئی... بڑے بڑے قدم اٹھاتی جیسے ہی اندر آئی... یکلخت ٹھٹھک گئی

ارمغان عین اس کے سامنے والے صوفے پر بیٹھا تھا..ٹانگ پر ٹانگ دھرے...

اس کی نظر فوراً ساتھ والے صوفے پر گئی, صمد کا چہرہ ستا ہوا تھا

ارمغان اسے دیکھ کر دھیرے سے مسکرایا اور اٹھ کر اس کے قریب آ گیا

میں نے کہا تھا نا... کہ غاشیہ سے معافی مانگ کر آنا... آپ نے نہیں مانگی..."

سو..." وہ کندھے اچکا کر باہر نکل گیا تھا, اندر آتے رائے عبید نے بس ایک نظر اسے دیکھا

کیوں کیا یہ سب؟؟؟" وہ پوچھے بنا رہ نہیں سکے تھے"

آپ نے کیوں کیا تھا وہ سب....؟؟؟" وہ رک گیا"

کیوں اجاڑا تھا میرے ماں باپ کو... کوئی کیوں اجاڑتا ہے کسی کو؟؟؟ اسماء نے"

کیوں اجاڑنا چاہا میری بہن کو؟؟" وہ کہتا چلا گیا, رائے عبید کے پاس کوئی جواب نہیں تھا

جواب میں کچھ بھی لکھ لیں...انا, ضد, نفرت," وہ کہہ کر نکلتا چلا گیا تھا, رائے"

عبید اندر آئے تو وہاں ایک نیا معرکہ سر گرم تھا

صمد کے غصے کا کوئی حال نہیں تھا, زرقا ایک طرف خاموش کھڑی تھی

اسماء کیا فرق رہ گیا ہے تم میں اور مجھ میں... بڑا غصہ آیا تھا نا تمہیں جب میں نے" دربد کی دوسری شادی چھپائی تھی...جب تمہاری بہن سے دھوکہ کیا تھا... کیا کچھ نہیں کہا تھا تم نے مجھے... آج وہی تم نے کیا... دھوکہ... آج میرے بھائی کو دھوکہ دیا تم نے.. حساب برابر ہو گیا" وہ زور سے دہاڑا تھا, اسماء بس کھڑی رہ گئی تھی

www.novelsclubb.com

تم ایک بات اچھ طرح سمجھ لو اسماء رائے... کہ تم خدا نہیں ہو, تم اپنی چالوں سے" کسی کے مقدر میں خدا کی لکھی خوشیاں نہیں بدل سکتیں... تمہارے اختیار میں تو تمہارا اپنا نصیب نہیں ہے نا کہ تم کسی اور کے نصیب پر سازشیں لڑاؤ..." صمد کو بے حد دکھ تھا, وہ اچھا خاصا گرج برس کر اندر چلا گیا تھا

اسماء کچھ دیر وہیں کھڑی رہی... پھر دروازے سے ہی واپس پلٹ گئی

اسماء..."رائے عبید نے اسے تھکے تھکے سے لہجے میں آواز دی تھی, زرقا اس کے پیچھے بھاگی

" ...بھابھی رکیں"

صمد وہ جا رہی ہے..."رائے عبید ڈھے سے گئے"

جانے دیں..."صمد زور سے بولا تھا"

اسماء دروازے سے نکلتی چلی گئی تھی

www.novelsclubb.com

کچھ لوگوں کا مکافات عمل دنیا میں ہی ہو جاتا ہے...اسماء رائے اس کی زندہ مثال تھی

.....

یہ دونوں بیٹے ہیں؟؟؟" وہ کب سے جوتوں سمیت بستر پر اوندھا لیٹا ان دونوں کو"
چومے جا رہا تھا, کبھی پیر چومنے لگتا, کبھی ہتھیلیاں آنکھوں سے لگا لیتا, گالوں کی
الگ سے شامت آئی ہوئی تھی

نہیں ایک بیٹا ہے... ایک بیٹی" غاشیہ بستر کے ایک طرف کراؤن سے ٹیک"
لگائے بیٹھی تھی

بیٹی کونسی ہے؟؟؟" مارے اشتیاق سے اس کی آنکھیں پھیل گئیں"

تم باپ ہو ان کے... تمہیں یہ بھی پتہ نہیں چل رہا" غاشیہ نے حتی الامکان اپنے"
چہرے پر سختی قائم کرنے کی کوشش کی تھی

مجھے تو دونوں میں انیس بیس کا بھی فرق نہیں لگ رہا... غاشی یہ دونوں آنکھیں"
کیوں نہیں کھول رہے؟؟" وہ بولا

کیونکہ یہ دونوں سو رہے ہیں..." وہ بولی"

www.novelsclubb.com

کتنے دن کے ہو گئے؟؟؟" پھر سے سوال"

"...پچیس دن"

"میرے جیسا تو کوئی بھی نہیں ہے؟؟؟"

اچھا ہی ہے..." وہ بولی تو حدید نے ایک دم اس کی طرف دیکھا"

وہ سیاہ اور سفید رنگ کے لائننگ والے پرنٹڈ سوٹ کے ساتھ سیاہ ریشمی دوپٹہ دائیں کندھے پر ڈال کر بیٹھی ہوئی تھی, متناسب سراپا اپنی جون میں واپس آ چکا تھا, سیاہ لمبے بال ڈھیلی سی پونی کی صورت میں بندھے ہوئے تھے.... سیاہ خوابناک سی خوبصورت آنکھوں میں شکوہ ہی شکوہ نظر آ رہا تھا

تم ماں بن کر اور زیادہ خوبصورت ہو گئی ہو..." حدید تھوڑا سا آگے کو ہوا اور اپنا سر اس کی گود میں رکھ دیا, دونوں بازو مضبوطی سے اس کی کمر کے گرد باندھ دیے تھے

میں نے تمہیں ابھی تک معاف نہیں کیا سمجھے... ہٹاؤ اپنا سر" غاشیہ نے کہا"

غاشی... یار میری جان ہے تم میں... میری جان تو نہ نکالو... پلیز ایم سوری..."

سوری" وہ اس کے گرد اپنا حصار اور تنگ کر گیا تھا, چہرہ بالکل ہی اس کی گود میں چھپا لیا

تمہارے بنا میں کیا ہوں غاشی... مجھے ان چھ ہفتوں میں اندازہ ہو گیا کہ میں تو" ایک پل بھی نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر... میں سچ مچ پاگل ہو چلا تھا... میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے... اور ہمیشہ کرتا رہوں گا" وہ کہتا چلا گیا

حدید میں کیا کروں تمہاری اس محبت کا جس میں اعتماد نہیں ہے" وہ آزردگی سے" بولی تھی

مجھے تم پر خود سے بھی زیادہ اعتبار ہے غاشیہ... میں تمہیں اس گھر سے ایک قدم" بھی باہر نہیں نکالنے دیتا... میں نے تم سے کہا تھا نا کہ جب جانا ہو تو مجھے بتا کر جانا.. مجھے پتہ تھا تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گی" وہ بولا

اگر مجھے اس رات کچھ ہو جاتا تو؟؟"وہ بولی, حدید نے یکدم سر اٹھا کر اسے دیکھا"

میں مر جاتی تو کیا کرتے تم حدید...؟؟"اس کی آنکھوں میں آنسو چمکے تھے, حدید"

جیسے تڑپ گیا, تھوڑا سا آگے ہو کر اس نے غاشیہ کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں بھر

لیا

جب تک میں زندہ ہوں تمہیں کچھ نہیں ہو گا غاشیہ...میں ہونے ہی نہیں دوں"

گا, یہ آخری آنسو تھے جو آج تمہاری آنکھوں میں چمک گئے...خدا کی قسم اب بس

میرے مرنے پر ہی روؤ گی تم"حدید کے کہتے ہی غاشیہ نے اسے زور سے مکا مارا

تھا, وہ یکدم پیچھے کو گر گیا اور گرتے گرتے بھی غاشیہ کا بازو کھینچ لیا, وہ اپنے پورے

وزن سے اس کے اوپر آن گری تھی

یا مجھے مارتے رہنا...یا خود کو"اس نے حدید کے سینے پر ایک اور مکا جڑا تھا, وہ بس"

اسے دونوں بازوؤں میں بھرتا چلا گیا تھا

.....

وہ اندر آئیں تو سارا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا, انہوں نے لائیٹ جلائی اور بستر کی طرف دیکھا, وہ کل شام سے یونہی کمبل تانے لیٹی تھی, نا رات کچھ کھایا تھا اور نا ہی صبح ناشتہ کیا تھا, کمرے کی دونوں کھڑکیاں مضبوطی سے بند کر رکھی تھیں

اسماء..."انہوں نے اس کے منہ پر سے کمبل کھینچا, وہ ہنوز آنکھیں بند کر کے لیٹی رہی

چل بس کر دے اب ماتم..."انہوں نے سارا کمبل کھینچ دیا"

اٹھ کے کچھ کھا لے"وہ بولیں"

کچھ نہیں کھانا..."وہ کروٹ بدل گئی اور چہرہ دونوں بازوؤں میں چھپا لیا"

اسماء اسے کہتے ہیں جیسی کرنی ویسی بھرنی...جو تو نے بویا...وہی کاٹ لیا...اب"

بس کر دے"انہوں نے کہا

چل اٹھ کر نہا اور کپڑے بدل...ناشتہ بھی کر لے"وہ اس کے پاس ہی بیٹھ گئیں"

آپ نے بھی مجھے ہی مارا..."وہ بولی"

تو اور میں تجھے تمغہ چڑھاتی... بڑا معرکہ مارا تھا تو نے"وہ بولیں"

ارمغان کو کسی نے کچھ بھی نہیں کہا... سارے راشن پانی لیکر میرے اوپر چڑھ گئے"وہ بولی"

اسے کیا کہیں؟؟؟وہ اس رات غاشیہ کو اپنے ساتھ نہ لیکر جاتا تو وہ لڑکی کسی گاڑی یا ٹرک کے نیچے آچکی ہوتی... وہ بھلے ہی قصوروار ہے اسماء... لیکن تو گنہگار بھی ہے..."انہوں نے کہا

اس نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ؟؟؟"رسی جل گئی تھی لیکن بل ابھی بھی باقی تھے"

اس نے صرف انیتا کو پانے کے لئے یہ سارا ڈرامہ رچایا اور انیتا کو پا کر بھی مجھے ذلیل کر دیا"اس نے آنکھوں پر سے ہاتھ ہٹا لیا

اسے تو چھوڑوں گی نہیں میں..."وہ زور سے بولی تھی"

بس کر جا...جتنا برا تو نے کر دیا اتنا ہی بہت ہے,اس لڑکی کو اب بس لینے دے"

اپنے گھر,اسراء کے بعد مجھے انیتا پر بھی طلاق کا لیبل نہیں لگوانا"وہ اسے انگلی دکھاتے ہوئے بولی تھیں

چل اٹھ..."زور سے کہتے ہوئے وہ باہر نکل گئی تھیں"

.....

وہ مغرب سے ذرا پہلے ہی گھر آ گیا تھا...جب سے انیتا آئی تھی وہ وقت پر گھر آ جاتا تھا اس کی موٹر سائیکل کا ہارن سن کر انیتا نے گیٹ کھولا تھا...وہ موٹر سائیکل اندر لے آیا,انیتا تو اس کے ماتھے سے بندھی سفید پٹی اور گلے سے لٹکتا ہاتھ دیکھ کر ہی سن رہ گئی تھی

یہ کیا ہو گیا؟؟؟"اس نے جلدی سے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں سے دواؤں والا شاپر پکڑ لیا

ایکسیڈینٹ ہو گیا... کلائی فریکچر ہو گئی ہے"وہ خدا جانے کیسے موٹر سائیکل چلا کر گھر واپس پہنچا تھا,اب بھی اس نے بڑے جتنوں سے اسے سٹینڈ پر لگایا تھا

ابو کو فون کر لیتے..."وہ اس کے پیچھے اندر آتے ہوئے بولی"

کس منہ سے کرتا... وہ کہتے تیرے کرموں کی سزا ملی ہے تجھے"ارمغان نے دھیرے سے مسکراتے ہوئے کہا تھا,انیتا خاموش رہ گئی

جون جولائی کے تپتے ہوئے دن تھے,ارمغان پسینے میں تربتر ہو رہا تھا,سیڑھیاں چڑھتا ہوا وہ اوپر اپنے کمرے میں آ گیا,انیتا کچھ دیر وہیں کھڑی رہی اور سوچتی رہی کے اوپر جائے یا نا جائے... پھر دواؤں والا شاپر ٹیبل پر رکھ کر اوپر آ گئی,ارمغان بستر پر بیٹھا جوتے اتار رہا تھا

کوئی کام ہے تو بتادو...؟؟"وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی"

بس کھانا گرم کردو...اور ایک کپ چائے بنادو"وہ شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے" بولا تھا,وہ سر ہلا کر واپس پلٹ گئی...دروازے تک آئی اور پھر مڑی

وہ آڑا ترچھا سا ہو کر اپنی شرٹ اتارنے کی ناکام کوششیں کر رہا تھا, کبھی اسے منہ سے کھینچتا, کبھی دوسرے ہاتھ سے کھینچتا...انیتا کچھ دیر کھڑی دیکھتی رہی, پھر اس کی طرف آئی

رکو...میں اتار دیتی ہوں"اسے ترس آ ہی گیا تھا,ارمغان بے دم سا ہو کر بستر پر" گر گیا,انیتا نے بہت احتیاط سے اس کے دوسرے بازو پر سے شرٹ اتاری تھی

اب یہ بھی اتار دو پلیز..."وہ بنیان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا,اس کے" چہرے پر تکلیف کے واضح آثار دکھائی دے رہے تھے,انیتا نے بڑی مشکلوں سے اس کا بنیان بھی اتار دیا

میں شاور لیکر آتا ہوں" وہ اپنا ٹراؤزر اٹھاتے ہوئے واش روم میں گھس گیا, انیتا"

واپس نیچے آ گئی, کھانا گرم کیا اور چائے بنائی

تبھی وہ نیچے اتر آیا, ٹی شرٹ کندھے پر ڈالی ہوئی تھی

یہ پہنا دو پلیز..." وہ بولا"

ارمغان کوئی ایزی سی اوپن شرٹ پہن لو...ٹی شرٹ کیسے پہنو گے بھلا؟؟؟" وہ"

بولی

وہ پریس نہیں ہیں..." ارمغان بے چارگی سے بولا"

تو تمہیں کونسا کہیں جانا ہے اب؟؟؟" وہ بولی"

مجھے اچھی نہیں لگتیں...اتنے بلوں والی شرٹ" وہ دھیرے سے کہتا ہوا کرسی پر"

بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

اچھا کھانا کھالو... پھر میں کر دیتی ہوں پریس" وہ بولی, ارمغان نے چپ چاپ ٹی شرٹ صوفے پر اچھال دی, انیتا نے چاول اور رائتہ اس کے آگے کر دیا, وہ بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ کر کھانے لگی تھی

کیسے ہوا ایکسیڈینٹ؟؟؟" اس نے پوچھا"

ٹرن لے رہا تھا.... موٹر سائیکل سلپ ہو گئی" وہ بولا, کھانا ختم کر کے اس نے اپنی دواؤں والا شاپر اٹھایا تھا

یہ لو..." انیتا نے چائے کا کپ اس کے سامنے کر دیا, پھر اسے تینوں گولیاں نکال دیں, وہ گولیاں کھا کر کپ اٹھا کر ٹی وی لاؤنج میں آ گیا اور ٹی وہ آن کر لیا, انیتا اس کی ایک اوپن شرٹ نکال لائی تھی, جتنی دیر میں ارمغان نے چائے ختم کی, اس نے شرٹ پریس کر دی

یہ لو..."وہ شرٹ لیکر کھڑی تھی,ارمغان آڑا ترچھا سا صوفے پر پڑا تھا,اسے" دیکھ کر اٹھ بیٹھا,انیتا نے اسے شرٹ پہنائی اور پھر جھک کر اس کے بٹن بند کرنے لگی

ارمغان نے نظر بھر کر اسے دیکھا,اس گلابیاں چھلکاتے لب بس چند ہی انچ کی دوری پر تھے,وہ جیسے ہی بٹن بند کر کے پیچھے ہوئی,ارمغان جیسے کسی ٹرانس سے باہر نکلا تھا

اور کوئی کام ہے تو بتادو..."اس نے پوچھا"

نہیں بس...تھینک یو"وہ اس کے ماتھے پر بکھرے بالوں کو دیکھتے ہوئے بولا تھا," انیتا پلٹ گئی

انیتا..."اس نے دھیرے سے پکارا"

"ہاں...؟؟؟"

تمہیں پتہ ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"

کیا؟؟؟"وہ بولی"

یہ ہی کہ میں نے تمہیں کیسے حاصل کیا ہے؟؟؟"اس نے پوچھا تھا"

تم نے مجھے واقعی حاصل کر لیا ہے ارمغان؟؟؟"انیتا نے جواباً پوچھا تھا,ارمغان"

بس چپ چاپ سا اسے دیکھتا رہ گیا

.....

وہ نیچے کچن میں تھی جب اس کا سیل بجا

زرقا... فون بج رہا ہے"اسراء نے اوپر سے آواز لگائی تھی,وہ بھاگم بھاگ اوپر آئی"

اور سیل کان سے لگا لیا

ہاں اذن..."اذن کی کال تھی"

تم بزی تو نہیں تھی؟؟؟"اس نے پوچھا"

نہیں تم کہو..."وہ ہنڈیا بھون رہی تھی"

زر قامیرے کچھ دوستوں نے مل کر رات کو ایک گیٹ ٹو گیدر رکھی ہے..."

فورٹریس میں... فیملیز کے ساتھ... تم چلو گی؟؟؟"وہ پوچھ رہا تھا

"کتنے بجے؟؟؟"

"...نو بجے"

ٹھیک ہے..."وہ ہنڈیا میں پانی ڈالتے ہوئے بولی تھی"

میرے بھی کپڑے پریس کر دینا... میں چھ بجے تک آجاؤں گا"وہ بولا تو لہجے میں"

عجیب سی سرشاری تھی, یوں جیسے اسے یقین نہیں تھا کہ زر قامان جائے گی

وہ واقعی چھ بجے آگیا, زر قا نے دونوں کے کپڑے استری کر لئے تھے

اسماء باجی کہاں ہیں؟؟؟"وہ چینج کر کے نیچے ہی آگیا, آمنہ اور اسراء لاؤنج میں"

بیٹھی تھیں

اپنے کمرے میں ہے" وہ بولیں"

اب کچھ اور ہی نیا سوچیں گی..." وہ صوفے پر گر گیا"

خدا جانے یہ تو کس پر چلی گئی" آمنہ اکتائی ہوئی تھیں"

صمد بھائی بھی نہیں آئے...؟؟؟"اس نے پوچھا"

ابھی تھوڑی آئے گا...اس کی عقل تو درست ہو جائے ذرا" وہ بولیں"

امی...ذرا دھیان رکھا کریں, زرقا کو اسماء باجی کے ہتھے نا چڑھنے دینا پلیز" وہ ذرا سا ان کے قریب ہو کر بولا تھا, اسراء کو ہنسی آگئی

www.novelsclubb.com

ہاں تو...حدید اور صمد کا سارا غصہ کہیں اس بیچاری پر ہی نا اتر جائے" وہ بولا"

تو اسے چھوڑ...مجھے یہ بتا کہ چھ ماہ ہو چلے ہیں تیری شادی کو...فیملی نہیں بنانی کیا"

؟؟؟"آمنہ نے پوچھا

آپ تو یوں کہہ رہی ہیں جیسے چھ سال ہو گئے ہیں..." وہ ہنسا"

چھ سالوں میں لوگ چھ چھ بچے پیدا کر لیتے ہیں" وہ بولیں"

توبہ کریں امی... میں تو کہتا ہوں چھ سالوں میں ایک ہی بہت ہے" وہ بولا"

اذن زیادہ بکواس نا کر... اسے ہسپتال لے جا کسی دن ,چیک اپ وغیرہ کروالا""

آمنہ نے کہا

اچھا..." وہ بس اتنا کہہ کر اٹھ گیا تھا, رات کے آٹھ بج رہے تھے جب وہ واپس"

اوپر کمرے میں آیا, زرقا واش روم میں تھی

اس نے اپنے کپڑے نکال کر بستر پر ڈال دیئے, زرقا باہر نکلی تو وہ تولیہ اٹھا کر اندر

گھس گیا

www.novelsclubb.com

باہر نکلا تو نو بجنے میں بس بیس منٹ باقی تھے

زروا... یار جلدی کرو" وہ اس کے برابر میں ہی کھڑا ہو گیا"

میں ریڈی ہوں" وہ اپنا دوپٹہ سیٹ کر رہی تھی, اس نے گہرے جامنی رنگ کا" شیفون کا سوٹ پہنا ہوا تھا جس پر گلابی پھولوں کا ایپلیک ورک ہوا ہوا تھا, ساتھ کا مدار ریشمی ہی گلابی دوپٹہ تھا, ہلکا پھلکا میک اپ اور جیولری... وہ کچھ زیادہ ہی حسین لگ رہی تھی

ابھی تو کہہ رہے تھے جلدی کرو..." وہ اس کی نظروں کا ارتکاز جان گئی تھی," اذن جلدی سے خود پر پرفیوم چھڑکنے لگا, اس نے بھی پلم کلر میں ہی تھری پیس پہن رکھا تھا

گیٹ ٹوگیدر کافی اچھی رہی, اذن کے سبھی دوست اسے سلجھے ہوئے لگے, ان میں سے ایک کی تو ابھی دو ماہ پہلے ہی شادی ہوئی تھی, بہر حال زرقانے کافی انجوائے کیا... پچھلے کئی ہفتوں کی ٹینشن اور فرسٹریشن کافی حد تک ختم ہو گئی تھی

واپسی پر وہ دونوں مسکراتے ہوئے باہر نکلے تھے, اذن نے خود اس کے لئے فرنٹ ڈور کھولا تھا... گھر سے ذرا ہی پیچھے وہ بے وفا گاڑی رکتی چلی گئی

اسے کیا ہو گیا؟؟"زرقا تھوڑی سی پریشان ہوئی تھی"

خدا جانے..."اذن نے کافی جتن کیے لیکن بے سود...وہ ٹس سے مس نہ ہوئی"

رکشہ لے آؤں یا پیدل چل لو گی؟؟؟ تھوڑا سا ہی فاصلہ ہے"وہ بولا"

پیدل ہی چلتے ہیں...."زرقا گاڑی سے نکل آئی,اذن نے اسے لاک کر دیا تھا"

آجاؤ..."اس نے ہتھیلی پھیلائی تھی,اس بار زرقا رائے نے وہ ہتھیلی ذرا جلدی"

ہی تھام لی,وہ دونوں سڑک کنارے بنے فٹ پاتھ پر چل پڑے تھے

ایک بات پوچھوں اذن...؟؟؟"زرقا نے دھیرے سے پوچھا"

www.novelsclubb.com

"...ہاں"

میرے بھائیوں نے ہمیشہ تمہاری بہنوں کو کسی نا کسی طرح دکھ ہی پہنچایا ہے..."

صمد بھائی نے ایک بار بھی اسماء بھابھی کو نہیں روکا...درید بھائی نے اسراء کو دھوکہ

دیا, حدید نے انیتا کو ٹھکرا دیا... تم پھر بھی مجھے ان کے سامنے ہمیشہ ڈیفینڈ کرتے ہو ؟؟؟اتنے اچھے کیسے ہو تم ؟؟؟" وہ ہلکا سا مسکرائی تھی

کیونکہ میں اپنے ابو کا بیٹا ہوں" وہ ہنستے ہوئے بولا تھا"

اسماء بھابھی بھی تمہارے ابو کی ہی بیٹی ہیں سو... یہ کوئی جواب نہیں ہے" وہ بولی, "

اذن نے ایک لمبی سانس بھری تھی, وہ دونوں سڑک سے اتر کر کالونی کی گلی میں آ گئے تھے, گلی بالکل سنسان تھی, اذن نے دھیرے اپنا بازو زرقا کے کندھوں کے گرد لپیٹ دیا یوں کے وہ بالکل اس کے گھیرے میں آ گئی تھی

میرا ماننا بس یہ ہے کہ جسکا جرم... اسی کو سزا" وہ بولا"

تو پھر میرے جرم کی سزا تمہیں کیوں اذن ؟؟؟" وہ کہہ ہی گئی"

"کونسا جرم ؟؟؟"

تمہارے علاوہ کسی اور سے محبت کا... سب یہ ہی کہیں گے کہ اذن نے زرقا کو" طلاق دے دی... یہ کوئی نہیں کہے گا کہ زرقا نے اذن سے طلاق لے لی" وہ دھیرے سے بولی تھی

پھر؟؟؟ جب تک میرا نام اپنے نام سے الگ نہیں کرو گی تب تل کسی اور کا نام" ساتھ نہیں لگا سکو گی" وہ بولا, گھر آ گیا تھا, زرقا بول نہ سکی

تمہارا پہلا نوٹس کل یا پرسوں تک تمہیں مل جائے گا..." اذن نے دروازہ کھولتے" ہوئے کہا تھا

زرقا کے چہرے کی ساری چمک ماند پڑ گئی, کمرے میں واپس آ کر بھی وہ منتشر سی ہی رہی, اذن چینج کر کے سونے کے لئے لیٹ گیا تھا, اس نے چینج کر کے پہلے سارا پھیلاوہ سمیٹا, پھر بالوں کو فولڈ کرتی ہوئی اپنی طرف آ کر بیٹھ گئی, لائیٹ آف کر کے لیٹنے ہی لگی تھی جب اذن نے ہمیشہ کی طرح اپنا بازو پھیلا دیا

پرسوں تک تو میری ہی ہونا..." وہ دھیمے سے مسکرایا تھا, زرقا چپ چاپ اس کے بازو پر سر رکھ کر لیٹ گئی

آج جب اذن کا گھیراؤ تنگ ہوا تو کسمسائی نہیں تھی...بس آنکھیں موند گئی تھی

.....

وہ اور عمر فاروق آج ایم سی (میونسپل کمیٹی) آئے تھے, اسراء کی عدت مکمل ہو چکی تھی سو اس کا ڈیوورس سرٹیفیکیٹ لینا تھا, وہاں اذن کے ایک دوست کے ریفرینس سے ان کا کام ذرا جلدی ہو گیا

انکل آپ بس تھوڑا سا انتظار کریں, جیسے ہی آفیسر آتے ہیں تو میں سائن کروا دیتا ہوں" وہ انہیں ایک آفس میں بٹھا کر چلا گیا تھا

اسراء..." کچھ دیر بعد عمر فاروق نے اسے پکارا"

جی ابو..." وہ موبائل میں مصروف تھی"

یہ تو شافع ہے نا؟؟؟"انہوں نے سامنے کی طرف اشارہ کیا تھا,اسراء نے نظریں" گھمائیں تو وہ وہی تھا

انکل آپ یہاں...؟؟؟؟"شافع نے بھی انہیں دیکھ لیا تھا, بڑے احترام سے اس" نے ان سے مصافحہ کیا تھا

کیسے ہو شافع؟؟؟"انہوں نے پوچھا"

کرم ہے اللہ کا...آپ سنائیں؟؟؟"وہ بولا"

شکر ہے مالک کا..."وہ بولے"

یہاں خیریت سے آئے ہیں انکل؟؟؟"اس نے ایک نظر اسراء کو دیکھتے ہوئے" پوچھا تھا

ہاں...اسراء کا ڈیوورس سرٹیفیکیٹ لینے آئے تھے"انہوں نے جھوٹ بولنا" مناسب نہیں سمجھا, شافع کی آنکھوں میں یکلخت ہی دکھ تیرنے لگا

ایم سوری سر... یہ بہت ہی افسوسناک ہے" وہ سر جھکا کر بولا تھا"

یہ ہی قسمت ہے" انہوں نے کہا, اسراء دوبارہ اس کی طرف دیکھ نہیں سکی تھی"

تم سناؤ... فیملی ٹھیک ہے؟؟؟" انہوں نے پوچھا"

بس انکل... قسمت نے یہ ہی داؤ میرے ساتھ بھی کھیلا ہے..." وہ پھیکا سا مسکرا"

دیا

کیا مطلب؟؟؟" وہ سمجھ نہ سکے, شافع نے انہیں مختصراً سب بتا دیا"

میں اسے... طلاق دے رہا ہوں" وہ سر جھکا کر بولا تھا, اسراء ششدر سی کھڑی"

رہ گئی

www.novelsclubb.com

چلو... خدا بہتر کرے گا" عمر فاروق نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا"

انکل آپ کبھی گھر چکر لگایئے گا پلیز... اسی سٹریٹ میں گھر ہے ہمارا" وہ بولا تھا"

تبھی وہ لڑکا آ گیا, عمر فاروق اس سے معذرت کرتے ہوئے باہر نکل گئے تھے

واپسی پر انہوں نے خاموش بیٹھی اسراء سے پوچھ ہی لیا

"تم پہلے ملی ہو اس سے ؟؟؟"

جی... میں اور انیتا پارک گئے تھے, وہاں آیا ہوا تھا دونوں بچوں کو لیکر "اسراء نے" کہا

اب تو ماشاءاللہ مینیجر ہو گیا ہے, اس کا دکھ سن کر تو مجھے تیرا دکھ کم لگنے لگا ہے "وہ" بولے

چھوٹے چھوٹے سے بچے ہیں... بناماں کے کیسے رہیں گے ؟؟؟ "اسراء کو حقیقتاً" دکھ ہوا تھا

www.novelsclubb.com

بس خدا ہر ایک کو شر سے بچائے "انہوں نے کہا"

یہ اس کا گھر ہے... جس شام میں گھر واپس آئی تھی اسی شام دیکھا تھا اسے "

یہاں..." گاڑی وہاں سے گزری تو اسراء نے بتایا تھا

.....

وہ اسی کمرے میں بند تھی... صبح و شام کھانا آرہا تھا, بس اس کا مقصد اب زندہ رہنا ہی تھا

اس رات بھی حسب معمول دروازہ کھلا, اسے لگا کھانے کی ٹرے آئی ہو گی, وہ ہنوز بیٹھی رہی

وہ رضیہ تھی... فرح نے بدقت نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

یہ لے..."رضیہ نے ایک لفافہ اس کی گود میں ڈال دیا"

www.novelsclubb.com

"یہ کیا ہے؟؟؟"

تیرا انت..."رضیہ نے کہا"

اس بار شافع انصاری نے تجھے معاف نہیں کیا"رضیہ کے کہتے ہی اس نے لفافہ " کھول لیا

شافع اسے ہمیشہ کے لئے اپنے نام سے آزاد کر دیا تھا

"وہ کہتا ہے کہ بچے تیرے حوالے نہیں کرے گا...ہاں جب تیرا دل کرے گا ان سے ملنے کو تو یہاں بھیج دیا کرے گا" رضیہ کہتی چلی گئی, فرح بے آواز روتی چلی گئی تھی

"تیرے باپ نے کہہ دیا ہے کہ تو اپنی عدت اسی کمرے میں گزارے گی..." وہ کھڑی ہو گئی

"تو عورت تھی فرح...تجھے عورت بن کر رہنا چاہیئے تھا" رضیہ بس اتنا کہہ کر باہر نکل گئی تھی

www.novelsclubb.com

.....

"انیتا..." وہ کچن میں تھی جب ارمغان کی ملتجی سی آواز پر مڑی

یہ اتارنا پلیز..."وہ شرٹ گردن میں پھنسائے کھڑا تھا,انیتا نے جلدی اسے آگے "
ہو کر اس کی شرٹ اتار دی

جب نہالو تو مجھے آواز دے لینا..."وہ اسے اوپر جاتا دیکھ کر بولی تھی, عجیب ہی"
صورتحال بن گئی تھی, ہر کام کے لئے وہ اس کا محتاج ہو گیا تھا

نہا کر باہر نکلا تو ایک بار پھر اپنی مدد آپ کے تحت شرٹ پہننے کی کوشش میں اس
نے اپنا بازو اچھا خاصا دکھا لیا, نیچے آیا تو مارے تکلیف کے آنکھوں میں پانی بھر آیا تھا

پہنانا...؟؟؟"وہ دھیرے سے بولا"

تم رہنے ہی دو اسے پہننے کو...کہاں جانا ہے؟؟؟"انیتا نے پوچھا"

" ...ورکشاپ"

رہنے دو آج...وہاں ذیشان ہے تو سہی"وہ بولی"

ذیشان کی شادی ہے آج... چھٹی لیکر گیا ہے" ارمغان نے کہا, انیتا نے اسے"

شرٹ پہنائی اور بٹن بند کر دیئے

ناشتہ کر لو..." اس نے چائے اور پراٹھا اس کے سامنے رکھ دیا, ارمغان چپ"

چاپ ناشتہ کرنے لگا

دوپہر میں تھوڑی سی یخنی بنا دو گی؟؟؟" اس نے پوچھا"

بنا دوں گی" وہ بولی اور ساتھ ہی بیرونی دروازہ بج اٹھا"

میں دیکھتی ہوں..." وہ اٹھ کر باہر چلی گئی"

دروازہ کھولا تو دہلیز پر اسماء کھڑی تھی, انیتا چپ چاپ واپس اندر آ گئی

خدا کرے تمہارے باقی کے ہاتھ پاؤں بھی ٹوٹ جائیں ارمغان... تم کہیں کے نا"

رہو کمینے انسان" اسماء اس پر چڑھ دوڑی تھی, ارمغان بس چپ چاپ اپنا ناشتہ کرتا

رہا

کیوں آئی ہیں یہاں؟؟؟"انیتا نے بیزاریت سے پوچھا"

تجھے لینے آئی ہوں میں... چل میرے ساتھ, پورا ہو گیا اس خبیث کا سارا"

کھیل..."اسماء نے کہا

اسماء باجی..."اسماء نے اس کی بات کاٹ دی"

جا چادر لیکر آ اپنی... گھر چلیں"اسماء نے اسکا بازو پکڑا تھا"

کونسا گھر؟؟؟"اس نے پوچھا"

تیرے باپ کا گھر..."اسماء نے کہا"

یہ بھی میرے باپ کا گھر ہی ہے"انیتا نے اپنا بازو چھڑوایا تھا"

یہ اس خبیث کا گھر ہے انیتا... ابو نے اسی کے نام کر دیا ہے"اسماء زور سے چیخی,"

ارمغان نے ناشتہ ختم کر لیا تھا, وہ بنا کچھ کہے کھڑا ہو گیا

www.novelsclubb.com

تم کہیں کے نہیں رہو گے ذلیل انسان... یہ سارا کھیل تم نے انیتا کو پانے کے لئے رچایا تھا نا... پاکے دکھاؤ اسے... اس کی مرضی کے بنا حاصل کر کے دکھاؤ اسے... تم خود اسے طلاق دو گے کمینے انسان... چل انیتا..." اسماء نے خونخوار انداز میں ارمغان سے کہتے ہوئے انیتا کی کلائی جکڑی تھی

پھر اسے اپنے ساتھ لیکر بیرونی دروازے کی طرف بڑھی

چھوڑیں مجھے..." انیتا نے زور سے چیختے ہوئے اپنی کلائی اس کی گرفت سے چھڑوائی تھی, ارمغان بالکل خاموش ہو کر ٹیبل کے پاس کھڑا تھا

خدا کے لئے اسماء باجی بس کریں... بہت ہو گیا, اب ہار مان لیں... مان لیں کہ آپ کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے...: وہ اور زور سے بولی تھی

تھک گئی ہوں میں یہ روز روز کا تماشہ دیکھ کر... پہلے کہا کہ حدید دلوا کر رہوں گی... پھر کہا کہ ارمغان سے شادی کر لے... اب کہہ رہی ہیں کہ طلاق دلوائیں

گی... آپ خدا نہیں ہیں اسماء باجی؟؟؟"انیتا کی آنکھوں میں آنسو چمکے تھے, اسماء دم بخود کھڑی رہ گئی

نہیں چاہیے مجھے اب کچھ بھی... میں جہاں ہوں بالکل ٹھیک ہوں, نہیں چاہیے " کوئی حدید رائے... نا حدید رائے جیسا... جو مل گیا وہ بہترین ہے, نہیں جانا مجھے آپ کے ساتھ... یہ ہی میرا گھر ہے, یہیں رہنا ہے مجھے..."وہ بولتے ہوئے پیچھے کو ہٹتے ہوئے ارمغان کے بالکل برابر میں آ گئی

مان لیا میں نے کہ یہ میرا شوہر ہے... جو مجھ سے محبت کرتا ہے... اور یہ ہی کافی ہے مجھے "انیتا نے اپنا ایک بازو ارمغان کے گلے سے لٹکتے ہوئے بازو میں سے گزارا اور دوسرے ہاتھ سے اس کا بازو پکڑ لیا

جائیں یہاں سے... اور دوبارہ میرے سامنے میرے شوہر کو گالی مت دینا..." پلیز "اس نے بڑے حق سے اپنا سر ارمغان کے کندھے سے ٹکا دیا تھا

اسماء کو لگا جیسے اس کے پاؤں من من کے ہو گئے ہوں, پھٹی پھٹی نظروں سے وہ ان دونوں کو دیکھتی رہ گئی

پھر پلٹی...اور باہر نکلتی چلی گئی

.....

شام تقریباً چار بجے کا وقت تھا جب وہ ملک ہاؤس آیا, غاشیہ نے اسے بتا دیا تھا کہ حدید اسے "بہت زیادہ یاد" کر رہا ہے

ذرا دھیان سے رہنا...وہ کہتا ہے ارمغان مجھے جہاں ملا وہیں گاڑھ دوں گا" اس" نے ہنستے ہوئے کہا تھا

بس ایک یہ ہی پوائنٹ تھا جس کا سامنا کرتے ہوئے ارمغان کو شرم آئی تھی...

حدید رائے

اس کے سامنے کیسے نظریں اٹھائے گا؟؟؟

www.novelsclubb.com

اب بھی وہ موٹر سائیکل کھڑی کر کے اندر آ گیا, حدید کی گاڑی وہ باہر کھڑی دیکھ چکا تھا

اندر آیا تو شازیہ اور ناشیہ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی تھیں, معاذ پورے لاؤنج میں لڑکھڑاتا ہوا چل رہا تھا, ایک طرف تیمور ملک بیٹھے ہوئے تھے, اس نے اندر آتے ہوئے دھیرے سے سلام کیا تھا

یہ کیا ہوا ہیرو؟؟؟"شازیہ نے اس کے ہاتھ پر چوٹ کی تھی"

اسماء کی بددعائیں لگ گئیں" وہ دھیرے سے مسکرایا"

بڑی جلدی لگ گئیں"شازیہ نے ہنستے ہوئے کہا"

حدید کہاں ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"

اندر ہے..."شازیہ نے کہا"

بڑے دنوں سے تم سے ملنے کا کہہ رہا تھا..."ناشیہ بھی دھیما سا مسکرائی تھی"

دیکھیں... میں اگر اس کے ہاتھوں مر مرا گیا تو میرا کفن دفن کر دینا پلیز""

ارمغان نے ابھی بات مکمل ہی کی تھی کہ حدید باہر نکل آیا, ارمغان اسے دیکھ کر کھڑا ہو گیا, پیچھے ہی غاشیہ بھی باہر نکلی تھی

سالے تیرے ہاتھ پیر تو میں نے توڑنے تھے... یہ کس نے توڑ دیئے؟؟؟""

حدید آفس سے ہی سیدھا وہاں آ گیا تھا, ڈھیلی سی ٹائی گلے سے لٹک رہی تھی, غاشیہ اس کے پیچھے ہی کھڑی ہلکا ہلکا مسکرا رہی تھی

جو بچ گئے ہیں وہ تو توڑ دے..." ارمغان نے کہا"

بڑا بے غیرت انسان ہے تو.. سالے تو ہوتا کون ہے یہ جج کرنے والا کہ مجھے "

میری بیوی سے محبت ہے یا نہیں؟؟" حدید کو غصہ آیا تھا

تیری بیوی کا بھائی" وہ دوبدو ہو کر بولا تھا"

تو شرم سے ڈوب کر تو نہیں مرا تو اس سے افیر چلاتے ہوئے... پھول بھیجتے"
ہوئے, کارڈز لکھتے ہوئے... سالے تو ساڑھیاں بھیجا کرتا تھا اسے... یاد ہے؟؟؟"

حدید اس پر چڑھ دوڑا

خدا کی قسم مجھے تب نہیں پتہ تھا کہ...."وہ ذرا سا رکا"

اور میں نے کسی بھی غلط ارادے سے اسے تنگ نہیں کیا, میرا پکا ارادہ تھا کہ جس"
رات اسماء اپنا سارا کھیل ختم کرے گی, میں اسی رات تجھے سب کچھ سچ سچ بتا دوں گا
لیکن...."حدید نے اس کی بات کاٹ دی

لیکن تو نے سوچا کہ چلو ہر کتے کا دن آتا ہے... تیرا بھی سہی, اور تو نے کھل..."
کے اپنا گھٹیا پن دکھایا, سالے تجھے کسی سے کوئی غرض نہیں تھی... تجھے بس انیتا کو
حاصل کرنا تھا"حدید نے کہا

اور میں نے کر لیا..."اس نے کندھے اچکائے"

ارمغان ہم دونوں آٹھ, نو ماہ کس اذیت سے گزرے ہیں تجھے ذرا سا بھی اندازہ" نہیں ہے... میں کہ جس نے کبھی غاشیہ سے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی صرف تیری وجہ سے میں نے اسے بھرے ہال کے سامنے تھپڑ مارا, تیری وجہ میں ان دنوں میں اس کا ویسے ساتھ نہیں دے سکا جیسے یہ ڈیزرو کرتی تھی, تیری وجہ سے اس رات غاشیہ جو تکلیف اٹھائی اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے... تیری وجہ سے جب میرے بچے اس دنیا میں آئے تو میں اپنی بیوی کے پاس نہیں تھا... میں اپنے بچوں کا لمس بھی محسوس نہیں کر سکا..." حدید کہتا چلا گیا

میں تیرا مجرم ہوں حدید... تم دونوں کا... پکڑ لے گریبان... جو سزا دینی ہے" دے لے... میں بھگتنے کو تیار ہوں" ارمغان نے کہا

سالے میرا دل توڑ کرتا ہے بیلٹ نکال لوں اور آنکھیں بند کر کے شروع ہو" جاؤں... ننانوے تک گن کر دوبارہ ایک سے شروع کر دوں... بے غیرت.... اپنی محبت کے چکر میں تو مجھے خالی ہاتھ کر دیتا" حدید نے کہا

www.novelsclubb.com

چلو بس کرو... تم تو نکل گئے تھے اس رات, اسی نے سہارا دیا تھا مجھے..."اس کی"
نئی نئی بہن سے بھائی کا شرمندہ سا چہرہ برداشت نہیں ہوا تھا

پھولوں کے ہار ڈالو پھر اس کے گلے میں" حدید نے تڑخ کر کہا"

ہار ڈالنے کی تو نوبت ہی نہیں آئی..."غاشیہ نے ہنستے ہوئے کہا"

میرا ولیمہ رہتا ہے ابھی...تب ڈال لینا"ارمغان دانت دبا کر مسکرایا تھا"

کمینے میں کرواتا ہوں تیرا ولیمہ..." حدید نے اسے گردن سے جکڑ لیا تھا"

حدید...اس کا بازو ہل جائے گا"غاشیہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا, حدید اس کی سنی ان"
سنی کرتے ہوئے اسے باہر لے گیا

میرا بازو..."ارمغان کی دبی دبی سے چیخیں اندر تک سنائی دے رہی تھی"

سالے دوسرا بھی توڑ دوں گا میں...اب تو انیتا رائے ہے نا تیری خبر گیری کے"
لئے" حدید نے اسے اچھا ہی رگڑا تھا

www.novelsclubb.com

.....

صمد...اسے لے آاب "رائے عبید نے ناشتے پر کہا تھا"

ابو اسے چپ چاپ وہاں پڑا رہنے دیں, میں نے ایک کام والی کا بندوبست کر لیا" ہے, کل سے آجائے گی وہ, دوپہر کا کھانا بھی پکا جایا کرے گی "صمد نے کہا

چل کوئی نہیں...بیوی ہے تیری, بچے اثر لیتے ہیں صمد..."وہ بولے"

ابو...میں نے تو نہیں نکالا نا اسے, اپنی مرضی سے گئی ہے وہ...آنا ہو گا تو اپنی" مرضی سے ہی آئے گی میں نہیں جاؤں گا اس کی منتیں کرنے "وہ تڑخا

خدا کا خوف نہیں ہے اس عورت کو, دریدہ کی دفعہ میری غلطی کو اس عورت نے" آج تک معاف نہیں کیا کہ میں نے اس سے سچ چھپایا....اور خود مجھ سے اس نے اتنا گھناؤنا کھیل چھپا لیا, ابو غاشیہ سے اس کی نفرت ایک طرف, گالم گلوچ, طعنے بازی, طنز کے تیر...سب ایک طرف, لیکن اسقدر بھی کوئی اپنی حد سے گرتا ہے

کیا؟؟؟فرض کریں کہ اگر اس رات اس لڑکی کو کچھ ہو جاتا, یا وہ خودکشی کر لیتی تو کیا ہوتا؟؟؟دو بچے تھے اس کے وجود میں "صمد کہتا چلا گیا

اور اوپر سے شرمندہ بھی نہیں ہے, کتنی ڈھٹائی سے وہاں جا کر بیٹھ گئی ہے, ایک " دفعہ بھی اس نے کال نہیں کی, نا کوئی میسیج, نا کوئی سوری...اسے پڑا رہنے دیں, اسے بڑا زعم ہے کہ صمد رائے اس کے بنا کچھ بھی نہیں کر سکتا...اس کی ذرا عقل ٹھکانے آ لینے دیں "صمد نے کہا

اسے اپنی بہنوں کا دکھ ہے صمد...ایک کو دریدنے اجاڑ دیا, دوسری کو حدید نے " ٹھکرا دیا"انہوں نے کہا

وہ بات ٹھیک ہے ابو...ہم سب اسراء اور انیتا کے مجرم ہیں, ہم تینوں نے ہی " اسراء کے ساتھ اچھا نہیں کیا, حدید کی دفعہ بھی ہم نے پھپھو لوگوں سے جھوٹ بولا...سچ چھپایا, میں مانتا ہوں کہ اگر ہم وقت پر اسراء اور انیتا کی دفعہ پھپھو کو سچ بتا دیتے تو آج وہ شاید اپنے اپنے گھروں میں خوشی سے رہ رہی ہوتیں لیکن...ابو یہ

www.novelsclubb.com

کہاں کا انصاف ہے کہ وہ اسراء اور انیتا کا بدلہ ایک پرائی لڑکی سے لیتی پھرے" وہ بولا

حدید کا سر پھاڑتی, درید کو سولی چڑھاتی... غاشیہ کے پیچھے کیوں پڑ گئی "صمد کو بے" حد غصہ تھا

اور پھر شرمندہ بھی نہیں ہوتی... انسانوں کی طرح معافی مانگ کر واپس آ" جاتی... ایک بار مجھ سے کہہ دیتی کہ صمد مجھ سے غلطی ہو گئی... کیا جاتا اس کا؟؟؟ لیکن نہیں... ابو اسے اکڑ ہی پتہ نہیں کس چیز کی ہے؟؟؟ نکل جانے دیں اس کی اکڑ "وہ کہتا ہوا سٹور پر چلا گیا, رائے عبید بس بیٹھے رہ گئے تھے

.....

اسماء... "وہ رات کے کھانے کے بعد اس کے کمرے میں آئے تھے, وہ معمول" کے مطابق اوپر تک کمبل تانے لیٹی تھی, انہوں نے لائیٹ جلائی اور اس کے سرہانے بیٹھتے ہوئے اسے پکارا تھا

www.novelsclubb.com

اسماء رائے..."انہوں نے اس کا کمبل کھینچ دیا"

ابو کیا ہے؟؟؟"وہ بیزاری سے بولی تھی"

کھانا کیوں نہیں کھایا؟؟؟"انہوں نے پوچھا"

" ...دل نہیں کیا"

"کیوں؟؟؟"

نیند آرہی ہے..."حالانکہ اس کی آنکھوں میں نیند دور دور تک نہیں تھی"

سارا دن گزر گیا تجھے سوتے...اٹھ اب"انہوں نے کہا,وہ بادل نخواستہ سی اٹھ"

بیٹھی,دوپٹہ سر پر لے لیا تھا

اب ناراضگی کس کس سے ہے؟؟؟"انہوں نے پوچھا"

میں نے کس سے ناراض ہونا ہے..."وہ سر جھکائے بیٹھی تھی,انہوں نے"

دھیرے سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا

www.novelsclubb.com

شرمندہ ہونے میں کیا مضائقہ ہے بیٹے...؟؟؟ کیا برائی ہے سر جھکا لینے میں"
؟؟؟"انہوں نے کہا

میں مانتا ہوں تو ہر جگہ غلط نہیں ہے بیٹا...اسراء کی دفعہ دھوکہ ہوا, انیتا کی دفعہ"
دھوکہ ہوا...تجھے اپنی بہنوں کا بہت دکھ ہے میں جانتا ہوں...کسی سے نفرت کرنا
سو فیصد غلط نہیں ہے, یہ چھوٹی موٹی نفرتیں, طعنے بازیاں, زبان درازی...شاید
ان سب چیزوں تک تو ٹھیک تھی اسماء لیکن...کسی کے کردار پر حملہ کرنا, کسی کو بے
آبرو کرنا, کسی کی عزت اچھالنا...یہ غلط ہے بیٹا...بالکل غلط"وہ کہتے چلے گئے

اس لڑکی کا بھلا کیا قصور؟؟؟"انہوں نے پوچھا, اسماء بس سر جھکائے بیٹھی تھی"
جانتی ہے جب مجھے ارمغان نے بتایا کہ وہ اس کی سگی بہن تھی تو میں اس رات سو"
نہیں پایا...مجھے مارنے کے لیے یہ احساس ہی کافی تھا کہ حمنہ کی بیٹی کو خالی ہاتھ,
ننگے سر, ننگے پیر اس کے گھر سے نکالنے والی میری بیٹی ہے..."ان کے لہجے میں
دکھ چھلک گیا

وہ مجھ سے وعدہ لیکر گئی تھی کہ بھلے ہی کوئی بھی اس کی اولاد کو دھتکارے..."
لیکن میں نہیں دھتکاروں گا...اور تو نے میرے اس سے کیے وعدے کو مٹی کر دیا
بیٹا" وہ بولے

ابو سب مجھے ہی غلط کہتے ہیں, امی نے بھی مجھے ہی مارا, حدید نے سب کے سامنے "
میری اتنی بے عزتی کی, غاشیہ نے مجھے تھپڑ مارا...اور ارمغان...اسے تو کسی نے
کچھ نہیں کہا, مجھ سے سبھی کو شکوہ ہو گیا, امی مجھ سے سیدھے منہ بات نہیں
کرتیں, اسراء نے بھی اس کے بعد مجھے نہیں بلایا...انیتا کو لینے گئی تو کہتی بس کر
دیں...ہار مان لیں...وہ محترمہ اب ارمغان صاحب کو دی گالی بھی نہیں سن
سکتیں..." اسماء ایک دم پھٹ پڑی تھی, ایک کے بعد ایک شکوہ...رونا دھونا,
شکایتیں

وہ بس سنتے چلے گئے...دلاسہ دیتے چلے گئے

www.novelsclubb.com

صمد نے اس دن سے ایک دفعہ بھی کال نہیں کی, ایک بار بھی پلٹ کر نہیں پوچھا, "ابو میرے سات آٹھ سالوں کا بس یہ ہی صلہ ہے کیا؟؟؟" وہ روئے جا رہی تھی

اسراء کی دفعہ اس کی غلطی تھی نا... تو معافی بھی اسی نے مانگی, ناک رگڑتا رہا تھا" یہاں آکر... اب غلطی کس کی ہے؟؟؟؟" انہوں نے پوچھا, وہ بس دوپٹے سے آنسو صاف کرتی رہی

اپنی غلطی تسلیم کرنے سے کوئی چھوٹا نہیں ہو جاتا اسماء... صمد کو کال کر لے.. اور" بس کر دے اب... سب ٹھیک ہو گیا ہے, سب ٹھیک ہی رہنے دے" انہوں نے سمجھاتے ہوئے کہا تھا

www.novelsclubb.com

اور ہاں.." وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولے"

انیتا اگر خوش ہے تو اسے خوش رہنے دے..." انہوں نے کہا"

چل اب اٹھ کر کھانا کھالے میرا بچہ...اور صمد کو کال کرلے,اسے کہہ کہ تجھے آ" کرلے جائے"انہوں نے جاتے جاتے کہا تھا

.....

چار ماہ بعد

ایک بار پھر سے سردیاں لوٹ آئی تھیں... صبح کے وقت جسموں میں سرن پیدا کرنے والی یخ بستہ ہوائیں اور کپکپانے پر مجبور کر دینے والی خنکی... سارا سارا دن نیلا آسمان سفیدی مائل ہوا رہتا تھا,کافی اور چائے نے ہر سمت ڈیرے ڈال لیے تھے, کنوؤں کا دور دورہ تھا

www.novelsclubb.com

,وہ بھی ایسی ہی ایک ٹھنڈی سی شام تھی

وہ اپنے لئے سردیوں کے کچھ کپڑے خریدنے اذن کے ساتھ مارکیٹ آئی تھی, اسماء کو ساتھ لانا تو سوکا گھاٹا تھا,اس کی اپنی انتہائی فضول قسم کی خریداری شروع ہو

جاتی تھی سو وہ آدھے پونے گھنٹے کے لیے اذن کے ساتھ ہی آ گئی, اس کی نائیٹ شفٹس تھیں سو واپسی پر وہ اسے کالونی کی گلی کے کونے پر اتار گیا, شام کے پانچ بج رہے تھے, یخ بستہ ٹھٹھرتی ہوئی ہوا جسم کے آر پار ہو رہی تھی, نیلا آسمان شفق سے سرخ ہوا جا رہا تھا, وہ شاپنگ بیگ ہاتھوں میں اٹھائے, گرم شال کندھوں کے گرد لپیٹے خراماں خراماں گھر کی طرف چل پڑی, دفعتاً ایک گرے کلٹس اس کے پاس سے گزری اور ذرا آگے جا کر رک گئی, ڈرائیونگ سیٹ سے باہر نکلتے شافع نے اسے دیکھ لیا تھا, وہ بھی اسے دیکھ کر نا محسوس سے انداز سے آہستہ ہو گئی

"تم دنیا کی واحد لڑکی ہو جو اکیلے ہی شاپنگ کرنے چلی جاتی ہو" وہ شام کے اس پہر اسے دیکھ کر دن کی ساری کلفت بھول گیا تھا, اسراء فیروزی رنگ کے گرم سوٹ کے ساتھ بلیک ویلوٹ کی شال کندھوں پر ڈالے ہوئے تھی

"مجھ سے دو سوٹوں اور ایک جوتے کے لئے صبح دس بجے سے شام چار بجے تک بازاروں میں خوار نہیں ہوا جاتا" وہ دھیرے سے بولی, شافع ہلکے سے سبز رنگ کے

www.novelsclubb.com

تھری پیس میں ملبوس تھا,اسراء کو اس کے فارمل پینٹ کوٹ کے کلرز ہمیشہ ہی بہت یونیک لگتے تھے... یہ اور بات تھی کہ اس نے کبھی تعریف نہیں کی تھی

کیا خریدا؟؟؟"شافع نے پوچھا"

کہا تو ہے... دو سوٹ اور ایک جوتا"وہ بولی"

بس... دس, بارہ سوٹ اور پانچ, چھ جوتے تو خریدتی"وہ بولا"

اچھا... میرا آدھا دن تو کمبل میں گزرتا ہے... دس سوٹ میں نے سر میں مارنے تھے"وہ بولی تو شافع کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی

اور ویسے بھی... میرے خیال سے یہ دس, بارہ سوٹوں اور پانچ, چھ جوتوں والا کام تم پر سوٹ کرتا ہے"وہ اس کے آئے روز کے نت نئے فارملز اور شوز پر چوٹ کر ہی گئی تھی, شافع سر جھکائے دھیمے دھیمے مسکراتا چلا گیا

ٹوٹل 56 بینکس میرے انڈر آتے ہیں اسراء رائے... روزانہ آدھے سے زیادہ" شہر دیکھتا ہے مجھے... اب کم از کم میں ایسا تو دکھوں کہ دیکھنے والا دوسری بار بھی مڑ کر دیکھے..." وہ دو ماہ پہلے ایریا مینیجر ہو گیا تھا

اور ویسے بھی... زندگی میں گنتی کے دو ہی تو شوق پالے ہیں میں نے... نت نئے" فارملز اور... ایک اکیلی اسراء رائے" وہ وارفتگی سے اس کے صبیح چہرے کو تکتا ہوا کہہ گیا تھا, اسراء کی پلکیں لرز اٹھیں, وہ سر جھٹکتے ہوئے اس کے پاس سے گزری تو وہ پھر سے بول پڑا

چلو آؤ تمہیں اپنی امی سے ملواتا ہوں..." وہ اپنے پیچھے گیٹ کی طرف اشارہ" کرتے ہوئے بولا

کس حیثیت سے؟؟؟" اس نے پوچھا"

جس حیثیت سے تم چاہو...." وہ بڑے امید بھرے لہجے میں بولا تھا"

کسی حیثیت سے بھی نہیں" وہ اس کی امید کو ٹھوکر مارتے ہوئے آگے بڑھ گئی" تھی

.....

اسماء کو میکے آئے چار ماہ ہو چلے تھے, ان تین ماہ میں صمد نے اس سے کسی بھی قسم کا کوئی بھی رابطہ نہیں کیا تھا... ناہی اس نے صمد کو کوئی کال کی تھی, رائے عبید کئی بار آئے تھے... اسے سمجھانے کہ اپنے گھر واپس آ جا... کئی بار انہوں نے نے کہا کہ میرے ساتھ واپس چل لیکن وہ انکاری تھی, اس کی ڈیمانڈ تھی کہ صمد اسے لینے آئے... لیکن اس بار صمد رائے پتھر ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

میں نے اسے نہیں نکالا... خود گئی ہے سو خود ہی واپس آئے "صمد کا صاف کہنا تھا"

اس کے تینوں بچے بیچارے کبھی ادھر تو کبھی ادھر.... صمد انہیں دروازے پر ہی اتار کر واپس چلا جاتا تھا, تین ماہ سے اس نے عمر فاروق کے گھر میں قدم بھی نہیں

رکھا تھا, عمر فاروق نے اس رات کے بعد سے دوبارہ اس سے کوئی بات نہیں کی تھی, ہاں البتہ آمنہ نے اسے بہت بار سمجھایا تھا

وہ جانتی تھی اس بار غلطی اس کی تھی... یہ بھی جانتی تھی کہ اس بار معافی اسے ہی مانگنی چاہیے تھی لیکن بس گردن میں پڑی انا کا سریا ٹوٹ کے نہیں دے رہا تھا...

اس دن اتوار تھا, وہ تینوں بچوں کو ادھر چھوڑنے آیا تو اذن اسے دروازے پر ہی مل گیا

صمد بھائی اندر تو آجائیں" اذن نے اسے پکڑ ہی لیا"

نہیں یار... دیر ہو رہی ہے" وہ بولا"

صمد بھائی آپ نے کونسا جا کر حاضری لگانی ہے جو دیر ہو رہی ہے... آجائیں," ناراضگی تو اسماء باجی سے ہے نا.... ہم سے تو نہیں ہے" وہ. اسے زبردستی اندر کھینچ لایا تھا

www.novelsclubb.com

ارے واہ... آج سورج کدھر سے نکل آیا...؟؟؟"اسراء نے اسے دیکھا تو" مسکراتے ہوئے پوچھا, صمد نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا, آمنہ اور عمر فاروق ابھی ناشتہ کر رہے تھے

صمد بھائی..."زرقا بھاگ کے اس کے گلے لگی تھی"

زرقا صمد کے لئے چائے لیکر آؤ..."عمر فاروق نے کہا"

نہیں پھوپھا میں بس جا رہا ہوں..."وہ بولا تو اذن نے اس کے کندھوں پر دباؤ ڈال" کر اسے کرسی پر بٹھا دیا

چائے تو پی لیں..."وہ بولا, تبھی اسماء نیچے اتری تھی, پہلی نظر نیچے ڈائیننگ پر" بیٹھے صمد پر ہی پڑی تھی, اس نے بھی بس ایک سرسری نظر ڈالی اور دوبارہ نہیں دیکھا

اسماء ادھر آ..."آمنہ نے اسے آواز دی تھی"

کیا تھا اگر وہ اس لمحے صمد کو بلا لیتی...؟؟؟چند قدموں کے فاصلے پر بیٹھا تھا وہ... کیا تھا اگر پاس جا کر بات کر لیتی؟؟؟ کہہ دیتی کہ صمد ایم سوری... بس

اتنا ہی تو کہنا تھا... اور سب ٹھیک ہو جاتا

پچھلے چار مہنوں سے اس کے منہ سے بس یہ ایک سوری ہی نہیں نکل رہا تھا

صمد چائے پی کر واپس چلا گیا

اسماء... شوہر کو ناراض کرنے والی عورتیں سیدھی جہنم میں جائیں گی... عقل" ٹھکانے لانی ہے یا نہیں؟؟؟"آمنہ کو چڑھ غصہ گیا

امی وہ بلا لیتا مجھے..."بس وہی انا"

غلطی تیری ہے... اس کی نہیں ہے" وہ زور سے بولی تھیں"

.....

اسراء..."وہ سبھی نفوس رات کا کھانا کھا رہے تھے جب عمر فاروق نے اسے پکارا"

میرے ایک بہت اچھے دوست ہیں فہاج کیانی صاحب... جو نیئر سٹارز کے نام"
سے ان کا ایک بہت بڑا سکولنگ نیٹ ورک ہے, پہلے تو کینٹو نمنٹ والی برانچ ان کی
بہو سپر وائز کرتی تھی لیکن اب انہوں نے اپنا پرائیوٹ کالج بھی سیٹ اپ کیا ہے,
ان کی بہو وہاں کی پرنسپل ہے... سو انہیں سکول کے لئے ایک عدد پرنسپل کی
ضرورت ہے..." وہ کہتے چلے گئے

مجھ سے ذکر کیا تھا انہوں نے... کہتے کہ اسراء کو کہیں کہ ہمیں جوائن کر لے,"
اس کا تو وائس پرنسپل ہونے کا تجربہ بھی ہے" وہ بولے

رہنے دیں عمر... ایویں سارا دن سکول میں ذلیل ہوتی پھرے گی, گھر میں بیٹھ کر"
موجیں کرے" آمنہ نے کہا

امی میں کیا کروں گی فضول میں موجیں مار مار کر وقت ضائع کر کے... موٹی ہوتی"
جا رہی ہوں میں کھا کھا کر, ابو میں کر لوں گی جوائن..." وہ راضی تھی

دیکھ لو اسراء... بڑی ذمہ داری والا کام ہے..." اذن نے کہا"

اللہ خیر کرے گا..."وہ مسکراتے ہوئے ہوئے بولی تھی"

اگلے ہی دن وہ عمر فاروق کے ساتھ جونیئر سٹارز پہنچ گئی, کیانی صاحب کی بہو نے اسے سارا سسٹم سمجھا دیا تھا

دھیرے دھیرے سیٹ ہو جائیں گی آپ اسراء... باقی جب بھی ضرورت پڑے" تو مجھے کال کر لینا, سکول کے اکاؤنٹس میں بھی آپ کو ایڈ کرنا ہو گا"وہ اسے سمجھاتی چلی گئی تھیں

کچھ ہی دنوں میں اس کی روٹین سیٹ ہو گئی, صبح آٹھ بجے عمر فاروق اسے گاڑی میں سکول چھوڑ دیتے تھے, سارا دن ادھر ادھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں مصروفیت رہتی, ساڑھے بارہ بجے چھٹی ہو جاتی تھی, جب تک سکول خالی نا ہو جاتا... وہ وہیں رہتی تھی, تقریباً ایک ڈیڑھ بجے عمر فاروق ہی اسے واپس لے جاتے تھے

وہ بھی ایسا ہی ایک مصروف سا دن تھا, اسے سکول کے اکاؤنٹ کے سلسلے میں ہی بینک جانا پڑا تھا, کیانی صاحب کی بہو نے اپنی گاڑی بھجوا دی تھی, کافی لمبا چوڑا کام تھا, وہ تو جلد ہی بائیو میٹرک کروا کر فارغ ہو گئیں اور چلی گئیں

اسراء پھنس گئی... سی ایس او نے کئی بار اس کا انگوٹھا ڈیوائس پر رکھوایا لیکن بے سود... وہ وہاں کھڑے کھڑے تنگ آ گئی, اس سے پہلے کہ اس کا قابل تعریف صبر جواب دیتا, اس نے اپنے بالکل پیچھے کسی کو کھڑے محسوس کیا تھا

پھر ایک مانوس سی خوشبو اسے اپنی سانسوں میں گھلتی ہوئی محسوس ہوئی, اس سے پہلے کہ وہ پلٹتی... کسی نے بہت نرمی سے اس کا دایاں ہاتھ پکڑا اور اس کا انگوٹھا ڈیوائس پر رکھ دیا, اس کے ہاتھوں کا لمس اسراء کو اپنے پورے وجود میں سرسراتا محسوس ہوا تھا

چھ سالوں میں بھی تمہاری انگلیوں کو چوڑائی ڈیوائس کے مطابق نہیں ہو سکی..."
"وہ سرگوشی میں بولا تھا, اسراء کے ہاتھوں کی لرزش اس نے واضح محسوس کی تھی,

اس کا انگوٹھا ڈیوائس پر رکھ کر اوپر سے اپنا انگوٹھا رکھوا کر شافع نے اس کی بائیو میٹرک کروائی تھی

مس کرن اس کا پرنٹ آؤٹ نکال دیں جلدی..."وہ وہیں سی ایس او کے کاؤنٹر" پر کھڑا ہو گیا تھا

وہ بیچاری گریڈ فور کی ایک دھان پان سی سی ایس او اس گریڈ ون کے ایریا مینیجر کو یوں اپنے کاؤنٹر پر کھڑا دیکھ کر اچھی خاصی پزل ہو گئی, کبھی اس کا رم نیچے گر جاتا, کبھی کوئی فائل نیچے گر جاتی...شافع بڑا ریلیکس سا وہاں کھڑا تھا, اس کے پیچھے لوگوں کا رش بڑھتا جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

لیں سر..."پرنٹ نکل ہی آیا"

فہد ان کی فائل مکمل کر کے دو...ابھی..."وہ وہاں سے ہلا تو اگلے کاؤنٹر پر جم گیا," اسراء کے گال دھیرے دھیرے تمتماتے جا رہے تھے, فہد نے فائل مکمل کر کے اسے پکڑا دی

پلیز..."اس نے واپس پلٹتے ہوئے اسراء کو اپنے آفس کی طرف جانے کا اشارہ کیا"

تھا, وہ اپنی شال درست کرتی ہوئی آگے بڑھی...56 بینکوں کا ہیڈ وہ تینتیس سالہ

انتہائی شاندار شخصیت کا مالک ایریا مینیجر اس کے پیچھے چل رہا تھا

اس کی برانچ کے 28 ایمپلائز حیرت سے پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے, وہ

آخر تھی کون جس نے شافع انصاری کو اپنے پیچھے لگا لیا تھا

آفس کے قریب پہنچتے ہی شافع نے ہاتھ بڑھا کر اس کے لئے دروازہ کھولا...وہ سر

جھکا کر اندر چلی گئی

پھر اس کے لئے کرسی کھینچی

بیٹھو پلیز..."وہ خود فائل ہاتھ میں لیے کھڑا تھا, اسراء پزل سی ہوتے ہوئے بیٹھ "

گئی, وہ اپنی نشست پر بیٹھ گیا تھا

www.novelsclubb.com

فہد چائے بھجواؤ...اچھی سی"اس نے کہتے ہوئے اس کی فائل کھول لی تھی,اسراء" نے ایک بھرپور نظر اس پر ڈالی

وہ آج بھی ہلکے سے بسکٹ کلر کا تھری پیس پہنے ہوئے تھا...وہی ہمیشہ والی وجاہت اور دلکشی...لبوں پر کھیلتی ہوئی موہوم سی مسکراہٹ

مبارک ہو...اب تم پرنسپل بن گئی ہو"وہ سائن کرتے ہوئے بولا"

تمہیں بھی مبارک ہو...اب تم ایریا مینیجر بن گئے ہو"وہ اسی کے سے انداز میں" بولی تھی,شافع سر جھکا کر مسکرانے لگا,دفعتاً اسراء کی نظر گلاس ڈور سے باہر کو گئی...پوری برانچ کی نظریں اس کے آفس پر ٹکی ہوئی تھی,ہر آنکھ میں رشک,ہر لب پر مسکراہٹ...سرگوشیاں,چہ مگوئیاں...وہ شرم کے مارے سرخ ہوتی چلی گئی

شافع..پلیز ذرا جلدی کر دو گے"وہ بولی,شافع نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا"

مہندی اور گولڈن رنگ کے سٹائلش سے گرم سوٹ کے ساتھ وہ مہندی رنگ کی ہی ویلوٹ کی شال کندھوں کے گرد لپیٹے ہوئے تھی, ایمبرائیڈڈ دوپٹہ سر پر لیا ہوا تھا, چہرے پر ہلکا ہلکا میک اپ اور لبوں پر گولڈن سی لپ اسٹک... گالوں کو کسی بلش آن کی ضرورت ہی نہیں تھی, وہ مارے شرم کے ہی سرخ ہوئے جا رہے تھے

تمہیں واپس سکول جانا ہے؟؟؟"اس نے پوچھا"

ہاں..."وہ بولی"

بارہ بج گئے ہیں... میں نے ساڑھے بارہ بچوں کو سکول سے واپس لینا ہے تو تمہیں" بھی چھوڑ دوں گا"وہ سارا پلان سیٹ کیے بیٹھا تھا

" ...گاڑی باہر کھڑی ہے"

واپس بھجوا دو..."وہ بولا, چائے آگئی تھی, شافع نے اس کی فائل سائن کر کے" چپڑاسی کے ہاتھ باہر بھجوا دی, شافع نے خود اس کا کپ اس کے سامنے رکھا تھا

شافع پلیز.... بس کرو, تمہارا سارا بینک ہم دونوں کو دیکھ رہا ہے" وہ کہہ ہی گئی"

تو دیکھنے دو..." وہ جیسے اس کا حسین چہرہ زبانی یاد کر رہا تھا"

کچھ دیر بعد وہ اٹھ کھڑا ہوا, ایک بار پھر وہ آگے تھی اور شافع انصاری اس کے پیچھے تھا, اس نے خود اسراء کے لئے اپنی گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا تھا

ایک بات پوچھوں تم سے ؟؟؟" وہ دھیرے سے بولا"

" ...ہاں"

دوسری شادی کرو گی ؟؟؟" اس نے پوچھا, اسراء فوری طور پر جواب نا دے سکی"

پتہ نہیں..." سکول گیٹ کے سامنے اس نے گاڑی روک دی, وہ اسراء کے"

ساتھ ہی چلتا ہوا اندر آیا تھا

راحم پاپا آ گئے" رحمہ اپنا بیگ اٹھا کر اس کی طرف دوڑی, راحم بھی اس کی پیروی"

میں تھا

پاپا میرا بیگ اٹھالیں....اتنا بھاری" وہ چار سال کا بچہ ہلکان ہوا پڑا تھا, شافع نے"

جلدی سے اس کا بیگ اتارا, رحمہ نے بھی جھٹ اپنا بیگ اسے پکڑا دیا

پاپا پیزا لیکر جائیں گے..."فرمائشیں شروع ہو گئی تھیں"

" ...رحمہ بیٹے ابھی کل تو کھایا ہے پیزا"

" ...پاپا میرا فیورٹ ہے پیزا"

پاپا مجھے آج تین سٹارز ملے..."راحم خوب ہی اچھل رہا تھا, اسراء ایک طرف"

کھڑی خاموشی سے ان تینوں کو دیکھ رہی تھی

گھر جانا ہے تو میں چھوڑ دیتا ہوں..."وہ ان دونوں کے بیگ اٹھائے کھڑا تھا"

نہیں میں تھوڑی دیر تک جاؤں گی" اسراء نے کہا اور اندر کو چل پڑی"

اسراء..."وہ شافع کی آواز پر مڑی تھی"

www.novelsclubb.com

مجھ سے کرو گی...دوسری شادی؟؟؟"وہ پوچھ رہا تھا,اسراء کوئی جواب نہیں" دے سکی,بس چپ چاپ اندر چلی گئی

.....

ماما..گھر کب جائیں گی؟؟؟"اس کی چھوٹی بیٹی ابھی صرف پانچ سال کی تھی," بڑے دونوں بیٹے تھے,بیچارے بچے بھی ادھر سے ادھر چکر لگاتے تھک گئے تھے

ماما آپ پاپا سے ناراض ہیں؟؟؟"اس نے پوچھا"

نہیں...تمہارے پاپا ناراض ہیں مجھ سے"وہ اس پانچ سالہ بچی کے سامنے کہہ ہی گئی

www.novelsclubb.com

تو آپ سوری کر لیں..."وہ بولی,یہ بھلا کوئی مسئلہ تھا,ایک سوری ہی تو کرنی تھی"

ہاں ماما...آپ کال کریں اور سوری کر لیں,پاپا آپ کو آکر لے جائیں گے""

دونوں بیٹے بھی اس کے پاس آ کھڑے ہوئے تھے

تھوڑی سی پس وپیش کے بعد اس نے موبائل اٹھالیا... پھر کافی دیر بعد صمد کو کال ملائی

ہیلو... ہیلو..." وہ کہتا ہی رہ گیا"

اسماء کے منہ سے سوری نہیں نکلا تھا... وہ بس چپ چاپ کال کاٹ گئی تھی

.....

اگلے دن بھی جب وہ بچوں کو واپس لینے آیا تو اس کے آفس چلا آیا, وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی

میں نے ایک گزارش کی تھی تم سے؟؟؟" وہ اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا"

شافع... یہ کام آج بھی اتنا ہی ناممکن ہے جتنا چھ سال پہلے تھا" وہ بولی"

کوشش تو کر لینے دو..." وہ بولا"

چھ سال پہلے بھی تو کی تھی..." اسراء نے کہا"

ہو سکتا ہے اس بار کامیاب ہو جاؤں؟؟؟" وہ بڑی امید سے بولا تھا"

شافع....ایسے ہی ٹھیک نہیں ہے؟؟؟" وہ آگے کو ہو کر بولی"

کیا ٹھیک ہے... تم میرے سامنے بیٹھی ہو اور میں تمہیں پورے حق سے دیکھ" بھی نہیں سکتا, تمہارے چاند چہرے کو پوری طرح سراہ بھی نہیں سکتا, تم مجھ سے چند انچ کے فاصلے پر ہو لیکن میں تمہیں چھو بھی نہیں سکتا... یہ کہاں سے ٹھیک ہے اسراء؟؟؟" وہ پوچھتا چلا گیا, اسراء نے پلکیں جھکا لیں

میں کوئی فرشتہ تھوڑی ہوں اسراء رائے... کہ بس تم سے ساری عمر روحانی سا" عشق کرتا رہوں, جیتا جاگتا انسان ہوں میں... مجھے تم سے کل بھی محبت تھی اور... مجھے تم سے آج بھی محبت ہے, اور مجھے میری محبت میری بانہوں میں چاہیئے... میرے دل کے بالکل پاس, میری دھڑکنوں سے جڑی ہوئی..." وہ کہتا چلا گیا, اسراء کے پاس کوئی جواب نہیں تھا

میں شام کو آؤں گا... امی کو لیکر" وہ کھڑا ہوا گیا"

.....

اور واقعی شام کو وہ اس کے گھر پہنچ گیا تھا, روبینہ اس کے ساتھ تھیں, آمنہ اسے پہچان گئی تھیں

"بہن میں آج بھی وہی عرضی لیکر آئی ہوں جو... چھ سال پہلے لیکر آئی تھی... مجھے شافع کے لئے اسراء کا رشتہ دے دیں" روبینہ نے کہا

"چھ سال پہلے آپ کی بیٹی کی شادی کے بعد میں نے اس کی بھی شادی کر دی تھی لیکن.... وہ لڑکی..." روبینہ نے انہیں سب کچھ بتا دیا, عمر فاروق بھی پاس ہی بیٹھے تھے, آمنہ بس خاموشی سے سن رہی تھیں

چھ سالوں میں یہ فرق آیا تھا... آج انہوں نے روبینہ کی پوری بات سنی تھی

"دو بچے ہیں اس کے... ایک بیٹی اور ایک بیٹا... دونوں سکول جاتے ہیں, ایک چھوٹا بیٹا ہے میرا... وہ بھی اجڑ گیا ہے... میں جانتی ہوں کہ سننے میں بہت عجیب لگتا

ہے کہ میرے دونوں بیٹے ہی اپنی بیویوں کو نہیں بسا سکے لیکن... کوشش پوری کی ہے بہن... باقی ان کا مقدر" وہ کہتی چلی گئیں

بہن... بات تو آج بھی وہی ہے, ہم لوگ برادری سے باہر شادیاں نہیں کرتے""" آمنہ نے کہا

آنٹی... جو چاہے قسم لے لیں, اسراء کی سیفٹی کے لئے جو چاہے لکھوا لیں, میں" آپ لوگوں کی ہر ڈیمانڈ پوری کرنے کے لیے تیار ہوں... گھر, گاڑی, پیسہ... جو آپ کہیں... مجھ سے اسراء کی خوشیوں کے بدلے جو وعدہ لینا چاہیں لے لیں.. میں یہ نہیں کہہ رہا کہ میرے بچوں کو اس کی ضرورت ہے, وہ تو خدا نے پال دیئے... میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے اسراء کی ضرورت ہے... آنٹی میں... میں بہت محبت کرتا ہوں اس سے... محبت سے زیادہ عزت کرتا ہوں اس کی... میرے ہوتے کبھی جو اس کی آنکھوں میں آنسو آجائیں تو بھلے ہی روز محشر میرا

گریبان پکڑ لیجیے گا" شافع کہتا چلا گیا تھا.. لہجے میں منت ہی منت تھی, اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ آمنہ کے آگے ہاتھ جوڑ دیتا

اچھا ٹھیک ہے.. سوچنے دیں ہمیں" آمنہ نے کہا"

بہن میرے گھر میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے سوائے ایک اچھی بہو کے... میں نے" اپنی زندگی کے ترپن سالوں میں اگر کبھی شافع کو مسکراتے دیکھا ہے تو صرف آپ کی بیٹی کے ذکر پر... صرف اس کے نام کی ہی مسکراہٹ دیکھی ہے میں نے اپنے بیٹے کے لبوں پر.... میں جھولی پھیلا کر آپ سے اپنے بچے کی خوشی مانگ رہی ہوں..." روبینہ نے التجا کرتے ہوئے کہا تھا

www.novelsclubb.com

.....

اس دن رائے عبید آئے تھے, ایک بار پھر وہ کافی دیر اسماء کو سمجھاتے رہے

حدید نے بھی آج سامان اٹھالیا ہے...بس چند ہی چیزیں رہ گئی ہیں, وہ بھی کل "
لے جائے گا" انہوں نے کہا

اپنے گھر لے کر جائے گا غاشیہ کو؟؟؟" آمنہ نے پوچھا"

ہاں... بڑا زبردست گھر تیار کروایا ہے اس نے, میں کل دیکھ کر آیا ہوں" وہ"
بولے

"اس کے بچے کیسے ہیں؟؟؟"

ٹھیک ہیں...جب غاشیہ آجائے گی تب دیکھنے جاؤں گا" وہ دھیرے سے بولے"
تھے

www.novelsclubb.com

اسماء پتر....وہ تیرا گھر ہے بچے, تو مالکن ہے اس گھر کی, عورت کے بنا کوئی گھر گھر"
ہوتا ہے بھلا...جس کے پیچھے تو ناراض ہو کر بیٹھی ہے وہ تو حدید کے ساتھ خوشی

خوشی اپنے گھر شفٹ ہو رہی ہے, ارمغان اور انیتا بھی خوش ہیں... پھر تو کیوں ایویں اپنا گھر خراب کر رہی ہے..."انہوں نے کہا

صمد کو کوئی فکر نہیں ہے میری؟؟"وہ آنسوؤں کے ساتھ چھلک ہی پڑی"

ایسے ہی نہیں ہے... تو اس کے بچوں کی ماں ہے... اس کی بیوی ہے... آٹھ" سالوں سا ساتھ ہے تم دونوں کا... یہ کیا بات ہوئی بھلا کہ اسے تیری فکر نہیں ہے"انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا

چل میرا پتر میرے ساتھ... وہ تیرا گھر ہے, تیرے بچے ہیں وہاں, تیرا شوہر" ہے... چل"وہ بولے, اسماء نے ایک نظر آمنہ کو دیکھا

مجھے میری تینوں بیٹیاں ہی سکھی دیکھنی ہیں..."انہوں نے کہا"

وہ اسی شام ان کے ساتھ واپس آ گئی تھی... حدید واقعی اپنا پورشن خالی کر گیا تھا

.....

شافع میں پہلے جیسی نہیں رہی..."رات میں اسراء کو اس کی کال آئی تھی"

تو میں کونسا پہلے جیسا ہوں...دو بچوں کا باپ ہوں میں"وہ شاید مسکرایا تھا"

مجھے نہیں لگتا امی مانیں گی؟؟؟"وہ بولی

تم منالو..."وہ بولا تھا,اسراء خاموش رہ گئی"

اسراء...یار پلیز اس بار تھوڑا سا ساتھ دے دو میرا"وہ منت کے سے انداز میں"

بولا تھا

آمنہ اس بار بھی ہچکچا رہی تھیں...عمر فاروق تو خوش ہی بہت تھے,اذن کی رائے

بھی باپ والی ہی تھی,شافع میں آخر کمی ہی کیا تھی؟؟؟اسماء البتہ بالکل خاموش

تھی

اسراء کی زندگی ہے...اسی سے پوچھ لیں"اس نے ببانگ دہل کہہ دیا تھا"

ہماری ذات کا نہیں ہے وہ اسماء..."آمنہ کو بس یہ ہی کانٹا حلق میں پھنستا محسوس" ہوتا تھا

جو ہماری ذات سے تھا...فیملی سے تھا...اس نے کیا کیا امی؟؟؟پلٹ کر پوچھا" تک نہیں...ذات برادری نے کونسا سکھ دیا ہے ہمیں..."اسماء نے کہا

" ...تیرے ابو تو راضی ہیں بالکل"

وہ تو پہلی بار بھی راضی تھے..."اسماء نے کہا"

یہ ذات برادری والا چکر نا ہوتا تو میری اسراء آج کتنا خوش ہوتی...؟؟؟"وہ تھیں" تو آخر کو ایک ماں ہی نا...انہوں نے اسراء کو ہی بلوالیا

تو کیا کہتی ہے...؟؟؟؟"انہوں نے پوچھا"

میرا کہا مانیں گی آپ؟؟؟؟"اس نے جواباً پوچھا تھا, آمنہ بس اسے دیکھتی رہ" گئیں

اسے ہاں کر دیں..."اسراء نے اپنا فیصلہ سنا دیا تھا"

عمر...پھر کیا سوچا آپ نے؟؟؟"آمنہ بس راضی ہو ہی چلی تھیں"

ابھی بھی سوچنے کی کوئی کسر ہے آمنہ...میں نے وہی سوچا ہے جو چھ سال پہلے" سوچا تھا...میں شاید اسی دن اس لڑکے کو ہاں کر دیتا صرف تمہاری وجہ سے رک گیا کہ چلو پہلے تم اپنے دل کو سمجھا لو"انہوں نے کہا

" ...عمر لیکن"

میری ایک بات کان کھول کر سن لو آمنہ...میں ایک بار اپنی بچی کی خوشیاں" تمہاری اس ذات برادری کی بھینٹ چڑھا چکا ہوں...دوبارہ نہیں چڑھاؤں گا, میں فیصلہ کر چکا ہوں...بھلے تم میرا ساتھ دو یا نا دو...تمہاری مرضی"انہوں نے اپنا فیصلہ سنا دیا تھا

وہ بھی دسمبر کی ایک ٹھٹھرتی سی شام تھی جب عمر فاروق اور آمنہ ان کے گھر آئے... شافع گھر واپس آچکا تھا, رافع بھی گھر پر ہی تھا, روبینہ تو ان دونوں کو دیکھ کر کھل اٹھیں تھیں

ہمیں آپ کے بیٹے کا رشتہ قبول ہے بہن... آپ جب چاہیں نکاح کی تاریخ طے کرنے آسکتی ہیں" آمنہ نے بھی اس بار ذات برادری کے مقابلے اپنی بیٹی کی خوشیاں چن ہی لی تھیں

.....

www.novelsclubb.com

مغرب کے بعد کا وقت تھا جب وہ گھر واپس آیا... دسمبر شروع ہو چکا تھا اور اس بیچارے کی شامت کو آواز بھی دے چکا تھا, ان ظالم سردیوں کے پیش نظر ہی اس نے عمر فاروق سے اجازت لیکر انہیں نئی گاڑی نکلوادی تھی اور پرانی گاڑی خود لے

آیا تھا, ویسے بھی انیتا کو مارکیٹ وغیرہ لے جانے کے لئے اسے گاڑی ہی درست لگتی تھی

ہارن کی آواز پر انیتا نے ہی گیٹ کھولا, ان دونوں کی شادی کو چار ماہ ہو چکے تھے, اور ان چار ماہ میں کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوئی تھی, بس اتنا کہ وہ دونوں ایک ہی کمرے میں سونے لگ گئے تھے, انیتا نے پوری طرح اس گھر کو اپنا گھر سمجھ کر ارمغان ملک کو اپنی منزل مان لیا تھا, ان چار ماہ میں وہ صرف ایک بار آمنہ سے ملنے گئی تھی جب اذن نے اپنی پروموشن کی ٹریٹ دی تھی, ارمغان نے اسے دروازے پر ہی اتار دیا تھا...

www.novelsclubb.com

"تم نہیں آؤ گے؟؟؟"

"تمہاری بہن چاقو چھریاں تیز کر کے کھڑی ہو گی اندر..." وہ دھیرے سے مسکرایا تھا

میں ہوں ناں... آؤ" انیتا کا بس اتنا ہی کہہ دینا کافی تھا, اسماء اپنے کمرے سے ہی نہیں نکلی تھی

ارمغان تو پہلے ہی انیتا کا اسیر تھا... اور اب تو بالکل ہی دیوانہ ہو گیا تھا, صبح اسی کے ہاتھ کا ناشتہ.. دوپہر میں اسی کے ہاتھ کا کھانا... رات کو اسی کے ہاتھ کا ڈنر... اسی کے ہاتھ کی چائے... اسی کے دھلے ہوئے اور پریس کیے ہوئے کپڑے... اسے تو وہ گھر صحیح معنوں میں جنت لگنے لگا تھا

اب بھی وہ چھینکتا ہوا اندر آیا تھا

میں نے تمہیں کہا تھا کہ اپنے لیے دوا لیکر آنا..." وہ بولی"

لایا ہوں... 103 بخار ہے, سر چکرائے جا رہا ہے" وہ بمشکل سیڑھیاں چڑھ کر" اوپر آیا تھا

کھانا نہیں کھاؤ گے؟؟؟" انیتا نے ہیٹر آن کرتے ہوئے پوچھا"

نہیں بس ایک کپ چائے بنادو.. "وہ جوتے اتار کر کمبل میں گھس گیا"

انیتا..."وہ دروازے میں تھی جب اس نے پکارا"

ایک کمبل اور دے دو..."وہ کپکپانے لگا تھا, انیتا نے ایک اور کمبل اس کے اوپر"

ڈال دیا

کچھ دیر بعد وہ اوپر آئی تو اس کے ہاتھ میں جوشاندے کا کپ تھا

ارمغان...اٹھو....یہ پی لو "اس نے کمبل کھینچتے ہوئے کہا"

یہ کیا ہے؟؟؟"وہ چھینکوں سے بے حال تھا"

www.novelsclubb.com

" ...جوشاندہ"

مجھے نہیں پینا...چائے کہا تھا" وہ بولا"

یہ چائے سے اچھا ہے...سانس بند کر کے پی لو "انیتا اس کے سر پر کھڑی تھی, "

اس بیچارے نے سانس بند کی اور غٹا غٹ پی گیا

آآآ..."سانس کھولتے ہی یکدم ابکائی آئی تھی"

الٹی نا کرنا...اندر کر لو سارا"وہ یکدم بولی تھی ارمغان نے نہ جانے کیسے اسے"

اپنے اندر انڈیلا تھا

میں دوبارہ اسے نہیں پیوں گا"وہ بولا"

اچھالو یہ دوا کھالو..."وہ بولی تھی,ارمغان دوا کھا کر پھر کمبل میں گھس گیا تھا,"

انیتا سارا کام سمیٹ کر جب اس کے برابر میں آ کر لیٹی تو وہ جاگ رہا تھا

" ...انیتا"

" ...ہاں"

بہت سردی لگ رہی ہے...."وہ بولا,انیتا نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تو وہ"

آگ کی طرح تپ رہا تھا,وہ دھیرے دھیرے اس کا ماتھا دباتی چلی گئی,ارمغان نے

بڑی مضبوطی سے اپنے دونوں بازو اس کے گرد لپیٹ دیے تھے

www.novelsclubb.com

لیٹ جاؤ... تھک جاؤ گی" وہ اپنے ماتھے سے اس کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولا تھا, انیتا" لیٹ گئی تو اس نے اپنا چہرہ اس کے وجود میں چھپا لیا تھا

.....

وہ نہا کر باہر نکلی تھی... معاذ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی سویا تھا, گیلے بالوں کو تولئے سے جھٹکتے ہوئے وہ شیشے کے سامنے آ کھڑی ہوئی, ابھی پرسوں ہی اس کی عدت ختم ہوئی تھی... کافی دیر تک وہ خود کو آئینے میں دیکھتی رہی, ان گزرے تین سالوں میں سب سے زیادہ نقصان ناشیہ ملک کا ہوا تھا

وہ اپنی عمر سے کہیں زیادہ آگے نکل گئی تھی, کچھ دیر بعد اس نے مڑ کر بستر پر پڑا اخبار اٹھایا

"Jobs Opportunities... Garrison group of colleges... "

کافی دیر وہ اس اشتہار کو دیکھتی رہی, ایک بار پھر سے زندگی اسے خوش آمدید کہہ رہی تھی, وہ کالج اسے بلا رہا تھا... آواز دے رہا تھا

شازیہ باجی..." وہ اخبار اٹھا کر باہر نکل آئی"

" ...یہ دیکھیں"

"یہ کیا ہے...؟؟؟؟"

کالج جوائن کر لوں... دوبارہ؟؟؟" وہ پوچھ رہی تھی"

تمہارا دل کرتا ہے تو کر لو... معاذ کی کوئی ٹینشن نہیں ہے, اسے میں سنبھال لوں" گی" شازیہ نے کہا, وہ شاید یہ ہی سننا چاہ رہی تھی

ضرورت تو نہیں ہے لیکن اگر تمہارا دل کرتا ہے تو کر لو" تیمور ملک نے سن کر کہا" تھا

www.novelsclubb.com

اس نے اپلائی کر دیا... ڈگری کے ساتھ ساتھ اس کے پاس تجربہ بھی تھا, انٹرویو والے دن خالد اسے کالج چھوڑ گیا تھا, انگلش انسٹرکٹر کی سیٹ کے لئے وہاں بیس, پچیس لڑکیاں آئی ہوئی تھیں

مس ناشیہ ملک..."اپنے نام کی پکار پر وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی"

انٹرویو پینل میں بیٹھے رافع انصاری کو دیکھ کر اس کا سارا اعتماد لمحوں میں اڑ نچھو ہو گیا, وہ اسے دیکھ کر دھیمے سے مسکرایا تھا, پینل میں بس ایک بندہ ہی نیا تھا, گیریزن کے پرنسپل بھی اسے جانتے تھے

یہ ہماری بہت اچھی انسٹرکٹر رہ چکی ہیں... کیوں رافع؟؟؟"وہ اسے دیکھ کر کافی" خوش ہوئے تھے

لیکن سر... یہ بے وفا نکلیں تھیں...؟؟؟"وہ دھیرے سے بولا"

چھوڑ دیا تھا انہوں نے ہمیں..."وہ پھر بولا"

چلو اب تو واپس آ گئیں ہیں نا... اب انہیں ویلکم کرتے ہیں" وہ مسکراتے ہوئے" بولے تھے, ناشیہ بس رافع کا دمکتا ہو چہرہ دیکھتی رہ گئی تھی

.....

وہ کچن سمیٹ کر اوپر آئی تو اذن سونے کی تیاریوں میں تھا, وہ بھی کمبل کھولتے ہوئے سونے لیٹ گئی, اذن اسے دو نوٹس دے چکا تھا... اور ہر گزرتے دن کے ساتھ اس کے تیسرے نوٹس کی تاریخ بھی نزدیک آ رہی تھی, ابھی صبح ہی اذن نے اسے کہا تھا کہ اس کا تیسرا نوٹس جلد ہی اسے مل جائے گا, جب سے شادی ہوئی تھی اذن نے اس سے اپنا حق نہیں مانگا تھا سو تیسرے نوٹس کے بعد وہ آزاد ہو جاتی ...عدت کا کوئی مسئلہ ہی نہیں تھا

اب بھی وہ اس کے برابر میں آ کر لیٹی تو نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی, کل ہی اسے طٰہٰ کی کال آئی تھی, وہ شدت سے اس کا منتظر تھا, شازیہ اور تیمور ملک کو وہ

بہت پہلے ہی منا چکا تھا, بس اسے زرقا کو گھر لیکر آنا تھا اور اس سے نکاح کرنا تھا...

پیچھے جو بھی قیامت آتی وہ اذن کے سر تھی

کافی دیر تک وہ پہلو بدلتی رہی... پھر اٹھ بیٹھی, اذن اسی کی طرف کروٹ لیے سو رہا تھا, زرقا بس اسے دیکھتی چلی گئی

وہ جانتی تھی کہ اس کے جانے کا سارا ملبہ اذن کے سر پر آن گرے گا... تب کیا کرے گا وہ؟؟؟

دل عجب ہی کشمکش میں تھا... خوش تھا بھی اور نہیں بھی... وہ کچھ دیر بیٹھی اسے دیکھتی رہی پھر ہولے سے اس کے قریب ہو گئی, دھیرے سے اس کا بازو کھینچا اور اپنا سر اس کے بازو پر رکھ دیا... اذن کی آنکھ کھلی تھی

میرا تم سے دور رہنا ہی ٹھیک ہے.. "وہ نیند میں ڈوبی ہوئی آواز میں بولا تھا"

گھر والوں کو کیا جواب دو گے ؟؟؟"اس نے پوچھا"

وہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے..."اذن نے دھیرے سے اس کے سر کے نیچے سے اپنا بازو کھینچ لیا

اذن...مجھے نیند نہیں آرہی"وہ ملتجی ہو کر بولی تھی"

زرقا تمہیں مجھ سے دور جانا ہے...سو اس لمحے بھی دوری ہی ٹھیک ہے...میں" فرشتہ نہیں ہوں کہ ہمیشہ بس تمہیں اپنے سینے سے لگا کر آنکھیں موند جاؤں گا"وہ نرمی سے کہتا ہوا کروٹ بدل گیا تھا

وہ بیچاری دوسری طرف کروٹ لیکر ساری رات جاگتی رہی تھی

www.novelsclubb.com

.....

واپس جانے لگی ہو؟؟؟"اپنے پیچھے رافع کی پکار سن کر وہ مڑی تھی"

ہاں...خالد بھائی آنے والے ہیں"وہ بولی"

ایک ضروری بات کرنی تھی تم سے"وہ بولا"

کہو..."وہ کھڑی ہو گئی"

تم نے کہا تھا کہ میں جب چاہوں تمہارا راستہ روک سکتا ہوں"رافع نے کہا"

میں آج تمہارا راستہ روکے کھڑا ہوں..."وہ کہہ ہی گیا"

میں کیا دے سکوں گی تمہیں؟؟؟"وہ سمجھ گئی تھی"

وہ جو میرا ہے...ہمیشہ سے...جو خدا نے میرے ہی نصیب میں لکھا ہے"رافع"

نے کہا

کیا...؟؟"وہ بمشکل بولی"

www.novelsclubb.com

ناشیہ ملک..."رافع نے دو قدم بڑھا کر کہا تھا, ٹھنڈی ہوا کا جھونکا ناشیہ کے"

چہرے کو چھو گیا, ریشمی بال دوپٹے سے باہر نکل آئے تھے

ہمارے بیچ تین سال حائل ہیں رافع..."وہ بولی"

تم ایک بار ہاں تو کرو... میں یہ تین سال تین قدموں میں سمیٹ لوں گا" رافع"
نے کہا, ناشیہ نے بھرپور نظر سے اسے دیکھا, وہ لائیٹ براؤن تھری پیس پہنے
ہوئے تھا... آنکھوں میں ڈھیروں التجائیں لیے اسے دیکھ رہا تھا

" ... میرا ایک بیٹا ہے"

" ... میری ایک بیٹی ہے"

رافع... ملنا ضروری ہے کیا؟؟؟" وہ بولی"

تو الگ رہنا ضروری ہے کیا؟؟؟" اس نے پوچھا تھا"

ناشیہ... "وہ اس کے قریب آیا تھا"

آئی لو یو..." وہ بس اتنا ہی کہہ سکا تھا"

اپنی امی کو ساتھ لیکر آنا..." وہ دھیرے سے کہتے ہوئے واپس پلٹ گئی تھی"

.....

www.novelsclubb.com

اذن اور اسراء اس سے ملنے آئے تھے... ارمغان گھر پر ہی تھا

ہاں... ہیرو... آ گئیں سردیاں" اسراء نے اسے چوٹ کی تھی"

ویسے تو تم دونوں مجھے بڑا قائل کرتے تھے کہ ارمغان سے شادی کر لو... یہ نہیں"

بتانا تھا کہ اس کا اور سردیوں کا چھتیس کا آکڑا ہے..." انیتا ان دونوں پر چڑھ دوڑی

تھی

ایسے تو لڑکیاں بھی سردیوں میں سڑ سڑ نہیں کرتیں جیسے یہ کرتا رہتا ہے..." وہ"

اکتائی پڑی تھی

شوہر کی تیمارداری کرو گی تو جنت ملے گی..." اذن نے اسے اور چڑایا تھا"

ہاں... مل گئی مجھے جنت" وہ بولی, ارمغان نے اسے دوپہر کے کھانے کا سارا"

سامان لا دیا تھا, انیتا نے بریانی بنائی اور ساتھ میں شامی کباب بنا لئے

تم لوگوں کو ایک گڈ نیوز سنانے آئے ہیں ہم لوگ..."اذن نے کھانے کے دوران اسراء کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا"

اذن...بکواس نا کرنا پلیز..."وہ جھینپ سی گئی"

کیا ہوا ہے؟؟؟"میں بھی کوئی خوشی کی خبر سن لوں"انیتا نے کہا"

اسراء کا رشتہ طے ہو گیا ہے..."اذن پر اسراء کی گھوریوں کا کوئی اثر نہیں تھا"

اچھا...واہ...کس سے؟؟؟"انیتا شاید شادی کے بعد پہلی بار اتنے دل سے مسکرائی تھی"

تمہارے شوہر نامدار کے کلاس فیلو سے..."اذن نے کہا"

شافع انصاری..."ارمغان کی آنکھیں پھیل گئیں,اسراء مدھم مدھم سا مسکرا رہی تھی"

خالہ مان گئیں؟؟؟"وہ حیران تھا"

اسراء نے خود ہی منالیا..."اذن نے ہنستے ہوئے کہا تھا"

کب ہے نکاح؟؟؟"انیتا نے پوچھا"

شاید اگلے مہینے..."اسراء نے کہا, کھانے کے بعد اذن, ارمغان کو لیکر باہر نکل گیا تھا"

میں نے کچھ سنا ہے تیرے بارے میں؟؟؟"ارمغان کی طبیعت کچھ بہتر ہوئی تھی"

مجھے پتہ ہے تو نے کس سے سنا ہے"وہ بولا"

ٹھیک سنا ہے؟؟؟"ارمغان نے پوچھا, اذن چپ کر گیا"

سارا گھر تیرا دشمن ہو جائے گا اذن...اتنی مشکلوں سے تو تینوں گھروں میں فاصلے ذرا کم ہوئے ہیں, تو پھر سے ایک قیامت لے آئے گا"وہ بولا"

تو کیا کروں؟؟؟وہ خوش ہی نہیں ہے میرے ساتھ"اذن نے کہا"

وہ دس ماہ بعد بھی خوش نہیں ہے؟؟؟"ارمغان حیران رہ گیا"

اس کی مرضی..."اذن نے کندھے اچکا دیئے"

دیکھ اذن...وہ لڑکا بہت اچھا ہے...اسے خوش بھی رکھے گا...ہو سکتا ہے کچھ "
عرصے بعد سارے حالات ٹھیک بھی ہو جائیں لیکن...سوال یہ ہے کہ وہ تیرے
"ساتھ خوش کیوں نہیں ہے؟؟؟

کیونکہ وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی"اذن نے کہا,ارمغان چپ رہ گیا"

اور محبت ہی سب کچھ ہے..."وہ دھیرے سے بولا تھا"

پتہ ہے اذن...عمر انکل نے ہمیشہ میری امی کو جسٹیفائی کیا ہے...ہمیشہ....لیکن"
میں نہیں کرتا...وہ پلٹ سکتی تھیں...اور پلٹ کر بہت زیادہ خوش رہ سکتی
تھیں"ارمغان کہتا چلا گیا

لیکن وہ نہیں پلٹنا چاہتی..."وہ بس اتنا ہی کہہ سکا تھا"

پرسوں اسے تیسرا نوٹس مل جائے گا...اور وہ چلی جائے گی..."وہ بولا"

"...یعنی اسراء کے نکاح میں وہ شامل نہیں ہو گی"

ہاں..."اذن بس اتنا ہی کہہ سکا تھا"

.....

شام پانچ بجے کا وقت تھا,طٰہٰ گھر آ چکا تھا اور گھر کے آگے بنے پلاٹ میں معاذ کے ساتھ بھاگم دوڑ میں لگا ہوا تھا,دروازے کی بیل بجی...طٰہٰ نے دروازہ کھولا تھا اندر سے باہر آتی شازیہ روبینہ کو اندر آتا دیکھ کر ٹھٹھک گئی تھی,اس کے پیچھے ہی رافع اندر آیا تھا,طٰہٰ انہیں ڈرائینگ روم میں لے آیا

ایک بار پھر...وہی مدعا ہے...وہی جگہ ہے...بس تین سال بیت چکے ہیں""" انہوں نے دھیرے سے کہا تھا

تیمور ملک خاموش بیٹھے رہ گئے تھے,شازیہ دروازے میں کھڑی تھی

www.novelsclubb.com

شازیہ..."روبینہ نے دھیرے سے اسے پکارا"

میرے بچے کی خوشیوں کا سوال ہے بیٹی..."کیا نہیں تھا ان کی آنکھوں میں,"
شازیہ کی آنکھیں بھر آئیں

یہ تیرے سامنے بیٹھا ہے...تو جو کہے گی یہ کرنے کو تیار ہے...جو وعدہ لینا چاہے"
لے لے...بس بدلے میں اسے اس کی چاہت دے دے"روبینہ نے رافع کی
طرف اشارہ کیا تھا

پلیز...."وہ شازیہ اور تیمور ملک کی طرف دیکھتے ہوئے بس اتنا ہی کہہ سکا تھا"

ناشیہ کو بلاؤ..."انہوں نے کہا,وہ کچھ ہی دیر بعد آ گئی"

میں نے اپنی بچی ایک بار کھو دی تھی...دوبارہ نہیں کھونا چاہتا...میں جانتا ہوں"
تین سال پہلے آپ کا بیٹا میری بیٹی کی اولین خواہش تھا...اور اگر آج بھی اس کی
وہی خواہش ہے...تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے" تیمور ملک کہتے چلے گئے,ناشیہ

نے لبالب آنکھوں سے ان کی طرف دیکھا...یوں جیسے کہہ رہی ہو کہ اگر تین سال پہلے یہ پوچھ لیتے تو کیا تھا...؟؟؟

انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیا

رافع کی خواہش...میری بھی خواہش ہے" وہ کہہ کر وہاں سے اٹھ گئی تھی"

.....

ہلکی ہلکی دھوپ نکلی ہوئی تھی...اتوار کا دن تھا...غاشیہ نے دونوں بچوں کو مالش کر کے دھوپ میں لٹایا ہوا تھا, حدید پاس ہی لیٹا اس کی ساری کاروائی دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

حدید...پانی گرم ہو گیا ہے...اٹھو" وہ بولی"

میں نے کیا کرنا ہے؟؟؟" وہ بولا"

تم بس اسے پکڑ کر رکھنا..." اس نے ایک بچہ ہاتھوں میں اٹھا لیا تھا"

یاخدا...اتنے چھوٹے بچے کو نہلانا ضروری ہے کیا...پاؤڈر لگادیا کرو,یا گیلے "
کپڑے سے صاف کردیا کرو...توبہ غاشی یہ تو ہل ہی بہت رہا ہے...یہ تو پھسلے جارہا
ہے...ایک کلو تو تیل مل دیا ہے اسے,اللہ..روتا کتنا ہے...بس بس...میرا بچہ...
"بچے سے زیادہ شور حدید کا تھا

چلو دوسرے کو اٹھاؤ اب..."غاشیہ نے اسے لپیٹتے ہوئے کہا"

میں صابن لگاتا ہوں...تم پکڑو"وہ بولا"

آنکھوں میں نا چلا جائے..."غاشیہ نے کہا,حدید نے اس بیچارے کا نہانا گھنٹوں پر"
محیط کردیا,وہ اسے یوں چھو رہا تھا جیسے وہ مکھن کی ڈلی ہو

توبہ روتے کتنا ہیں دونوں..."وہ بولا"

تم بھی اپنے وقتوں میں ایسے ہی گلا پھاڑتے ہو گے...تم پر ہی گئے ہیں دونوں""
غاشیہ نے کہا

" ...میں تو نہیں روتا تھا اتنا"

اچھا...آج تمہاری امی زندہ ہوتیں تو بتاتیں..."غاشیہ نے کہا"

ابو سے پوچھوں گا..."اسے یقین نہیں آرہا تھا"

اسے یہ پہنادوں؟؟؟"وہ پنک کلر کی فراک اٹھاتے ہوئے بولا"

حدید وہ حذیفہ ہے..."غاشیہ نے کہا,اس نے بیٹی کا نام حمنہ رکھا تھا...بیٹے کا"

حزیفہ

غاشی...ان دونوں کی گردنوں پر ان کا نام ٹیٹو کروادیتے ہیں"وہ بولا"

کوئی خدا کا خوف ہے تمہیں..."غاشیہ کو ہنسی آگئی"

مجھے تو کپڑوں سے ہی پہچان ہوتی ہے ان کی..."وہ خود بھی ہنسنے لگا تھا"

شازیہ باجی کی کال آئی تھی....ناشیہ کا رشتہ طے کردیا ہے"غاشیہ نے کہا"

"بڑی جلدی کردیا...کس سے؟؟؟"

" ...رافع سے"

اچھا... چلو شکر ہے رافع کی بھی سنی گئی... اس کی پہلی بیوی کا کیا ہوا؟؟؟" حدید" نے پوچھا

اس نے خلع لے لیا ہے... شاید امریکہ بھی چلی گئی ہو" غاشیہ نے کہا"

خالہ نے بھی اسراء کا نکاح طے کر دیا ہے..." حدید. نے کہا"

"ہاں مجھے پتہ ہے... وہ رافع کا بڑا بھائی ہی ہے"

سچ میں؟؟؟" حدید حیرانی سے بولا"

www.novelsclubb.com

ہاں... اسی کی بیوی کا صفوان کے ساتھ افیئر تھا" غاشیہ دھماکے کرتی جا رہی تھی"

" ...دنیا میں کیا کیا ہو جاتا ہے"

ہاں... شوہر بیوی کو گھر سے نکال دیتا ہے..." غاشیہ نے اسے چوٹ کی تھی, وہ" شکوہ کن نظروں سے اسے دیکھنے لگا

اب قیامت تک جتاتی رہنا..."وہ بولا,غاشیہ بس مسکراتی رہ گئی تھی"

اتنی بار تو معافی مانگی ہے تم سے...اتنا رویا ہوں میں تمہارے لئے...پھر بھی.."""

وہ بولا

وہ آگئی واپس کے نہیں...تمہاری بڑی بھابھی جان..."غاشیہ نے پوچھا"

آگئی ہیں..."حدید مسکراتے ہوئے بولا تھا"

.....

پر نظر ٹک گئی,ارمغان شاید وہی aviator وہ سونے لیٹی تو سکرین پر چلتی دیکھتے دیکھتے سو گیا تھا,اس نے تکئے سے ٹیک لگائی اور مووی میں منہمک ہو گئی, رات کے ساڑھے گیارہ کا وقت تھا جب وہ ختم ہوئی....سکرین آف کرتے ہوئے اس نے لائیٹ بھی مدھم کر دی تھی, کمبل تان کر اس نے ارمغان کی طرف ہی کروٹ لے لی

تم خوش ہو؟؟؟"آج ہی تو اسراء نے پوچھا تھا"

" ...ہاں"

تو پھر ابھی تک کوئی نشانی کیوں نہیں ظاہر ہوئی تم دونوں کی؟؟؟"اس نے پوچھا تھا,آخر کو چار ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا تھا,اگر وہ خوش تھی تو ابھی تک اپنے برابر میں لیٹے شوہر سے اتنی دور کیوں تھی

وہ بغور اسے دیکھنے لگی...جانے انجانے میں ہی اس کا اور حدید کا موازنہ کرنے لگی

اسے حدید کیوں اچھا لگتا تھا؟؟؟کیونکہ اسے حدید سے محبت تھی

اور ارمغان کیوں برا لگتا تھا؟؟؟

اس بات کا دل کے پاس کوئی جواب نہیں تھا...وہ شاید اسلیے برا لگتا تھا کیونکہ اس نے بچپن سے سب کو اسے برا کہتے ہی سنا تھا...شاید اسلیے کہ اس کی ماں اور بڑی بہن کو وہ برا لگتا تھا

www.novelsclubb.com

لیکن کیا واقعی وہ برا تھا؟؟؟

اس نے آج تک تمہارے ساتھ کیا برا کیا؟؟؟بس یہ کہ تم سے خاموش محبت کرتا"
...رہا...بس یہ کہ ہر بار تمہارے ہاتھوں ٹھکرایا جاتا رہا

اس نے دھیرے سے اپنا ہاتھ اس کے ماتھے پر رکھا تھا..اور اس کے بکھرے
بکھرے سے بالوں کو سمیٹ دیا تھا

وہ حدید سے زیادہ خوبصورت تھا...اس میں کوئی شک نہیں تھا

لیکن جانتے ہو اس کی اصل خوبصورتی کیا تھی...؟؟؟یہ کہ وہ انیتا رائے سے محبت
...کرتا تھا...یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتی

انیتا کی انگلیاں اس کے ماتھے کو چھوتی ہوئی دھیرے سے اس کے چہرے پر اتر
آئیں...اس کے لمس کے زیر اثر ارمغان ہلکا سا کسمسایا تھا,انیتا کی انگلیاں اس کے
لبوں پر آکر ٹھہر گئیں,ارمغان نے آنکھیں کھولی تھیں...خمار ہی خمار چھلک رہا تھا,

بہت محبت سے, بہت نرمی سے اس نے انیتا کی شہادت کی انگلی کو اپنے لبوں سے چھوا تھا

اس نے درمیانی انگلی بھی اسی جگہ رکھ دی... ارمغان نے اسے بھی لبوسے لگا لیا.... ایک کے بعد ایک وہ ساری انگلیاں اس کے لبوں سے لگاتی چلی گئی تھی,

ارمغان نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں کی گرفت میں لے لیا

آنکھیں بند کئے وہ بے خودی میں اس کا ہاتھ چومتا چلا گیا تھا... ہتھیلی, انگلیاں, پشت... کلائی

ایم سوری... "انیتا نے دھیرے سے کہا, ارمغان نے اس کا ہاتھ اپنے دل پر رکھا" تھا

یہاں رکھا ہے تمہیں... ہمیشہ یہیں رکھوں گا..." سرگوشی میں کہتے ہوئے" ارمغان نے اپنا بازو اس کی جانب کھول دیا تھا, انیتا نے بڑے حق سے اپنا سر اس کے بازو پر رکھ دیا

میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں ارمغان..." وہ بہت مضبوطی سے اس کے گلے "
میں دونوں بازو ڈال کر بولی تھی اور ارمغان کا حلقہ اس کے مرمریں وجود کے گرد
تنگ ہوتا چلا گیا تھا

.....

وہ برتن دھو رہی تھی جب اسے باہر سے کھڑ پڑ کی آوازیں سنائی دیں, تینوں بچے
سکول گئے ہوئے تھے اور صمد سٹور پر تھا, اسے آئے ہوئے دو دن ہو گئے تھے اور صمد
نے ان دو دنوں میں اس سے کوئی بھی بات نہیں کی تھی... ناہی اسماء نے اسے کچھ
کہا تھا

www.novelsclubb.com

اب بھی وہ باہر نکلی تو اسے باہر حدید کی شکل نظر آئی تھی

رائے عبید بھی باہر ہی کھڑے تھے, وہ شاید اپنا باقی کا سامان لینے آیا تھا, کچھ دیر بعد
وہ دو لڑکوں کے ساتھ اندر آ گیا, اسماء اسے دیکھ کر چپ چاپ کچن میں چلی گئی تھی

کچھ دیر بعد اسے اپنے پیچھے آہٹ محسوس ہوئی

بھابھی..."حدید اس کے پیچھے کھڑا تھا"

وہ...میں نے پچھلے دنوں جو بھی بدتمیزی کی اس کے لیے سوری...یقین کریں"

میں بہت زیادہ پریشان تھا..."وہ نظریں جھکا کر بولا تھا,اسماء دم بخود سی رہ گئی

کیا واقعی اتنا آسان ہوتا ہے کسی سے معذرت کرنا...اپنے رویئے کی...اپنی غلطی

کی؟؟؟

خدا کا شکر ہے آج...میرے بچے سلامت ہیں,میری بیوی سلامت ہے...جو"

بھی برا لگا ہو معاف کر دینا پلیز..."وہ کہتا جا رہا تھا,کہہ کر پلٹ گیا

اسماء ششدر سی کھڑی تھی...پھر یکدم ہی کچن سے باہر نکلی

حدید..."اس کی آواز پر وہ رک گیا"

جی بھابھی...."ایک بار پھر وہ اس کے سامنے اسی عزت سے کھڑا تھا جو وہ ہمیشہ" اسے دیتا آیا تھا

" ...میں نے جو بھی کیا...وہ"

اٹس اوکے..رہنے دیں...."حدید نے اس کی مشکل آسان کی تھی,وہ بس چپ" چاپ کھڑی رہ گئی

اس سے معافی مانگ کر کیا وہ چھوٹا ہو گیا تھا؟؟؟نہیں...وہ تو شاید اپنے پورے قد سے اور بڑا ہو گیا تھا

دوپہر میں وہ انتظار ہی کرتی رہی,صمد بچوں کو دروازے پر اتار کر ہی واپس چلا گیا تھا

رات کو گھر واپس آیا...اسماء کمرے میں ہی تھی,وہ چپ چاپ جوتے اتار کر الماری کی طرف بڑھ گیا

میں نے کپڑے اندر لٹکا دیئے ہیں..."اسماء نے کہا لیکن وہ سنی ان سنی کرتا ہوا" الماری سے کپڑے نکال کر واش روم میں گھس گیا

باہر نکلا تو وہ پھر بول پڑی

کھانا لگا دوں...؟؟؟"وہ بولی, صمد نے بس اسے گھور کے دیکھا تھا اور باہر نکل گیا,"

اسماء بھی اس کے پیچھے ہی باہر نکل آئی

وہ اپنے لئے خود ہی کھانا نکال رہا تھا

صمد میں نکال دیتی ہوں کھانا..."وہ بولی"

میں پچھلے چار ماہ سے خود ہی کھانا نکال رہا ہوں...آج بھی نکال لوں گا"صمد نے" ذرا سختی سے کہا تھا, اسماء خاموش کھڑی رہ گئی, وہ کھانا کھا کر کمرے میں چلا گیا تھا, اسماء نے چائے بنائی اور دونوں کے کپ لیکر کمرے میں آ گئی, اس کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا اور خود اس کے برابر میں آ بیٹھی

آٹھ سالوں میں ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ صمد اس سے ناراض تھا, ہمیشہ وہ اس پر غالب رہی تھی, ہمیشہ اس نے صمد پر اپنی چلائی تھی اور صمد ہر بار خوشی سے زیر ہوا تھا... وہ اس کے ساتھ خوش تھا, وہ اس کے تین بچوں کی ماں تھی, بچے بھی سنبھالتی تھی, گھر بھی دیکھتی تھی, صبح دوپہر شام تازہ کھانا پکا ملتا تھا, دھلے ہوئے کپڑے, پریس کئے ہوئے, اس کے جوتے تک وہ پالش کر کے دیتی تھی

وہ بیچارہ پورا پورا اس کا وفادار تھا.. ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ اسے بلا رہی تھی اور صمد خاموش تھا

صمد... "اسماء اس کے قریب ہو گئی, پھر اس کا ہاتھ تھام لیا"

صمد ایم سوری... پلیز" وہ بولی تو صمد نے اس کی طرف دیکھا"

غلطی ہو گئی مجھ سے... معاف کر دیں پلیز..." آنکھوں میں آنسو چمک آئے تھے"

تمہیں چار ماہ بعد یاد آیا کہ تم سے غلطی ہو گئی" وہ بولا, اسماء نے سر جھکا لیا"

غلطی ہو گئی تھی نا... تو گھر چھوڑ کر کیوں گئیں؟؟؟اسی لمحے شرمندہ کیوں نہیں" ہوئیں...؟؟؟اور چلی ہی گئیں تھیں تو واپس آ جاتیں... چار ماہ.... اسماء چار ماہ تمہارے لئے وہ غلطی ہم لوگوں سے زیادہ اہم تھی... چار ماہ تم مجھے اور بچوں کو اس غلطی پر قربان کر کے بیٹھی رہیں...." صمد یکدم ہی پھٹ پڑا تھا

صمد سوری.... سوری" وہ اس کا بازو پکڑ کر, اس کے کندھے پر سر رکھ کر رو پڑی" تھی

مجھ سے غلطی ہوئی تھی تو اسی لمحے معافی مانگی تھی تم سے... کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ " میرا کہاں گزارہ ہوتا ہے تمہارے بغیر...؟؟؟میرا تو گھر بیابان ہو جاتا ہے تمہارے بنا... اسی لئے میں نے تمہارا پیچھا نہیں چھوڑا اور تم... اسماء تمہیں ذرا احساس نہیں ہوا کہ میں اور بچے کیا کریں گے تمہارے بنا..." اس نے دھیرے سے کہتے ہوئے اسماء کے کندھوں کے گرد بازو پھیلایا تھا

میں... کبھی نہیں جاؤں گی اب... پکا وعدہ" وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی"

تھی, صمد نے بہت محبت سے اسے خود سے لگا لیا تھا

.....

نفیس نے پرانا گھر بیچ دیا تھا... اور ان پیسوں سے دونوں لڑکیوں کا جہیز بنا کر انہیں رخصت کرنے کی تیاریاں شروع کر دی تھیں, کچھ دن پہلے ہی ان دونوں نے ثناء کا بھی رشتہ طے کر دیا تھا, باقی پیسوں سے کچھ قرض چکایا تھا اور کچھ ایڈوانس رقم دے کر ایک کرائے کا گھر لے لیا تھا, صفوان ہمیشہ کی طرح گھر میں ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھا تھا... فرحان کا ایم کام مکمل ہو گیا تھا اور اسے ایک گیمنگ سٹوڈیو میں جاب مل گئی تھی, وہ تو اب کبھی کبھار ہی گھر چکر لگاتا تھا, اس کے چار پانچ دوستوں نے مل کر ایک چھوٹا سا گھر کرائے پر لے رکھا تھا

وہ بھی ایسی ہی ایک شام تھی جب سیٹھ بابر کی لمبی سی گاڑی نفیس کے کرائے والے مکان کے سامنے آ کر رکی, ساجد بھی اس کے ساتھ تھا

باپ کہاں ہے تیرا؟؟"سیٹھ بابر وہیں صحن میں پڑی چارپائی پر ہی بیٹھ گیا تھا,"
نفیس اور فرزانہ اندر سے نکل کر آ گئے,دونوں لڑکیوں کو اس نے اندر ہی بند کر دیا
تھا

طلاق ہو گئی تیری پوری..."اس نے پوچھا"

جی سیٹھ جی..."وہ سر جھکا کر بولا"

تیری اس معشوقہ کی عدت بھی پوری ہو گئی ہے...اس کے شوہر نے بھی اسے"
فارغ کر دیا تھا...اب بتا آگے کیا کرنا ہے؟؟؟"اس نے پوچھا

میں سمجھا نہیں سیٹھ صاحب؟؟؟"وہ بولا"

تیرے جیسوں کا اکیلا رہ کر گزارہ نہیں ہوتا لڑکے...میری بات کان کھول کر سن"
لے,اگلے ہفتے تیرا اور فرح کا نکاح ہے..."سیٹھ بابر نے اس کے سر پر دھماکہ کیا
تھا

لیکن سیٹھ جی....؟؟؟"نفیس نے کچھ کہنا چاہا"

لیکن کیا؟؟؟"سیٹھ نے دھواں اڑاتے ہوئے اس کی طرف دیکھا"

نہیں کرنا لڑکے کا نکاح؟؟؟"اس نے درشتی سے پوچھا تھا"

نہیں... ٹھیک ہے سیٹھ جی...."اس نے سر جھکا لیا"

بھٹے کے قریب ہی میں نے پانچ مرلے کا گھر خریدا ہوا ہے, وہ فرح کے نام پر"
ہے, نکاح کے بعد تم دونوں وہیں رہو گے.... سمجھا؟؟؟"وہ بولا

جی سیٹھ جی..."صفوان نے سر جھکا لیا"

اسی کو ساتھ لیکر بھاگا تھا نا تو...بقول تیرے بڑی محبت تھی نا تجھے اس سے...تو"
بس میں تم دونوں کی محبت کو امر کر رہا ہوں...اگلے ہفتے تم دونوں کا نکاح ہو جائے
گا, میں فرح کا سارا سامان اس گھر میں شفٹ کروا دوں گا, صبح اٹھ سے شام پانچ بجے
تک تو بھٹے پر نوکری کرے گا اور اس کے بعد گھر پر رہا کرے گا... خبر دار... جو بھٹے

www.novelsclubb.com

یا گھر کے علاوہ تو مجھے کہیں اور نظر آیا... تیری دونوں ٹانگیں توڑ کر رکھ دوں گا" وہ کہتا چلا گیا

سیٹھ جی... میرے ماں باپ..." وہ ہولے سے منمنایا تھا"

تیرے باپ کی دوکان ہے نا... یہ گھر بھی ہے کرائے کا... یہاں رہیں گے " دونوں... دل کرے تو مل لیا کرنا, پہلے تو نے بڑا سکھ دیا ہے انہیں جواب ان کی فکر ہو رہی ہے..." وہ کہتے ہوئے نفیس کی طرف مڑا

یہ جو میں کر رہا ہوں.. تیرا بھلا ہے اس میں نفیس ملک... یہ بندھا رہے گا تو ٹھیک " رہے گا, کھلا چھوڑ دیا تو پھر تیرے سفید سر میں مٹی ڈالتا پھرے گا" وہ کہتے ہوئے کھڑا ہو گیا تھا

اگلے ہفتے.... ٹھیک ہے؟؟؟" سیٹھ بابر نے صفوان کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا, " وہ بس سر جھکا کر رہ گیا تھا

.....

وہ شاور لیکر باہر نکلی تھی, گیلے بالوں کو تولئے میں لپیٹا ہوا تھا... ہیٹر آن کرتے ہوئے اس نے ارمغان کے اوپر سے کمبل کھینچ دیا

اٹھ کے نہالو... میں نے گیزر آن کر دیا ہے" وہ بولی تھی"

میں تو نہیں نہا رہا ابھی... اتنی سردی میں... ویسے ہی فوت ہو جاؤں گا میں" وہ" بالکل ہی کمبل میں دبک گیا, اس سے پہلے کہ انیتا اسے کچھ کہتی, اس کا موبائل بج اٹھا... اسراء کی کال تھی

" ...ہیلو"

www.novelsclubb.com

انیتا... امی نے بات کرنی ہے تیرے سے" وہ ہنسے جا رہی تھی"

کیا ہوا؟؟" وہ ارمغان کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گئی"

انیتا بچے کیسا ہے تو؟؟؟" آمنہ کی آواز آئی تھی"

ٹھیک ہوں امی..."ارمغان نے دھیرے سے اسے اپنے کمبل کے اندر کر لیا تھا"

"انیتا...تو خوش ہے نا...؟؟؟"

" ...جی امی"

اسراء بتا رہی تھی کہ ارمغان بہت زیادہ بیمار رہتا ہے....کیا ہے اسے؟؟؟""

انہوں نے پوچھا

امی کچھ نہیں...بس کولڈ الرجک ہے اسے...زکام وغیرہ ہو جاتا ہے سردیوں"

میں "انیتا نے کہا, آمنہ کی آواز باہر تک آ رہی تھی

اچھا...انیتا بچے ویسے تو ٹھیک ہے نا وہ؟؟؟آمنہ نے پوچھا"

کیا مطلب؟؟؟"وہ سمجھ نا سکی, اسراء کی ہنسی مسلسل سنائی دے رہی تھی"

میرا مطلب...فیملی تو بنا لے گا نا....ادھر تو کوئی مسئلہ...."انیتا نے سرخ پڑتے"

ہوئے ان کی بات کاٹ دی

www.novelsclubb.com

جی امی... ٹھیک ہے" وہ بولی, ارمغان کو بس لفظ فیملی سمجھ آیا تھا, اس نے ایک" دم کمبل سے باہر منہ نکالا

امی.. آپ پریشان نا ہوں... سب ٹھیک ہے" انیتا نے کال کٹ کرتے ہوئے کہا" تھا

کیا کہا خالہ نے؟؟؟" وہ اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے بولا"

کچھ نہیں.... اٹھ کے نہالو" وہ رخ موڑ کر بستر سے اتر گئی تھی"

.....

تائی... مجھے ایک بار شافع سے ملنے دیں پلیز... بس ایک بار" فرح نے دہائی ڈالی" ہوئی تھی, سیٹھ بابر نے اسے اگلے ہفتے اس کے ہونے والے نکاح کے بارے میں بتا دیا تھا, شافع نے اس کا سارا سامان بھی واپس بھجوا دیا تھا

فرح تیرا کیا رشتہ ہے اب اس سے... وہ طلاق دے چکا ہے تجھے "رضیہ بھی آخر"
کو عورت تھی, اس کا رونا پیٹنا کہاں تک برداشت کرتی...؟؟؟

وہ بہت اچھا ہے تائی... وہ ہمیشہ مجھے معاف کر دیتا ہے... اس بار بھی کر دے گا""
فرح نے کہا

اس بار نہیں کیا اس نے تجھے معاف..."رضیہ نے کہا"

مجھے بس ایک بار لے چلیں اس کے پاس... بس ایک بار..."اور اس کی ضد سے"
مجبور ہو کر رضیہ بابر کو بتائے بغیر اسے روبینہ کے گھر لے آئی تھی

دروازہ رافع نے کھولا تھا

رافع... اپنے بھائی کو بلاؤ... مجھے ایک بار اس سے بات کرنی ہے.... اسے کہو"
ایک بار میری بات سن لے... کہاں ہے وہ؟؟؟"فرح کا کوئی حال نہیں تھا, رافع

www.novelsclubb.com

نے چپ چاپ شافع کو بلا لیا تھا, فرح یکدم روتے ہوئے اس کے قدموں میں گر گئ تھی

شافع ابو میرا نکاح صفون سے کر رہے ہیں... پلیز شافع... میری پہلی اور آخری" غلطی سمجھ کر معاف کر دو پلیز.... مجھے اس سے نکاح نہیں کرنا" وہ کہتی چلی گئ, روبینہ بھی ایک طرف خاموش کھڑی تھیں, رضیہ, فرح کے پیچھے کھڑی تھی

فرح... "شافع نے اسے دونوں بازوؤں سے اٹھا کر کھڑا کیا تھا"

میری بات کان کھول کے سننا... ایک شوہر بیوی کا ہر جرم معاف کر دیتا ہے لیکن" بے وفائی معاف نہیں کرتا... اور میں نے وہ بھی کی ہے... میں نے نہ جانے کتنی ہی بار تمہاری بے وفائی معاف کی ہے... لیکن میں بھی انسان ہوں... میرا ظرف اتنا بڑا نہیں ہے کہ کسی اور کو اپنا حق دینے والی عورت کو معاف کر سکوں.... تمہارے لئے وہی بہتر ہے... کیونکہ وہ تم جیسا ہے, خدا نا کرے کبھی تم پر میرے جیسا وقت آئے لیکن... جب آئے گا تو تمہیں اندازہ ہو گا" وہ کہتا چلا گیا

میرے نکاح کی تاریخ طے ہو گئی ہے... دوبارہ یہاں مت آنا" وہ واپسی کے لئے "
مڑا تھا

شافع میں تمہارے بچوں کی ماں ہوں... بھلے ہی اپنی بیوی کو معاف نہ کرو, اپنے "
بچوں کی ماں کو ہی معاف کر دو... پلیز..." اس کی بلکتی ہوئی آواز نے شافع کے
قدم روک لئے تھے

.....

وہ کھانا کھا کر اوپر آ گیا... اس کے دونوں جگر گوشے چار ماہ کے ہو چکے تھے, کافی دیر
وہ ان دونوں کے ساتھ لگا رہا... بے سروپا باتیں, لاتعداد چمیاں... پپیاں

میں کہاں سوؤں گا سر کار؟؟؟" اس نے اندر آتی غاشیہ سے پوچھا تھا"

حدید میں سوچ رہی ہوں تمہیں یہاں ایک چارپائی ڈال دوں... کیا خیال ہے "
؟؟؟" غاشیہ کے کہتے اس کی آنکھیں پھیل گئیں

میں اور بچے بیڈ پر... اور تم چارپائی پر" وہ بولی"

تم ایسا کرو... یہ مہربانی بھی رہنے دو, تم میری چارپائی باہر گیراج میں ڈال دو..."

میں چوکیدار بن جاتا ہوں تمہارا, میری ضرورت ہی کیا ہے اب تمہیں..." وہ اچھا

خاصا برا منا گیا تھا, یکدم ہی بستر سے نیچے اتر گیا

اچھا سنو تو... مذاق کر رہی تھی" غاشیہ نے اس کا بازو پکڑا تھا"

رہنے دو... چھوڑ دو مجھے, دور ہو جاؤ" حدید نے اپنا بازو چھڑوانا چاہا"

چھوڑ تو دیا تھا... پھر واپس کیوں آئے؟؟؟" غاشیہ نے دونوں بازو اس کی گردن"

میں ڈال دیئے

www.novelsclubb.com

کیونکہ تمہارے بنا کچھ بھی نہیں ہوں میں..." حدید نے اسے شکوہ کناں نظروں"

سے دیکھا تھا

تم مجھے کتا بنا کر گھر سے باہر بھی بٹھا دو گی تو بیٹھا رہوں گا میں... کیونکہ تم میری"
بیوی, اور میرے بچوں کی ماں ہونے سے بھی بہت پہلے... میری محبت ہو" وہ بولا

اچھا ایم سوری... تمہاری چارپائی الگ کر کے بھی تمہارے پہلو میں تو میری جگہ"
ہی رہے گی نا... حدید میں بھی کچھ نہیں ہوں تمہارے بنا" غاشیہ نے دھیرے سے
اس کے لبوں کو چھوا تھا

اتنے سے کام نہیں چلے گا... میرا دل دکھایا ہے تم نے... اب مرہم رکھو اس پر""
حدید نے اسے دونوں بازوؤں میں اٹھا لیا تھا

.....

انیتا...." وہ نیچے ڈائننگ کے پاس کھڑی تھی جب اپنے پیچھے ارمغان کی پکار سن"
کر پلٹی

www.novelsclubb.com

جب تم مجھے اس لہجے میں پکارتے ہو نا.. تو پکا تم پر کوئی مصیبت نازل ہو چکی ہوتی ہے.... کیا ہوا ہے؟؟؟" وہ بولی"

میری آنکھ میں کچھ گر گیا ہے... دیکھنا ذرا" وہ اپنی دائیں آنکھ اس کے سامنے کرتے ہوئے بولا, اس میں سے بھل بھل پانی بہہ رہا تھا"

یہاں بیٹھو..." وہ کرسی کھینچتے ہوئے بولی, بڑے جتنوں سے اس نے ارمغان کی آنکھ سے بال نکالا تھا"

تھینک یو..." اس کی آنکھ اچھی خاصی لال ہو گئی تھی"

تم ساری عمر ایسے چھوئی موئی ہی رہو گے کیا؟؟؟" انیتا دھیرے سے مسکرائی تھی, ارمغان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تو وہ اس کی گود میں گر گئی"

کل خالہ کیا کہہ رہی تھیں...؟؟" وہ وہیں اٹکا ہوا تھا"

کچھ نہیں..." وہ بولی"

بتادو..."ارمغان نے اس کے کندھوں کے گرد اپنا بازو لپیٹ کر اسے خود پر جھکا" سالیا, دائیں ہاتھ سے اس نے انیتا کے بالوں میں لگا کیچر کھینچا تھا, خوشبوؤں کا ایک جھونکا تھا جو اس کی سانسوں میں گھلتا چلا گیا, مخمور ہو کر اس نے اپنے لبوں سے انیتا ....کے لبوں کو چھونا چاہا لیکن

اسی لمحے ایک زوردار چھینک نے سارا کام خراب کیا تھا...انیتا بس ششدر سی نظروں سے اسے دیکھتی رہ گئی

سوری...سوری..."وہ بے پناہ شرمندہ تھا, انیتا یکدم ہی ہنستے ہوئے اس کے" کندھے پر چہرہ ٹکا گئی تھی

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں میرا کیا بنے گا ارمغان..."وہ بس ہنستی جا رہی تھی"

خالہ نے کیا کہا تھا....بتادو؟؟؟"ارمغان نے اسے بازوؤں میں بھر لیا"

وہ پوچھ رہی تھیں کہ یہ بیماریوں کا گھر فیملی تو بنا لے گا نا؟؟؟"انیتا نے کہا,ارمغان"
بس اسے دیکھتا رہ گیا

"تمہیں کیا لگتا ہے..؟؟؟"

لگتا تو نہیں ہے..."اس کے کہتے ہی ارمغان کی آنکھیں پھٹ گئیں تھیں,وہ بس"
انیتا کے ہنسی سے پاگل ہوتے وجود کو دونوں بازوؤں میں اٹھائے ناراض سا
سیڑھیاں چڑھتا چلا گیا

اب کہاں لیکر جا رہے ہو؟؟"وہ ہنستے ہوئے بولی تھی"

فیملی بنانے...کماز کم یہ دھبہ افورڈ نہیں کر سکتا میں اپنے اوپر"وہ کہتا جا رہا تھا"

.....

ایک بار پھر فرزانہ تیمور ملک کے سامنے تھی,وہ انہیں حنا اور ثناء کی شادیوں اور
صفوان کے نکاح کا بتانے آئی تھیں,وہ بس خاموشی سے سنتے رہے

حنااور ثناء کی بارات کا کھانا میں دوں گا... تو فکر نا کرنا"انہوں نے بس اتنا ہی کہا"

تھا

مہربانی ہے آپ کی تیمور بھائی..."وہ بولی,اس بار ساتھ فرحان آیا تھا"

تیمور بھائی...ایک بات پوچھوں؟؟؟"فرزانہ نے فرحان کی طرف دیکھتے ہوئے"

کہا

" ...ہاں"

ناشیہ کے بارے میں کیا سوچا ہے آپ نے؟؟؟"وہ بولی"

www.novelsclubb.com

اس کا نکاح طے کر دیا ہے میں نے..."انہوں نے کہا"

کہاں تیمور بھائی؟؟؟"

جہاں بھی کیا ہو"وہ بولے"

ماموں جان.. آج امی کو میں لیکر آیا ہوں, حالانکہ انہوں نے. مجھے گھر ہی بتادیا تھا" کہ آپ کا کیا جواب ہو گا لیکن... میں پھر بھی لے آیا... ماموں جان میری میں جاب ہو گئی ہے... 60 ہزار سیلیری ہے... بونس اس کے علاوہ netella ہیں... میں نے ایک ہاؤسنگ سکیم کے تحت قسطوں پر گھر بھی بک کروالیا ہے..." وہ کہتا چلا گیا, فرزانہ کی اولاد میں اگر کوئی انسان کا بچہ تھا تو وہ وہی تھا

ماموں.. اگر آپ برا نا منائیں تو... میں ناشیہ سے نکاح کرنا چاہتا ہوں" وہ بڑی" ہمت سے کہہ ہی گیا تھا

ماموں... میں نے ہمیشہ ان کی بہت عزت کی ہے... اور کرتا رہوں گا, مجھے بھی" معاذ اتنا ہی پیارا ہے جتنا طٰہٰ کو... جتنا خالد بھائی کو... وہ ہمارا خون ہے... میں اسے ہمیشہ دل سے لگا کر رکھوں گا... آپ چاہیں تو جیسے مرضی چھان بین کر لیں..." وہ کہتا چلا گیا تھا, تیمور ملک بس شازیہ کو دیکھتے رہ گئے

وہ جاب کرنا چاہیں تو ان کی مرضی, نہیں بھی کرنا چاہیں تو میں ان کا سارا خرچہ "
اٹھانے کو تیار ہوں... میں وعدہ کرتا ہوں ماموں کے ناشیہ نے جتنے دکھ اٹھانے تھے
اٹھا لیے... میں مزید کوئی دکھ نہیں پہنچاؤں گا" وہ کہتا جا رہا تھا

وہ اپنا تھا... بہت بہتر تھا... ناشیہ کو خوشی سے اپنانا چاہتا تھا

ان کے ماتھے کی لکیریں ذرا گہری ہو گئی تھیں

.....

وہ شام چھ بجے ہی گھر واپس آ گیا تھا... اوپر آیا تو زرقا ٹیرس پر تھی

زرقا... "اس کی آواز سن کر کمرے میں آئی"

اپنے کپڑے اور ضروری سامان پیک کر لو... اگر کچھ رہ بھی گیا تو میں بعد میں پہنچا"
دوں گا, یہ رہا تمہارا تیسرا نوٹس... میں نے طٰہٰ کو کال کر دی ہے... وہ تمہیں لے
جائے گا" اذن اس کی طرف دیکھے بغیر گلے سے ٹائی اتارتے ہوئے کہتا جا رہا تھا,

زرقا کو لگا جیسے وہ اب کبھی ہل نہیں سکے گی, بڑی مشکلوں سے اس نے اپنے آنسوؤں کو باہر آنے سے روکا تھا

اسراء کا نکاح ہو لینے دیتے..."وہ دھیرے سے بولی"

اسراء کے نکاح میں ابھی پندرہ دن باقی ہیں....پہلے ہی یہ تیسرا نوٹس بارہ دن لیٹ ہو گیا ہے..."وہ بولا"

ہم نو بجے گھر سے نکلیں گے...طٰہٰ کو میں نے مال سے ذرا پیچھے بلایا ہے, وہاں سے وہ تمہیں لے جائے گا..."وہ اپنی شرٹ اتارتے ہوئے واش روم میں گھس گیا تھا, زرقا بس خاموش سی کھڑی رہ گئی, رات ہوتے ہوتے اس کے موبائل پر طٰہٰ کی لاتعداد کالز آچکی تھیں...اس نے ایک بھی نہ سنی

رات کا کھانا سب نے ایکساتھ ہی کھایا تھا, قریبی مہمانوں کی لسٹ ڈسکس ہو رہی تھی, ہر چہرہ مسکرا رہا تھا

وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگی... آٹھ بجے اوپر آئی تو اذن اسے پھر سے پیکنگ کا کہہ کر باہر نکل گیا تھا, اس نے مارے باندھے اپنا بیگ باندھا... نوٹس وہیں پڑا رہ گیا تھا

پونے نو بجے وہ دوبارہ کمرے میں آیا تھا

ریڈی؟؟؟"اس نے پوچھا"

زرقا ہاں بھی نہ کہہ سکی"

چلو... جلدی کرو"اس نے جیکیٹ پہنتے ہوئے کہا, پھر جوتے پہننے لگا, زرقا نے" خاموشی سے اپنی شال اٹھالی تھی

آؤ..."وہ اس کا بیگ اٹھا کر نیچے چلا گیا, انتہائی رازداری سے اس نے زرقا کا بیگ" باہر گاڑی میں رکھا تھا

ابو..."پھر اس نے عمر فاروق کے کمرے میں جھانکا"

میں اور زرقا ذرا باہر جا رہے ہیں... تھوڑی دیر تک آ جائیں گے "وہ بولا اور پھر"

اسے دیکھا

آ جاؤ..."وہ سیڑھیوں پر کھڑی تھی"

اذن... پیچھے سے کیا ہو گا؟؟؟"اس کی آواز میں واضح لڑکھڑاہٹ تھی"

قیامت آئے گی..."وہ سکون سے بولا تھا"

تم کیا کرو گے؟؟"دو آنسو چمکے تھے"

وہی جو میں ہمیشہ سے کرتا آیا ہوں..."وہ دو قدم چل کر اس کے قریب آیا"

تمہاری طرفداری..."اس نے زرقا کا ہاتھ تھام لیا, گاڑی باہر کھڑی تھی"

زرقا کو فرنٹ سیٹ پر بٹھا کر اس نے گاڑی سٹارٹ کر دی... پورے نو بج رہے تھے

جب وہ اپنے پیچھے اس گھر کو چھوڑ کر نکلی تھی

.....

وہ چپ چاپ ڈرائیونگ کر رہا تھا, زرقا کندھوں کے گرد شال لپیٹے کھڑکی کی طرف رخ کیے بیٹھے تھی, ہاتھوں کی کپکپاہٹ سردی کی وجہ سے نہیں تھی... لبوں کی لرزش کسی آنیوالی خوشی کی وجہ سے نہیں تھی, آنکھیں بس برس جانے کے لئے ہمہ وقت تیار تھیں

مال سے ذرا پیچھے اذن نے گاڑی کی رفتار آہستہ کی تھی, ساتھ ہی طٰہٰ کو کال ملالی

کہاں ہو؟؟؟"دوسری جانب کی بات سن کر اس نے ایک طرف کو گاڑی پارک" کر دی, طٰہٰ کی گاڑی اس سے چند قدم آگے کھڑی تھی, زرقا کو وہ ڈرائیونگ سیٹ سے باہر نکلتا ہوا دکھائی دیا تھا

www.novelsclubb.com

چلو آؤ..."اذن نیچے اتر گیا, طٰہٰ اپنی گاڑی کے پاس ہی کھڑا تھا"

اذن نے نیچے اتر کر ڈکی میں سے اس کا بیگ باہر نکالا تھا, زرقا خاموشی سے نیچے اتر آئی, طٰہٰ چلتا ہوا ان دونوں کے قریب آگیا... اس نے براؤن جیکیٹ کے ساتھ گلے میں براؤن ہی مفلر لپیٹا ہوا تھا

آؤ زرقا..." وہ اس کا بیگ گھسیٹ کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا, زرقا" دھیرے سے اذن کی طرف مڑی, آنکھیں پانیوں سے لبالب بھری ہوئی تھیں

جاؤ... یہ ضروری تو نہیں ہے کہ میاں بیوی کی جدائی ہمیشہ مار پیٹ اور گالم گلوچ" کے بعد ہی طلاق کے تین بولوں پر ہو... ایسے بھی تو ممکن ہے" اذن نے اپنی جیکیٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا تھا, زرقا بمشکل اپنے آنسوؤں پر قابو پاتے ہوئے دھیرے سے طٰہٰ کی طرف پلٹ گئی, قدم من من کے ہو رہے تھے, طٰہٰ نے اس کے لئے فرنٹ ڈور کھول دیا

مانا کے محبت بہت خوبصورت ہے.. لیکن یہ سب سے خوبصورت نہیں ہے" زرقا... یہ میرا ماننا ہے..." اس کے ذہن پر اذن کی آواز لہرائی تھی

" ... میرا مشورہ ہے کہ ایک بار پلٹ کر ضرور دیکھنا"

"کیوں؟؟؟"

" ہو سکتا ہے تمہیں کچھ ایسا ملے جو محبت سے زیادہ خوبصورت ہو"

"مثلاً کیا...؟؟؟"

مثلاً میں..."وہ زور سے مسکرایا تھا"

زرقا نے ایک نظر طٰہٰ کو دیکھا...جب اس کی محبت ہی اتنی خوبصورت تھی تو اسے پلٹ کر دیکھنے کی ضرورت ہی کیا تھی...گاڑی کھڑی تھی...دروازہ کھلا تھا..محبت چند پلوں کی دوری پر تھی

پھر آخر پلٹ کر دیکھنے کی ضرورت ہی کیا تھی

www.novelsclubb.com

وہ پھر بھی پلٹ گئی

اذن گاڑی کے پاس کھڑا تھا...دونوں ہاتھ جیکیٹ کی جیبوں میں تھے

میں حمنہ کو جسٹیفائی نہیں کرتا...کیونکہ وہ اگر ایک بار پلٹ کر دیکھ لیتیں تو انہیں"

" ...وہ ملتا جو سب سے خوبصورت تھا

"کیا...؟؟؟"

عمر فاروق رائے..."اذن کی آواز کے ساتھ ہی اس کے آنسو نکل آئے"

بہت دھیرے سے اس نے طٰہٰ کی گاڑی کا کھلا ہوا دروازہ بند کر دیا... قدم واپسی کے لئے پلٹ گئے تھے... طٰہٰ ششدر سا کھڑا رہ گیا

اذن اسے اپنی طرف آتے دیکھ رہا تھا, وہ اس کے قریب آ کھڑی ہوئی... اذن نے چپ چاپ فرنٹ ڈور کھول دیا... وہ اندر بیٹھ گئی, طٰہٰ نے خاموشی سے اس کا بیگ واپس گاڑی کے پاس رکھ دیا تھا

اذن نے اس کا بیگ دوبارہ اندر رکھا اور گاڑی سٹارٹ کر دی.. زرقا نے شیشے سے باہر نظر اٹھائی... وہ شیشے کے اس پار کھڑا تھا

لٹا ہوا.... ہارا ہوا... کس سے...؟؟؟ محبت سے... زرقا رائے سے

اذن نے گاڑی آگے بڑھا دی... وہ تہی داماں عاشق وہیں کھڑا رہ گیا

محبت کیسے اس کے پوروں کو چھو کر واپس پلٹ گئی تھی, بہت دیر تلک وہ وہاں سے ہل نہ سکا... یخ بستہ ہوا جسم کے آر پار ہو رہی تھی, دفعتاً سیل بجنے لگا... شازیہ کی کال تھی

ظاہر ہے وہ سب اس کے انتظار میں تھے, وہ تھکا سا واپس گاڑی کی طرف آ گیا, آنکھیں لمحہ بہ لمحہ پانیوں سے بھرتی جا رہی تھیں, اس نے چپ چاپ گاڑی گھر جانے والے راستے پر ڈال دی

حالانکہ سپیڈ زیادہ نہیں تھی, حالانکہ وہ بالکل اپنی سائیڈ پر تھا... پھر بھی... نہ جانے کیسے... ایک آستین سے آنکھیں رگڑتے ہوئے وہ گاڑی بے قابو ہوئی تھی اور سامنے سے بالکل نارمل سی سپیڈ سے آتی اس بلیک کرولا سا ٹکرا گئی تھی

.....

گھر کے سامنے گاڑی رکتے ہی وہ نیچے اتر آئی اور سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی,
اذن گاڑی اندر کر کے خاموشی سے اس کا بیگ اوپر لے آیا تھا, زرقا اسی حلیے میں
بستر کے ایک کونے پہ بیٹھی تھی... اذن کو اندر آتے دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی

"تم نے مجھے کہا تھا کہ... تم غاشیہ کو تو جسٹیفائی کر سکتے ہو... لیکن تم حمنہ کو
جسٹیفائی نہیں کرتے..." وہ یکدم روتے ہوئے اس کے قریب آئی تھی

"پھر تم مجھے کیسے جسٹیفائی کر سکتے ہو؟؟؟" وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی,...
اذن نے بہت نرمی سے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں کے پیالے میں بھرا تھا

"کیونکہ میں تم سے محبت کرتا ہوں...." وہ اقرار کر گیا تھا

"میں شاید کبھی نہ سمجھ پاتا کہ ابو آج تک حمنہ کو ان کے غلط فیصلے کے باوجود کس
طرح جسٹیفائی کر لیتے ہیں..؟؟؟ اگر مجھے اپنی بیوی سے محبت نہ ہو گئی ہوتی... وہ
حمنہ کو جسٹیفائی نہیں کرتے زرقا... وہ اپنی محبت کو جسٹیفائی کرتے ہیں.... میں

بھی وہی کرتا... کیونکہ جن سے محبت کی جائے ان کی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ان کی خامیاں بھی سر آنکھوں پر ہی رکھی جاتی ہیں" وہ کہتا چلا گیا تھا

تو جب میں نے تمہیں پہلی رات کہا تھا کہ اذن اپنا حق وصول کر لو... تو تبھی کر لیتے... پورا سال کیوں لٹکے رہے؟؟؟" وہ بولی

کیونکہ تم اس رات رو رہی تھیں زرقا... تمہیں اس رات میری یا میرے ساتھ کی کوئی ضرورت نہیں تھی, میں تمہارا وجود تسخیر کر کے کیا کرتا... جب تمہارا دل ہی میرا نہیں تھا..." وہ بولا

میں مانتا ہوں مجھے شادی سے پہلے تم سے کوئی انسیت نہیں تھی... لیکن میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے پورا ایک سال اپنے ساتھ ایک ہی کمرے میں رہنے والی میری بیوی سے بہت محبت ہے... اور میں اس محبت کی خاطر اسے ہمیشہ جسٹیفائی کرتا رہوں گا" اس نے دھیرے سے زرقا کا چہرہ خشک کیا تھا

اذن ایم سوری... ایم سوری" وہ دونوں بازو اس کے گرد باندھتے ہوئے, اپنا چہرہ" اس کے سینے پر رکھ کر ایک بار پھر چھلک گئی تھی

میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں... آج کے بعد میری زندگی میں تمہارے علاوہ" کوئی دوسرا نہیں ہوگا... بس مجھے گزرے اس ایک سال کی بے وفائی معاف کر دو.... آگے کی پوری زندگی تمہاری وفادار رہوں گی" وہ کہتی چلی گئی تھی, اذن نے بہت نرمی سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلائی تھیں, بہت محبت سے اس کا وجود اپنے بازوؤں میں بھر لیا تھا

آئی لو یو..." اس کی سرگوشیاں زرقا کے کانوں میں گھلتی جا رہی تھیں"

اذن..." کافی دیر بعد اس نے سر اٹھایا"

وہ نوٹس...؟؟؟" اس نے پوچھا"

لے کے آؤ..." وہ بولا, زرقا نے دراز میں سے تینوں نوٹس نکالے تھے"

کھولو..."وہ بغلوں میں ہاتھ دیتے ہوئے بولا تھا,زرقا نے بستر پر بیٹھتے ہوئے" پہلا لفافہ کھولا....پھر دوسرا...پھر تیسرا

یہ تو...یہ تو خالی ہیں..."اس نے اچنبھے سے اذن کی طرف دیکھا"

تمہاری ذہنی کیفیت کو مد نظر رکھتے ہوئے مجھے سو فیصد یقین تھا کہ محترمہ نے" لفافے کھولے ہی نہیں ہوں گے..."وہ مسکراتا ہوا اس کے مقابل آ بیٹھا

میں تو کبھی کورٹ گیا ہی نہیں زرقا رائے...آفس سے واپسی پر ایک خاکی لفافہ" بند کر کے لے آتا تھا بس..."وہ مسکرائے جا رہا تھا

فرض کرو...میں سچ مچ چلی جاتی تو؟؟؟"زرقا نے اس کی طرف دیکھا"

تم چلی جاتیں...؟؟؟مجھے چھوڑ کر؟؟؟"وہ درمیان میں پڑے لفافے ایک" طرف کرتے ہوئے اس کے قریب ہوا تھا یوں کے زرقا کے چہرے کے رنگ اسے واضح نظر آنے لگے تھے

بتاؤ...؟؟؟"اس نے دو انگلیوں سے زرقا کا چہرہ اوپر اٹھایا تھا,وہ بول نہیں سکی"

تم کبھی نہیں جاتیں زرقا... تمہیں بس وقت چاہیئے تھا یہ ماننے کے لئے کہ... تم"

اب میری ہو... وہ اور بات ہے کہ تم نے پورا سال لے لیا... وہ اور بات ہے کہ تم

عین اس کی گاڑی کے پاس جا کر پلٹ آئیں"وہ مدھم سا مسکرایا تھا,زرقا نے سرخ

پڑتے ہوئے رخ موڑ لیا,اذن ہنستے ہوئے پیچھے کو گرا اور اسے اپنے بازو پر گراتے

ہوئے اس کے گرد حلقہ تنگ کر گیا

اچھا چھوڑو..."وہ ہولے سے کسمسائی تھی"

بالکل بھی نہیں... پورا ایک سال ہو گیا ہے مجھے امی اور اسماء باجی کے سوالوں کا"

سامنا کرتے ہوئے... کہ شادی کے ایک سال بعد بھی اذن فاروق رائے کے

کندھے سے کوئی بچہ کیوں نہیں لٹک رہا..."وہ ہنستے ہوئے اس کے اوپر جھک آیا

تھا,زرقا مارے شرم کے بس مسکراتی چلی گئی

انہوں نے آج صبح ہی مجھے الٹی میٹم دیا ہے کہ اسراء کے نکاح کے بعد وہ ہم دونوں" کو بذات خود ہسپتال لیکر جائیں گی... سمجھیں" وہ کہتا جا رہا تھا

سو تب تک کوئی بندوبست کرنا ہے کہ نہیں...." وہ پوری طرح اس پر حاوی ہوا" تھا

اذن... تم پندرہ دن میں کیا کر لو گے؟؟" وہ بس گھٹی گھٹی سی ہنستی جا رہی تھی"

"Don't underestimate me ok... "

اس نے جیکیٹ اتارتے ہوئے زرقا کے شال بھی صوفے پر اچھال دی تھی

اذن آ بھی گیا..." نیچے سے عمر فاروق کی حیران سی آواز سنائی دی تھی"

اذن... دروازہ کھلا ہے" زرقا کے کہتے ہی اذن دوڑ کر دروازے تک گیا تھا"

" ...جی ابو"

او تو آ بھی گیا..." انہوں نے پوچھا"

ہاں جی... زرقا کو چھینکیں آئے جا رہی تھیں, اسلیے... جلدی آ گئے "وہ"
مسکراہٹ دبائے دروازہ بند کر گیا, زرقا ہنستے ہوئے کمبل میں دبک گئی تھی, اذن نے اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے لائیٹ آف کی تھی

.....

ایمرجنسی پر موجود نرس نے اس کی پٹی کر دی تھی, ماتھے کے کونے پر زخم آیا تھا اور ایک دو خراشیں آئی تھیں

مجھے یہاں کون لایا؟؟؟"اس نے پوچھا"

میں لایا ہوں..."نرس کے برابر میں کھڑا وہ شاندار سی پرسنیلٹی کا مالک کوئی" ڈاکٹر ہی تھا... گلے میں سٹیتھوسکوپ لٹک رہی تھی اور کندھوں پر سفید اوور آل پہنا ہوا تھا

تھینک یو..."وہ پٹی کروا کر کھڑا ہو گیا"

ڈاکٹر شایان احمد..." وہ مسکراتے ہوئے بولا اور ہاتھ بڑھا دیا, طٰہٰ نے ایک بار پھر "
شکریے کے ساتھ اس سے ہاتھ ملایا تھا

چالیس کی سپیڈ پر بھی گاڑی ٹھوک دی... خیر تھی؟؟؟" شایان نے پوچھا, وہ "
اسے سیدھا اپنے ہسپتال ہی لے آیا تھا

بس.. دھیان کہیں اور تھا" وہ بولا"

آؤ..." شایان اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا, وہ اسے اپنے آفس میں "
لے آیا, دور کہیں اس کی چھٹی حس جیسے اسے کہہ رہی تھی کہ وہ لڑکا محبت میں بری
طرح ہار کر بیٹھا تھا

www.novelsclubb.com

چائے پیو گے؟؟؟" اس نے پوچھا"

نو سر... تھینکس" طٰہٰ نے کہا"

مجھے پوچھنے کا کوئی حق تو نہیں ہے لیکن.... پھر بھی... ایک مسیحا ہونے کے ناطے پوچھ رہا ہوں... کیا ہوا ہے؟؟؟" شایان نے گلے سے سٹیتھ اتارتے ہوئے پوچھا, طٰہٰ بول نہ سکا

مات ہو گئی؟؟؟" شایان نے خود ہی پوچھا, وہ بس سر جھکا گیا تھا"

وہ خوش ہے؟؟؟" شایان کے کہتے ہی طٰہٰ نے سر اٹھایا تھا"

"کیا مطلب؟؟؟"

مطلب یہ کہ وہ تمہیں مات دے کر خوش ہے؟؟؟" اس نے پھر پوچھا"

ہاں..." حالانکہ طٰہٰ نے اسے مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا تھا لیکن اگر وہ پلٹ گئی" تھی... تو صرف اسلیے کہ وہ اذن کے ساتھ خوش تھی

جس کے ساتھ خوش ہے وہ تم جیسا ہے یا... تم سے بہتر ہے؟؟؟" اس نے پھر" پوچھا تھا

مجھ سے بہتر ہے..." طٰہٰ اقرار کر گیا تھا"

تو پھر اتنے غمگیں کیوں ہو؟؟؟ تمہیں تو مسکرا کر اسے الوداع کہنا چاہئے تھا... دنیا"
میں اس سے زیادہ آسودگی والی بات بھی کوئی ہو گی کہ ہماری محبت کسی ہم سے بہتر
کے پہلو میں خوش ہے... ہنستی ہے... مسکراتی ہے" وہ کہتا چلا گیا

دل کیا کیا کروں؟؟؟" وہ بولا"

سنبھل جائے گا... جب اسے اپنی زندگی میں خوش ہوتے, ہنستے مسکراتے دیکھے گا"
تو خود ہی سنبھل جائے گا" شایان نے کہا

"نام کیا ہے تمہارا؟؟؟"

" ... طٰہٰ ملک"

دیکھو طٰہٰ... میرا ایمان ہے کہ اپنی محبت کو کسی ایسے کے سپرد ہر گز مت کرو جسے"
اس کی رتی برابر بھی پرواہ نہ ہو... قدر نہ ہو, جس کے ساتھ بس وہ ہمیشہ سسکتی ہی

www.novelsclubb.com

نظر آئے... تب چھیننی بھی پڑے تو چھین لو لیکن... اگر تمہاری محبت کا دوسرا دعویدار تم سے زیادہ بہتر, تم سے زیادہ برتر اور تم سے زیادہ اچھا ہے تو چپ چاپ قدم پیچھے ہٹالو... کیونکہ محبت ہمیشہ آسودہ ہی اچھی لگتی ہے... بھلے ہی کسی اور کے پہلو میں ہو" وہ کہتا چلا گیا, طٰہٰ ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے کھڑا ہو گیا

تھینک یو سر... مجھے اجازت دیں" وہ بولا"

میں چھوڑ آؤں؟؟؟" شایان نے پوچھا"

نہیں... میں خود ہی چلا جاؤں گا" وہ مدھم سا مسکرایا تھا, پھر اس سے ہاتھ ملا کر" باہر نکل گیا, شایان واپس اپنی کرسی پر بیٹھ گیا, تبھی اس کی نظر باہر کو گئی, ڈاکٹر زخرف ملک کی گاڑی عین ہسپتال کے سامنے آکر رکی تھی, پھر اس نے ڈاکٹر ماریہ کو کاریڈور میں بھاگتے دیکھا, زخرف نے اسے دیکھ کر زور سے ہارن بجایا تھا, وہ ہنستی ہوئی فرنٹ ڈور کھول کر اندر بیٹھ گئی... زخرف مسکراتے ہوئے اسے کچھ کہہ رہا تھا... پھر طگاڑی بڑھا لے گیا تھا

واقعی... محبت آسودہ ہی اچھی لگتی ہے

اسے بھی ڈاکٹر ماریہ خان ڈاکٹرز خرف ملک کے پہلو میں ہنستی ہوئی ہی اچھی لگتی تھی

.....

وہ سرخ عروسی جوڑا پہنے اسی کمرے کی چارپائی پر بیٹھی تھی, آنکھیں ہر دوسرے لمحے چھلک جاتی تھیں, تھوڑی ہی دیر میں اس کا اور صفوان کا نکاح ہونے والا تھا

ایک وہ تھا... جو خدا نے اس کے لئے چنا تھا... سب سے بہترین جسے وہ اپنے چنے ہوئے کی خاطر ٹھوکر مار گئی تھی... تو خدا نے بھی پھر اس کا مقدر ہی بدل دیا تھا, اسے وہی دے دیا تھا جو شاید اسی کے لئے بنا تھا

ایسے ہی ہوتا ہے... رب ہمارے نصیب میں ہمیشہ بہترین ہی لکھتا ہے... یہ ہم ہی ہیں جو اپنے لئے شر مانگ لیتے ہیں... اور پھر رب ہمارے مقدر کا وہ خیر شر سے ... بدل دیتا ہے... وہ ہمیں وہی دے دیتا ہے جس کے لئے ہم ضد کرتے ہیں

اسے بھی وہی مل گیا تھا... جو اس نے ضد کر کے مانگا تھا

"شافع میں تمہارے بچوں کی ماں ہوں... بھلے ہی اپنی بیوی کو معاف نہ کرو, اپنے بچوں کی ماں کو ہی معاف کر دو... پلیز..." اس کی سماعتوں میں اس کی اپنی ہی آواز گونج گئی, ذہن کے پردے پر وہ منظر تازہ ہو گیا تھا

شافع پلٹ کر اس کی طرف آیا تھا

"فرح... میں تمہیں ہر چیز معاف کر سکتا ہوں, تمہاری بے وفائی, تمہاری خیانت, تمہارا جرم... سب کچھ, شاید وہ رات بھی جب تم مجھے ٹھکرا کر چلی گئیں تھیں, شاید وہ رات بھی جب تم نے میرا حق کسی اور کو دے دیا... لیکن میں تمہیں وہ رات کبھی معاف نہیں کروں گا جب میرا تین سالہ بچہ ماں کے لئے بلک رہا تھا اور اس کی ماں کسی نامحرم کے پہلو میں لیٹی ہوئی تھی..." اس نے چار سالوں میں پہلی بار شافع کے ماتھے پر غصے کے بل دیکھے تھے

تمہیں ایک بے وفا بیوی کے طور پر آج اور ابھی معاف کر دیا فرح... لیکن تمہیں"
ایک ماں کے طور پر ساری زندگی معاف نہیں کروں گا... میرے چھوٹے چھوٹے
بچے جنہیں ماں کے علاوہ شاید کوئی لفظ کہنا ہی نا آتا ہوں... تم نے ان سے وہ لفظ ہی
چھین لیا... ساری عمر... ساری عمر مجھے اس بات کا افسوس رہے گا کہ تم میرے
بچوں کی ماں تھیں..." شافع کی آواز اس کے کانوں میں گونجتی چلی گئی

فرح... مولوی صاحب آ گئے ہیں" راشدہ نے آ کر کہا تھا, فرح کے آنسو نکل"
آئے, کچھ ہی دیر میں اسے صفوان کے برابر بٹھا دیا گیا

اب وہی اس کا نصیب تھا... اچھا یا برا... جیسا بھی تھا

شام کے چار بج رہے تھے جب سیٹھ بابر نے اسے صفوان کے ہمراہ رخصت کر دیا
تھا

فرح... تو اگر اب بھی نہ سدھری تو میں اپنی ذات پر لکھے گناہوں میں تیرا قتل"
بھی شامل کر لوں گا" سیٹھ بابر نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بس اتنا ہی کہا تھا

www.novelsclubb.com

.....

دروازہ دھڑ دھڑانے کی آواز پر اذن کی آنکھ کھلی تھی, زرقا کے مومی سے وجود کے ٹکڑے ابھی تک اس کے آس پاس بکھرے ہوئے تھے

کون...؟؟؟"اس نے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز میں پوچھا تھا"

اذن کوئی تم سے ملنے آیا ہے..."اسراء کی آواز تھی"

آرہا ہوں..."وہ کہتا ہوا زرقا کی طرف مڑا جو کروٹ بدل گئی تھی, بڑی مشکلوں سے اس کے بکھرے بکھرے سے وجود پر سے نظریں ہٹائی تھیں, شرٹ پہنتے ہوئے ہوئے وہ نیچے آگیا

طٰہٰ ڈرائینگ روم میں بیٹھا تھا, اسے دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا, اس کی سرخ آنکھیں گواہی دے رہی تھیں کہ وہ ساری رات آنکھوں میں کاٹ کر آیا تھا

www.novelsclubb.com

مجھے بس پانچ منٹ تمہاری بیوی سے بات کرنی ہے...اس کے بعد کبھی پلٹ نہیں دیکھوں گا" وہ بولا, کوئی اور ہوتا تو شاید اذن اس کی بات نا مانتا... لیکن... طٰہٰ کو ایک نظر دیکھتے ہوئے وہ زرقا کو بلا لایا تھا, وہ رات والی شال ہی کندھوں کے گرد لپیٹے ہوئے تھی

کیا کہنا ہے؟؟؟" وہ اس کے عین سامنے آ کھڑی ہوئی, اذن نے احتیاطاً دروازہ بند کر دیا تھا"

مجھے صرف اتنا بتا دو کہ مجھ میں...اور اس میں...فرق کیا ہے جو اسے چن لیا ہے"

تم نے؟؟؟" وہ بولا

یہ میرا شوہر ہے..." وہ سکون سے بولی تھی"

حادثاتی طور پر بن گیا نا...ورنہ آج اس کی جگہ میں ہوتا" وہ بولا"

" ...لیکن تم نہیں ہو"

www.novelsclubb.com

تمہاری وجہ سے نہیں ہوں... تمہاری بے وفائی کی وجہ سے نہیں ہوں" وہ زور" سے بولا

اگر ایک بیوی کی شوہر سے وفاداری کو تم بے وفائی گردانتے ہو تو ایسے ہی ٹھیک" ہے... میں بے وفا ہی سہی" وہ بولی

تم انتہائی دھوکے باز, خود غرض, بے رحم اور پتھر دل بھی ہو" وہ سلگ اٹھا تھا"

ہاں ٹھیک ہے..." زرقا نے کہا"

زرقا میں کون ہوں؟؟؟" اسے رونا آیا تھا

پرانا دوست... پرانی محبت... پرانی یاد" وہ کہتی چلی گئی, طٰہٰ بڑا زخمی سا مسکرایا تھا"

بڑی جلدی پرانا کر دیا تم نے مجھے" وہ بولا"

طٰہٰ... خدا کی قسم میں ابھی سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر تمہارے ساتھ چلی جاؤں اگر" مجھے اس بات کا ایک فیصد بھی شک ہو کہ یہ شخص آنیوالی زندگی میں کبھی میری آنکھ

میں آنسو لا سکتا ہے, کبھی مجھے تکلیف دے سکتا ہے, کبھی مجھ پر غصہ ہو سکتا ہے, کبھی مجھے تنگدست کر سکتا ہے, کبھی مجھے تھپڑ مار سکتا ہے, کبھی مجھ پر ظلم کر سکتا ہے..." وہ اذن کا ہاتھ تھامے کہتی چلی گئی تھی

"لیکن... جانتے ہو یہ اس شخص کا خون ہے جس کے خمیر میں محبت کے سوا اور کچھ نہیں ہے... میں آج تمہارے ساتھ چلی جاؤں لیکن... کیا میری اور تمہاری محبت ہی سب کچھ ہے طٰہٰ...؟؟؟ اس لمحے میرے برابر کھڑا یہ شخص... اس کا مان, اس کی عزت, اس کی غیرت, اس کی وفاداری, اس کا خلوص, اس کی محبت... یہ سب کچھ نہیں..." اس نے پوچھا, طٰہٰ نے ایک نظر اس کے ساتھ کھڑے اذن کو دیکھا تھا

"سالے مجھے پتہ تھا تو کہیں نا کہیں ڈنڈی ضرور مارے گا... اور تو نے مار دی, مجھے سو فیصد یقین ہے تو نے اسے نوٹس کے نام پر کچھ بھی نہیں دیا ہو گا... ٹھیک ہے زرقا رائے... تمہیں تمہارا یہ اذن فاروق رائے مبارک ہو, رہو اس کے ساتھ... اس

کے بچے پیدا کرو اور ساری عمر انہیں پالتی رہنا... تم سے زیادہ اچھی, تم سے زیادہ خوبصورت اور تم سے زیادہ امیر لڑکی سے شادی کروں گا میں... دیکھ لینا" طٰہٰ کو یکلخت ہی غصہ آیا تھا اور اس کی آخری بات پر زرقا کو بھی تپ چڑھ گئی

وہ بھی آ کر تمہارے بچے ہی پیدا کرے گی.... اور ساری عمر انہیں پالتی رہے گی... دنیا کی ساری عورتیں یہ ہی کرتی ہیں طٰہٰ ملک..." وہ زور سے بولی تھی, طٰہٰ ان دونوں کو قہر بار نظروں سے گھورتا ہوا باہر نکل گیا, دروازہ دھڑام سے بند ہوا تھا

ایک یہ رہ گیا تھا مجھے بچے کا طعنہ دینے والا... یہ بھی دے گیا, زرقا میں بتا رہا ہوں" اگلی سردیاں آنے تک ان سب کے منہ بند کروا دینا پلیز" اذن کی اس نرالی ٹینشن پر زرقا بس منہ دبائے مسکراتی چلی گئی تھی

.....

دروازے پر دستک ہوئی تھی... شافع نے دروازہ کھولا

سیٹھ بابر آیا تھا

"کب ہے تیرا اور رافع کا نکاح؟؟؟" اس نے پوچھا, شافع نے اسے بس اپنے اور رافع کے رشتے طے ہو جانے کا ہی بتایا تھا

"...پرسوں"

"رافع کہاں ہے؟؟؟" شافع نے اسے بھی بلوالیا, وہ بس مارے باندھے ہی اس کے سامنے کھڑا ہوا تھا, روبینہ ایک طرف خاموش بیٹھی تھیں

"یہ رکھ لو..." اس نے ایک چیک شافع کے سامنے رکھا تھا

"اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے..." رافع تڑخ گیا

"پھر بھی لے لو... باپ تو ہوں نا تیرا..." بابر نے کہا

"اس بات کا افسوس مجھے ساری عمر رہے گا..." رافع دروازے سے ہی واپس پلٹ گیا تھا

www.novelsclubb.com

روبینہ...."اس نے دھیرے سے پکارا"

معاف کر دینا..."دھوئیں کے مرغولوں میں روبینہ کو اس کا وہی سپاٹ سا چہرہ" نظر آیا تھا, وہ کچھ بھی نہ بولیں

میں نے فرح کا نکاح کر دیا ہے...اسی لڑکے سے, تو اور رافع...دونوں مجھے بہت" عزیز ہو, ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا...وہ چھوٹا بھائی ہے تیرا...میں جانتا ہوں وہ تیری بہت مانتا ہے...اسے بھی کہیں کہ مجھے معاف کر دے..."وہ کہتا چلا گیا, پھر کچھ دیر بعد اٹھ کھڑا ہوا

خوش رہو..."دھیرے سے شافع کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ باہر نکل گیا" تھا...شافع نے اسے ایک بار بھی اپنے نکاح میں شامل ہونے کی دعوت نہ دی... اس کا نا آنا ہی بہتر تھا

.....

رات کے نو بج رہے تھے, ان سب نے ڈنر اکٹھے ہی کیا تھا... ناشیہ کے نکاح میں بس چار دن باقی رہ گئے تھے, تیمور ملک نے اسی شام کو کال کر کے فرحان کے رشتے کو انکار کر دیا تھا

وہ فیصلہ تو بہت آسان ہوتا ہے جب آپشنز میں ایک غلط اور ایک درست ہو...

فیصلہ تو تب مشکل ہوتا ہے جب آپشنز میں دو ہوں اور دونوں ہی بہتر ہوں... تیمور ملک نے اس بار فیصلے کا سارا اختیار ناشیہ کو ہی سونپ دیا تھا... زندگی اس کی تھی... اسی نے گزارنی تھی اور وہ یہ زندگی کس کے ساتھ گزارنا چاہتی ہے اس فیصلے کا حق بھی صرف اسی کو تھا

www.novelsclubb.com

شازیہ, ناشیہ کے نکاح کا جوڑا بھی خرید لائی تھی, روبینہ نے تیمور ملک سے ریکوئسٹ کر کے ان دونوں بھائیوں کے نکاح کا فنکشن اکٹھا ہی رکھ لیا تھا

اس رات غاشیہ اور حدید بھی آئے ہوئے تھے

طٰہٰ کہاں ہے؟؟؟" حدید نے پوچھا تھا"

اپنے کمرے میں..."شازیہ نے کہا"

خیر تو ہے اسے....اتنی سر شام تو وہ اپنے کمرے میں کبھی بھی نہیں گھستا...یہاں" لاؤنج میں ہی معاذ کے ساتھ گھلتا رہتا ہے" حدید نے مسکراتے ہوئے کہا تھا, غاشیہ نے شازیہ کی طرف دیکھا

کچھ نہیں بنا؟؟؟"اس نے اشارے سے پوچھا تھا, شازیہ نے نفی میں سر ہلا دیا," غاشیہ کھانا کھا کر اوپر اس کے کمرے میں آئی تھی

اوہیرو...کیا ہوا؟؟"غاشیہ اس کے بستر پر چڑھ گئی, وہ کمبل تانے لیٹا تھا, غاشیہ" اس کے ساتھ ہی کمبل میں گھس گئی

کیا آفت ہے تمہیں؟؟؟"وہ سڑاپڑا تھا"

ایسے ماتم منانے کا کوئی فائدہ ہے بھلا؟؟؟ جگر والوں کی طرح ہنس کر محبت کی" چوٹ سہو"وہ بولی

www.novelsclubb.com

میں جگر والا نہیں ہوں" وہ بولا"

چلو اللہ تمہیں بہت جلد جگر گوشوں والا بنائے... آمین" وہ بولی, طٰہٰ نے اسے گھور" کر دیکھا تھا

اچھا چلو بس کرو... جو ہو گیا بہتر ہو گیا" وہ بولی"

تم ہمیشہ اسی کی سائیڈ لینا..." طٰہٰ نے کہا"

وہ بھی اچھا ہے طٰہٰ... شائد وہ زرقا کے حق میں تم سے زیادہ بہتر ہو..." غاشیہ نے" اس کے بالوں میں انگلیاں چلائی تھیں

چلو اٹھو... وہ معاذ تمہیں بلا رہا ہے..." غاشیہ نے اس کا کمبل کھینچتے ہوئے کہا تھا"

.....

دو دن بعد اسراء کا نکاح تھا, اسماء بھی بچوں سمیت آ گئی تھی, اسراء نے اپنے لیے میرون رنگ کی ہلکے پھلکے سے کام والی گھیر دار پشواز خریدی تھی, لہنگے کو اس نے

صاف انکار کر دیا تھا, عمر فاروق کے حد درجہ اصرار پر بھی شافع جہیز کے نام پر کچھ بھی لینے کو تیار نہیں ہوا تھا, اس نے اسراء کے آنے سے پہلے ہی اپنا کمرہ اور باقی گھر فرنشڈ کروالیا تھا, نچلا پورشن اس کے پاس تھا اور اوپر والا رافع کے پاس... ظاہر ہے رافع بھی بڑے بھائی کے نقش قدم پر ہی تھا

اس رات بھی وہ سب ٹی لاؤنج میں بیٹھے تھے, اسماء اور زرقا, اسراء کے کپڑے سیٹ کر رہی تھیں, اذن اور فاروق رائے مہمانوں کی لسٹ فائنل کر رہے تھے

ارے... کوئی میری بچی کو فون کرو... وہ کب آئے گی؟؟؟"آمنہ کو انیتا یاد آئی " تھی

www.novelsclubb.com

اسراء... اسے فون کر جلدی..."آمنہ نے اسراء کو آواز دی تھی, دوسری بیل پر" اس نے فون اٹھا لیا

انیتا... بچے کیا حال ہے؟؟؟"آمنہ نے پوچھا"

ٹھیک ہوں..."وہ بیزار سے آواز میں بولی"

اب کیا ہوا؟؟؟"انہوں نے پوچھا"

" ...کچھ نہیں"

تم دونوں نے کیا مہمانوں کی طرح عین وقت پر آنا ہے...؟؟؟"آمنہ نے پوچھا,"

اسراء نے سپیکر آن کر دیا تھا

man who was a hospital امی میں کیا کروں...؟؟؟یہ جو"

ہے اسے ایک ہائی نیک,ایک جرسی اور ایک لیدر جیکیٹ پہننے کے باوجود کل سے

ٹھنڈ لگی ہوئی ہے,ساری رات الٹیاں کرتا رہا ہے,اب بھی واش روم میں گھسا ہوا

ہے..."انیتا بیزار سی فون کان سے لگائے بستر پر بیٹھی تھی

ارمغان کی آآ کی آوازیں فون سے باہر تک سنائی دے رہی تھیں

"انیتا... میرا بچہ اس بیمار آدم کو جیسے تیسے گھسیٹ کر یہاں لے آ... میں خود ہی اس کا علاج کروالوں گا... مجھے پتہ ہے اسے کیسے ہینڈل کرنا ہے" عمر فاروق نے ہنستے ہوئے کہا تھا

"یہ لڑکا کیوں اتنا بیمار رہتا ہے...؟؟؟" آمنہ پریشان ہو گئیں

"آمنہ وہ شروع سے ہی ایسا ہے... سردیاں ایسے ہی مشکل گزرتی ہیں اس کی" عمر فاروق نے کہا

"خالہ کو میرا میسج بھی دے دو..." وہ نڈھال سا واش روم سے باہر نکلا اور اس کے پاس ہی بستر پر بے دم سا ہو کر گر گیا

"امی.. یہ اپنے چھوٹے جوائی راجہ کی فرمائش سن لیں... یہ لو خود ہی کہہ دو" انیتا نے فون اس کے آگے کر دیا

"... خالہ جان"

www.novelsclubb.com

"ہاں بچے...؟؟؟"

وہ... میں یہ کہہ رہا تھا... کہ میرا ولیمہ بھی رہتا ہے" وہ دھیرے سے بولا, اس سے پہلے کہ آمنہ کچھ کہتیں, اسماء نے ان کے ہاتھ سے موبائل لے لیا

اوہیرو... شہزادہ سلیم کے جانشین... تیرا ولیمہ امی نے نہیں کروانا... وہ تو میں کرواؤں گی اور ایسا کرواؤں گی کہ تو یاد رکھے گا ساری عمر..." وہ اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہتی چلی گئی, ارمغان اور انیتا بھی دھیمے انداز سے مسکرانے لگے تھے

چل بس کر دے...." آمنہ نے اس کے ہاتھ سے فون کھینچا"

دھیان سے آنا ارمغان ملک... اپنا سارا بندوبست کر کے آنا... چھوڑوں گی نہیں" میں تمہیں... شاہ رخ نا ہو تو" وہ مسلسل بیک گراؤنڈ میں بولے جا رہی تھی

ارمغان بچے شافع کے ساتھ ہی اس کے چھوٹے بھائی کا بھی نکاح ہے... تو اس کی" امی نے فنکشن ایکساتھ رکھوایا ہوا ہے, تیرا ولیمہ میں اسراء کے نکاح کے بعد کر دوں گی" وہ بولیں

او یار تو آجا... ابو اسراء کے نکاح سے اگلے دن ارمغان کا ولیمہ بھی کر ہی دیتے" ہیں" اذن نے ہنستے ہوئے کہا تھا

ہم لوگ شام تک آجائیں گے خالہ... میں گاڑی ٹھیک کروالوں"

بس..." ارمغان نے کہا

کوئی بیک اپ پلان بنا کر آنا ارمغان ملک...." اسماء نے پھر تان اٹھائی تھی"

میرے ہوتے میرے شوہر کو کسی بیک اپ پلان کی ضرورت نہیں ہے..." سمجھیں..." انیتا نے ہنستے ہوئے کال کاٹ دی تھی

بڑا شوق ہے تمہیں اپنا ولیمہ کروانے کا..." اس نے گھور کر ارمغان کو دیکھا"

اچھا.... میری سہاگ رات والی فیلینگ کا کیا...؟؟"وہ بولا"

تم مرد چاہے دس بچوں کے باپ بن جاؤ... سہاگ رات والی فیلینگ تب بھی" ختم نہیں ہوتی..."انیتا نے اسے زور سے تکیہ مارا تھا, وہ بس ہنستا ہوا اس پر حاوی ہوتا چلا گیا تھا

.....

آج ان دونوں بھائیوں کا نکاح تھا... فنکشن جوائنٹ ہی رکھا گیا تھا, شافع اپنے نکاح کے فنکشن کے لئے اپنے دونوں بچوں کے کپڑے بھی خود ہی خرید کر لایا تھا, وہ خود زنک کلر کا تھری پیس پہنے ہوئے تھا, رافع نے چاکلیٹ براؤن تھری پیس پہنا ہوا تھا... گزرے ترپن سالوں میں روبینہ کے چہرے پر آج آسودگی نظر آئی تھی, وہ اپنے بیٹوں کی خوشیوں میں مگن ہو کر جیسے ساری بیماریاں ہی بھول گئی تھیں

ملک ہاؤس میں بھی ایک افراتفری کا سا عالم تھا... طٰہٰ ملک تو پچھلے ایک گھنٹے سے اپنے کمرے کا دروازہ بند کئے نہانے میں مصروف تھا, شازیہ نے سب سے پہلے تیار ہو کر معاذ کو بھی تیار کر دیا تھا, ناشیہ کو تیار کرنے کے لئے بیوٹیشن آئی ہوئی تھی

شازیہ... یہ کوئی ناشیہ کے لئے دے کر گیا ہے" خالد نے ایک پارسل اسے پکڑایا" تھا

"یہ کیا ہے..؟؟"

پتہ نہیں... میں ذرا ہال جا رہا ہوں, تم اور ناشیہ تایا جان کے ساتھ آ جانا" وہ کہتا" ہوا باہر نکل گیا

www.novelsclubb.com

ناشیہ... یہ پارسل آیا ہے..." شازیہ اس کے کمرے میں آئی تھی"

"کیا ہے یہ..؟؟؟"

"پتہ نہیں.... کھولوں؟؟؟"

کھولیں..." وہ بولی, شازیہ نے ڈبہ کھولا تو اس میں سیاہ اور سلور امتزاج کی بہت"
خوبصورت سی میکسی تھی, ناشیہ دم بخود رہ گئی

اگر تم میری ہو جاتیں تو میں تمہارے لیے سیاہ رنگ کا جوڑا خریدتا...مجھے تم سیاہ"
رنگ میں بہت اچھی لگتی ہو" وہ اسے رافع نے ہی بھجوایا تھا

یہ...رافع نے بھیجا ہے" وہ جھینپ کر بولی تھی"

اب یہ پہننا ہے...؟؟؟" شازیہ نے پوچھا"

پہننا تو اس کے لئے ہے نا؟؟؟" ناشیہ نے کہا, شازیہ بس ہنستی ہوئی باہر نکل گئی"
تھی, کچھ دیر بعد وہ اور تیمور ملک بھی ہال کے لئے نکل گئے, معاذ کو بھی وہ ساتھ
لے گئی تھی, ناشیہ, طٰہٰ کے ذمے لگا دی گئی تھی

کچھ ہی دیر بعد غاشیہ اور حدید بھی پہنچ گئے...ایک بچہ حدید نے اٹھا رکھا تھا اور ایک
غاشیہ نے....اب تو دونوں بیٹھنے بھی لگے تھے

عمر فاروق اور آمنہ پہلے ہی ہال چلے گئے تھے, اسراء اور زرقا کو اذن نے لیکر آنا تھا, اسماء اور صمد اپنی گاڑی میں آئے تھے, انیتا اور ارمغان اپنی گاڑی میں تھے

شافع, رافع, روبینہ اور بچوں کو لیکر اپنی ہی گاڑی میں ہال پہنچا تھا, سارہ اپنے باپ کی گود میں ہی چڑھی ہوئی تھی, وہ سوا سال کی بچی اپنے باپ سے بہت زیادہ اٹیچ ہو گئی تھی

کچھ ہی دیر میں دونوں دلہنیں بھی پہنچ گئیں... طٰہٰ ملک کے صبر کا بھی کوئی انوکھا ہی امتحان تھا, اس کی اور اذن کی گاڑی ایک ساتھ ہی ہال کی اینٹرینس میں داخل ہوئی تھی, اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی زرقا رائے کو دیکھ کر اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا, وہ چپ چاپ ناشیہ کو اپنے حصار میں لئے اندر لے آیا, اسراء کو زرقا نے تھام رکھا تھا

سٹیج بالکل تیار تھا

میرون پشواز میں میرون شیڈ میں میک اپ کئے انتہائی خوبصورت سی اسراء

رائے....اور

سیاہ اور سلور میکسی میں سرخ شیڈ کا میک اپ کئے اتنی ہی خوبصورت ناشیہ ملک

روبینہ کی آنکھوں میں فرط جذبات سے بار بار پانی آرہا تھا,دل سے بار بار دعائیں نکل

رہی تھیں

شافع انصاری..."اپنے پیچھے ارمغان کی آواز سن کر وہ پلٹا تھا"

کیسا ہے دوست؟؟؟"شافع اس سے گلے ملتے ہوئے بولا"

مبارک ہو تجھے...باالآخر محبت مل ہی گئی"ارمغان نے کہا"

تجھے بھی..."وہ ہنستے ہوئے بولا تھا"

www.novelsclubb.com

اسماء روبینہ کے پاس کھڑی تھی جب اس نے غاشیہ کو دیکھا... وہ اپنی بیٹی کو گود میں اٹھائے ہوئے تھی اس لمحے جسقدر آسودگی غاشیہ کے چہرے پر تھی... اسماء بس دیکھتی رہ گئی

واقعی... اگر اس کے نصیب میں لکھی خوشیاں خدا کی عطا کردہ تھیں تو وہ ہوتی کون تھیں انہیں چھیننے والی...؟؟؟ مجرم تو وہ اس کی تھی

رہنے دو اسماء... تم اس سے بدلے کا تھپڑ کھا چکی ہو "دل میں کہیں انا نے سر اٹھایا" تھا، وہ اسے دیکھتی رہی، پھر دھیرے سے اس کی طرف بڑھی

سنو... "غاشیہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف پلٹی تھی"

"I am sorry... "

اسماء ملک نے کہہ ہی دیا تھا، غاشیہ بس اسے دیکھتی رہ گئی... کیا تھا اگر یہ سوری وہ اس دن کہہ دیتی؟؟؟ شاید اس لمحے وہ غاشیہ کے سامنے کچھ زیادہ معتبر ہوتی

کوئی بات نہیں... میرا شوہر، میرے بچے... میرا گھر سلامت ہے.... یہ ہی"
بہت ہے" غاشیہ نے دھیرے سے کہا تھا

پکڑ لیا.... پکڑ لیا ہیرو کو" اسماء نے یکدم ہی اس کا کان پکڑا تھا، ارمغان بلبلا کر رہ"
گیا

میرا دل کرتا ہے ارمغان کہ میرا جوتا ہو اور تیرا سر ہو... اور گنتی کبھی ختم نا ہو..."
"وہ مسلسل اس کا کان مروڑ رہی تھی

قصور سارا میرا تو نہیں ہے..." وہ بولا"

ہاں ہاں... تو تو ہیرو بن گیا، مجھے ولن بنا دیا" اسماء نے کہا"

انیتا...." اس نے اپنے ازلی بے بس لہجے میں اسے آواز دی تھی"

اب بیوی کو آوازیں کیوں دے رہا ہے" اسماء نے اسے کان سے پکڑے پکڑے ہی"
جھنجھوڑا تھا، انیتا نے اس کی پکار سن لی تھی

امی دیکھ لیں اب... اس بیچارے کے تو پہلے ہی پرزے ڈھیلے ہیں, اب چار دن" کان کو لیکر روتا رہے گا" انیتا نے آمنہ سے کہا تھا, انہوں نے بمشکل اسے اسماء کے چنگل سے چھڑوایا

کچھ ہی دیر میں دونوں کا نکاح ہو گیا... سب بار باری ان دونوں جوڑوں کو مبارکباد دے رہے تھے

دیکھو ذرا... وہ بڑا اچھا ہے جس کے برابر میں اتنی خوش ہو کر کھڑی ہے" طٰہٰ کی" نظر پھر سے زرقا پر پڑ گئی تھی

اچھا تو ہے..." غاشیہ اس کے برابر میں ہی کھڑی تھی"

تم میرے ساتھ ہو یا اذن کے ساتھ؟؟؟" طٰہٰ کو تاؤ آ گیا"

میں زرقا کے ساتھ ہوں..." غاشیہ نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ" مارا تھا

کھانا ختم ہوتے ہی رخصتی کا شور اٹھ کھڑا ہوا

ایک طرف تیمور ملک تھے جنہوں نے ناشیہ کے سر پر ہاتھ رکھا تھا, شازیہ اور خالد نے اسے ڈھیروں دعاؤں سے نوازا تھا, غاشیہ بہت محبت سے اس سے گلے ملی تھی, طٰہٰ اسے اپنے بازوؤں کے حلقے میں گاڑی تک لیکر آیا تھا

دوسری طرف آمنہ تھیں جنہوں نے روتے ہوئے اسراء کا ماتھا چوما تھا, عمر فاروق نے اپنی لاڈلی بیٹی کے آنسو خود صاف کیے تھے, اسماء اور انیتا نے گلے سے لگایا تھا, اذن اسے بہت محبت سے خود سے لگائے باہر لیکر آیا تھا

وقت جیسا بھی ہو... جلد یا بدیر کٹ ہی جاتا ہے.... بس یہ کہ برے وقت کو صبر سے کاٹ لینا ہی آزمائش پر پورا اترنا ہے

.....

وہ چینج کر کے واش روم سے نکلا تو شازیہ سیل کان سے لگائے اندر آئی تھی, ناشیہ کی کال تھی, وہ معاذ کا پوچھ رہی تھی, شازیہ ہال سے واپسی پر معاذ کو اپنے ساتھ ہی لے آئی تھی, اب بھی وہ پوری طرح نیند میں مگن بستر کے ایک طرف سو رہا تھا

کال ختم کر کے وہ بھی چینج کرنے چلی گئی, واپس آئی تو خالد موبائل لیے معاذ کے ساتھ لیٹا تھا, شازیہ اس کے پاس ہی بیٹھ گئی

خالد..."اس نے پکارا"

ہاں..."وہ بولا"

میں اگلے مہینے پورے چھتیس سال کی ہو جاؤں گی"شازیہ نے کہا, خالد نے اسے" یوں دیکھا جیسے وہ ہوش میں نہ ہو

"پھر... تمہیں شازیہ جی کہنا شروع کر دوں؟؟؟"

نہیں... پھر یہ کہ تم ابھی صرف تیس سال کے ہو... آجکل کے لڑکے تو تیس" سال کی عمر میں بھی بمشکل شادی کروانے پر راضی ہوتے ہیں... سو..." اس نے بولتے بولتے خالد کی طرف دیکھا

خالد میری محرومی کی سزا آخر تم کیوں بھگتو...؟؟؟ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا" اگر تم.... دوسری شادی کرنا چاہو تو" وہ کہہ ہی گئی

دوسری شادی کر کے کیا ہو گا؟؟؟" خالد نے موبائل ایک طرف رکھ دیا"

خدا تمہیں صاحب اولاد کر دے گا" وہ بولی"

اور تم...؟؟" خالد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا"

میں یہیں رہوں گی... اسے تم الگ گھر میں رکھ لینا, اپنے بچوں کو یہاں لے آیا" کرنا, بس اسے مت لانا... اتنا بڑا دل نہیں کر پاؤں گی میں... ابو کو میں خود ہی منا لوں گی" شازیہ کہتی چلی گئی, خالد نے ایک لمبی سانس بھری تھی

شازیہ... مجھے تم سے شادی کرنے سے پہلے بھی تمہاری اس محرومی کا پتہ تھا, یہ بھی پتہ تھا کہ تم مجھ سے چھ سال بڑی ہو... میں چاہتا تو تایا جان کو اسی وقت انکار کر دیتا لیکن..." وہ شازیہ کے قریب ہوا تھا

یہ خدا کی تقسیم ہے شازیہ ملک... کسی کو ایک دے دے, کسی کو دو... کسی کو" بہت سارے... اور چاہے تو کسی کو ایک بھی نا دے... میں اور تم اگر آخری والی تقسیم میں آتے ہیں تو کیا زور زبردستی اس تقسیم کو بدلنا ضروری ہے؟؟؟" اس نے کہا, شازیہ خاموش رہ گئی

بس یہ بات ابھی اور اسی وقت ختم ہو گئی ہے... میں اور تم... ایسے ہی ٹھیک ہیں""" اس نے شازیہ کا ہاتھ تھام کر کہا

اگر تمہیں زیادہ ہی شدت سے یہ احساس ہو رہا ہے تو... ناشیہ سے کہو کہ معاذ" ہمیں دے دے" خالد نے کہا

نہیں... کبھی نہیں... خالد اس دنیا میں سب سے بڑا ظلم یہ ہے کہ ایک ماں سے" اس کی اولاد مانگ لی جائے... میں آج ناشیہ یا غاشیہ میں سے کسی کے سامنے دامن پھیلاؤں تو ان دونوں میں سے کوئی بھی مجھے انکار نہیں کرے گی لیکن.... میں اتنا ظلم کیوں کروں؟؟؟ ایک ماں سے اس کا لخت جگر الگ کیوں کروں؟؟؟" شازیہ نے کہا

تو بس پھر... اپنی قسمت پر صبر کرو, طٰہٰ کی شادی ہو جائے گی تو اس کے بچے" تمہاری ذمہ داری ہی ہوں گے, تم اس کے بچوں کی بڑی پھپھو پلس دادی ماں دونوں ہی بن جانا" وہ ہنستے ہوئے بولا تھا, شازیہ بھی دھیرے سے مسکرا دی

www.novelsclubb.com

اب سو جاؤں شازیہ جی...؟؟؟ بہت تھک گیا ہوں" خالد نے ہنستے ہوئے پوچھا" تھا, شازیہ نے اثبات میں سر ہلا دیا

آجاؤ پھر..." خالد نے لیٹتے ہوئے اس کی جانب بازو کھول دیا تھا, وہ مسکراتی ہوئی" اس کی آغوش میں سمٹ گئی تھی

.....

اس نے دھیرے سے کال ڈسکنیکٹ کر دی تھی, رافع ابھی تک باہر ہی تھا, وہ اپنی کامدار میکسی بمشکل سنبھالتی ہوئی شیشے کے سامنے آن کھڑی ہوئی, سر پر لگی پنیں بالوں کو کھینچنے لگی تھیں, اس سے پہلے کہ وہ ان کا سد باب کرتی, دروازہ کھلا اور رافع اندر آ گیا, سارہ اس کے کندھے سے لگی سو رہی تھی اس نے آہستہ سے اسے بستر پر لٹا دیا, ناشیہ ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑی تھی, وہ سارہ پر کمبل دیتا ہوا سیدھا ہوا اور اپنا کوٹ اتارتے ہوئے اس کی طرف آیا

یاد ہے جس رات تمہاری مہندی تھی... اور میں تمہیں چھت پر ملنے آیا تھا..."""
وہ کہتا ہوا عین اس کے سامنے آ گیا

اس سیاہ کالی رات میں آسمان پر چمکتے اس پورے چاند کی خوبصورتی... اس لمحے "
میرے سامنے کھڑی میری محبت کی خوبصورتی کے سامنے کچھ بھی نہیں ہے" وہ

اس کے بے حد قریب تھا, بہت نرمی سے اس نے ناشیہ کے حنائی ہاتھوں کو اپنے سینے پر رکھا تھا

سیاہ رنگ پہن کر ہمیشہ یونہی میرے دل کے آر پار ہو جاتی ہو تم "رافع کی" آنکھوں سے سرشاریاں چھلک رہی تھیں, یکلخت ہی اس نے ناشیہ کے دونوں ہاتھوں کو زور سے اپنی طرف کھینچا... وہ لہراتی ہوئی اس کے سینے سے آن لگی تھی, سیاہ اور سلور چوڑیوں سے مزین کلائیاں رافع کی گردن کے گرد ہار بنا گئی تھیں, رافع کے دونوں بازو اس کی نازک سی کمر کو اپنے حصار میں لے گئے یوں کے اس کا دل ناشیہ کے دل کی دھڑکنیں سن سکتا تھا

www.novelsclubb.com

آئی لو یو ناشیہ..." رافع نے ہولے سے اپنی پیشانی ناشیہ کی پیشانی سے ٹکا دی, " ناشیہ نے آسودگی سے آنکھیں بند کی تھیں, کچھ ہی دیر میں اس نے رافع کے لبوں کی نرمیاں اپنے پورے چہرے پر محسوس کی تھیں, دھیرے دھیرے اس کی

مخروطی انگلیاں رافع کے بالوں میں سرسرانے لگیں, وہ بڑے حق سے اس کے ریشمی دوپٹے کی سوئیاں کھولتا چلا گیا تھا

.....

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی جب روبینہ اندر آئیں...ان کے ساتھ ہی رحمہ جھینپی جھینپی سی اندر آئی تھی

"اسراء...بیٹے اسے ناشافع کے ساتھ سونے کی عادت ہے...اسی بستر پر...راحم تو میرے ساتھ سو جاتا ہے لیکن یہ نہیں سوتی, میں اسے یہاں لٹادوں؟؟" وہ بولیں

"بالکل آنٹی...یہاں لٹادیں" اسراء نے اپنے برابر میں جگہ بنائی تھی

"یہ بس خود ہی لیٹے لیٹے سو جائے گی" انہوں نے رحمہ کو اس کے پہلو میں لٹادیا

"شافع تھوڑی دیر تک آجائے گا...اس کے بینک کے کولیگز آئے ہوئے ہیں""

روبینہ نے کہا

کوئی بات نہیں آنٹی..."اسراء نے خوشدلی سے کہا تھا,روبینہ واپس چلی گئیں,"
اسراء نے رحمہ کو اپنے ایک بازو کے حلقے میں لے لیا

آپ کا ڈریس تو بہت پیارا ہے...کس نے لیکر دیا؟؟؟"وہ اسے دھیرے"
دھیرے تھپکنے لگی تھی

پاپا نے..."وہ بولی,اسراء اس سے یونہی چھوٹی چھوٹی باتیں کرتے ہوئے اس کے"
ساتھ خود بھی نیند کی وادی میں اتر گئی تھی

کتنی ہی دیر وہ اسے ساتھ لگائے سوتی رہی...دفعتاً اسے اپنے وجود پر کسی کی انگلیوں
کی سرسراہٹ محسوس ہوئی تھی,وہ فوراً سے سمجھ نہ پائی...اور جب تک آنکھیں
کھولیں...وہ شافع انصاری کے حصار میں آچکی تھی,اس نے پورے حق سے اس
کے سنورے ہوئے وجود کو رحمہ سے الگ کر کے اپنے بازوؤں میں لے لیا تھا,وہ
بس گھبرائی گھبرائی سی نیند آلود آنکھوں سے اس اپنے بے حد قریب دیکھتی رہ گئی,
شافع کے وجود سے اٹھتی کولون کی مہک اسے سرشار کر دینے کے لئے کافی تھی

چلو یہ بھی شکر ہوا... تم نے نیند تو پوری کر لی" اس نے معنی خیز انداز سے کہا تھا,"

اسراء بس لب دانتوں تلے دبا کر دھیرے سے مسکرا دی

بڑی محنت سے کمایا ہے میں نے تمہیں اسراء رانی... بس اب ہمیشہ یونہی میرے"

دل سے جڑی رہنا..." وہ اسے اپنے دل سے لگائے دھیرے دھیرے اس کے کامدار

دوپٹے سے پنیں کھینچتا چلا گیا تھا, اسراء کی منتشر سی سانسیں یکلخت ہی اس کی گردن

پر بکھر سی گئیں

شافع..." اس کی مدھر سی سرگوشی شافع انصاری کو ہوش و خرد سے بیگانہ کر"

دینے کے لئے کافی تھی

www.novelsclubb.com

آئی لو یو... بہت زیادہ.... بہت ہی زیادہ" اس نے بہت محبت اور نرمی سے اس"

محبت کا ثبوت شافع کی گردن پر چھوڑا تھا اور شافع بس اس کی قربت کے زیر اثر

اسے اپنی شدتوں سے مغلوب کرتا چلا گیا تھا

.....

SOME EVER AFTER SCENES

AVOID THEM IF YOU DO NOT READ ROMANTIC SCENES

ایک سال بعد

اس دن اتوار تھا, شام تقریباً پانچ بجے کا وقت تھا, روبینہ انصاری کے گھر کے آنگن میں اچھا ہی ہلا گلا مچا ہوا تھا

برآمدے کے سامنے بنے وسیع و عریض ماربل کے فرش پر چاک سے بائیس قدم کی کریز بنی ہوئی تھی, ایک طرف وکٹس تھیں اور دوسری طرف چاک سے ہی لائن لگا دی گئی تھی

دو ٹیمز تھیں... رافع اور ناشیہ, شافع اور اسراء

ٹاس رحمہ سے کروایا گیا تھا جو شافع نے جیت لیا

بیٹنگ..."اس نے بلا اٹھالیا تھا"

تم نے کبھی کی بھی ہے بیٹنگ...؟؟"اسراء بے یقین سی تھی"

واہ... تمہیں پتہ ہی کیا ہے؟؟؟"وہ مسکراتا ہوا وکٹس کی طرف چلا گیا"

بھابھی... آپ پریشان نہ ہوں... بھائی بڑی ہارڈ بیٹنگ کرتے ہیں"رافع کے"
مسکراہٹ وہ سمجھ نہیں پائی تھی, شافع تو بلا پکڑ کر ہی نہائت خوش تھا

معاذ اور سارہ دونوں فی الحال روبینہ کی کسٹڈی میں دے دیئے گئے تھے اور وہ
دونوں اس دنیا جہان کی شفیق ترین دادی ماں کی نظروں میں دھول جھونک کر
پوری طرح پلاٹ کے اطراف میں بنی کیاریاں کھودنے میں مصروف تھے

فیلڈنگ کے لئے سات سالہ رحمہ اور پانچ سالہ راحم دونوں طرف موجود تھے

ناشیہ... وہاں کھڑی ہونا"رافع نے اسے وکٹس کے دائیں طرف کھڑا کر دیا,"
اسراء وکٹس کے مخالف طرف آ کھڑی ہوئی تھی

ریڈی...؟؟؟"رافع نے اپنا ٹریک لیتے ہوئے پوچھا تھا"

ریڈی..."شافع کے کہتے ہی اس نے بال کروائی...وہ ضائع چلی گئی"

اگلی پھر ویسٹ...وہ پورا اوور اس نے ٹھک ٹھک کرتے گزار دیا

شافع....اسے گھما لو,دکھتا ہے کیا یہ؟؟؟"اسراء کو تاؤ آ گیا"

تم خود آ کر گھما لو..."وہ بولا"

تم رن بناؤ گے تو میں ادھر آؤں گی نا..."وہ بولی,رافع نے پھر بال کروائی تھی,"
شافع نے پوری طرح بیگم کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے بلا گھمایا اور گیند اچھلتی
ہوئی ناشیہ کے ہاتھوں میں چلی گئی

یاہو...."ان دونوں کا مشترکہ نعرہ گونج گیا,اسراء نے قہر بار نظروں سے شافع"
کو گھورا تھا

www.novelsclubb.com

تم دیکھنا ذرا... پہلی بال پر ہی آؤٹ کر دوں گا اسے "شافع اس سے زیادہ خود کو"

حوصلہ دے رہا تھا, رافع بلا پکڑ کر وکٹس پر آ گیا

شافع کی پہلی بال... اور رافع کا ٹھاں چوکا

اسراء بس دونوں ہاتھ کمر پر رکھے اسے دیکھتی رہ گئی

رافع یار یہ کیا...؟؟؟" وہ بے یقین سا کھڑا تھا"

اسے کہتے ہیں جیت..." رافع نے بلا لہرایا تھا"

دوسرے میچ کا ٹاس ہوا... رافع نے ٹاس جیت کر بلا پکڑ لیا, بال شافع کے ہاتھ میں تھی

www.novelsclubb.com

ریڈی...؟؟؟" وہ ہنستے ہوئے بولا تھا, شافع نے بال پھینکی.... چوکا"

دوبارہ پھینکی... چھکا

ایک کے بعد ایک رافع اسے دھوتا چلا گیا تھا

رحمہ اور راحم بیچارے گیند اٹھا اٹھا کر تھک گئے, خود اسراء کا سانس پھول گیا تھا,

رافع کی جارحانہ بیٹنگ بڑھتی جا رہی تھی

سالے تیرا ہاتھ کچھ زیادہ ہی نہیں کھل گیا..."شافع کو بھی دانتوں تلے پسینہ آ گیا"

شافع ادھر دو مجھے بال..."وہ آگے کو آئی تھی"

نہیں...تم دیکھنا...بس گیا یہ اب"وہ بولا,اسی بال پر اسے چوکا پڑا تھا"

رافع 45 رنز بنا کر کھڑا تھا جب اسراء نے شافع کے ہاتھوں سے بال چھینی

ادھر دو...تم تو سینچری کروا دو گے اس کی"اسراء مارے غصے کے سرخ ہوئی"

پڑی تھی

www.novelsclubb.com

"تمہیں باؤلنگ آتی ہے؟؟؟"

تم سے تو اچھی ہی آتی ہے"وہ بولی"

پہلی بال پر اس نے بھی چوکا ہی کھایا تھا... بس پھر اس کے بعد رافع پھنس گیا... اور 53 پر اسراء نے اسے آؤٹ کر دیا

بھائی... بنالیں گے نا؟؟؟" رافع مسلسل ہنس رہا تھا, شافع نے پسینہ صاف کرتے" ہوئے بلا پکڑ لیا

...وہی ٹھک ٹھک

پاپا کچھ تو کریں..." اسراء کے ساتھ کھڑی رحمہ بھی بھڑک گئی"

پاپا ایسے کریں... چاچو کی طرح... ایسے" راحم نے اسے سمجھایا.... لیکن وہی" مرغے کی ایک ٹانگ

www.novelsclubb.com

اسراء کو دوڑا دوڑا کر اس نے بمشکل نور نز بنائے تھے

شافع... ادھر دو بلا" وہ اس کی طرف آئی"

طس اب لگے گا چوکا" اس نے آؤ دیکھا نا تاؤ رافع کی سلو بال پر بلا گھما ڈالا"

گیند سیدھا اوپر کو اٹھی...اور بڑے آرام سے رافع کے ہی ہاتھوں میں آگئی

شافع بس اسراء کے سرخ بھبھو کا چہرے کو دیکھ کر ہنستا چلا گیا

تیسرے اور آخری میچ کا ٹاس ہوا...شافع نے جیتا

" ...بیٹنگ"

نہیں...باؤلنگ "اسراء نے زور سے کہہ کر بال پکڑی تھی,دوپٹہ کندھے سے "

گزار کر اس نے زور سے باندھا,پسینہ صاف کیا اور شافع کو بازو سے جکڑ کر وکٹس

کے قریب لے آئی

یہاں کھڑے ہونا ہے...بس اتنا کرنا کہ کیچ پکڑ لینا...اتنا تو کر لو گے نا؟؟؟"اس"

نے پوچھا

ہاں...ٹھیک ہے "وہ بولا"

بھابھی...کوئی فائدہ نہیں ہے "رافع نے بلا لہرایا تھا"

تمہاری تو طبیعت سیٹ کرتی ہوں میں... کچھ زیادہ ہی کھلا ہوا ہے تمہارا ہاتھ""

اسراء کو اچھا خاصا غصہ آیا ہوا تھا, ناشیہ بس کمر پر ہاتھ رکھے مسکرائے جا رہی تھی

دونوں بچے پوری طرح مٹی سے بھوت بن چکے تھے

اسراء نے بال کروائی... ویسٹ

پھر کروائی... وائیڈ

پھر کروائی... رافع نے شاٹ لگانی چاہی لیکن بلا بس بال کو چھو کر رہ گیا, بال شافع کی طرف آئی اور اس کی انگلیوں سے نیچے نکل گئی

شافع..."اسراء زور سے چیخی تھی"

سوری..."وہ شرمندہ سا کھڑا تھا"

اگلی بار پر رافع نے چوکا مارا... دو, تین بالز کے بعد پھر کیچ بنا لیکن اس بار شافع انصاری سے بالکل ہی نا پکڑا گیا

www.novelsclubb.com

شافع مسئلہ کیا ہے؟؟؟"وہ بولی"

شافع بھائی کے ہاتھ چیک کرنا آج...انگلیاں پوری بھی ہیں؟؟؟"ناشیہ ہنسے جا رہی تھی"

بس اب نہیں چھوڑتا...چلو"وہ بولا,لیکن اسراء جان گئی تھی کہ شافع کم از کم کیچ نہیں کر پائے گا سو بارہ رنز کے بعد اس نے رافع کو ایل بی ڈبلیو ہی کر دیا"

بلا بھی اس بیچاری نے خود ہی پکڑا

بھاگ تو لو گے نا؟؟؟"اسے اس پر بھی شبہہ تھا"

اس نے دو چوکے لگائے...اور دو رنز بنائے

جیتنے کے لئے صرف دو رنز درکار تھے,شافع بلا پکڑے ہوئے تھا

شافع...کوئی ضرورت نہیں ہے بلا گھمانے کی,بس ایک رن لے لو...بس""

اسراء اس کی منت کیے جا رہی تھی

شافع نے شاٹ لگائی اور بھاگا, ناشیہ پاس ہی تھی

شافع واپس جاؤ..."اسراء زور سے چیخی لیکن وہ بوکھلا کر واپس پہنچ نہ سکا اور ناشیہ "

نے اسے رن آؤٹ کر دیا

چاچو جیت گئے "ایک شور عظیم بپا ہوا تھا"

اسراء بس پیر پٹخ کر رہ گئی

کسی کام کے نہیں ہو تم..."اسراء نے شافع کی طرف دیکھا"

واقعی...؟؟؟"وہ معنی خیز سے انداز میں بولا تھا"

www.novelsclubb.com

ہائے اللہ...چاچو ذرا دیکھیں تو..."رحمہ کی نظر بھوت بنے معاذ اور سارہ پر پڑی "

تھی

یا خدا..."ناشیہ سر پر پیر رکھ کر ان دونوں کی طرف بھاگی"

کوئی بات نہیں...بچے مٹی میں ہی کھیل کر پھلتے پھولتے ہیں"روبینہ نے کہا"

ماما بھوک رہی ہے..."راحم نے اسراء کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تھا"

ہامیرا بچہ...بس میں روٹی پکانے لگی ہوں"اسراء اپنا دوپٹہ کھولتے ہوئے کچن کی طرف بھاگی تھی

انہیں اوپر لے چلوں..."رافع نے سارہ اور معاذ کو مٹی سے اٹھایا تھا"

یہیں پائپ لگا کر نہلا دے...اوپر کہاں لیکر جائے گا"روبینہ مغرب کی نماز کی تیاری کرنے اٹھ گئی تھیں,رافع نے گیراج کے ساتھ بنی لانڈری میں لگے واٹر پمپ کے ساتھ ہی پائپ لگایا تھا,ناشیہ نے دونوں بچوں کے مٹی سے اٹے ہوئے کپڑے اتارے

www.novelsclubb.com

کچن میں آکر اس نے دوپٹے کی گرہ کھولی اور منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھپکے مارے, اسے اچھا خاصا پسینہ آیا ہوا تھا,دوپٹے سے چہرہ خشک کرتے ہوئے وہ فریج سے آٹا نکال کر لائی اور سلیب پر رکھ دیا

تبھی وہ اس کے پیچھے کچن میں داخل ہوا تھا

اسراء کو پتہ نہ چلا, وہ بس بے خیالی میں ہی اپنے بالوں کو اونچا اس فولڈ کرتے ہوئے کیچر لگانے لگی

رافع کے پائپ لگاتے ہی باہر ایک دھما چوکڑی مچ گئی تھی, دونوں بچوں کی خوشی کا کوئی عالم نہیں تھا, راحم بھی ساتھ ہی پانی میں کود پڑا تھا

رافع... مجھے تو گیلا نا کرو... "ناشیہ چیخی"

اوہ... تمہارے اوپر بھی پانی آیا؟؟؟"رافع نے کہا"

تو اور کیا... دیکھو ذرا"اس نے گیلا دوپٹہ کھولتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی دم بخود رہ گئی

رافع کے پائپ کا رخ اس کی طرف ہو گیا تھا

رافع..."وہ بھاگی لیکن رافع ہنستا ہوا بدستور اسے بھگوتا چلا گیا"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

شافع نے ایک نظر اس کی پشت کو دیکھا, اس کی شرٹ پسینے سے بھیگ کر کمر کے بالکل ساتھ چپک گئی تھی, اس کی گردن پر پسینے کے قطرے شافع کی دنیا ہلا گئے, وہ دھیرے سے آگے بڑھا تھا

اسراء نے ابھی توے چولہے پر رکھا ہی تھا کہ اسے اپنی کمر پر اس کی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا تھا, پھر اس کی سانسوں کی سرسراہٹیں اسراء کی گردن پر کھیلنے لگیں

شافع... مجھے روٹیاں بنانے دو" وہ ماچس اٹھاتے ہوئے بولی"

ناراض ہو؟؟" شافع کے دونوں بازوؤں نے اس کی کمر کے گرد مکمل حصار بنا لیا" تھا, وہ بہت نرمی سے اس کی گیلی گیلی سی گردن کو مزید گیلا کرتا جا رہا تھا

رافع... میں ساری گیلی ہو گئی ہوں" ناشیہ جھلا کر کہتی ہوئی اس کی طرف آئی اور" زبردستی اس سے پائپ چھین لیا

جینز گیلی ہو جائے گی..م"رافع چیخا تھا لیکن ناشیہ نے پورے پریشر سے پانی ڈال" کر اسے گیلا کر دیا,ایک دوسرے سے پائپ چھینتے ہوئے وہ دونوں لانڈری میں آ گئے تھے

رافع بس کرو...ہر طرف پانی پانی ہو گیا ہے"ناشیہ نے کہا"

چلو بس کر دیا..."اس نے ایک بار پھر پائپ کا رخ اس کی طرف کر دیا,ناشیہ نے" بھاگ کے پمپ کا بٹن بند کیا تھا,اس سے پہلے کہ وہ واپس پلٹتی,رافع نے ایک جھٹکے سے اس کے گلے سے لٹکتا دوپٹہ کھینچ دیا

رافع..."وہ ششدر سی کھڑی رہ گئی"

پاس آ کر لے لو"وہ اس کا دوپٹہ اپنے بازو پر گھماتے ہوئے بولا,وہ خود بھی پانی پانی" ہوا پڑا تھا

یقین کرو مجھے ذرا سا بھی اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنے بے شرم ہو؟؟؟"وہ بولی"

اور یقین کرو مجھے میری بیوی ساتھ ہر بڑی سے بڑی بے شرمی بھی معاف ہے" وہ"
بولا

رافع... شام ہو رہی ہے, بچوں کو کپڑے بدلوانے ہیں, لاؤ دوپٹہ "وہ اس کی"
طرف کو آئی تھی

یہ لو..."اس نے بڑے دوستانہ سے انداز سے کہا اور دوپٹہ اس کی طف اچھالا, اس "
بیچاری نے جیسے ہی پکڑا, رافع نے زور سے کھینچا

وہ جل پری لہرا کر اس کے سینے سے آ لگی تھی

نہیں تو... ناراض کیوں ہونا" وہ پیڑے بناتے ہوئے بولی"

میری وجہ سے تم ہار گئیں" وہ اس کے گرد حلقہ تنگ کرتا جا رہا تھا, اس کی انگلیاں"
دھیرے دھیرے اسراء کے پورے وجود پر سرسرانے لگی تھیں, لبوں نے گردن
سے گالوں تک کا سفر بڑی جلدی طے کر لیا تھا

گھر کی چار دیواری میں بھلے ہی سو بار ہرا دو... چار دیواری سے باہر کبھی مت"
ہرانا"اسراء نے ہولے سے کہا تھا, شافع نے اسے اپنی طرف موڑا

پانی اور پسینے سے بھیگا وہ سرخ سرخ سا چہرہ جو اس کی قربت سے مزید تمتمانے لگا
تھا... گلابی گلابی لرزتے ہوئے لب جو شافع انصاری کی جان نکال رہے تھے, دیوانہ
وار وہ اس مہ وش پر جھکا تھا

رافع..." برساتوں جیسا وہ وجود رافع انصاری پر برستا چلا گیا تھا, ناشیہ نے یکلخت"
ہی دونوں بازو اس کی گردن میں ڈال دیئے, رافع نے لمحوں میں اس کے نچڑتے
ہوئے وجود کو اپنے دل سے لگایا تھا اور گرفت مضبوط کی تھی

کیا کہا تھا ابھی مجھے..." وہ اسے اپنے زور پر پیچھے دیوار سے لگا گیا"

بے شرم..." ناشیہ کے لب مسکرائے تھے اور ساتھ ہی رافع انصاری کے لبوں"
میں قید ہو گئے

شافع..."اسراء کی سرگوشی سی نکلی اور شافع انصاری کے لبوں میں دم توڑ گئی"

"I love you... "

پاگل تو وہ دونوں بھائی ہی ہو چلے تھے

.....

اذن..."رات کا پچھلا پہر تھا جب اس نے مدہوشی کی نیند سوتے اذن کو جھنجھوڑا

کیا ہوا؟؟"اسے آنکھیں کھولنے میں ہی صدیاں لگ گئیں"

اذن میری جان نکل رہی ہے..بہت درد ہو رہا ہے مجھے"وہ پسینے میں تربتر بیڈ کا

پایا پکڑ کر نیچے بیٹھتی چلی گئی,اذن کے سارے ہی طوطے مینا اڑ گئے تھے

زرقا...میری جان کیا ہوا؟؟؟"وہ نیچے اترتے ہوئے بولا"

اذن...مجھے لگتا میرا وقت آ گیا ہے"وہ بالکل ہی ڈھے گیٔ,اذن حواس باختہ سا

آمنہ کے کمرے تک آیا تھا

www.novelsclubb.com

وہ بھی پریشان ہو گئیں, انیتا کی ڈلیوری بھی نزدیک ہی تھی سو آمنہ اسے بھی یہیں لے آئیں تھیں

زرقا بیٹے کیا ہوا؟؟؟"آمنہ بھاگ کر اس کے کمرے تک آئی تھیں"

وہ تو بس وقفے وقفے سے درد سے دہری ہوئی جا رہی تھی, اذن نے ادھر ادھر فون کھڑکائے لیکن رات کے تین بجے کوئی لیڈی ڈاکٹر مہیا ہونی مشکل ہی تھی

زرقا کی سسکیاں لمحہ بہ لمحہ چیخوں میں بدل رہی تھیں

ناچار اذن اور آمنہ اسے سول ہسپتال ایمرجنسی میں لے گئے, انہوں نے گائنی میں ریفر کر دیا, ڈیوٹی پر موجود گائناکالوجسٹ نو بجے آئی تھی

زرقا کی تکلیف دہ چیخیں اذن کو باہر تک سنائی دے رہی تھیں, ہر بار اس کی چیخ سن کر وہ بیساختہ سا لیبر روم کے دروازے کی طرف دیکھنے لگتا

امی...اسے کچھ ہو گا تو نہیں نا"وہ ایسے تھا جیسے ابھی رو پڑے گا"

اللہ خیر کرے گا" وہ بولیں, انہوں نے خود چار بچے پیدا کیے تھے... ایسے ہی"

امی... بس مجھے یہ ایک ہی بچہ کافی ہے, اللہ اسے صحت اور تندرستی دے, بس اور" نہیں..." وہ انتہائی پریشانی کے عالم میں کہتا چلا گیا تھا

کچھ ہی دیر بعد نرس نے اس کی بیٹی لا کر آمنہ کی گود میں ڈال دی

سسٹر میری وائف کا کیا حال ہے؟؟؟" وہ نرس کے پیچھے ہی دوڑ پڑا تھا"

وہ ٹھیک ہیں... ابھی وارڈ میں شفٹ کر دیتے ہیں" نرس نے کہا تھا"

وہ چاند جیسی روئی کے پھوئے جیسا وجود اذن نے بہت ڈر ڈر کر اٹھایا تھا... اور جب اٹھا لیا تو پھر چھوڑا نہیں...

زرقا کو وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا تھا... ابھی اس کی ڈلیوری کو آدھا گھنٹہ بھی نہیں ہوا تھا کہ آمنہ کو انیتا کا روتا ہوا فون موصول ہوا

www.novelsclubb.com

امی...مجھے پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے...مجھے بھی ہسپتال لے جائیں,ارمغان فون ہی" نہیں اٹھا رہا,ابو پتہ نہیں کہاں ہیں...ہائے امی...."آمنہ تو ہول کر رہ گئیں

انیتا...تیرے تو سات,آٹھ دن رہتے ہیں ابھی بچے..."وہ بولیں"

سات آٹھ دن....امی مجھ سے تو ایک لمحہ نہیں گزارا جا رہا"وہ چیخی تھی"

حالانکہ انیتا کی ڈلیوری میں ابھی کچھ دن باقی تھے لیکن شائد وہ زرقا کو دیکھ کر ٹینشن لے گئی تھی,اذن جب اسے لینے آیا تو وہ وہ عمر فاروق کی گود میں سر رکھے بس نڈھال سی تھی

وہ اسے ہسپتال لے آیا

خدا نے اسے بیٹے سے نوازا تھا

آمنہ کی خوشی کا کوئی حال نہیں تھا,ارمغان بھاگا آیا

چل آج تو بھی باپ بن گیا..."عمر فاروق نے اسے گلے سے لگایا تھا"

www.novelsclubb.com

.....

وہ اسے بازو سے گھسیٹتے ہوئے گھر واپس لیکر آیا تھا, صحن کے وسط میں کھڑی فرزانہ کا دل ہول گیا, اسے صحن میں دھکا دیتے ہوئے صفوان نے زور سے دروازہ بند کیا تھا

کیوں نکلی تھی گھر سے باہر؟؟؟"وہ زور سے چیخا"

میری مرضی..."فرح حلق کے بل چلائی تھی, صفوان اسے گالی دیتے ہوئے اس" کی طرف بڑھا تو فرزانہ بیچ میں آگئی

کمینی عورت...آج کے بعد تیرا پیر اس گھر سے باہر نہ نکلے"وہ بولا"

کیوں...؟؟؟میں تو جاؤں گی, تیری نوکرانی نہیں ہوں میں...اور تو مجھے یہ بتا کہ" تو خود کہاں سے آیا ہے ایک ہفتے بعد؟؟؟"فرح دوبدو ہو کر بولی تھی

" ...تیرے پیچھے ہی ذلیل ہوتا پھرتا ہوں"

تو اپنے کرتوتوں کے پیچھے ذلیل ہوتا ہے سمجھا, آٹھ آٹھ دن تیری شکل دیکھنے کو" نہیں ملتی" فرح زور سے دہاڑی

خبردار جو میرے ساتھ بکواس کی تو..." صفوان نے کچن میں پڑا ڈنڈہ اٹھایا تھا"

جو میرے لیے غلط ہے نا... وہ تیرے لئے بھی غلط ہے صفوان... کہاں لکھا ہے" کہ تجھے منہ کالا کرنا جائز ہے؟؟؟" فرح نے کہا اور ساتھ ہی صفوان نے اسے ڈنڈہ مارا تھا, اس نے بھڑک کر اسے فرائی پین دے مارا

صفوان..." فرزانہ دہل کر رہ گئی"

وہ دونوں میاں بیوی کتے بلیوں کی طرح ایک دوسرے کو کاٹ کھانے کو دوڑے تھے

اور یہ کونسا ایک دن کی کہانی تھی

یہ تو اب تا عمر چلنی تھی... اب دیکھنا یہ تھا کہ پہلے ہدایت کسے ملنی تھی

.....

طٰہٰ ملک کی شادی کی تاریخ طے ہو چکی تھی, اب کی بار اس نے انتہائی بیبا بچہ بنتے ہوئے اپنی شادی کا سارا اختیار شازیہ کو دے دیا تھا... جو خود سے ڈھونڈی تھی وہ کونسا مل گئی تھی... اب چاہے جو بھی مل جائے

اور شازیہ نے نے اپنے تئیں اس کے لئے نہ جانے کونسا گوہر نایاب ڈھونڈا تھا... یہ تو اسے شادی کے بعد ہی پتہ چلتا

بہر حال... تین دن بعد اس کی شادی تھی

غاشیہ بمعہ اپنے میاں اور دونوں بچوں کے پہنچ چکی تھی

ناشیہ ابھی کچھ دیر پہلے کالج سے سیدھی وہیں آگئی تھی, اب وہ سارہ کو بھی ساتھ ہی لے آتی تھی, وہ بچی اس سے کافی اٹیچ ہو چکی تھی

پورے گھر میں ہلچل سی مچی ہوئی تھی, طٰہٰ نے خالد کو اچھا ہی گھمایا ہوا تھا

مہندی والی رات تیمور ملک نے ارمغان کو فون کیا تھا

"او تجھے میں لینے آؤں اب؟؟؟"

وہ...انکل جی...انیتا ابھی چھلے میں ہے" وہ بیچارہ بچہ ہلا ہلا کر بے دم ہوا پڑا تھا"

پھر کیا ہوا؟؟؟تو نے کونسا اسے کوہ قاف لیکر جانا ہے...ایک گھنٹے میں تو مجھے "

یہاں نظر آئے" انہوں نے کال کاٹ دی تھی

ارمغان کو حدید اور خالد کے بھی کئی فون آ چکے تھے

ارمغان....میں وہاں کسی کو بھی نہیں جانتی, کس کے پاس بیٹھوں گی...؟؟؟"

غاشیہ سے تو کبھی اتنی بنی ہی نہیں..." انیتا کے اپنے مسائل تھے

تم اسراء کے ساتھ انجوائے کرنا..." وہ بولا"

"اسراء بھی ہو گی وہاں...؟؟"

تو اور..." اسراء کے نام پر وہ راضی ہوئی تھی"

تم لوگ آئے نہیں ابھی تک..."اسراء بھی ہچکچا رہی تھی,اسے ناشیہ نے فون کیا تھا"

" شافع آجائے گا تھوڑی دیر تک"

"اور تم...؟؟؟"

ناشیہ...میرا وہاں کیا کام...؟؟؟"وہ بولی"

تم میری جیٹھانی ہو... سمجھیں, جلد آؤ"وہ اسے گھرک کر بولی تھی"

تھوڑی ہی دیر میں شافع دونوں بچوں اور اسراء سمیت وہاں پہنچ گیا

ارمغان بھی آگیا تھا...ناشیہ نے خود آگے ہو کر اسراء اور انیتا کو شازیہ سے ملوایا تھا

"The one and only... Isra Shafy Ansari... "

غاشیہ نے ہنستے ہوئے اسے گلے سے لگایا تھا,انیتا اس کے پیچھے ہی کھڑی تھی

مبارک ہو تمہیں..."غاشیہ نے مسکراتے ہوئے کہا"

www.novelsclubb.com

"Thank you... "

وہ دھیما سا مسکرائی

تمہیں پتہ ہے تم میری کیا لگتی ہو؟؟؟"غاشیہ نے پوچھا"

بھابھی..."وہ بولی"

اکلوتی بھابھی..."غاشیہ نے ہنستے ہوئے اسے گلے سے لگایا تھا"

سارا فنکشن بخوبی ہو گیا تھا, طٰہٰ ملک بھی اگلے دن اپنی دلہن بیاہ لایا تھا

بات پھر وہی ہے...کہ ہر اندھیرے کے بعد اجالا ہے

www.novelsclubb.com

ہر دکھ کے بعد سکھ ہے

ہر غم کے بعد خوشی ہے

.....